مہابھارت

سری رام کرت

جلد چہارم

انوشاسن پرب سے سورگارہن پرب تک

مترجمہ

منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپی اور شائع ہوئی

سنہ ۱۹۱۸ع

(جملہ حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں)

اطلاع - اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ... کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہیں انمین بعض کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اردو کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو -

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب بخط فارسی		اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوتی لال	۸ر	مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن	
زبان بھاکھا و اردو		پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۲ر	اردو ناگری مشمولہ -	۱ر
		گلدستۂ حقیقت نظم - ترجمہ		تلسی کرت رامائن بہار -	
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھوں		سریمد بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ		باتصویر منظوم مؤلفہ بابو بانکے	
اسکند یعنی بہ بھگوتی تھاس مترجمہ		نادر الوجود ہے از بشیشل سنگھ لکھنوی	عہ	بہاری لال متخلص بہ بہار	۵ر
پنڈت پیارے لال مرحوم -	۱۲ر	بھاگوت منظوم مسمی بہ رس منڈل		سدامان چرتر منظوم - از	
گنیش پوران منظوم - از		از منشی جگناتھ صاحب خوشتر	۴ر۶پائی	منشی ہرنرائن اکبرآبادی -	۱ر۶پائی
منشی شنکر دیال فرحت -	۶پائی	رامائن بالمیکی - اردو بھاشا		وشنو ریکا - باترجمہ اردو	
شیو پوران منظوم مختصر - از		ساتون کانڈ مع فہرست مطالب		ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند	
منشی شنکر دیال فرحت -	۱ر۲پائی	ابواب مترجمہ لالہ پشیشری دیال		سرسوتی جی جدید الطبع -	۳ر
ترجمہ شیو پوران - نثر میں		صاحب مختار - کاغذ سفید -	۱ر	تلسی کرت رامائن فرحت	
مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس	۶ر	کتھا چترگوپت - از منشی جگناتھ خوشتر	۹پائی	اردو منظوم از منشی شنکر دیال لبلباب	
کتھا نرسنگھ اوتار منظور و کنہیا جی	۱۱پائی	تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ		ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۵ر۳پائی
ترجمہ جوگ بششٹ - کامل		مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب حروف		تلسی کرت رامائن خوشتر	
در دو جلد - بزبان بھاشا خط ناگری		بحروف نقل ناگری بخط فارسی زبان		اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ	
مترجمہ لالہ سوامی دیال -	عہ	بھاکھا عام فہم مترجمہ منشی سوامی دیال		انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا ہی	
منظوم والا ہے بخط فارسی		صاحب کاغذ سفید و حنائی	۳ر	شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے	۳ر۶پائی
یعنی ترجمہ اردو منظوم قسم اسکندھ		رامائن بھاکھا - تلسی کرت بخط		اوبھجنت رامائن منظوم -	
سریمد بھاگوت مؤلفہ منشی سروپ سنگھ		فارسی باتصویر - کاغذ سفید -	۱۰ر	مؤلفہ منشی جگناتھ خوشتر -	۶پائی
صاحب بھاگوت سنگھ کاغذ سفید	۱۲ر	گوپال سہسترنام اردو ناگری مع دولہ ترجمہ		برجبلاس - بخط فارسی زبان	
پریم ساگر نثر باتصویر ترجمہ و ہم		سری رام مہاتم - اردو ناگری -	۸ر	بھاکھا مؤلفہ برجباسی لال	۱۲ر

اوم

سری رام کرت مہابھارت

انوساسن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U3331

مہابھارت

انوساسن پرب

یعنی

مہابھارت کا تیرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدہشٹر کا بھیشم پتامہ جی کے آگے شوک گوتمی اور سرپ اور موت کا اتہاس رشی منی لوگون کے بواہ کا حال

سری ناراین اور نردن مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے نام اتہاس برتن کرتے ہین۔
راجہ جدہشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ آپ نے بہت اچھی طرح گیان کا اپدیش کیا لیکن میرے ہردے مین شانتی نہین ہوئی اور ہووے کیونکر جب آپ سا مہا گیانی پرش میرے کارن سنگرام مین ایسا زخمی ہوکہ تمام بدن سے لہو جاری ہے سرشیّا پر آپ مہا دکھی اتنے دنون سے لیٹے ہوے ہین اور اترائن سورج ہونے پر آپ پرم دھام کو سدھارینگے جسکو سری کرشن مہاراج کہتے ہین کہ تیس دن باقی رہے ہین اور درونا چارج جی سے آچاری میرے گرو اور کرن سا مہابیر اگرچہ میرا سگا بھائی اور ابھمنیو اور گھٹوتکچ سا بیر اور بہت سے بھائی ماما ن سالے سسر مہابیر اگرچہ راجہ اس سنگرام مین مارے گئے میرے دل کو کیونکر شانتی ہووے بھیشم جی نے کہا کہ ہے دھرمراج یہ سب باتین کال اور پراربدھ اور ایشر کے آدھین ہین تم یہ مت خیال کرو کہ تمھارے کارن یہ سب باتین ہوئی ہین اسوقت مجھے گوتمی اور کال کا اتہاس یاد آیا۔ گوتمی کے لڑکے کو جو برہم استھان مین اپنے ماتا کی بڑی خدمت کرتا تھا ایک سانپ نے کاٹ کھایا اور وہ مرگیا ایک شکاری نے جسکا نام ارجن تھا اُس سانپ کو پکڑ لیا اور گوتمی کے پاس لاکر کہا کہ تم کہو تو اس سانپ کو مار ڈالون گوتمی نے کہا کہ کیا اس سانپ کے مارنے سے میرا بالک جی اٹھیگا ارجن شکاری نے کہا کہ نہین پھر گوتمی نے کہا کہ اسکے مارنے سے کیا فایدہ ہوگا شکاری نے کہا کہ اس سرپ نے تمھارے بیٹے (لڑکا) کو مار ڈالا اسلیے اسکو ضرور مار ڈالنا چاہیے اتنے مین سانپ نے منش بھاکھا مین یہ بات اس شکاری سے کہی کہ تم مجھے کیون پاپی سمجھتے ہو اس بالک کا کال اگیا تھا شکاری نے کہا کہ کال کسی کو دکھائی نہین دیتا تم اپنے بچاؤ کے لیے کال کا نام لیتے ہو تمھارے کاٹنے سے یہ بالک مرا ہے سانپ نے کہا کہ میرا

اسمین کچھ دوش نہین ہی کال نے مجھے پریرنا کری مین بے اختیار ہوگیا اسلیے ذمہ یہ دوش ہی میرا کچھ اپرادھ نہین اتنے مین موت دیوتا بھی آن پہونچے اور سرپ کیطرف دیکھ کر کہنے لگے کہ بے سرپ اس بالک کے مارنے مین تمھارا اپا میرا کچھ اپرادھ نہین ہی کال کی پریرنا سے مین نے تمکو پریرنا کری اور تم نے بالک کو کاٹ کھایا جیسے بادل کو ہوا کھینچ لیتی ہی اسیطرح مین کال کے بس ہی بھوت ہون یہان ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن بھاو جو ہوتا ہی وہ کال کی پریرنا سے ہوتا ہی تم مجھے اپرادھی کہوگے تو تم بھی اپرادھی ٹھہروگے سانپ نے شکاری سے کہا کہ آپ نے موت کا بچن سنا اب تو مجھ کو چھوڑ دو شکاری نے کہا کہ مین ایسی مورکھ سمجھاونی باتون سے تم کو نہین چھوڑونگا تم ضرور پھانسی کے لائق ہو اور موت کو دھکار ہی جو تجھ پاپی کو اسنے پریرنا کری پھر موت نے کہا کہ ہم دونون کال کے قابو مین ہین ہم کو کیون دوش لگاتے ہو جو حکم کال کا ہوتا ہی اسی بموجب ہم کرتے ہین ہمارا کچھ اختیار نہین ہی۔ جو کچھ اس بالک کو ہوا وہ اسکے کرم یعنی اعمال کا سبب ہی نہ ہم کو کچھ دوش ہی نہ اس بیچارے سرپ کو جیسی کرنی کوئی کرتا ہی وہی بھرتا ہی یہ نرلوک پھل بھوگنے کا استھان ہی جو کچھ کرتا ہی اسی کا پھل پاتا ہی بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ان سب راجاؤن کا کال آگیا تھا اسمین تمھارا دوش نہین ہی کال کے بس ورت ہوکر دور دور سے راجا آئے کوئی تمھاری طرف ہوا اور کوئی درجودھن کی طرف انت مین دونون طرف کے مارے گئے اب تم سوچ کرتے ہو کہ میرے کارن سنگرام ہوا ہان دنیا مین نام اتر کہنے کو یہ بات ضرور ہی نہین تو کوئی کسی کو نہین مارتا کال کے پریرے ہوے جیو کال کے منہہ مین آپ آجاتے ہین اپنی اپنی کرنی کا پھل ہر کوئی پاتا ہی۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پربے کال پربھاو برنن پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

تپیشوری برہمنون کے بواہ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ رشی منی اپنا بواہ کسطرح کیا کرتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ اشٹاوکر ایک برہمن تپیشوری ہوے جنھون نے بیدی شاستری کو شاستر ارتھ مین جیت لیا اسکے جسم مین آٹھ جگہہ کجی تھی وہ بدان برہمن کے یہان جا ٹھہرے انکی پتری سوپربھا نام بہت خوبصورت تھی اس سے بواہ کرنا چاہا بدان رشی نے سوچا کہ اشٹاوکر بدصورت ہی پرنت تپیشوری ہی اگر انکار کرتا ہون تو سراپ نہ دیوے اس خوف سے بدان رشی نے کہا کہ پہلے آپ اوتر دشا کی تیرتھ جاترا کر آوین تب اپنی کنیا ان سے بواہ کردونگا کیلاش پربت تک جہان شیوجی مہاراج اور ان دیوی سمیت نواس کرتے ہین جاترا کرنی ہوگی اشٹاوکر نے قبول کرلیا اور روانہ ہوگئے ہردوار اور تیرتھون کی سیر کرتے ہوے بدری بشال آسرم مین پہونچے وہان سے آگے بڑھ کر ایک پربت پر بہت رمنیک استھان دیکھا جہان طرح طرح کے پھول کھلے ہوے چم سے جھر رہے پکشی کلول کرتے تھے اشٹاوکر وہ پر گئے تو اپسراؤن نے انکی آو بھگت کر کے تخت پر بیٹھایا تھوڑی دیر پیچھے ایک بہت بڑھ وادستھا والی استری جسکی صورت شکل بہت اچھی تھی وہان آئی اشٹاوکر جی کو اسنے اچھے اچھے بھوجن کھلائے اور رات کو بھی وہان ہی انکو رکھا رات کو اپسراؤن کا نرت ہوا اشٹاوکر جی کا ان اپسراؤن نے

ایساجت پرسن ہوا کہ کچھ مدت انکو وہان رہتے گذر گئی کوبیر دیوتا کے محل وہان سے اشٹابکر جی نے دیکھے اور انکے درشن کرکے بہت پرسن ہوئے ایک رات وہی بڑدھا ادسنجا والی استری انکے پاس آئی اور ساتھ سونے کی اچھا ظاہر کی اشٹابکر جی نے انکار کیا آدھی رات کو پھر اُسنے انکی طرف رجوع کی تو اشٹابکر جی نے کہا کہ مین پرائی استری کو مان بہن سمان جانتا ہون تم میری ماتا کے برابر ہو مجھ سے الگ رہو یہ بات سنکر وہ بڑھیا سولہ برس کی خوبصورت عورت بن گئی اور بہت عمدہ لباس پہنے ہوئے نظر آئی اشٹابکر ڈر گئے اور وہ ایسی پیار اور محبت کی باتین بنانے لگی اشٹابکر جی نے اُسوقت پرمیشر سے پرارتھنا کی کہ اس آفت سے مجھے بچاؤ اور اس عرصہ مین جو اشٹابکر کا ہاتھ اُسکے بازو سے لگا تو اُسکا جسم مثل لکڑی کے معلوم ہوا اشٹابکر جی نے اُسکی طرف سے منھ پھیر کے پرمیشر کے چرنون مین دھیان لگایا — تب وہ استری بولی کہ اے برہمن تو جتیندری اور پورا برہمچاری ہے مین نے تمہاری پریکشا کر لی اب تم بدان رشی کے پاس چلے جاؤ وہ اپنی پتری سے تمہارا بیواہ کر دیگا اشٹابکر یہ بات سنکر خوش ہوئے پوچھا کہ تم کون ہو اُسنے کہا کہ مین اوتر دشا ہون یہ استھان کیلاش پربت کے ادہر ہے آس سے آگے شنکر پرشیو جی مہاراج اور مان دیوی سمیت نواس کرتے ہین اس سے آگے کوئی منش جا نہین سکتا اب تم لوٹ جاؤ میرے آشیرواد سے تمہارے انگ کا ٹیڑھا پن جاتا رہیگا اور تمہارا رنگ و روپ بھی اچھا ہو جائیگا اشٹابکر جی اُسکو ڈنڈوت کرکے بدان رشی کے پاس چلے گئے انکا جسم و چہرہ اُسکے آشیرواد سے بہت اچھا ہو گیا جب اسطرح رشی نے اشٹابکر جی کی پریکشا کر لی تب اپنی کنیان کا بیواہ اشٹابکر سے کر دیا — بھیشم جی نے کہا کہ پہلے سے رشی منی لوگ اپنی پتری کا بیواہ اچھا برہمچاری اور بدھمان جتیندری تپسوی دیکھکر اور پریکشا لیکر کیا کرتے ہین اسطرح گرہستون کو بھی اچھا بر دیکھکر اپنی کنیان کا بیواہ کرنا چاہیے —

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے رشیون کا بیواہ برنن دوسرا ادھیاے —

تیسرا ادھیاے

اتھ لوجن مین بھیشم پتامہ جی کا اتہاس سودرشن اور دھرم کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کوئی پُرش ایسا بھی ہوا جسنے موت کو اپنے اختیار مین کر لیا ہو بھیشم جی نے کہا کہ ہان راجہ سودرشن ایسا ہوا اور پھر اتھت کے آدر ستکار کرنے اور بھوجن کھلانے کا برنن کرکے کہا کہ پرجاپت منو کے بنس مین راجہ اکشواک ہوا اُسکے بنس مین درجودھن اور نربدا ندی کے گربھ سے سودرشنا نام پتری ہوئی اُسکو اگن دیوتا نے برہمن روپ دھارن کرکے راجا سے مانگا راجہ نے برہمن کو نردھن اور دردری جانکر کنیا اپنی نہین دی اگن دیوتا ناراض ہو گئے راجہ نے جگ کرنا چاہا اور دور دور سے راجاؤن کو بلایا جگ کرنے کے لیے اگن پرجلت کرنی چاہی پرنت اگن پرگٹ نہ ہوئی درجودھن نے برہمنون سمیت اگن کی پرارتھنا کی تب اگن نے پرگٹ ہوکر کہا کہ مین نے برہمن روپ دھارن کرکے تم سے کنیان تمہاری مانگی تھی تم نے انکار کر دیا تھا اسلیے مین تمہارا جگ سپھل نہین ہونے دونگا درجودھن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کرو آپکو مین نے اُسوقت نہین پہچانا تھا کنیان موجود ہے اُسے گرہن کرو تب درجودھن نے کنیان کو بلاکر اگن کے ساتھ بیواہ کر دیا اُس سمین اگن دیوتا نے کہا کہ جو شتر تمہارے ادہر چڑھکر

آدہیگا اُسکی سینا کو مین بھسم کر دونگا جیسا کہ پہلے دوسرے پرب مین برنن ہو چکا ہی کہ سہدیو کی سینا مین اگن لگی تب اُسنے
پرارتھنا کرکے اگن کو ارجن کی سہایتا کرنے کی یاد دلائی تھی جگت سمپورن ہو گیا اور اگن سے سودرسن پتر پیدا ہوا اُسکا
بواہ تیری دھوم سے راجہ اوگھوتی کی پتری سے ہوا سودرشن کو استری بتی برتا ملی دونون استری پُرش پریت سے
رہا کرتے تھے اور اتتھ کی آدبھگت بہت کیا کرتے تھے راجہ سودرسن مدت تک راج کرکے استری سمیت بن کو چلا گیا اور
کورکشیتر مین تپ کرنے لگا ایک دن سودرسن کسی کام کو گیا اپنی استری سے کہ گیا کہ میرے پیچھے جو اتتھ ہمارے گھر آوے اُسکی
خاطر تواضع بہت اچھی طرح تن من دھن سے کرنا جو وہ کہے انکار نہ کرنا جو کام جیسے ہو سکے کر دینا سودرشن کے جانے کے پیچھے
ایک تیجسوی برہمن (دھرم راج) اُسکے گھر آئے سودرسن کی استری نے اتتھ جانکر اُنکی آدبھگت کرکے بھوجن کھلوایا برہمن نے
کہا کہ ہے کلیانی تمھارا سروپ بہت سندر ہی میرا چت تمھارے روپ پر آشکت ہو گیا تم میری کامنا پورن کرو سودرسن کی
استری جو پت برتا تھی آسنے سوچا کہ میرے پت کہ گئے ہین کہ جو اتتھ کہے انکار مت کرنا اور برہمن میرا پت برت بھنگ کرنا
چاہتا ہی وہ استری رونے لگی برہمن نے ہاتھ پکڑکر استری کو اپنے پاس پلنگ پر بٹھا لیا اتنے ہی مین سودرشن بھی آگیا
اور دونون کو ایک پلنگ پر بیٹھا دیکھ کر باہر چلا گیا برہمن کا روپ جو دھرم راج بنکر آئے تھے وہ دونون استری پُرش کی
شُدھ بھاونا دیکھ کر پرسن ہو گئے اور استری سے کہا کہ مین دھرم راج ہون مین تمھاری پریکشا کے لیے یہ روپ برہمن کا بنا کر
آیا تھا تم دونون بڑے دھرماتما ہو سودرسن کو بھی باہر سے بُلا لیا اور دونون کو اپنے سامنے بٹھا کر کہا کہ مین تم سے پرسن
ہون تم دونون کو سورگ پراپت ہوگا جبتک تمھاری اچھا ہو سنسار کے سُکھ بھوگو جب شریر چھوڑو گے سُرگ ملیگا اور سنسار
مین تمھارا نام پرشِدھ رہنے کے لیے مین آشیرواد دیتا ہون کہ آدھا شریر روگ دتی تمھاری رانی کا سورگ مین تمھارے ساتھ
رہیگا اور آدھے شریر سے سرستی ندی اس بادہ دیش مین بہیگی یعنی جاری ہو جاویگی چنانچہ دریاے سنبھل وہی سرستی
ندی ہی جو دھرم راج کے آشیرواد سے پرسدھ ہوئے۔ ہے جُدھشٹر دونون استری پُرش سنسار کا سُکھ بھوگ کر اپنی اچھا
انوسار سُرگ کو گئے جو منش اتتھ کی سیوا کرتے ہین وہ کال کو اپنے بس کر لیتے ہین۔

انی سری مہا بھارتے انوساسن پربنی اتتھ سیوا مہاتم تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

بسوامتر جی کا کشتری سے برہمن ہونا

راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ بسوامتر کشتری راجہ تھے وہ برہمن کیونکر ہو گئے اُنکا حال آپ مجھے سنا دین بھیشم جی نے کہا کہ
بھرت بنسی راجہ اجمیڈھ نامی کے یہان جنہہ نام پتر پیدا ہوا جنکی پتری جانہوی گنگا جی ہوئین جنہو راجہ کے بنس مین
راجہ گادھ (غازی پور کے راجا) ہوے اُنکے ستیوتی نام کنیا پیدا ہوئی اُسکو چیون رشی کے پتر رچیک نے
راجہ سے مانگا راجہ نے کہا کہ اگر آپ ایکہزار شام کرن گھوڑے لا دین تو مین اپنی کنیا ستیوتی کا بواہ آپ سے کر دونگا
رشی کو فکر ہوئی کہ ایکہزار شام کرن کہان سے مجھ کو مل سکینگے کسی راجہ کے یہان اتنے شام کرن گھوڑے موجود نہین
ہین سواے اسکے کہ دیوتاؤن سے پرارتھنا کرون اور کسی سے میرا مطلب نہین نکلیگا بہت سوچ بچار کر رچیک رشی

گنگا جی کے کنارے جاکر برن دیوتا کی آرادھن کرنے لگے منترون کے پربھاو سے برن دیوتا پرگٹ ہوے تو رشی نے
ایکہزار شام کرن گھوڑے اُنسے مانگے اُنھون نے رشی سے کہا کہ تم گنگا جی کے نمت تپ کرو وہ تمکو اتنے شام کرن دیسکتے
ہین رچیک نے گنگا جی کے کنارے بیٹھ کر بڑا تپ کیا گنگا جی اُنکے تپ سے پرسن ہوکر پرگٹ ہو گئین اور کہا کہ جو اچھا ہو
ہم سے بر مانگو رچیک نے ایکہزار شام کرن گھوڑے جنکا تمام جسم سفید اور ایک کان شام ارتھات کالا ہوتا ہی گنگا جی
سے مانگے اور آنکی کامنا پورن ہونے کو ایکہزار شام کرن گنگا جی مین سے پرگٹ ہو گئے تو رچیک رشی بہت خوش
ہوے اور آن گھوڑون کو راجہ گادھ کے پاس لے آئے راجہ بہت ہی پرسن ہوے کہ اُنکے یہان ایک بھی شام کرن
گھوڑا نہین تھا اور اپنی پرتگیا انوسار اپنی پتری کا بواہ رچیک رشی سے کر دیا راج پتری نے بن مین رہکر اپنے پت
رچیک رشی کی خوب سیوا کی یہانتک کہ ایک دن رشی اپنی پتی برتا استری سے پرسن ہوکر کہنے لگے کہ تم نے میری
بڑی سیوا کی مین پرسن ہون جو تمھاری اچھا ہو ہم سے مانگو ستوتی راجہ گادھ کی پتری نے اپنے سوامی کو پرسن جانکر
کہا کہ مین اپنی ماتا سے صلاح کرکے بر مانگونگی اور اُنسے اگیا لے ماتا سے ملی راجہ گادھ کی رانی کو پتر کی کامنا تھی اُسنے
کہا کہ اپنے اور میرے لیے رشی سے پتر ہونے کا بر مانگو ستوتی نے اپنے پت رچیک رشی سے یہی بر مانگے کہ ایک ایک
پتر ستوتی اور اُسکی ماتا کے پیدا ہو رشی نے پرمیشر سے دعا مانگی اور دعا قبول ہوئی رشی نے اپنی استری سے کہا کہ تم
پیپل کے برکش کی جسمین سے گولر کا برکش نکلا ہو پوجا کیا کرو اور تمھاری ماتا گولر کی پوجا کیا کرے اور دو حصے کھیر منتر
پڑھی ہوئی دے کر کہا کہ یہ حصہ کھیر کا تم کھا لو اور دوسرا حصہ اپنی ماتا کو کھلا دو کہ تمھارے بھائی کشتری پیدا ہو اور
تمھارے اور سے براہمن پرگٹ ہو ستوتی کھیر کے دونون حصے لیے ہوے بہت پرسن اپنی ماتا کے پاس گئی اور سب
حال اُس سے کہا راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ اپنی پتری کو اور پتری کا حصہ آپ کھا لیا اسیطرح گولر کے برکش کی
پوجا ستوتی نے اور پیپل کی پوجا رانی نے کرنی شروع کر دی دونون کو گربھ ہو گیا ایک دن رچیک رشی نے اپنی
استری کے مکھ کو دیکھ کر تپ کے پربھاو سے جان لیا کہ راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ ستوتی کو اور ستوتی
کا حصہ آپ کھایا اور اسی طرح درختون کی پوجا مین بھی بدلا کر لیا تو اپنی استری سے کہا کہ تمنے اچھا نہ کیا
تمھارے کشتری لڑکا پیدا ہوگا اور تمھاری مان کے براہمن پیدا ہوگا ستوتی کو بھی اُسوقت رنج ہوا اُسنے بہت
نمرتا سے کہا کہ مین کشتری بیٹا نہین چاہتی براہمن میرا بیٹا ہو برنت رشی نے کہا کہ تم نے آپ جان بوجھ کر ایسا
کیا جب بہت ستوتی نے کہا تو رشی نے کہا کہ تیرا پوتا براہمن ہوگا چنانچہ کچھ عرصہ بعد ستوتی کے جمدگن جی اور راجہ
گادھ کے یہان بسوامتر جی پیدا ہوے جمدگن کشتری ہوے اُنکے پانچ پترون مین سے بڑے پرسرام جی
ہین جنھون نے ۲۱ دفعہ کورکشیتر کھیت مین کشتری راجاؤن سے سنگرام کرکے کشترون کا ردھر بہا دیا اور
بسوامتر کے ایک سو بیٹے ہوے آپ اُنھون نے ایسا تپ کیا کہ اُسکے پربھاو سے کشتری سے براہمن ہو گئے اور
اور پھر اُنکے سب بیٹے براہمن ہوے بسوامتر جی کا تپ ایسا ہوا کہ جتنے رشی منی اُسوقت مین تپ کرتے تھے بسوامتر
جی کے نام پر ڈنڈوت کرتے تھے بشسٹھ جی نے کہا کہ سواے بسوامتر جی کے اور کوئی کشتری براہمن نہین ہوا
اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب۔ چوتھا ادھیاے۔

پانچوان اڈّھیاے

راجہ کی خدمت کس طور پر کرنی چاہیے اور تقدیر پر بھروسا کرنا چاہیے یا اودّم کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو کوئی دان پُن خیرات کرتا ہے وہ پرمیشر کی پرسنتا کے لیے کرتا ہے سیوک کو اپنے راجہ کی خدمت کسطرح کرنی چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ مجھے راجہ اندر اور طوطے کی کتھا یاد آئی وہ سُناتا ہون کہ کاشی پوری مین ایک بیادھ (شکاری) رہتا تھا اُسنے ایک تیر زہر مین بجھا ہوا ایک ہرن پر چلایا ہرن تو بھاگ گیا وہ تیر درخت کے لگا اور وہ درخت سرسبز اُسی تیر کے لگنے سے خشک ہوگیا اُس درخت پر ایک طوطا رہتا تھا جب وہ درخت خشک ہوگیا طوطا اُسی خشک درخت پر رہا کرتا ایک دن راجہ اندر وہان آئے اور طوطے سے کہا کہ اس جنگل مین بہت سرسبز درخت اور میوہ دار ہین تم اُنپر اپنا گھونسلا بناؤ اور اس درخت کو چھوڑدو کہ بالکل خشک ہوگیا طوطے نے راجہ اندر کو پہچان لیا اُنکی بہت استت کی اور کہا کہ مین اسی درخت پر پیدا ہوا تھا اِس راحت کے میوے کھاتا تھا اب یہ خشک ہوگیا میری جنم بھوم یہ درخت ہے اس حالت تباہی مین اسکو چھوڑ کر مین کہان چلا جاؤن راجہ اندر کو یہ بات طوطے کی بہت پسند آئی کہا کہ مجھ سے بر مانگو جو تمھاری اِچھا ہو طوطے نے کہا کہ جو آپ مجھ سے پرسن ہین تو اس درخت کو ویساہی سرسبز کردین جیسا پہلے تھا راجہ اندر نے اُسی وقت امرت اُس درخت پر چھڑکا اور وہ درخت فوراً سرسبز ہوگیا اور پہلے سے بھی اچھا ہوگیا بھیشم جی نے کہا کہ طوطے نے سچے دل سے خدمت اُس درخت کی کری تو اُسکا پھل بہت اچھا پایا اسلیے سیوک کو چاہیے کہ اپنے راجہ کی خدمت تن من سے کرے تو اُسکا پھل اچھا ملیگا اب دوسرے سوال کا جواب دیتا ہون کہ انسان کو کوشش کرنی چاہیے ہوگا وہی جو تقدیر مین لکھا ہے کیونکہ جبتک کوئی اچھی زمین مین بیج نہین ڈالیگا کچھ پیدا نہوگا انسان کو تدبیر کرنی ضرور چاہیے بلکہ اسکا فرض ہے تقدیر پر بھروسا کرنا ہر کسی کا کام نہین ہے اگر درخت نہ لگا دے تو پھل کہان سے کھاوے گا جو کلّر زمین مین بیج ڈالے گا وہ کبھی سرسبز اور پھل دار نہین ہوگا اسلیے انسان کو چاہیے کہ ہمیشہ نیک کام کرتا رہے اور جو باتین نشیدھ (ممنوع) ہین اُنکو بھول کر نہ کرے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دولت و مال دنیا کس طرح پہونچتا ہے اور کسطرح باقی رہتا ہے بھیشم پتامہ نے کہا کہ جو شخص اچھے خیال رکھتا ہے اور سب کے ساتھ سلوک نیک کرتا ہے اُسی کے پاس لکشمی رہتی ہے دیوتاؤن نے لکشمی سے یہی سوال کیا تھا اُنھون نے کہا کہ جو آدمی سچے راست باز اور اچھے کام کرنے والے ہین اُنکے پاس رہتی ہون جو اپنے باپ دادا کے چلن پر چلتے ہین اور وہی کام کرتے ہین جو اُنکے بزرگ کرتے آئے ہین اور جو لوگ پارسا ہوتے ہین چھل فریب فسق و فجور سے علیحدہ رہتے ہین اور پرمیشر کا دھنیباد (شکر) کرتے رہتے ہین اور جو استریان پت برت دھرم دھارن کرتی ہین اور اپنے شوہر کی اطاعت ہر طرح سے کرتی ہین اُنکے پاس رہتی ہون اور جو آدمی مجھ کو پیار کرتے ہین اُنکے پاس بھی رہتی ہون جو شخص کہ جھوٹے دغا باز فریبی اور جواری ہوتے ہین اُنکے پاس نہین رہتی ہون یا جو شخص شکر نعمت ادا نہین کرتے ہین چوری کرتے ہین اور دن کی چغلی کھاتے ہون اپنے آقا سے ولی نعمت جنکے وہ

پنچ کرمین یا اپنے اوستاد و پیر مرشد سے برخلاف رہتے ہین اُسے دور بھاگتے ہون یہ باتین مین نے نارد جی سے بھی سُنی تھی جو تم کو سنائی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

بششٹ و بسوامتر آدک رشیونکا بارتالاپ اُن شبھ کرمونکا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ اشبھ کرم کون کون سے ہین بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمین بششٹ اتری بسوامتر آدک رشی تپوبن مین پھرتے ہوے ایک پشکرنی پر اشنان کرنے گئے اور اچھے اچھے پھول توڑ کر کنارے پر رکھے جب اشنان کرکے باہر نکلے تو وہان پھول پھل نہ پائے سب رشی بھوک سے بیاکل تھے آپس مین کہنے لگے کہ کس نے یہ پھول لیے اُس وقت سواے اُن پھولون کے اور کچھ بھوجن کرنے کو نہین تھا اُسی کو بھوجن کرکے پانی پیتے ایک کو دوسرے پر بدگمانی ہوگئی پہلے اتری رشی نے کہا کہ جس نے پھول چرائے اُسکو گاے کو پانون سے مارنے کا پاپ ہو - بششٹ جی نے کہا کہ جس نے یہ کام کیا اُسنے بیدون کو نہین پڑھا اور کتا ساتھ رکھا سنیاسی ہوکر جو دل مین آوے وہی کرم کرے جو کوئی شرن آوے اُسکو مارے اور اپنا بھاگ اورون سے چھپا کر کھاوے ٹھگ اور ڈاکوؤن سے حصہ لیوے جو پھل ایسے کو کرم کرنے کا ہوتا ہے وہ مجھ کو لگے جو مین نے پھول لیے ہون پھر کشیپ جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول لیے ہین اُسکو وہ پاپ لگے جو اپنی بیٹی کو بیچے اور کسی کی دھروہر کو لیکر مکر جاوے اور جھوٹی گواہی دیوے اور اپنے کھانے کے لیے کسی جاندار کو مارے اور دن مین استری سے بھوگ کرے بھاردواج نے کہا کہ جسنے یہ کام کیا ہے اُسنے اپنی استری اور بچون اور گوؤن کا حصہ کھایا ہووے اور برہمن سے شاستر اتھر کرکے اُسکو جیت لیا ہو اور ہون نہ کیا ہو جمدگن جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول چرائے ہون اُسنے جل مین پیشاب اور موتر کیا ہو اور گربھ وتی اپنی استری سے بھوگ کیا ہو اور اپنے بچہ کو کھایا ہو یا اپنے بھائیون کے ایراد ھکو پرگٹ کرکے اپنی سرخروئی جتائی ہو یا کسی کے گھر بغیر بلایا ہوا مہمان ہوا ہو گوتم جی نے کہا کہ جو کوئی بید پڑھ کر بھول جاوے اور اگن ہوترا دک کرم سے من چرا دے اور برہمن ہو کر گاؤن کے گوبر کو ناپاک کرے یا برہمن ہوکر لونڈی رکھے جو پاپ ایسے پرشون کو ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون بسوامتر جی نے کہا کہ جس کسی پرش کو نارائن بہت سے پتر دیوے اور وہ برا مانے اور نارائن کی کرپا نہ سمجھے اور موت کے وقت کوئی پتر اُسکا کرم کرنے والا موجود نہو جو گت اُس پرانی کی ہووے وہی مجھے لگے جو مین نے پھول لیے ہون - اندرادتی نے کہا کہ جو استری اپنے پت کو گالیان دیتی ہو اور کوستی ہو اور اپنے پت کو دکھی رکھتی ہو اور جو اچھے بھوجن بناکر پت سے پہلے آپ کھا لیتی ہو اور دھن وان ہوکر سادھو بھیا گت کو بھوجن نہ دیتی ہو اور اپنے پت سے جدا رہکر اور پرش سے گربھ وتی ہو جو دوش ایسی استری کو ہوتا ہے وہ مجھے ہو جو مین نے پھول چرائے ہون - اُرگ رشی نے کہا کہ جو منش جھوٹ بولتا ہو اور استبانی کرتا ہو اور اپنی استری اور پتر اور بھائی بھتیجون سے لڑتا ہو اور اُنکو دکھی رکھتا ہو اور کچھ دھن لیکر اپنی بیٹی کو بیاہ دیوے یا دھن کے کارن اندھے کانے لولے لنگڑے اکھوا بہرے منش کو لڑکی

دیدے پتروں کا آدر ستکار نہ کرتا ہو۔ پتا۔ ماتا۔ ماما سے بحث و تکرار کرتا ہوا کھڑا سورج کی طرف منھ کرکے پیشاب کرتا ہو جو پاپ ایسے کرم کرنے سے ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو میں نے پھول لیے ہوں۔ رنتیا رشی نے کہا کہ جس کسی کو جگیہ کرنا پرجت ہے اُس سے جو کوئی کرادے اُلٹا گدھے پر سوار ہو کر آوارہ پھرتا ہو کتے پال کر بیچتا ہو برہمن ہو کر نون تیل گھرت آدک رس بیچتا ہو سندھیا ترپن گایتری جپ نہ کرتا ہو وے جیسی گت ایسے برہمن کی ہوتی ہے ویسی گت میری ہو جو میں نے پھول چرائے ہوں اسی طرح سب نے جو بید کے پرتکول اور نندت کرم ہیں برنن کرکے انکار کیا ان رشیوں میں ایک سنیاسی بھی تھا کتا اسکے ساتھ تھا اُسنے کہا کہ ہے رشیو میں تمھارا آچرن اور دھرم دیکھتا تھا پھول میرے پاس موجود ہیں تم سب اپنی اچھا انکول سرگ کو جاؤ میں دھرم ہوں تمھاری پریکشا کے لیے آیا تھا ہے جدہشٹر یہ اتہاس میں نے اس کارن تم کو سنایا ہے کہ جو نندت کرم ہیں وہ کسی حالت میں نہیں کرنے چاہییں تم تو آپ گیانوان ہو سنسار کے کارن یہ اتہاس تم کو سنایا گیا۔ راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دھرم کے ارتھ کیا ہیں بھیشم جی نے کہا کہ دھرم خیر و ثواب کو کہتے ہیں سچ بولنے والا سب کے ساتھ نیکی کرنے والا اپنے شاستر کے انوسار نیک کام کرنے جو شبھ کرم پرجت کیے گئے ہیں اُنسے پرہیز کرنے والا ایسے آدمی کو دھرماتما اور دھرم والا کہتے ہیں راستباز راست گفتار سب سے نیک واضع و اخلاق پیش آنے والا بھوکوں محتاجوں کو کھانا اور دکھین بستر آدک دینے والا ہو اسکو دھرماتما کہتے ہیں (دھرم تین طرح کے ہوتے ہیں۔ جاتی دھرم۔ کل دھرم۔ دیش دھرم۔ اور دھرم ایک فرض انسانی ہے جیسے کہ بھگوت گیتا میں برہمن کشتری ویش اور شودر کے دھرم جدا جدا برنن کیے گئے ہیں اور دھرم کے ارتھ دھیان کرنے کے بھی رشیوں نے بتائے ہیں۔ اہنسا پرمو دھرمہ ارتھات ہنسا نہ کرنا پرم دھرم ہے جگیہ کرنا وشنو بھگوان کا پوجن

अहिंसा परमो धर्मः

اور دھیان اور سمرن کرنا دھرم ہے۔ وید شاستر و بیدوں کے انوسار کرم کرنا تیرتھ جاترا کرنا دھرم ہے۔ اس اشلوک کے بہت ارتھ ہیں جو بیان کیے گئے اس سے ارتھ دھرم کے سمجھ لینے چاہییں)۔

بھیشم جی نے کہا کہ اب ادھرم کا برنن کرتا ہوں جو کسی شخص کی امانت لیکر کوئی منکر ہو جاوے یا کسی کی دولت سپرد کی ہوئی بلا اُسکے مالک کے مرضی کے اپنے کام میں خرچ کردے یا کسی کے مال میں خیانت کرکے مالک مال کو نہ دیوے یہ ادھرم ہے یعنی دھرم کے خلاف ہے چغل خوری غمازی غیبت یعنی کسی کی برائی اُسکی غیرحاضری میں کرنا کسی کے عیب کو دوسروں کے سامنے بیان کرنا۔ بدمعاشوں رہزنوں چوروں جیب کترے والوں مفت کا مال کھانیوالوں کو کسی یگانہ و بیگانہ کے مال کی نشاندہی کرکے دلانا یا زبردستی جور و ظلم سے کسی کا مال و اسباب یا زن و دختر یا جانور چھین لینا یا دوسرے کو دلانا یا دلانے کی کوشش اور مدد کرنا ادھرم ہے ایک شخص اپنا یگانہ یا دوست سمجھ کر اپنا مال اسباب زیور وغیرہ سپرد کردے اور پھر واپس لینے کے وقت بد دیانتی سے واپس نہ دیوے اور انکار کر دے یہ ادھرم ہے۔ آپس میں دشمنی کرا دینے والا سب کی نندا یعنی مذمت کرنے والا اپنے بال بچوں اور استری پتر آدک کو نان و پارچہ سے تنگ رکھنے والا وقت پر نہ دینے والا۔ اپنی دختر وغیرہ کو مال و دولت کے لالچ سے کسی ناخواندہ یا روگی یا بدچلن یا بدصورت کے ساتھ بیاہ دینے والا ادھرم کرنیوالا کہا جاتا ہے ماں باپ اور بڑوں اور استاد کی خدمت نکرنا یا انکو تکلیف پہونچانا ادنی اقارب و نعمت کی اطاعت کرنا یا انکو تکلیفیں پہونچانا راستے اور آمد و رفت کی جگہ کوڑا کرکٹ ڈالنا کنوے باولی یا حوض وغیرہ میں تھوکنا وغیرہ ناپاک چیز کا ڈالدینا ادھرم ہے اپنی غرض نفسانی کے لیے رشوت لینا سچے معاملے کو جھوٹا بنا دینا یا ایک شخص سے روپیہ

وغیرہ لیکر دوسرے کو ایذا پہونچانا جوا کھیلنا عیاشی کرنا غرور اور تکبر سے مجمع مین کسی نیک چلن مرد و عورت کو برا بھلا کہنا یا ہتک کرنا ادھرم ہی ایسے لوگ شاستر کے پرتکول چلنے والے کامی کرودھی ابھمانی لوبھی نرک گامی (دوزخی) کہلاتے ہین ۔

اتی سریام کرشت مہابھارتے انوساسن پربے [illegible] ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

سری کرشن جی کا مہادیو جی کی مہمان برنن کرنا اور بھیشم جی کا اپدیش

سری کرشن جی نے بھیشم پتامہ سے پرسن ہوکر کہا کہ ہے گیان روپ بھیشم گنگا پتر آپ نے بہت اچھا اپدیش راجہ یدھشٹر کو سنایا بھیشم جی نے کہا کہ ہے ترلوکی ناتھ شیوجی کے بشن روپ کی مہمان آپ راجہ یدھشٹر کو سنا دین سری کرشن جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ شیوجی اور بشن بھگوان اور برھما جی یہ تینون روپ بشن کے ہین ان مین کوئی جدائی نہین ہے جو کوئی منش انکو ایک نہ جانے وہ اگیانی ہے (شیو سہسر نام موکش دھرم شانت پرب مین اسطرح برنن کیا ہے کہ چھ سو نام شیوجی کے پوتھی مہابھارت سنسکرت مین لکھے اور ستارودری جو یجر بید مین ہے اسکو شامل کیا) ہزار نام شیو سہسر نام کے سری کرشن مہاراج نے راجہ یدھشٹر کو سنا کر کہا کہ اس شیو سہسر نام کے جپنے سے پرانی کی موکش ہوتی ہے - ہے یدھشٹر رکمنی کے آٹھ پتر ہوئے جاموتی میری آٹھ پٹرانیون مین سے ہے اس نے کامنا کی کہ میرے پتر ہو اور مجھ سے نمرتا سنگت پرارتھنا کی تب مین نے شیوجی مہاراج کی اپاسنا کری اور ان کے سہسر نام کا جپ کیا شیوجی مہاراج نے آمان دیوی سمیت مجھے درشن دیا شیو سہسر نام کے جپ کرنے اور میری بھگت سے پرسن ہوکر شیوجی نے بر دیا کہ تیری کامنا پوری ہوگی انکی کرپا سے جاموتی رانی کے خوبصورت بیٹا پیدا ہوا -

اتی سریام کرشت مہابھارتے انوساسن پربے شیو ستت نام مہمان برنن ساتوان ادھیاے -

آٹھوان ادھیاے

بھیشم جی کا تیرتھون کے نام اور برہم ہتیا کا برنن کرنا

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مجھے تیرتھون کے نام اور مہمان سنایئے اور برنن کیجئے کہ ہنسا نہ کرنے سے برہم ہتیا کیونکر لگتی ہے بھیشم جی نے کہا کہ جو پرش برہمن کو بلا کر بھکشا نہ دیوے تو وہ برہم گھاتی کہلاتا ہے جو برہمن برہم چاری بید پڑھنے والا ہو اسکے انگ سمیت جانتا ہے اسکی جیوکا کوئی برے اسکی معاش بند کر دے یا گاؤن کے سمودہ کو پانی پینے سے روکے انکو پیاسا رکھے یا جو کوئی پرش گاؤن یا گھرین آگ لگا دے یا رشیون کے بنائے ہوے شاسترون کو اچھا نہ جان کر دوشن لگا دے وہ برہم گھاتی ہے جو اپنی کنیا ان روپ مان کو اپنے لائق بر کو نہ دیوے پڑھے لکھے لڑکے کو در سے کہ لالچ سے دیدیوے وہ برہم گھاتی ہوتا ہے جو برہمن کو شوک اور پیڑا دیوے وہ برہم گھاتی کہلاتا ہے دو لکھن آدمی تو ان مین کہے گئے جتش پا سکتے ہین جو غریب کنگال گرہست ہین تیرتھ یاترا کرنے سے انکے سارے دوش دور ہوتے ہین اب ان تیرتھون

تیرتھون

٨

کے نام سناتا ہون - انگرا رشی نے اسطرح تیرتھون کے نام اور انکی مہمان برنن کی ہی کہ جو نِتّ چندر بھاگا اور بتستا
वितस्ता ندی مین اشنان کرتے ہین وہ منیشوردن کی گتی پاتے ہین کاشمیر منڈل کی ندیان جو سمندر مین جاتی
ہین اُن مین اشنان کرنے سے سرگ پراپت ہوتا ہی - پشکر - پربھاس تیرتھ نیمش नैमिष ساگرودک - دیوکا
दैवका اندرمارگ स्वर्णबिंदु سورن بندو इंद्रमार्ग تیرتھون مین اشنان کرنے سے سندر
بِمان پر سوار ہوکر سرگ کو جاتا ہی - کشیش कुशेशय آور اندرتوئی इंद्रतोय استھان جو گندھ مادن پربت پر
ہی اِن تیرتھون مین اشنان کرنے سے سرگ ملتا ہی - کرتوے करतोय اور کُرنگ कुरंग تیرتھ مین رات کو
نواس کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہی - گنگادوار गंगाद्वार کشاورت कुशावर्त بلوکے बिल्वके
نیل پربت नीलपर्वत کنکھل कनखल اشنان سے سب پاپ دور ہوجاتے ہین - اپام ہرد अपांहृद
اشنان سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہی اور دشاشومیدھ مین مہیشر جی کے استھان سے گنگا جہان گیر کھی نکلی ہین جسکو گنگا تری
کہتے ہین ایک مہینا اس جگہ اشنان کرنے سے دیوتاؤن کے درشن پاتا ہی - سپت گنگا सप्तगंगा ترگنگا त्रिगंगा
اندرمارگ مین ترپن کرنے سے پتردن کی موکش ہوتی ہی - مہاآشرم महाश्रम مہاہرد महाह्रद بھرگتنگ
भृगुतुंग مین تین رات نواس کرنے سے برہم ہتیا دور ہوجاتی ہی - بلاکا बलाका تیرتھ مین اور کنیاکوپ
कन्याकूप پر اشنان کرنے سے دیوتاؤن کی گتی پاتا ہی - دیوتیرتھ देवतीर्थ سندرکا ہرد सुंदरिकाह्रद
اشونی تیرتھ अश्विनीतीर्थ مہاگنگا महागंगा کرتکانگارک कृत्तिकांगारक کے - ویمانک वैमानिक
کنکھلکاشرم بیپاشا विपाशा بپاشا تیرتھ کالکاشرم कालिकाश्रम विविधयौगाश्रम ان مین اشنان
کرنے اور اگنی ہوتر ترپن کرنے سے اور رات کو وہان نواس کرنے سے آواگون سے چھوٹ جاتا ہی شیو جی پرسن ہوتے
ہین - مہاپور महापुर تیرتھ اور دیودارن مین اشنان کرنے والا موکش پاتا ہی سات رات وہان نواس کرکے
اور پربت سے اشنان کرنے سے موکش اور شبھ پاوے ترپن کرنے سے پتر موکش پاوین آدمی کا شریر شدھ ہوجاوے -
سرستمب शरस्तंब کشستمب कुशस्तंब دروناشرم द्रोणाश्रम دیوتاؤن کی گتی دینے والے
ہین - چترکوٹ चित्रकूट استھان مین مندا کنی ندی मंदाकिनी یہ استھان اور ندی دونون موکش داتی
ہین - شیاما کے آشرم श्यामाकेआश्रम مین نواس کرنے اور کوشکی ندی कौशिकी کے اشنان کرنے سے
[illegible] अंधक اندھک अमालिक آلمب महेश्वरपद تیرتھ استھان مین
ایک رات نواس کرنے سے اور نیمشار سرگ تیرتھ नैमिषारस्वर्गतीर्थ گنگاہرد गंगाहृद اُتپلاون
उत्पलावन کالنجر پہار कालिंजर पहाड़ شسٹی ہرد षष्टीह्रद گنگا جمنا سنگم یعنی پریاگ مین ایک
مہینا ماگھ کا نواس کرنے اور اُن دان کرنے سے بڑے جگ کرنے کا پھل ملتا ہی - مرد گن मरुद्गण بہوسوشت
मणिमत् مین اشنان کرنے سے آپ تیرتھ روپ ہوجاتا ہی برہم سر ब्रह्मसर پر جاکر بھاگیرتھی مین
اشنان ترپن کرے - گیاجی गयाजी کی اکشےبٹ अक्षयवट اشناپا تیرتھ उत्पलवन مین پربت شلا
निरबिंद اسپرش کرنے سے برہم ہتیا بھی دور ہوکر اننت پھل ملتا ہی - شرجنبد نام پربت प्रेतशिला
اور کرونچ پدی مین نواس کرنے سے برہم ہتیا بھی دور ہوجاتی ہی اور شریر بھی شدھ ہوجاتا ہی اور پتروں کی موکش

بھی بیان ہوتی ہے - کلونک कालविंक اگنی پور अग्निपुर کربیر پور करवीरपुर میں اشنان
کرکے بشالا تیرتھ विशालातीर्थ اور دیو ہرد देवह्रद میں اشنان کرنے سے برہم روپ میں لا ہو جاتا
ہے - پُن آورت पुनरावर्त نندا नंदा اور مہانندا महानंदा کو سیون کرکے نندن بن میں
نواس پاتا ہے اُرسبی تیرتھ उरवसी بیشیت تیرتھ میں اشنان کرنے سے پُنڈریک جگ کا پھل پاتا ہے - رام ہرد
रामह्रद بیاشا تیرتھ میں تین رات اور بارہ دن نراہار برت کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں بندھیاچل پربت
پر تپ کرنے سے ایک مہینے میں شدھ ہو جاتا ہے - نربدا नरवदा سوپارکودک सुपारकोदक میں اشنان
کرنے سے راج کل میں جنم ہوتا ہے جمبو مارگ تیرتھ जम्बूमार्ग میں ایک رات نواس کرنے سے شدھ ہوتا ہے
کوکا مکھ تیرتھ कोकामुख انگلکا شرم अंगुलका کنیاں ہرد कन्याह्रद تیرتھ میں اشنان
کرکے سرگ پاتا ہے - اماوس کو پربھاس प्रभास تیرتھ میں نواس کرکے شدھ ہو جاتا ہے - اُجانک उज्जानक
ارشٹ سین आर्ष्टिषेन اور پنگایا पिंगाया کے آشرم میں اشنان کرنے سے اور کلیا تیرتھ कुलया
میں اگھمرشن منتر کے جپ کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہے - پنڈارک تیرتھ पिंडार्क اور میناک پربت
پر ایک مہینا تپ کرنے سے شدھ ہو جاتا ہے کالودک कालोदक نندی کنڈ नंदीकुंड اور اُتر مانس تیرتھ
میں نواس کرنے سے برہم لوک پراپت ہوتا ہے - نندیشر नंदीश्वर کے درشن کرکے منش جیون उत्तमांस
مکت ہوتا ہے - سرگ مارگ स्वर्गमार्ग میں اشنان کرکے برہم کو پراپت ہوتا ہے - ہمالہ پہاڑ हिमालय
پر شنکر جی کا نواس ہے وہ پربت رتنوں سے بھرا ہوا شدھ استھان ہے وہاں تپ کرنے سے سرگ ملتا ہے - ان تیرتھوں
میں سے بہت سے تیرتھ معلوم نہیں کہ کہاں ہیں اور بہت ایسی جگہ ہیں جہاں راستہ دشوار گذار اور نشیب و فراز میں
کا بہنا ہے انگرا رشی نے گوتم جی سے ان تیرتھوں کا مہاتم برنن کیا ہے کہ تن اور من کی شدھی اور آتم گتی وہاں
نواس کرنے سے ہوتی ہے جو منش کام کرودھ لوبھ کو چھوڑ کر ان تیرتھوں کا سیون کرے وہ اچھے خاندان میں پیدا ہو کر
دنیا کے سکھ بھوگ کر موکش پاتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور رشیوں اور برہمنوں سمیت ان تیرتھوں کے نام اور
مہاتم سنکر بہت پرسن ہوئے - بھیشم جی نے کہا کہ جس جگہ گنگا جی بہتی ہوں وہ استھان رشیوں نے بہت پوتر اور
اُتم مانا ہے جمنا جی اور نربدا و کاویری آدک ندیاں جہاں بہتی ہیں وہ سب دیش پوتر کہلاتے ہیں ان سب ندیوں میں
گنگا جی بہت سریشٹ مانی گئی ہیں گنگا جی میں اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے منش کے پاپ دور ہو جاتے ہیں
گنگا جی کے کنارے پر نواس کرکے جپ تپ دان دھرم کرے تو اشیش پھل دایک ہوتا ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے تیرتھوں کے نام اور مہاتم برنن آٹھواں ادھیائے -

نواں ادھیائے

بھیشم جی کا گنگا مہاتم پانڈوں کو سنانا

راجہ جدھشٹر مع اپنے بھائیوں کے تیرتھ مہاتم سنکر بہت پرسن ہوئے انہیں ہی میں اتری بشسٹ بھرگ - کرتو -

انگرا - گوتم - اگست - پولست - سومنت - بسوامتر - ستہول گرا - تاآ - برسپت - ستک - بیاس - چیون - کشیپ - دُرباسا - جمدگن - مارکنڈے - گالو - بھاردواج - نارد - پربت - سمبھو - بجھون - ستانند - کرتبرن اکیج - اور پرسرام جی - بھیشم جی کا انت سمان بچار کر یہ سب مہرشی اُنکے درشن کرنے کو آئے راجہ جدہشٹر نے اپنے بھائیون سمیت ان رشیون کا آدر ستکار کرکے اچھے آسنون پر بٹھایا - پھول اور چندن سے انکی پوجا کرکے انکو پرسن کیا - سب رشیون نے بھیشم جی کے پراکرم اور آچرن کو سراہ کر بھیشم جی سے بدا مانگی اور پانڈون سے پوچھ کر سب کے دیکھتے ہوے انتردھیان ہو گئے اُنکے جانے کے بعد بھیشم جی نے گنگا جی کی مہان برنن کی کہ جو منش نگرے ہو کر ایک ہزار برس تپ کرے وہ مہاتم گنگا جی کے ایک مہینے اشنان کرنے سے پراپت ہوتا ہی جو منش پہلے پاپ کر چکے ہین وہ گنگا جی مین اشنان کرین تو اُنکے سارے پاپ دور ہو جاتے ہین جس منش کے پھول (یعنی ہڈیان) شریر تیاگنے کے پیچھے گنگا جل مین ڈالے جاتے ہین وہ منش سُرگ مین نواس کرتے ہین اس لوک مین پاپ دور کرنے کے لیے اور کوئی پدارتھ ایسا سُلبھ (آسان) نہین ہی جیسا کہ گنگا جی کا اشنان ہی اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے پرم گت پراپت ہوتی ہی جو کوئی منش گنگا جی کے درشن کرتا ہی اُسکے سب پاپ دور ہو جاتے ہین (یہ جل بشن بھگوان کا چرنودک ہی جو کچھ اسکی مہان کہی جاوے وہ تھوڑی ہی) -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گنگا مہاتم برنن نام - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

بواہون کا برنن

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ گرہستا آشرم کے دھرم برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ گرہستا لوگون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ کنیان اچھے برکو بیاہین وید اور شاسترون مین لکھا ہی کہ کنیا ن گنوان پرش کو دیجاوے اور آٹھ طرح کے بواہ شاسترون مین لکھے ہین -

(۱) براہم } کنیان کو زیور سے آراستہ کرکے جل لیکر دان دینا -
(۲) دَیو } جگ مین کنیان کو آراستہ کرکے رتوج کو دان دینا -
(۳) آرش } بر سے دو گاے لیکر اُسکے ساتھ کنیان کا بواہ کر دینا - (یہ تین بواہ برہمنونکو کرنے جوگ ہین) -

(۴) پرجاپتی وچھاتر - کنیان برکو بلاکر دان دہیز وغیرہ سے کنیان دان کرنا - (۵) گاندھرب - پرش اور کنیان دونون کی خواہش سے بواہ ہونا - (۶) اَسُر - دارثان دختر کو روپیہ وغیرہ دیکر کنیان کو خرید کے بواہ کرنا - (۷) راچھس - آدمیون کو مار کر روتی ہوئی کنیان کو لیجانا - (۸) پشاچ - نشہ مین بیہوش یا سوتی ہوئی کنیان کو لے جانا -

اسر اور پشاچ - یہ پاپ روپ بواہ ہین دونون مین کنیان ہرن ہوتا ہی - پشاچ بواہ بہت ہی برا ہی - راچھس بواہ کشتریون کے واسطے ہی - براہم - چھاتر - گاندھرب - یہ تینون دھرم بواہ ہین - دیتی کے بواہ

[illegible]

سو ہیرمین براہم اور چھاتر اور رکمنی جی کے بواہ مین راکھشس اور گندھرب - سو چھٹر یا کے بواہ مین چھاتر اور راکھشس شامل تھے - برہمن کو تین استریان برہمنی اور چھتریا اور بیشیا لکھی ہین - اور کشتری کو دو چھتریا اور بیشیا اور بیش اپنی ذات مین ایک استری سے بواہ کر لیوے - برہمن کی استری برہمنی اور کشتری کی چھتریا اور بیش کی بیشیا بڑی استری ہوگی آنکی اولاد نیک ہوگی اور استری سنگ کے لیے شودر استری بھی چارون برن کے لیے ہوتی ہے لیکن رشیون نے اسکو نوچھ کرم (فعل ناجائز) لکھا ہے سادھو لوگ شودر استری سے پیدا ایش اولاد کی اچھی نہین جانتے ہین برہمن مرد اور شودر استری سے جو اولاد ہوگی وہ صحیح النسب شمار نہین ہوگی تیس برس کا مرد اور دس برس کی کماریا (استری) جو عمر کے لحاظ سے مرد ایک تہائی یا ادھی) دھارن کیے ہوے ہو اور اکیس برس کا مرد اور سات برس کی کنیا ان ہونی چاہیے - جس کنیا ان کا بھائی یا باپ نہین ہو اُس سے بواہ نہ کرے دوسرے کے سمان ہوتی ہے - جس پتری کے بیٹا نہو وہ بیٹی کو بجاے بیٹے کے رکھتا ہے جو پتر اس لڑکی کے ہوگا وہ نانا کا بیٹا ہوگا جسے تین برس کو کنیا ان رجسولا ہوتی رہے اور اسکا بواہ نہو تو چوتھے برس وہ کنیا اپنا بواہ کرلے - کنیا ان ناتا کے بیٹا اور گو تر مین سے نہو اور جس کنیا ان کو بھائیون نے اچھی طرح منترون کے ساتھ دیا ہو وہی شدھ ہوتی ہین اور جسکو باپ یا بھائیون نے بواہ منتر کے ساتھ نہین دیا ہو وہ کسی حالت مین شدھ نہین ہوتی یا ہی ہوئی استری کی سنتان بولین برن ہوتی دی پتا کا دھن پانے کے یوگ نہین ہے جس استری سے بیاہ نہوا ہو اُسکی اولاد کو باپ کی سنتتی نہین اور وہ اپنے خلاف العادت کہلاتا ہے گرہست پرشون کو چاہیے کہ اچھے بر کو کنیا ان دین جہان خرید و فروخت کا معاملہ ہو جاوے وہ ممنوع ہے بسشٹھ جی نے کہا کہ راجہ ستیہ برت کے لیے مین راجہ سگر اور کاشی نریش کو پراستہ کرکے انکی دو کنیا ان سوئمبر مین سے لایا تھا اسکے ساتھ بواہ ستیہ برت کا کردیا دوسری کنیا ان نے کہا کہ میرے باپ نے فلان راجہ سے میری نسبت کردی ہے میرا بواہ اُسی سے ہونا چاہیے مین نے اُس دوسری کنیا ان کو اسکے باپ کے پاس بھیج دیا کہ جس راجہ سے نسبت کی ہوئی ہو اسی سے اسکا بواہ کردو لیکن اگر نسبت پہلے ہو جاوے تو اسی سے بواہ کرنا اچھا ہے خواہ کوئی دوسرا اکھوں روپیہ دیوے - بیاہ کرنے سے مطلب صرف لذت جسمانی اور نفس پرستی ہی نہین سمجھنا چاہیے بواہ اولاد اور سنسار کے کارن کیا جاتا ہے اسلیے شاستر کے انوسار کرنا چاہیے جس شخص کے بیٹا نہو تو بیٹی اسکے دھن کی وارث ہوتی ہے اور جیسے اپنا آتما ہے ویسے ہی بیٹی کی آتما ہے پتا بیٹے اور سسر کا دیا ہوا مال اور جہیز کا شے سے جو دھن ماتا کو ملا ہے وہ لڑکی کنیا ان کا حصہ ہوتا ہے جب بیٹا نہو تو نواسا اپنے نانا کے دھن کا وارث ہوتا ہے دھرم شاستر مین بیٹا اور نواسے کا ایک ہی حق ہے دونون پنڈ اور سرادھ دینے کا حق رکھتے ہین جو لڑکا اورسا (صلبی) نہین ہو اُس سے دختر کا حق زیادہ ہوتا ہے جو شخص کنیا ان کو دے کر اسکے عوض مین روپیہ لیتا ہے خواہ اپنی گذر اوقات کے لیے خواہ اور سبب سے اپنے فائدہ کے لیے کنیا ان کو بیچ ڈالے وہ شخص نرک کا گامی ہوتا ہے وہ روپیہ جو اسطرح لیا جاتا ہے موتر اور پلیتا کے سمان ہے کنیا ان دینے کے عوض لین دین کا سے لیوے یا زیادہ وہ کنیا بیچنا کہلاتا ہے یہ رسم ٹھیک نہین ہے جو شخص زر دیکر استری بیاہ کر لیتے ہین وہ بھی اندھا کے نام نرک مین داخل ہوتے ہین کسی آدمی کو بیچنا شاستر مین نہین لکھا ہے پھر اولاد کو بیچنا اور اسکے معاوضہ مین روپیہ اور درم سے لینا کہان درست ہو سکتا ہے بسشٹھ جی نے کہا کہ جو دھرم راج استریون کو آدر ستکار سے رکھنا چاہیے جس گھر مین استریان ادر بھاؤ

رکھی جاتی ہین اُس گھر مین دیوتاؤن کا باس ہوتا ہی استریون کی پرورش محبت اور محنت سے کرنی چاہیے جس گھر مین استریون کو مردون سے کلیش ہوتا رہتا ہی وہ گھر لکشمی سے خالی ہوجاتا ہی۔ منوجی نے کہا کہ استریان اپر کہا لیجئے جسہ کرنیوالی اور بے پردہ ہوجانے والی غصہ سے بھری ہوئی بدخواہ اور نادان بھی ہون تو بھی وہ پوجن کے لائق ہین۔ ہے میرے بیٹو انکو پوجو کیونکہ جاترا کی پریت کے واسطے اور سنتان کے ادہین اور آپکے پالن پوشن کے لیے استری پیدا کی ہی تم اُن کو اچھی طرح رکھو گے تو تمھاری سب مرادین حاصل ہونگی استریون کو لکشمی روپ سمجھو استری دھرم کیواسطے منوجی نے کہا ہی کہ کوئی جگ کرنا یا سرادھ یا برت۔ اُپباس استری کو کرنا اوچت نہین ہی اُنکا دھرم اپنے پت (شوہر) کی خدمت کرنا ہی استریون کو اُسی سے سُرگ اور سنسار کے سب سُکھ پراپت ہوتے ہین۔ بچپن مین پتا اور جوانی مین پت اور بڑھاپے مین بیٹے پوتے اُنکی حفاظت کرتے ہین استری کسی اوستھا مین سوتنتر (آزاد خود مختار) نہین ہوتی ہین جو پرش اپنا اپنا شبھ چاہیے وہ استریون کو آدر اور ستکار سے رکھے زیور اور پوشاک سے استریون کو خوب آراستہ رکھنا چاہیے اور سب طرف سے اُنکی حفاظت کرکے محلون اور مکانون مین رکھنا چاہیے اُنکی شوبھا محلون مین ہوتی ہی اور محل کی شوبھا استریون سے ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ منوجی کا بچن سب نے پرمان مانا ہی جو کچھ اُنھون نے اپدیش کیا ہی اُنکی اولاد کو اُسی پر ضرور عمل کرنا چاہیے سپوت بیٹا (فرزند سعادتمند) وہی ہی جو اپنے پتا کا بچن مانے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارت تے انوساسن پرب استری دھرم اور بیواہ ریت برنن۔ دسوان ادھیاے۔

گیارهوان ادهیاے

استریون کی سنکھیا اور اُن کا دھرم

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ اولاد کو کس طرح حصہ دینا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن کو چار استری چارون برن کی کرلینی چاہئے کہ گنتی مین برہمن۔ چھتری۔ بیش۔ یہ تینون برن تو دوج کہلاتے ہین جنکو جنیو دھارن کرنے کا ادھکار ہی جو اولاد اِن تینون برن کی استریون سے ہووے تو اُنمین سے چھترانی استری کا لڑکا تو برہمن ہی سمجھا جاتا ہی۔ پرنت رشیون مین یا گرہستیون مین برہمنی سے جو لڑکا پیدا ہوگا وہی برہمن کہلاوے گا چھتریا سے چھتری بیشیا سے بیش ہوگا اگر شودرا سے اولاد ہووے تو برہمن کو پرائشچت کرنا چاہیے وہ اولاد اُدس شودر ہوگی جو برہمن شودرا استری کو اپنے پلنگ پر بٹھاوے وہ ادھوگتی کو پاتا ہی یہ مین برہمن کو شودرا سے اسپرش کرنا ورجت (ممنوع) لکھا ہی جو اُتم بستو مثل گاے۔ بیل۔ گھوڑا وغیرہ سواری شال دوشالہ (اُتم دھن) ہووے وہ برہمنی کا بیٹا پاویگا باقی بچے ہوئے دھن کے دس حصے کرنے چاہئین۔ چھتریا کا بیٹا بھی برہمن ہی وہ تین حصہ۔ اور بیشیا سے جو پتر ہو دو حصہ۔ شودرا سے جو بیٹا ہووے وہ دسوین حصے سے زیادہ نہین پا سکتا اگرچہ وہ پتر حصہ پانے کے لائق نہین ہی لیکن پالن پوشن کرنے کے لیے دسوان حصہ دیا جانا چاہیے اور جو بیٹے اپنے برن کی استری سے ہون وہ سب برابر حصہ پاتے ہین سواے برہمن کے جو اور برن کی استری سے سنتان ہوتی ہی وہ ناپی مان کے برن مین سمجھی جاتی ہی پانچوان برن کوئی نہین ہی جو کچھ پتا دوسرے برن کی استری کے پتر کو دیوے وہ اُسی کا ادھکاری ہی جس بستو کو پتا نہ دیوے اُسکا ادھکار نہین ہی جب برہمن کے پاس بہت

سال کی خرچ خوراک سے زیادہ کا مال موجود ہووے اُس دھن سے اُسکو جگ کرنا اچھا ہی اور تین ہزار روپیہ سے زیادہ ہی استری کو سپرد نہین کرنا چاہیے اُس دھن سے اوچت کام گرہست کے جو ہون اُن مین استری وہ دھن لگا وے جو دھن استری کو دیا جاتا ہی اُسمین سے بیٹا (لڑکا) نہ لیوے نہ اُسپر اپنا تصرف کرے جو دھن پتا کا دیا ہوا ہووے اُسکو برہمنی کی کنیا لیوے - جیسا بیٹا ہی ویسے ہی وہ کنیا ہی - اپنے پت کو اشنان کرانا دانتون کرانی اُسکے سر کے بال صاف کرنے دیوتا اور پتردن کے نمت جو بستو دیجاتی ہین اُنکو طیار کرکے اپنے پت کے سامنے رکھے اور جو کام گرہست آشرم کے ہین وہ سب استری کو کرنے چاہئیں جب ایسے دھرم جاننے والی استری برہمن کے ہووے تو پھر اُسکو اور برن کی استری کبھی گرہن کرنی اچھا نہین ہی اور جو استری دوسرے برن کی کسی برہمن نے بیاہی ہووے تو بھی اُس سے ایسے کام جو اوپر لکھے ہین برہمن کو کرانے نہین چاہئیں چاہیے سب سے پہلے برہمن نے اُس برہمنی سے بیاہ کیا ہووے اُسی کو ادھکار اُن کرمون کا ہی اور وہی سب سے اوتم بہار یا اُس برہمن کی ہوتی ہی جو اپنے برن کی ہی اور وہی پوجا کے جوگ ہی اُسی کے ہاتھ کا پکا ہوا ان اور کھانے پینے کی چیزین - پھول - مال - کپڑے - زیور سب اُسی برہمنی کے ہاتھ کی اچھا ہین وہی بڑی استری سمجھی جاویگی منوجی نے یہی دھرم برنن کیا ہی - کشتری کے دو بھاریان تجویز کین جو تیسری بھاریا شودرا ہووے وہ شاستر کے پرتکول (برخلاف) ہوتی ہی - چھتریون کے دھن کے آٹھ حصہ برنن کیے ہین - چار حصہ چھتریا کے پتر کو اور تمام سامان لڑائی کا وہی لیوے - رتھ وغیرہ سواری بھی اُسی کا حق ہی - بیشیا کا بیٹا تین حصے اور آٹھوان حصہ شودرا کا بیٹا لیوے وہ بھی پتا کا دیا ہوا ہووے - بیش کے ایک ہی بھاریا شاستر مین لکھی ہی - شودرا سے بیاہ کرے تو شاستر کی برودہ ہی بیش کا دھن پانچ حصہ لکھا ہی اسیطرح شودر کے ایک بھاریا ہووے جو اُسی برن کی ہو اُسکے کتنے ہی بیٹے (لڑکے) ہوون برابر حصہ پاوینگے جو بڑا بیٹا ہووے وہ ایک حصہ زیادہ بھی پا سکتا ہی یا اوتم بھاگ بڑا بیٹا اور مدھم بھاگ منجھلا اور ادھم بھاگ سب سے چھوٹا بیٹا لیوے سب ذاتون مین اپنے برن کی استری سے جو اولاد ہووے وہی اُتم کہی ہی سب رشیون نے یہی دھرم برنن کیا ہی -

اِتی سری یام کرتے مہابھارتے انوساسن پربے گیارھوان ادھیاے -

بارھوان اَدھیاے

برن سنکر اور اُنکی پہچان

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو اولاد اصلی نہو اور کہلاتی برن سنکر پیدا ہو تو اُسکی پہچان کیا ہی - بھیشم جی نے کہا کہ ماتا پتا کی حفاظت نہ کرنے سے اور بے مرجاد ہونے سے استریون کے برن سنکر اولاد ہوتی ہی استریان چھوٹی عمر مین براے پرشون اور دوسرے برن کے آدمیون سے ہم بستر ہو جاتی ہین وہ اولاد برن سنکر کہلاتی ہی اور سادھو منڈلی سے خارج سمجھی جاتی ہی سنسار مین استری نادان اور عقلمند آدمی کبھی جو کام کر دو دو سکے بس مین ہو برے رستہ لیجاتی ہین پنڈت اور چتر لوگ استریون مین بہت نہین رہتے یعنی اُنکے ساتھ ہم نشینی نہین کرتے ہین جدھشٹر نے سوال کیا کہ جو برن سنکر لوگ اچھے کپڑے اور لباس اور اچھی صورت رکھنے والے ہمارے پاس آوین ہم اُنکو کیونکر پہچانین - کہ یہ برن سنکر ہین

بھیشم جی نے کہا کہ ایسے نیچ ذات برن سنکر اشراف صورت لوگ چھپے نہین رہتے ظاہر ہو جاتے ہین جو تم لوگ کرتے ہین وہ برائی کرنے سے نہین ہو سکتا کیونکہ پن پرگھٹ ہو جاتا ہی چاہے کیسے ہی زیور اور لباس سے آراستہ ہون اُن لوگون کی یہ پہچان ہی گورو نہ کرنا اور نہ کسی کو گورو ماننا بیرحمی سے صفات نیک پر نہ چلنا نیچ ذات آدمی عادت پدری یا عادت مادری یا دونونکو عمل مین لاتا ہی کسی طرح اور کسی حالت مین ہنی جاسے پیدایش کو پوشیدہ نہین کر سکتا جسطرح شیر اپنے نشانات جسمانی سے صورت مین ماں باپ کی مثال ہوتا ہی اُسی طرح آدمی اپنی اصل کو نہین چھوڑ سکتا جس خاندان مین حال تخم و پیدایش پوشیدہ ہی اسمین جو برن سنکر ہووے وہ آدمی تھوڑی یا بہت عادت کو ضرور استعمال مین لاتا ہی اور تحقیقات سے اخلاق نیک و بد اُس آدمی کو ظاہر کر دیتے ہین نیک اور بد چلن جو ذاتی عادت سے ہوتے ہین وہ دور نہین ہوتے جو برن سنکر لوگ ہین وہ شاستر بیرودھی باتون اور کھوٹے چلنون سے ہٹایا نہین جا سکتا ہی جیسی بدھی اُس شریر کے جوگ ہوتی ہو وہی آجاتی ہی ایسا برن سنکر آدمی خواہ کیسا ہی زیور اور پوشاک چندن اور مالا سے آراستہ ہو پوجنے کے جوگ نہین ہوتا ہی ایسی برن سنکر استری یا پُرش سے (آتما) یعنے بیٹا پیدا نہین کرنا چاہیے عقلمند آدمی ایسا کرم ہرگز نہین کرتے ہین ۔ ارتھات جس استری سے بیاہ نہوا ہو دوسرے کی استری نیچ جات کی استری مین اپنا بیرج (نطفہ) نہین ڈالتے ۔ سنسار مین بدنامی اور بے عزتی اور پرلوک مین نرک پراپت ہوتا ہی اور پتردن کو ادھوگتی پراپت ہوتی ہی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے برن سنکر اولاد کا جاننا بارھوان ادھیاے ۔

تیرھوان ادھیاے

گاے کی مہمان اور دان کا برنن چیون رشی کا پریاگ مین جل کے اندر تپ کرنا اور مچھلیونکے ساتھ جال مین پکڑا جانا

بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ سب پشوؤن مین گاے بہت اُتم ہی اُسکے پالنے اور گھر مین رکھنے سے لکشمین کا باس ہوتا ہی اسکا دودھ امرت ہی جو پُرش گاے دودھ دیتی ہوئی کپلا گئو برہمن یا پشیون کو آدر سے دان دیوے اُسکی سات پشت سرگ پاتی ہین گرہستی پرشون کو چاہیے کہ سینگ کپلا گئو کے سنہری اور اچھے بستروں کی جھول اُسپر ڈالکر دکشنا اور کانسی کے دوہن پاترسمیت برہم گیانی برہمن بیدپاٹھی کو دان کرکے دیوے اس سنسار مین اُسکا جش ہو اور پرلوک مین اُسکو موکش پراپت ہووے ۔ گاے سب پشوؤن مین اُتم پشو ہی اُسکے دودھ اور گھی سے منش شریر کی پالنا ہوتی ہی اور کھیتی باڑی کے سب کام گاے سے ہوتے ہین زمینداروں مین مویشی یعنی گاے بیل کا بڑا دھن گنا جاتا ہی جسکے یہان گاے بیل ہونگے وہی دھنا ڈھ سمجھا جاویگا ۔ مہادیو جی نے گایون مین ملکر تپ کیا تھا ۔ ایکدفعہ چیون رشی نے تپ کرنے پہ سوچا نہ ۱۲ برس تک جل مین رہ کر تپ کرونگا جس جگہ گنگا اور جمنا کا سنگم ہوا پریاگ مین جو تیرتھ راج پرسدھ ہوا وہان جل مین کھڑے ہوکر تپ کرنے لگے رات دن جل مین رہنے سے تمام بدن سبز ہوگیا اور لہرون سے پیٹھ پر نشان سیپ ماہی کے مانند منقش ہوگئے دریائی جانور اُنکے اردگرد رہنے لگے مچھلیان بہ خوف اُنکے پاس رہنے لگین ایکدن ماہی گیرون نے جال پھیلا کر ڈالا بہت سی مچھلیان اُس جال مین آگئین اور چیون رشی بھی جال مین پھنس گئے ماہی گیرون نے جب جال کنارے پر بمشکل کھینچ کر ڈالا تو ماہی گیرون نے چیون رشی کو دیکھا کہ وہ مچھلیون کو کنارے پر تڑپتا ہوا دیکھکر آپ بھی

بیتاب و بیقرار ہونے لگے یہ حال اُنکا ماہی گیر دیکھ کر ڈر گئے اور راجہ نہکھ کو اطلاع دی وہ خود منتری سمیت آئے اور ڈنڈوت
کر کے رشی سے کہا کہ مجھے کچھ ٹہل فرمایئے اور آپ ایسے رنجیدہ کیون ہو رہے ہین رشی نے کہا کہ یہ مچھلیان رات دن میرے
پاس رہتی تھین اُنکی حالت دیکھ کر مجھے بہت رنج ہوتا ہی پھر کہا کہ مچھلی پکڑنے والون نے بہت محنت اُٹھا کر مجھے اِن مچھلیون
سمیت جل سے نکالا ہی میری قیمت جو مناسب سمجھو اِن ماہی گیرون کو دیدو راجہ نے کہا کہ ہزار روپیہ دیدو رشی نے
کہا کہ ہزار روپیہ میری قیمت نہین ہی راجہ نے کہا کہ ایک کروڑ روپیہ دیدو رشی نے پھر وہی بات راجہ سے کہی
راجہ نے قیمت بڑھاتے بڑھاتے آدھا راج تک قیمت لگادی اُسوقت وہان بھیڑ ہوگئی گوجات نام برہمن وہان
آئے اُنھون نے رشی کے تپ کی بڑائی کر کے کہا کہ اِنکی قیمت ایک گاے ہونی چاہیے جیون رشی خوش ہوگئے کہا کہ ہان بہت
درست ہی گاے میرے بدلے ماہی گیرون کو دیدو کہ گاے کی برابر کوئی پشو پوتر اور سرگ مین پہونچانے والا نہین ہی اِسکا
دودھ امرت ہی اور گھی کے بغیر جگ نہین ہوسکتا ہی راجہ نے رشی کو خوش دیکھ کر گاے منگا کر ماہی گیرون کو دیدی اور
ماہی گیرون نے چیون رشی کو وہ گاے بہت منت سماجت کر کے دیدی رشی بہت پرسن ہوے اور آشیرواد دی کہ
سرگ پراپت ہو اُسی وقت سرگ سے بمان آئے اور مچھلی پکڑنے والے مع مچھلیون کے سرگ کو چلے گئے راجہ کو بہت
اچنبھا ہوا گوجات برہمن نے چیون رشی کے تپ کا پربھاو سب کو جو وہان موجود تھے اور گاے کی مہمان سُنائی بھیشم
جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو چھتری برہمن ہین اُنکو بھی گاے کا رکھنا اوش یعنی ضرور ہی گاے اِس لوک اور پرلوک
مین کام آتی ہی اِسکی بڑائی جسقدر کہی جاوے کم ہی اِسکا دودھ سنسار مین امرت روپ ہی اور جگ گاے کے دودھ
اور گھی سے کیا جاتا ہی اِسکے درشنون سے پرانیون کو سرگ لوک پراپت ہوتا ہی جو برہمن بیدپاٹھی کو بھوم یعنی پرتھی
دان دیوے اور جو پڑھے کے انوسار اَن دان کرے وہ اندر لوک پاتا ہی ۔ ہے دھرم راج اَن دان کے سمان اور
کوئی دان نہین ہی جدھپ سورن کا دان بھی اوتم ہی پرنت آتما اَن دان سے ترپت ہوتی ہی اِس لیے اَن دان
کا مہاتم بشیش ہی ۔ جوتا اور بستر چندن آدک سگندھ کی بستو اور میوہ طرح طرح کی مٹھائی اور آتم رس دان کرنے والا
منش اپنی منوکامنا اِس سنسار مین پاتا ہی اور پرلوک مین سرگ کے سُکھ بھوگتا ہی اور جو پرش پلنگ چاندی اتھوا
چندن کے پایہ والا ۔ توشک لحاف تکیہ چادر چھتری سمیت بیدپاٹھی برہمنون کو دان دیتا ہی وہ سرگ مین اپسراؤن
سے سیون کیا جاتا ہی اور دیوتاؤن کی پدوی پاتا ہی جو پرش حوض تالاب آدمیون جانورون کے پانی پینے کے
استھان سراے اور پل بناتا ہی اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی جل دان بھی مہادان ہی جس حوض اور تالاب
مین نرمل جل بھرا ہوا ہووے اُسمین منش اور جانور پرسن چت ہو کر پانی پیتے ہین مگر اور گانون کی گاے
بیل جنگل کے پشو پکشی وہان بسرام پاتے ہین حوض اور تالاب مین اچھے زینے بنوادے گھوگھاٹ بنوادے پرلوک
مین اُس پرانی کو بڑا سُکھ ملتا ہی مکان بنانے سے پتر پرسن ہوتے ہین انبہ جامن انگور انار کیلا آدک کے درخت
لگا کر باغ بنادے اِس لوک مین جس اور نیک نامی اور پرلوک مین نانا پرکار کے سُکھ پاوے سنسار مین اُس کا
جس سدا ہوتا رہے یہ رشیون کا بچن ہی جو پھول اور پھل اُس باغ مین ہو دین وہ دیوتاؤن اور رشیون کو دیدیوے جامن
گرہستیون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ شردھا شکت یعنی جسقدر گنجایش ہو سوال کرنے والے برہمن اور محتاجون کو دان دیوے
اور اُنکی آتما کو پرسن کرے اور اپنے کُنبہ کے آدمیون کو خوش دل رکھے جو دشمن بھی اُنکی پناہ مین آوے اُسکو بھی مدد

دیوے اور اپنے دھن اور دولت کا غرور نہ کرے دان سے آدمی کا کلیان ہوتا ہی اچھے پرشون کا ست سنگ رکھے کہ وہ دھرم اور دان کا اُپدیش کرتے ہین سادھو برہمن اُن راجاؤن کا دان نہین لیتے جو پرجا سے ادھرم کرکے کر (ڈنڈ) لیتے ہین جگ کرکے راجاؤن کو دان کرنا اوچت ہی اور طرح طرح کے پدارتھ برہمن رشیون کو دینے جوگ ہین جو راجہ جگ نہ کرے اُسکا دان لینا برہمنون کو اوچت نہین ہی گرہستی پرشون کو چاہیے کہ جو گرہستی کنبے دار برہمن ہین جنکی جیوکا تھوڑی اور کنبہ بہت ہی اُنکو اَن دان اور بستر آدک دان دیوے۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پربے دان مہمان برنن تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

دان کی مہمان راجہ نرگ کا اتہاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھرتبنسی راجہ بھیشم جی دور دور سے پرتھی کے راجہ ہماری اور درجودھن کی سہاے کے لیے آئے اور وہ سب مارے گئے پرتھی راجاؤن سے رہت ہوگئی ہزارون آدمی اور لاکھون سینا اُن کے ساتھ ماری گئی اُن کی رانیان جنکے پت بھائی بیٹے پوتے سنبندھی مارے گئے وہ مجھے کیا کہینگے ایسا ادھرم کرکے سر نیچے اور پانون اوپر نرک مین مجھکو لٹکایا جاویگا بھیشم جی بولے ہے پتر تم اسکا سوچ بار بار کیون کرتے ہو تم نہین چاہتے تھے کہ درجودھن سے سنگرام کرکے تم اپنا موروثی راج لو جب اُسنے بڑے بڑے راجاؤن رشیون برہمنو اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا اور پھر جدھ کرنا پڑا تو تم کو کیا دوش ہی دوسرے راجاؤن کو سنگرام کرنے کا بڑا اسکھ ہی اُنکو سُرگ پراپت ہوتا ہی جو راجہ سنگرام مین مارے گئے وہ سیدھے بیکنٹھ کو گئے یہ تو ایشر کی اچھا تھی جو ہوگئی تم دھرماتما ہو پہلے راجسو جگ کیے اب راج پاکر پرسن چت پھر راجسو اور اسومیدھ جگ کرو بید پاٹھی برہمن اور بید دھرمی تمہارے ساتھ ہر وقت رہتے ہین تم آنند سے راج کرو اچھے اچھے حوض تالاب کنوے باؤڑی محل دھرمسالے اور باغ بنواؤ جن مین بارہ مہینے پانی بھرا رہے کہ جل دان بھی شاسترون مین مہا دان برنن کیا گیا ہی جل سے سب جیو پشو پکشی جیتے ہین جل سے سب پران رہتا ہی تھوڑی دیر جل نہ ملے تو پران نکلجاتے ہین جب پیاس لگتی ہی تو ٹھنڈا میٹھا پانی پلانے سے آتما کو کیسا سکھ پہنچتا ہوتا ہی اسلیے مسافرون اور سادھو برہمن سنیاسیون کے لیے دھرمشالا اور سراے اور باغ بنواؤ جہان سب کو پانی ملے اور ہر طرح کے پشو پکشی بسرام کرین دھرمشالا مین پنڈت برہمن برہم چاریون اور لڑکون کو جو بدیا سیکھنا چاہین بدیا پڑھاوین بید شاستر پڑھاوین کہ بدیا دان بھی بڑا دان ہی اس سے بڑی پدوی ملتی ہی اس سے روزی ملتی ہی بدیا بن منش پشو کی سمان ہی اس سے زیادہ اُتم دھرم راجاؤن کا نہین ہی پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ دو برہمن سامنے آوین ایک سوال کرے اور دوسرا سوال نہ کرے تو کس کو دان دینا اوچت ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو سوال نہین کرتا ہی اسکو دینا اوچت ہی جو برہمن بید پاٹھی ہین وہ سوال نہین کرتے بھکشا مانگنا برہم چاری کو کہا ہی جب تک وہ بدیا پڑھے جو دھیرج مان سنتوشی برہمن ہین اُن کو دان دینا بڑا دھرم ہی اور وہی پوجنے کے لائق ہین جو برہمن سوال کرنے والا ہوتا ہی اُسکی عزت نہین ہوتی مان گھٹتا اور دور ہوجاتا ہی سوال کرنے والے برہمن کا خوف چور کا سا ہوتا ہی سوال کرنے والا مرتا ہی دان کرتا کبھی نہین مرتا ارتھات جو

دان کرتا ہی وہ اپنی آتما کو ہمیشہ کے لیے زندہ کرتا ہی جو سوال نہین کرتے ہین ایسے برہمنون کو نیوتہ دینا چاہیے جو برہمن شہر سے کے بھشم لگانے والے داڑھی مونچھ رکھنے والے ہین اُن کو نیوتہ دے کر اچھے پدارتھ بھوجن کراؤ ــ برہمن مثل اگن کے ہوتے ہین جو خاک سے اپنا جسم پوشیدہ رکھتے ہین دیوتا اُن سے ترپت ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ دان دینا اُتم ہی یا جگ کرنا بھیشم جی نے کہا کہ دان اُتم ہی اور دان کرنے سے کشتری پوتر ہوتا ہی اور دان کرنے سے سُرگ پراپت ہوتا ہی جو برہمن گرہستی سوال نہین کرتے ہین اُنکو گپت اور پرکش دان دینا چاہیے دان سے ہی کلیان ہوتا ہی جگ بھی اسی لیے کرتے ہین کہ اُسمین بہت سے برہمن سادھو رشی منی جمع ہوتے ہین اُنکو گھوڑے ہاتھی گاے بستر دوشالہ پلنگ بچھونے تکیہ سے آراستہ کر کے دینا اَن دان اور سُورن دان کرنا ہوتا ہی جس جگ مین دان نہین وہ جگ ہی اچھا نہین جو راجا اپنی پرجا کو دُکھی کر کے دھن لیوے اُس راجا سے دان لینا برہمن کو اُچت نہین مفلس آدمی سے لیا ہوا دھن راج کو کھو دیتا ہی جس راجہ کے راج مین برہمن دُکھ پاوے کُٹنبی یعنے عیال دار برہمن بھوکھا مرے اُسکو اور اُسکے بچون کو بھوجن نہ ملے وہ راجہ پاپ کا بھاگی اور نرک مین ڈالا جاتا ہی راجہ کو سب کی حفاظت کرنی چاہیے جس کے راج مین چور استریون اور دھن کو چُراتے ہون وہ راجہ مُردے کے سمان ہی جو راجہ غریب اور محتاجون کی خبر نہ لے اور دھن وان اور اُتم پرشون کی چورون ڈاکوؤن سے رکشا نہ کرے اُسکو باہم اتفاق کر کے مار ڈالنا چاہیے جیسے سخت بیمار اور باؤلا کُتّا مارنے جوگ ہی ویسے ہی وہ بھی مارنے جوگ ہی ــ اَنّ دان سب سے اچھا ہی پرنت پرتھی کا دان بشیش سُکھدائی رشیون نے برنن کیا ہی جو راجا پرتھوی دان کر کے برہمنون کو دیوے وہ ہمیشہ سُرگ مین نواس کرتا ہی جس برہمن کی تھوڑی جیو کا ہوا اور پرتھی پر اَن آدک بونے کی سامرتھ نہین رکھتا ہو اُس برہمن کو پرتھی نہین دینی چاہیے وہ اُسکے کچھ کام نہین آویگی ایسے برہمن کو اَن دان دیا جاے جو اُسکے کُٹنب کا پالن ہووے جو راجہ کسی ساج بھرسٹ راجہ کو پھر راج سنگھاسن پر بٹھاوے اُسکا باس ہمیشہ سُرگ مین ہوتا ہی ایک سمین نارد جی مہاراج سے مین نے پوچھا تھا کہ سب دانون مین کونسا دان اُتم ہی نارد جی نے کہا کہ اَن دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی کیونکہ پران اَن ہی سے استھت رہتے ہین عیال دار اور سادھو سنیاسی تپیشری اَنّ سے ہی زندہ رہتے ہین یہ پرکش بات ہی سارے کام اَن سے چلتے ہین جو اَن کھانے کو نہووے تو کچھ بھی سنتوش نہین ہوتا جس گھر سے سادھو برہمن سنیاسی وغیرہ اَن پاتے ہین اُس گھر سے لکشمی دور نہین ہوتی اور وہ گھر ہمیشہ ترقی پاتا ہی اَن دان دینے والا اِس لوک اور پرلوک مین سمپت اور بھوگ پاتا ہی اَن سے پانچون تتو جسم مین قائم رہتے ہین اَن سے ہی اولاد ہوتی ہی اَن سے بشیش کوئی بستو سنسار مین نہین ہی ایسا ہی جل دان پھل دایک ہی جس کسی آدمی کو پیاس لگی ہو اُسکو ٹھنڈا میٹھا جل پلایا جاوے تو وہ کیسا پرسن ہوتا ہی جل سے سب اَن اور جیو پیدا ہوتے ہین جل سے ہی پران استھت رہتے ہین پیاؤ لگانا سب کو پانی پلانا جانورون کے لیے گھاٹ بنوانا اسکا پھل سب رشیون نے بہت برنن کیا ہی اور سب جانتے ہین کہ جل کے بغیر پوجا اور دیوتاؤن کی آرادھنا اور دان پن سب کچھ جل سے ہوتا ہی اسلیے جل دان بہت ضرور کرنا چاہیے ہی تم بھی اپنے راج مین برہمنون سادھون کو اَن دان اور جل دان زیادہ دیا کرو اور دودھ دینے والی گاے برہمنون کو دینے سے اُنکے کٹنب کا پالن ہوتا ہی اُنکے استری اور بچے دودھ سے پرسن رہکر آشیرواد دینگے گاے کے سینگ سونے مین منڈھوا کر اور اچھی جھول اُسکی کمر پر ڈال کر دوہنی یعنی دودھ دوہنے کے برتن سمیت مہا پاٹھی برہمن کو دینی چاہیے ایسے ہی جل کا دان ہی کہ اُسمین

بھرسٹ راج یعنی جس راجہ کا راج کسی سبب سے جاتا رہا ہو

کھیتی کے سب کام ہونے ہین اسکا دان بھی بہت اُتم برنن کیا ہی پرتھی دان سے جیو کا سب کی ہوتی ہی کیونکہ سب بستو پرتھی سے پیدا ہوتی ہین سورج نارائن گریشم رت ارتھات گرمی کے موسم مین سب رسون کو گرہن کرکے پھر برکھا رت مین جل برساتے ہین سب جیوون کی جیوکا ان سے ہوتی ہی برہمنون کا مال بھول کر بھی راجاؤن کو نہین لینا چاہیے اسوقت مجھے راجہ نرگ کا اتہاس یاد آیا کہ وہ راجا بڑا دھرماتما تھا ہزار جگ راجہ نرگ نے کیے اور لاکھون گئودان وسنجادان دان کیے اور جل دان کے لیے کنوے باؤلی باغ لگائے ایک دن راجا اپنے معمول کے موافق صبح کے وقت اشنان کرکے گئودان کرنے بیٹھا - ایک گاے جو راجہ نرگ پہلے ایک برہمن کو دان دے چکا تھا اُسکے یہان سے کھلکر راجا کی گئوون مین شامل ہوگئی اور راجہ نے وہ گاے سنکلپ کرکے ایک اور برہمن کو دیدی جب وہ برہمن گاے لے کر چلا تو پہلے برہمن نے اُسکو روک لیا اور دونون راجہ کے پاس جھگڑتے ہوے آئے راجہ نے پہلے برہمن سے کہا کہ تم اس گاے کے عوض ایک لاکھ گاے مجھ سے لے لو اُس برہمن نے نہین لی اور نہ اُس برہمن نے لی جس کو اب سنکلپ کرکے گاے دی تھی دونون کا جھگڑا طے نہین ہوا کہ راجہ نرگ کا سمان آگیا اور شریر اُسکا چھوٹ گیا دھرمراج نے بڑا آدر ستکار راجہ کا کیا اور کہا کہ تم نے بہت کچھ دان دیا ہی پرنتو ایک گاے کا دان انرتھ سے بھول چوک کے بشیبورت ہوکر تم سے ہوگیا تم پہلے پن کا بھوگ بھوگنا چاہتے ہو یا ڈنڈ پانا راجہ نے کہا کہ پہلے مجھ کو ڈنڈ ملجاوے پیچھے اپنے شُبھ کرمون کے بھوگ بھوگون گا دھرمراج نے کہا کہ تم گاے کے انرتھ سنکلپ سے گرگٹ جون مین کچھ دن رہوگے راجہ نے مان لیا اور دوارکا پوری مین ایک کنوے کے اندر جلپاسہ کے روپ مین راجہ نرگ پڑے رہے ایک سمین کال پڑنے سے اُس کنوے کو صاف کرنے کے لیے کھولا گیا لوگون نے سری کرشن جی سے جاکر کہا کہ کنوے مین اتنا بڑا جلپاسہ پڑا ہوا ہی کہ وہ کسی طرح نہین نکل سکتا سری کرشن جی نے آپ وہان آنکر اُسکو کنوے سے باہر نکالا اُنکے درشنون سے راجہ نرگ نے اُس جون سے مکت پائی تب دوارکا باسیون نے اُسطرح سے پوچھا کہ ہے راجہ آپ نے دھرماتما ہوکر یہ جون کس کارن پائی تب سارا برتانت راجہ نرگ نے دوارکا باسیون کو سُنایا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بوان پر سوار ہو سرگ کو چلا گیا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب آن دان مہاتم - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

اودالک رشی اور چترکیت سمبادسپن مین دھرمراج کا دیکھنا

اودالک رشی نے ہون سے نشچنت ہوکر چترکیت اپنے پتر سے کہا کہ ندی کے کنارے پر پاتر پڑے ہوے ہین اُن مین میرے لیے جل بھرلاؤ چترکیت نے واپس آن کر کہا کہ ندی کے پرواہ مین سب پاتر بہہ گئے جل کس چیز مین لاؤن اودالک رشی بہت پیاسے تھے چترکیت کو مورکھ سمجھ کر یہ کہ بیٹھے کہ تو جم راج کا منھ دیکھے گا پیچھے جب چترکیت نے جل پلاکر پرارتھنا کی تو اودالک رشی کو سوچ ہوا کہ مین نے پیاس کی حالت مین اپنے پتر کو کیسا سراپ دیدیا اور اُسکے اودھار کے لیے رشی نے پرارتھنا کی کہ تھوڑے کال مین سراپ نورت ہو جاوے چترکیت جب رات کو سویا تو دھرمراج کے سنمکھ جم دوت اُسکو لے گئے چترکیت نے دیکھا کہ ایک بڑی سبھا ہو رہی ہی جس مین بہت سے رشی سو کھم شریر دھارن

کیے ہوے ہاتھ جوڑے دھرمراج کی استت کر رہے ہین اور شُورن کے اونچے سنگھاسن پر جو رتن مَن ہیرے لعل جواہرون
سے جگمگا رہا ہی جمراج جنکے نکھار بند پر سورج کا سا پرکاش ہو رہا ہی بیٹھے ہوے ہین چہر چمر ینکھا ہو رہا ہی جم پوری کی
زمین سورن مئی دیکھی اور سبھا کے اور پاس بڑے بڑے سنہری روپہری اونچے اونچے محل بنے ہوے دیکھے جس مین
سب پرکار کے بھوجن بستر اور آرایش کا سامان سجا ہوا ہی کام دھین گاے ہر ایک محل مین موجود دیکھی چترگپت نے
پوچھا کہ یہ بھون کن منشون کے لیے ہین پارکھدون نے کہا کہ جو پرانی مرت لوک مین گاے بیل گھوڑے ہاتھی ان
بستر آدک دان دیتے ہین جنھون نے دودھ دہی گھی دان دیا ہی اُنکے لیے یہ اوبھت بہ ارتھ اکٹھے کیے ہوے رکھے
ہین کہ یہان آوین اور پاوین پھر آگے جاکے دیکھا تو بہت سے محلون مین انیک پرانی طرح طرح کے بھوگ بھوگ رہے
ہین اور آنند بلاس کر رہے ہین چترگپت نے جمراج پوری مین اُن پرانیون کو بھی دیکھا جو لمپٹ لوار جواری چور دھن
بستر استری ہرنے والے کٹھن دشا مین طرح طرح کی پیڑا پارہے تھے چترگپت نے دھرمراج کو ڈنڈوت کر کے پوچھا کہ
مجھے کیا آگیا ہی اُنھون نے کہا کہ تم پھر اپنے استھان کو جاؤ تمھارا شریر نہین چھوٹا ہی اودالک رشی کے کہنے سے تمنے
ہمارا مُنھ دیکھا اب جاؤ اور اپنے پتا کا سوچ دور کرو چترگپت پھر اپنے بستر پر سچیت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے پتا سے
سارا برتانت برنن کیا کہ جو منش گاے دان کرتے ہین اُنکے لیے کیسے کیسے اچھے محل انیک بستو سمیت سُرگ مین موجود
ہین اور جو منش دودھ دہی گھی اور بھوجن نانا پرکار کے دان دیتے ہین اُنکے لیے انیک پرکار کے بھوجن وہان
موجود ہین آپ کی انوگرہ سے مجھکو جمراج جی کے درشن ہوے - بھیشم جی نے کہا کہ اب دان کرنے کی ریت برنن
کرتا ہون - گاے پُن کرے تو پہلے برت رکھے اور سواے دودھ کے اور کچھ پان نہ کرے پھر گاے کو جو لات نہ مارتی ہو
بچھیا یا بچھڑے سمیت بیدپاٹھی برہمن کو دان دیوے گئودان کا امت پُن (یعنی بیحد ثواب) کہا ہی اور پرکھی دینے
سے اوستھا بڑھتی ہی اور اکال موت (بے وقت موت) نہین ہوتی ہی دودھ اور گھی دان دینے سے بیرج اور عقل
بھی بڑھتی ہی - دودھ اور چانول دینے سے بھوت پریت پشاچ سے بیخوف رہتا ہی برتن مٹی کے پُن کرنے سے کبھی
پیاسا نہین رہتا - لکڑی آدک ایندھن پُن کرنے سے اگن دیوتا پرسن ہوتے ہین چھتری پُن کرنے سے دھوپ
اور مینھ کی تکلیف سے محفوظ رہتا ہی آنکھون کو پیڑا نہ ہوے چنروان صاحب اولاد ہووے اور تل دان کا پھل بھی
رشیون نے بشیش برنن کیا ہی ایک دفعہ جگ کرنے والے رشیون کے پاس گھرت موجود نہین تھا اُسوقت تل سے
ہوم کیا گیا اُنکا جگ سپھل ہوا اور گاے کا دودھ - گھی ور دہی جگ کے کام مین آتا ہی اور سینگ اور بال گوبر بھی
کام آتا ہی راجہ انت دیو نے گئومیدھ جگ مین گاے کا بل دیا تھا اُسکی چمڑی سے چنبل ندی بہ نکلی اُس دن سے
گئومیدھ جگ کرنا برجت ہو گیا ہی گاے دان کرنے سے کوئی بپت منش کو نہین ہوتی جو کوئی منش بپت مین گئودان
کرے اُسکی بپت نوارن ہو جاتی ہی رشیون نے کہا ہی کہ بیترنی ندی سے (جو نرک مین بڑے زور سے بہتی ہی) پار اُتارنے
والی گاے ہی یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ گاے ایسے برہمن کو دیوے کہ وہ اُس کو اچھی طرح رکھے جو کہ دچھنا
دان کی ہوئی گاے کو مار ڈالے یا بدمعاش کے ہاتھ روپیہ کے لالچ سے کوئی برہمن بیچ دیوے تو برہمن بھی نرک
مین جاوے اور گئودان کرنے والا بھی نرک مین ڈالا جاوے جس گاے کا بچہ مر جاوے یا دبلا یا بہت کم طاقت ہو وے
ایسی گاے بھی پُن نہ کیجاوے کپلا گاے پُن کرنے سے راجہ اندر کی پدوی ملتی ہی - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے دھرمراج

گئو دان کا مہاتم تو بہت ہی جتنا کہون تھوڑا ہی -
اتی سری امہ کرت مہابھارتے انوساسن پربے گئو دان مہاتم برنن - پندرھوان ادھیاے -

سولھوان ادھیاے

بھوجن دان مہاتم

اب بھوجن دان کا پھل برنن کرتا ہون جو کوئی اچھے شدھ بنائے ہوے بھوجن برہمنون سادھ سنتون ابھیاگت اور اتھتیون کو کھلا دے تو کھانے والے کی آتما ترپت ہوتی ہین اس کارن رشیون نے بھوجن دان کا مہاتم بہت لکھا ہی سورگ کی پراپتی تو اور دان سے بھی ہوتی ہی پرنت بھوجن دان کرنے سے برہم لوک پراپت ہوجاتا ہی گرہستی پرش اپنے اور کٹنبھ کے لیے بھوجن بنوا دے تو سب سے پہلے اگن پر پانچ گراس (لقمہ) سب بھوجن سامگری کے رکھ کے جل آچمن کے لیے پر بھی پڑ ڈال کر شری بھگوان کے ارپن کرے کہ سب کا ان داتا (رزق دینے والا) وہی ہی پھر آپ بھوجن کرے اور جب نہ تو اسمین سے کسی بھوکے سادھ ابھیاگت کو ضرور ہی کھلا دے جو گرہستی پرش ایسا کرتے ہین انکے سب دکھ دارد دور ہوجاتے ہین اور دنیا مین نیکنامی ہوتی ہی جب کسی بھوکے محتاج کو اچھے بھوجن کھلائے جاوین اور ٹھنڈا میٹھا پانی پلایا جاوے تو وہ کیسا خوش ہوتا ہی اسلیے بھوجن اور جل دان بہت ہی ضرور کرنا چاہیے کہ پران کی استھتی یعنی جسم انسانی کا قیام دونون ہی سے ہی جو منش اپنے سنتان اور دھن کی بڑھتی چاہے اسکو چاہیے کہ بھوکے اور محتاجون کو کھلاوے ایک دفعہ مہا کال پڑا ایسا دربھکش ہوا کہ ایک رشی نے آدمی کے بچے کو پکا کر کھانا چاہا راجہ ترکھاورت کو خبر ہوئی اسنے اپنے دوت کو رشی کے پاس بھیجکر کہلا بھیجا کہ مین آپ کو گائے دودھ پینے کے لیے بھیجدونگا آپ ایسا کرم نہ کرین رشی اس بچے کو پکتا ہوا چھوڑ کر جنگل کو چلے گئے راجہ نے اپنے دوت سے کہا کہ رشی کو سونا گولر کے اندر رکھ کر دے آ راجہ کی آگیا سے دوت نے ایسا ہی کیا اور دوسری دفعہ گولر کے پھل بغیر سونے کے لیگیا رشی نے پہلے گولرون کو بھاری دیکھ کر کہا کہ ان پھلون مین سونا معلوم ہوتا ہی راجہ سے کہدو کہ ہم تپیشری لوگ سونا لیوین تو نرک مین ڈالے جاوینگے اسلیے ہم یہ پھل تم کو واپس دیتے ہین جب کال پڑتا ہی آدمیون کی مت بھرشٹ ہوجاتی ہی کال کے ہین ہین راجاؤن کو بہت خبرداری رعیت کی رکھنی چاہیے دیوتا جگ سے پرسن ہوتے ہین اور رشی بید پڑھنے اور پتر سرادھ کرنے اور منش بھوجن سے پرسن ہوتے ہین اسلیے برہم بھوج بہت اتم دان ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ دیوتا پھول اور اگر وغیرہ کی دھونی سے پرسن ہوتے ہین اسکا حال مجھے سنا دین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل کا اتہاس تم کو سناتا ہون شکر جی نے راجہ بل سے کہا کہ پھول سے دیوتا اسلیے خوش ہوتے ہین کہ انمین سگندھ ہوتی ہی اور انکا رنگ بہت پاکیزہ ہوتا ہی وہ پھول جنمین سگندھ اور رنگ نہین ہی وہ آدمیون کے لیے پیدا ہوے ہین جو پھول جل سے پیدا ہوتے ہین وہ دیوتاؤن کو پریہ ہوتے ہین اور جو پھول کانٹون سمیت پیدا ہوتے ہین جیسے (گلاب وغیرہ) وہ دیوتاؤن کے چڑھانے سے شترون کا ناش ہوتا ہی پھول ایسی چیز ہی کہ اسکے رنگ اور خوشبو سے (فرحت خاطر) چت پرسن ہوجاتا ہی وہ پھول دیوتاؤن کو بھی پرسن کرتے ہین پرنت جو پھول مرگھٹ

یاسمادھون مین پیدا ہوئین وہ دیوتاؤن کو نہین چڑھانے چاہئین جو منش اچھے اچھے خوشبودار پھول دیوتاؤن کو چڑھاتے ہین دیوتا خوش ہوکر اُن کی مدد اور دستگیری کرتے ہین اور دھونی (دھوپ) کئی قسم کی ہوتی ہین۔ چندن اگر اور گوگل کی دھوپ دیوتاؤن کو پرسن کرتی ہی کہ گوگل مین گوند بعضے درختون کا بھی شامل ہوتا ہی اور سال کے درخت کا گوند دیت۔ راچھس اور سرپون کو خوش آتا ہی۔ گھی اور شکر اسمین ملاکر دیوتاؤن کو چڑھاوین تو دیوتا پرسن ہوتے ہین اور دیپک دیوتاؤن کی پوجا مین جلاتے ہین اور اُسکا دان بھی کرتے ہین اسکا کارن یہ ہی کہ دیپک مین جوت اگن کی ہوتی ہی اور لو اُسکی اکاش کو جاتی ہی اور روشنی پیدا کرتی ہی اسلیے دیپک کا جلانا اور دان کرنا یہ ہی کہ دل مین چمکار گیان یعنی نور معرفت کا ہوتا ہی دیپک مین گھرت (گھی) ڈالنا چاہیے وہ نہ ملے تو تل کا تیل ڈالے مگر چربی ہرگز نہ ڈالے تات پریہ یہ ہی کہ گھی اور اگر وکا نور دچندن کی سگندھی سے دیوتا اور پتر پرسن ہوتے ہین دیپک ہری مندر رکھکر دوار اور دیوتاؤن کے مندرون اور پہاڑ اور جنگل و چوراہہ مین جلانا کہا ہی جو منش مندرون وغیرہ مین دیپک بالتے ہین پرلوک اور اس لوک یعنی دنیا مین نام اُنکا روشن ہوتا ہی اب نئی ویدیعنی بیٹھے کا برنن کرتا ہون سری بھگوان اور دیوتاؤن کے آگے میٹھا بھوجن پرشاد رکھنا اور بشنو بھگوان کے ارپن کرنا چاہیے اُس پرشاد کی بھاؤنا سے نارائن اور سب دیوتا پرسن ہوتے ہین جو بھوجن بشنو بھگوان کے ارپن کیا جاوے شدھ اور پوترتا سے بناکر نارائن کے آگے رکھے اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا جدا کرکے برہمن سادھو ابھیاگت کو دیوے جو وہ اُسوقت موجود نہون تو کسی بالک کو کھلا دے اور جس جس دیوتا کے نمت پرشاد چڑھاوے اُسکا نام لیوے اور اُنکے سروپ کا دھیان کرکے نمسکار کرے بسندر جاوے[1] اور اُسمین دیوے بھیشم جی نے کہا کہ دن رات مین ایک وقت جو منش بھوجن کرتے ہین وہ سدا برتی سمجھے جاتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے۔ دھوپ دیپ نئی وید مہاتم برنن۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

نت نیم اور دھرم کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ منش کی اوستھا سو برس کی ہی کیا کارن ہی کہ کوئی بالپن اور کوئی جوانی مین مرجاتے ہین عمر کم کیون ہوجاتی ہی اور تمہیت بہیشتا کس طرح سے بڑھتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو منش شبھ کرم کرتے ہین اور شدھ رہتے ہین انکی اوستھا پوری ہوتی ہی اور اپوتر رہنے سے کم ہوتی ہی اس کارن منش کو پوتر رہنا چاہیے سہیپنا اور بھوتی اور نیک نامی کا باعث بھی یہ ہی جو منش پوتر رہے گا وہی دان پن کریگا پوتر رہنے سے ایسے نیک خیال بھی نہین آتے ہین مہیشرون نے کہا ہی کہ جو منش اپنے بڑون کے اچھے چلن پر نہین چلتے ہین اور اچھے کرم نہین کرتے ہین انکی عمر بھی کم ہوتی ہی اور انت مین نرک مین ڈالے جاتے ہین جو پرش گرودھرم کو تیاگ دیتے ہین اور رستے بولتے ہین انکی اوستھا سو برس کی ہوتی ہی جو پرش ناخن ہاتھون کے دانتون سے کاٹتے رہتے ہین یا مستی سے دن رات پڑے رہتے ہین کوئی کام دنیا یا عقبی کا نہین کرتے ہین یا کوئی چیز کھاکر ہاتھ اور منھ پانی سے نہین دھوتے یا اچھے کامون مین شک اور شبہہ کرتے ہین انکی اوستھا بھی کم ہوجاتی ہی شیو ن نے گرہستی پرشون کے نت نیم اسطرح برنن کیے ہین کہ سویرے

۸

[1] بسندر جانا اُسکو کہتے ہین کہ تھوڑی سی اگن علیحدہ نکالکر اُسپر گھی اور بورا چڑھاکر بھوجن کی سامگری سے تھوڑا تھوڑا رکھے اُسکی دھونی سے دیوتا پرسن ہوتے ہین ۱۲

کے اودے ہونے سے پہلے اُٹھے اور ضروریات سے فارغ ہوکر (جا ضرور جاکر ہاتھ پانون دھوکر) داتون کرکے اشنان
کرے اور تھوڑی دیر ایکانت مین بیٹھکر سری بھگوان کی سانوری مورت کا دھیان کرے اسکے بعد سنساری بیوہار
اور اپنے مقدور کے موافق دان پن کرنا ضرور چاہیے دوپہر اور غروب کے وقت سورج کو نہ دیکھے بال کنگھی سے صاف
کرے جسم کو پاک اور صاف رکھے اور اپنے مل موتر کو نگاہ بھر کے نہ دیکھے دوپہر اور پھر غروب آفتاب کے وقت پاخانہ
نہ جاوے اور نہ دن مین استری سنگ کرے اور جس منش سے بیر بروده ہو جاوے اسکے ساتھ اکیلا نہ جاوے راستہ
چلتے ہوے سامنے سے برہمن یا حاکم وقت یا کوئی بوجھ اُٹھائے ہوے آتا ہو یا گربھ وتی استری یا گاے بھینس سامنے
آتی ہون توآپ راستہ چھوڑ دے اور کنارہ ہو جاوے درخت پیپل بڑ آنولہ وغیرہ جو پونیت برکش رشیون نے برنن
کیے ہین یا کوئی مندر ٹھاکر دوارہ راستہ مین آوے تو داہنے ہاتھ چھوڑ کر چلا جاوے غروب آفتاب اور دوپہر کو مندر
مین نہ جاوے مگر جسوقت آرتی مندر مین ہوتی ہو اُسوقت ضرور جانا چاہیے جوتا اور پہننے کے کپڑے کسی دوسرے منش
کے پہنے ہوے آپ نہ پہنے چودش کی شب اور اماوش اور مہینے کی ۲۷ تاریخ یعنی شکل پکش کی دوادشی اور اشٹمی کی رات
کو استری سنگ برجت لکھا ہی اور نہ ان تاریخون مین ماس بھکشن کرنا لکھا ہی انسان کو لازم ہی کہ کسی جاندار کو اپنی زبان کے
ذائقہ کے لیے گردن نہ مارے نہ اتنا مارے کہ اُسکو تکلیف ہو نہ کسی کو گالی دیوے نہ کسی کا دل دُکھاوے تیر و شمشیر کا
گھاو بھر جاتا ہی مگر گالی کا زخم نہین بھرتا ہی اور کمینہ آدمی سے جو اپنے پن کے پربھاو سے دھن وان ہو جاوے خیرات نہ لیوے
اور نہ کسی لولے لنگڑے یا اندھے گنجے کو یا جسکا بدن کج ہووے یا کوئی عضو معمولی اعضا سے زیادہ ہو دیکھکر ہنسے کسی پست قد
یا بلند قامت آدمی کو دیکھکر ہنسنا نہ چاہیے اور نہ کسی پنڈت اور گیانی یا دیوتا کی ہنسی کرنی چاہیے اور نہ اُنکو بُرا کہنا چاہیے
سے بہتر ہمارے مہاتما رشیون نے دھرم شاسترون مین نندا کرنا یعنی کسی کی بُرائی کرنا یا غیبت اور چغلی کرنا منع کیا ہی سجن اور
ست پرشون (نیک آدمیون) کا یہ کام نہین ہی۔ پاپی دشٹ پرش (رذیل اور کمینہ آدمی) ایسا کرم کرتے ہین نہ کسی برہمن
اور رشی سے بباد (بحث و تکرار) کرنا چاہیے اور جب راستہ چلکر آوے اور یا پاخانہ جاکر یا پیشاب کرکے آوے تو پانون اور ہاتھ
ضرور دھونے چاہیین کوئی مسافر گھر آوے تو اُسکی تواضع اور مدارات اچھی طرح کرنی چاہیے سورج اودے ہونے پر سونا
نہ چاہیے اسکے لیے رشیون نے بہت تاکید کی ہی کہ سورج نکلنے سے پہلے اُٹھنا۔ ماتا پتا اور بڑون کو ڈنڈوت پرنام کرنا چاہیے
داتون اُن درختون کی کرنی چاہیے جسکی داتون کرنی رشیون نے برنن کی ہی جن برکشون کی داتون کرنی برجت ہی
اُنکی داتون نہ کرے اور بدون داتون کرتے وقت بلا ضرورت بولنا نہ چاہیے (مولف) مہابھارت مین اُن درختون کا
نام نہین لکھا ہی جنکی داتون کرنی چاہیے ازروے بیدک آکھ کی داتون مقوی بدن دافع کرم دندان۔ بڑ۔ پیپل۔
پیری۔ کینر۔ بیل۔ تیر۔ گولر۔ انب۔ سکھ نیب۔ انار۔ شگر۔ اور نیب کی داتون کرنی چاہیے درخت۔ کھجور۔ ناریل۔
برجہ ور۔ کنبکی۔ بہنسال۔ تال۔ جرمٹھی ان درختون کی داتون کرنی منع ہی استفراغ کے بعد اور مُنہ آجانے یا ورم
اور تکلم سیری مین یا درد سر اور چشم و گوش یا امراض سینہ و کسل راہ کی حالت مین داتون کرنا ممنوع ہی) جب رات کو
سووے تو سر پورب یا دکھن کو رکھے دکھن کی طرف پانون کرکے سونا برجت ہی پلنگ یا ٹوٹی ہوئی چارپائی پر جسکی رسی
ٹوٹی ہوئی ہو اور پایہ اور پاٹی شکستہ ہون نہ سووے اور نہ بچھونے کو اُڑھ کر سووے ننگا ہوکر نہانا نہ چاہیے ہلکا اور
چھوٹا بستر لپیٹکر نہاوے تاکہ تمام جسم پانی سے صاف ہو جاوے اور بغیر نہائے چندن لگانا برجت ہی اور نہاکر کسی کپڑے

کو چھانٹ کر دھونا نہ چاہیے تاکہ اُسکی چھینٹ اپنے بدن پر نہ گرے جس زمین میں اناج بویا ہو یا آبادی کے نزدیک ہو
یا پانی میں پیشاب موتر نہ کرے کھانا کھانے سے پیشتر تین دفعہ آچمن کرنا اُچت ہی کھڑے ہوکر یا راہ چلتے ہوے یا جوتا
پہنے کھانا ہرگز نہ کھانا چاہیے اور پورب کی طرف منھ کرکے بھوجن کرنا چاہیے کھانے سے پہلے ہاتھ پانون ضرور دھونے
چاہئیں اور جب تک اُنکو انگوچھے وغیرہ سے پونچھ نہ لیوے کھانا نہ کھاوے ہاتھ پانون پانی سے تر ہونے کی حالت میں
کھانا منع ہی سوتے وقت پانون دھوکر اور پونچھ کر سونا چاہیے بھیگے ہوے پانون سونا منع ہی جس جگہ گاے باندھی جاوے
اور راکھ کے اوپر پیشاب کرنا نہ چاہیے نہ وہان کلّا کرنا چاہیے ٹوٹے پھوٹے برتن میں کھانا نہ کھاوے نہ پانی پیوے
آفتاب یا برہمن یا گاے کے سامنے یا سر راہ بیٹھ کر پیشاب کرنا یا پاخانہ پھرنا منع ہی فقیر اور پارسا لوگ اور گورو اور برہمن کو
بنظر حقارت دیکھنا بیوقوفی کی نشانی ہی نمک کو ہاتھ میں لے کر کھانا نہ چاہیے اور رات کے وقت تُرش دہی نہیں کھانا
چاہیے اور نہ زمین کے اوپر رکھ کر کھانا چاہیے نہ کسی کی جوٹھن کھاوے نہ اپنی جوٹھن کسی کو کھلاوے کھانا کھانے کے
وقت جو کوئی آجاوے اُسکو شریک طعام کر لیوے بغیر اُسکے آپ کھانا نہ کھاوے اور پادرگھو کا پانی اور شیر برنج (کھیر)
اور دہی اور گھی اور شہد ان چیزون کو اُسی قدر اپنے یا دوسرے کے سامنے رکھنا چاہیے جسقدر رکھا سکے ان چیزون کی
جوٹھن ہرگز نہیں چھوڑنی چاہیے اور کھانا کھا کر دہی نہ کھانا چاہیے ہاتھ دھوکر پیٹ کو ملنا ہاضمہ کی قوت زیادہ کرتا ہی
اور تھوڑا پانی بعد تناول طعام ناخن پا کے راست پر ڈالنا چاہیے جب چھینک آوے یا کھانسی اُٹھے تین دفعہ آچمن
کرنا چاہیے ایسا کرنے سے عمر و دولت کو ترقی ہوتی ہی۔ طوطا۔ مینا۔ کبوتر۔ گرہستی لوگون کو پالنے چاہیے کہ ان جانورون
کے پالنے سے گھر میں برکت ہوتی ہی۔ فاختہ۔ قمری اور کرگس نہیں پالنا چاہیے کھانا اتنا کھانا چاہیے کہ کچھ بھوک باقی
رہے پیٹ بھر کر کھانا نہیں چاہیے کھانے کے بعد تیل بدن پر نہیں ملنا چاہیے بواہ اُن لڑکیون سے کرنا چاہیے جو اچھے
خاندان کی ہون کہ اولاد اچھی پیدا ہو اور اولاد کو پہلے اپنا مذہبی علم سنسکرت پڑھانا چاہیے پھر وہ ہنر جو اپنے باپ
دادا سے چلا آتا ہو یا جو زمانہ کے موافق ہو سکھانا اور اپنی لڑکیون کے لیے اچھا گھر اور اچھا بر تجویز کرنا چاہیے جو ہمیشہ
کو شکہ یا بہن ماں اور باپ کے گوت سے لڑکی نہیں لینی چاہیے اور نہ اپنی ذات سے کم نہ اپنی ذات سے اونچی ذات
کی لڑکی لینی چاہیے جسکو بیماری یا کسی قسم کا روگ نہو اور وہ جات برادری سے خارج نہو وہان بواہ کرنا چاہیے اور
اپنی استری کو بہت حفاظت اور نگہبانی میں رکھنا چاہیے تھوڑی سی لاپروائی سے استری سونتنتر ہو جایا کرتی ہین ایسا
کبھی نہ ہونے دیوے جیسے زیور اور جواہر اور سونا حفاظت اور احتیاط سے رکھا جاتا ہی اور ہر وقت اُسکی حفاظت
کرنی پڑتی ہی ایسے ہی استریون کی حفاظت مردون کے ذمہ ہی اور جب تک کہ صبح اُٹھ کر اشنان اور پوجا نہ کر لیوے
اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے اگر ہزار کام لاحق ہون تو بھی پہلے اشنان اور پوجا کرنی چاہیے اگر کوئی کام صبح کا ہو تو آخر
شب جلدی اُٹھ کر اشنان کر لیوے پھر اُس کام کو کرے اور جو کچھ ماں باپ کہین اُس بات کو ضرور کرنا چاہیے خواہ
اپنے نزدیک وہ بات لاحاصل معلوم ہو اور ورزش علم تیراندازی اور سواری گھوڑا و ہاتھی و رتھ وغیرہ کرتا رہے کہ جب
کام پڑے تو ضرور کو جیت لیوے اور سب آدمی خدمتگار نوکر چاکر دبتے رہین اور اپنے شاستر آدک پڑھا کرے وید اور
پُران ہر روز پڑھتا اور سنتا رہے اور جب استری ماسک دھرم مین (حیض) ہو اور اُس سے دور رہے اگر پانچوین
دن شروع حیض سے استری سنگ کرے تو بیٹی ہو اور چھٹے دن بیٹا ہو اسی طرح دس روز تک چھٹا اور آٹھوان اور دسوان

دن پتر ہونے کا ہی پانچوان ساتوان نوان دن پتری جنم کا ہی اپنے کنبہ کے لوگون اور دوستون رشتہ دارون کی خاطر مدارات اور عزت کرنی چاہیے اور اپنے مقدور کے موافق خیرات دان پن جگ ہوم ضرور کرنا چاہیے کہ پرلوک مین اپنے ہاتھ کا دیا ہوا کام آتا ہی باقی سب اِس سنسار مین رہجاتا ہی۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب ستر ہوان ادھیاے۔

اٹھارھوان ادھیاے

راجہ اندر اور گوتم برہمن کا اتہاس ایک ہاتھی کے بچے کو گوتم کا پالنا اور راجہ اندر کے پسند آنا

راجہ جدھشٹر نے پتامہ جی سے پوچھا کہ منش جو اچھے برے کرم کرتا ہی یہ کہان جمع ہوتے رہتے ہین اور ایک جگہ جمع ہوتے ہین یا علیحدہ علیحدہ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ مجھے گوتم رشی اور راجہ اندر کا اتہاس یاد آیا تمکو سناتا ہون کہ گوتم رشی جنگل مین اپنی ہی تپسیا کیا کرتے تھے ایک ہاتھی کا بچہ جسکی مان مرگئی تھی بھوکا پیاسا گوتم کی کٹی کے پاس آیا اور وہان پڑا رہا رشی نے اُسپر رحم کرکے اُسکو پانی پلایا روٹی کھلائی روز جنگل سے پتی وغیرہ لاکر اُسکے آگے ڈھیر کردیتے تھے یہانتک کہ وہ جوان ہوکر بہت اونچا موٹا تازہ ہاتھی ہوگیا اور گوتم رشی کے لیے جل اور لکڑی لانے اور کٹی کی چوکسی راکھا کرنے لگا۔ ایک دن اندر راجہ دھرت راشٹر کا روپ بناکر گوتم رشی سے ملنے آئے اُس ہاتھی کے دانت اور قد دیکھکر خوش ہوکے اندر نے چاہا کہ اِس ہاتھی کو اپنے ساتھ لیجاؤن کچھ دور اپنے ساتھ لے گئے اتنے مین چیلون نے رشی کو خبر دی گوتم رشی نے اندر سے جو کہ راجہ کا روپ بنائے ہوئے آئے تھے کہا کہ آپ ہاتھی کو چھوڑ جاوین مین نے اِسکو پالا ہی اور پتر کے سمان مجھے پیارا ہی راجہ نے کہا کہ اِسکے بدلہ ہزار گائے لے لو ہاتھی تم کو رکھنا مناسب نہین ہاتھی راجاؤ کے یہان رہنا چاہیے راجہ نے نہ مانا تب لاچار ہوکر گوتم رشی نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی جمراج کی سبھا مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جمراج کے یہان پاپی اور چور جاتے ہین مین اچھے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ دھرمراج کے آگے جھوٹ سچ سب نکلجاتا ہی اور زور اور ادھرم نہین وہان سب برابر ہین مین اُنکے سامنے اپنا ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش مان باپ کا حکم نہین مانتے اُنکو دکھی اور ناراض رکھتے ہین وید کے برخلاف چلتے ہین بڑونکی سکھشا نہین سنتے وہ جمراج کے یہان جاتے ہین مین بیکنٹھ مین جاؤنگا وہان تم کس سے دعوی کروگے گوتم نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی سُمیر پربت کے اوپر وہان دیوتاؤن کے لوک ہین اور گندھرب کا نواس ہی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو برہمن وکھتری جب تپ کرتے ہین اور وید دلکو پڑھتے ہین وہ وہان جاتے ہین مین اُس سے اچھا دھام پاؤنگا پھر گوتم نے کہا کہ مین نندن بن مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا کہ وہان اچھے پھول پھل اور خوشبودار درخت ہین اور دیوتاؤن اور گندھرب اور اپسراؤن کا نواس ہی راجہ نے کہا کہ جو منش بھجن اور اچھے راگ گاتے ہین اور بھگوت پریم مین نرت کرتے ہین وہ نندن بن مین جاتے ہین مین اُس سے اچھے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ سوم لوک مین جہان چندرمان رہتا ہی وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش اپنی سردھا سے دان پن کرتے ہین اور کسی سے کچھ نہین مانگتے اگر کوئی حاجتمند

جان بھی مانگے تو انکار نہین کرتے وہ لوگ چندر لوک مین جاتے ہین مین اُس سے اچھا لوک پاؤنگا گوتم نے کہاکہ
سورج لوک مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا راجہ نے کہاکہ جو منش باپ دادا کے نیک چلن پر چلتے ہین اور اپنے گورو کی ٹہل
کرتے ہین اور برت رکھتے ہین اور ست بولتے ہین وہ وہان جاوینگے مین اُس سے اچھے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ
مین برن لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو پُرش چترماس جگ و اگن ہوم کرتے ہین اور دون کی بہو بیٹی کو مان بہن
کی نگاہ سے دیکھتے ہین یعنی اوروں کی استریون کو بُری نگاہ سے نہین دیکھتے جو کچھ کہتے ہین وہی کرتے ہین وہ برن
لوک مین جاتے ہین مین اُس سے بھی اونچے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ اندر لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ
جو سو برس کی عمر پاوے اور تمام عمر جگ اور ویدون کے پڑھنے مین گذرانے وہ اندر لوک جاتے ہین مین اُس سے
اونچے لوک کو پاؤنگا گوتم نے کہاکہ اُس سے اونچا برہم لوک ہی وہان تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو پُرش راجسو جگ
اور اسومیدھ جگ کرے وہان جاوے مین اُس سے اونچے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہاکہ اِس سے اونچا گئو لوک
ہی وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہاکہ جو منش دس گاے ایک برہمن کو دیوے جگ کرے اور پربھاس سرود رتیرتھ
نیمشار - گنگا اور جمنا - دریاے بیاس وغیرہ مین جہان پانچون دریا ملتے ہین گوداوری و سرستی وغیرہ پونیت
ندیون مین اشنان کرے وہ وہان جاوے مین وہان نہین جاؤنگا گوتم رشی نے کہاکہ تم اندر ہو مین نے اچھا نہ کیا
کہ تم سے بیاد کیا ہاتھی کو چاہیے جہان لیجاؤ یا مجھکو بخشدو راجہ اندر پرسن ہوگئے اور کہاکہ مین تمھاری پریکشا کے کارن
آیا تھا ہاتھی تم کو دیتا ہون یہ کہکر ہاتھی گوتم کے حوالہ کیا ہاتھی گوتم رشی کے پانون پر گرا یعنی سجدہ کیا اندر نے کہاکہ
تم مجھکو آشیرواد دو گوتم نے کہاکہ تم پرسن رہو پھر اندر نے کہاکہ مین دیوتاؤن کا راجہ ہون مجھ سے کچھ مانگو تم ویدون کے
جاننے والے ہو یہ کہکر گوتم رشی کو ہاتھی سمیت بیکنٹھ مین لے گئے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گوتم رشی و راجہ اندر سمباد - اٹھاردان ادھیاے -

اُنیسوان ادھیاے

ماتا پتا بھائی کا سنمان اور برت کا برنن اور ایکادشی مہاتم

ہے جدھشٹر اچھے اور بُرے کرم منش کے اُسکے ساتھ جاتے ہین جیسے کہ سایہ شریر کے ساتھ جاتا ہی سب سے زیادہ بڑائی کی
بات یہ ہی کہ اپنے آپ کو آدھینتائی سے رکھے اُسی کو سب بڑا جانتے ہین اور جو لوگ غرور اور تکبر سے اپنے تئین بڑا جانتے ہین
وہ چھوٹے اور فرومایہ آدمی ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ چھوٹا بھائی بڑے بھائی سے کسطرح سلوک رکھے بھیشم جی نے
کہاکہ ہے جدھشٹر بڑا بھائی بجاے اوستاد و پیر کے ہی اور چھوٹا بجاے مرید و شاگرد کے ہوتا ہی جو دونون بھائیون مین بیاد ہو جاوے
گھر مین جھگڑا و تکرار ہو کر دونون کا نقصان ہوتا ہی بڑا بھائی بجاے باپ کے اور چھوٹا بجاے فرزند کے رہے تو دونون کی
بڑائی ہی اور محبت بڑھتی ہی اگر بڑا بھائی چھوٹے کی رعایت نہ کرے تو حاکم کو چاہیے کہ اُسکو تنبیہ کرے بڑے بھائی کو
چاہیے کہ جو باپ کا ورثہ ہو اُس مین سے اپنے چھوٹے بھائیون کو برابر حصہ دیوے اور چھوٹے بھائیون کو چاہیے کہ بڑے
بھائی کو باپ کے مانند سمجھین اور کسی قدر حصہ زیادہ بڑے بھائی کو دیوین بڑائی اُسی کی ہی جو اچھے کام کرے اور جو خصلت

نیک اور پسندیدہ رکھتا ہو وہی بڑا ہی کچھ زیادہ عمر ہونے پر بڑائی منحصر نہین ہی اور گورو کا درجہ بڑا ہی پروہت سے دس
درجہ زیادہ گورو کو سمجھنا چاہیے اور دس درجہ گورو سے زیادہ باپ کا درجہ اور مان کا درجہ باپ سے دس درجہ زیادہ ہی
ماتا کی برابر درجہ کسی کا نہین جیسے تعظیم و ادب باپ کا ہوتا ہی ویسا ہی بڑے بھائی کا ادب رکھنا چاہیے اور بڑی بہن
اور بڑے بھائی کی استری اور دھاے یعنی دایہ مثل ماتا کے ہین پھر راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برت رکھنے کا حال مجھے
سمجھائیے بھیشم جی نے کہا کہ انگرا رشی سے مین نے پوچھا تو انھون نے مجھے یہ سمجھایا کہ برہمن اور کشتری کو تین دن برت
کرنا چاہیے پھر پارن کرکے برت کھول لیوے بیش دو دن رات اور شودر ایک دن رات برت رکھے پنچمی اور اشٹمی اور
تیرھوین و چودھوین جو اس مہینے مین شتہ ہو برہمن کشتری ان تین دن برت کرے اور برت رکھنے کا پھل پرکش یہ ہی کہ
بیماری پاس نہین آتی ہی اگھن کے مہینے مین تیس دن تک جو منش ایک وقت رات دن مین کھاوے اور جب مہینہ
ختم ہو جاوے تو برہم بھوج کرکے برہمنون کو اچھے پدارتھ جماوے اسکے پاپ دور ہو جاوین اسیطرح ماگھ کے مہینے
مین ایک دفعہ بھوجن کرے تو اسکے پن سے اچھے دھن وان کے یہان جنم لے کر سکھ بھوگے پھاگن کے مہینے مین ایک وقت
کھانے اور بعد مین برہم بھوج کرنے سے بہت بہتا اور نیک مزاج چندر مکھی استری ملے - اور چیت کے مہینے مین ایک دفعہ
کھانے سے موتی آدک جواہرات کی پراپتی خوب ہو بیساکھ مین ایک دفعہ بھوجن کرنے اور اخیر مین برہم بھوج کرنے
سے اچھی سنتان پیدا ہو اور سنتان کا سکھ دیکھے اور اناج کا ڈھیر گھر مین بھرا رہے اور جیٹھ مین ایسا کرنے سے راج
گدی پراپت ہو اور بھادون مین ایک دفعہ کھانے سے گودن کی پراپتی ارتھات گئو دھن کی پراپتی ہو اور کنوار مین
برت کرنے سے اشو یعنی گھوڑون کا لابھ اور کارتک مین ایک دفعہ کھانا یعنی نکت بھوجن کرنے سے سور بیرتائی پراپت
ہو اور جس ملے جو منش ایک برس تک دن رات مین ایک دفعہ بھوجن کرے اسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہو
ہر ایک پکھواڑہ یعنی پندرہ روز اول و آخر ماہ مین تین تین دن برت رکھے - کبیر کے سکھا دن کی پدوی ملے اور
جو پہلے پکھواڑہ مین پندرہ روز تک برت رکھے اسکو بیکنٹھ پراپت ہوے جدھشٹر اسا تر شنا کے روگ کی دوا یہ ہی
کہ برت رکھے نہین تو یہ بیماری بڑھتی جاتی ہی اور دوا اسکے نہ بڑھنے کی نہین ہی برت رکھنا اور کچھ نہ کھانا بھوکا رہنا
بڑا اُتم ہی بسوا متر رشی کشتری سے برہمن برت رکھنے کے پربھاؤ سے ہو گئے دیوتاؤن کو برت کے پربھاؤ سے بیکنٹھ
پراپت ہوا اور جو راجا اُتم دھام کو گئے ہین برت کے پربھاؤ سے وہان پہونچے رشیون نے برت رکھنے سے بڑائی پائی
جیسون وجمدگن وسشٹ وگوتم وبھرگ رشیون نے برت سے ایسی اُتم پدوی پائی ہی انگرا رشی نے برت رکھنے کی
مہمان اور اسکا مہاتم بہت سا مجھ کو سنایا تھا برت کا مہاتم سننے سے منش شدہ ہو جاتے ہین اور جس پراپت
ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے جگ کا بہت مہاتم برنن کیا پرنت گرہستی منش جگ کر سکتے ہین فقیر لوگ
کیونکر جگ کر سکتے ہین رشی منی لوگ جنکے پاس دھن دولت نہین وہ کیا کرین بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کے لیے
وہی جگ برنن کیے ہین جنکا ذکر مین نے تم سے کیا اور رشیون اور منشیشرون کے لیے یہ ہی جگ ہی کہ ایک دفعہ
سو کشم یعنی تھوڑا بھوجن کرین کسی کا برا نہ چاہین ہوم کرین انکا جگ وہی ہوتا ہی جو سادھو بیراگی ایک دن کھاوے
اور ایک دن برت رکھے اسکو جگ کا پھل ملے جو شخص دو روز برت رکھے اور تیسرے دن کھاوے اسکو اور زیادہ
پھل ملے ارتھات بسشٹ رشیون کا استھان ملے جو کوئی تین دن برت رکھے چوتھے دن کھاوے جگ کا پھل پاوے

[illegible]

اور اندر کے لوک مین نواس کرے اسی طرح پانچ دن برت کرے وہ سورج لوک مین باس کرے اور جو چھٹے دن
برت کھولے اور صبح دوپہر شام کو اشنان کرے استری سے دور رہے وہ جگ گومیدھ کا پھل پاوے اور جسقدر
جسم پر رونگٹے یعنے بال ہین اُتنے ہی برس برہم لوک مین نواس کرے جو کوئی سات دن برت رکھے اور جتیندری
رہے شہد اور مانس نہ کھاوے پُرن جگ کا پھل پاوے جو آٹھوین دن برت کھولے جگ گوندرنک کا
پھل پاوے اسیطرح جو منش دسوین دن برت کھولے وہ ہزار جگ اسومیدھ کا پھل پاوے اور برھما جی کے
درشن پراپت ہون اور گیارھوین دن برت کھولنے سے پھل راجسو جگ کا اور بارھوین دن برت کھولنے سے
جگ مہا میدھ کا پھل اور تیرھوین دن برت کھولنے سے ساتون آسمان کو دیکھے اور بائیسوین دن برت کھولنے
سے بشن لوک پاوے اور چوبیس دن برت رکھنے سے سورج لوک پچیسوین دن بعد برت کھولنے سے چندر لوک
اور ستائیسوین دن برت کھولنے سے دیو گندھرب اُسکے جش کی سراہنا کرین اٹھائیسوین دن کے بعد برت
سے دیورشی استھان اور انتیسوین دن کے برت سے دیوتا ورشیون کے لوک اور مہینے کے برت سے برہم لوک
اور اننت پھل پراپت ہوتا ہے برت کے پربھاو سے سدھ منی جوگی اُتم اُتم استھانون مین نواس کرتے ہین برت
رکھنے کا مہاتم تو بہت ہے جسقدر کہون تھوڑا ہے راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج سب سے اچھا برت کونسا ہے
بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے اپنے مکھار بند سے ایکادشی برت بہت اوتم برنن کیا ہے یعنی گیارھوین تاریخ
سُدی اور بدی ہر مہینے کی ایکادشی کہلاتی ہے اور اُسکو ہری باسر اکھات بشنو بھگوان کا دن رشیون نے
کہا ہے اگھن کے مہینے مین جو ایکادشی برت رکھے یعنی ایکادشی کو رات دن مین انّ جل کچھ نہ کھاوے
نہ پیوے اور کیشو جی کی پوجا اور دھیان کرے برت رکھنے والے کے سب پاپ دور ہو جاوین ایک ایکادشی کا برت
رکھنے سے اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور ماگھ مہینے مین ایکادشی برت رکھنے اور مادھو بھگوان کا پوجن کرنے سے جگ
باجپئی کا پھل ملتا ہے اور پھاگن مہینے کی ایکادشی برت اور سری گوبند جی کی پوجا سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہے اور چندر لو
نواس کرنے کو ملتا ہے چیت کے مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا بشنو جی کی کرے اُسکو جگ کا پھل ملے اور دیولوک مین
جہان سب دیوتاؤن کا باس ہے وہان نواس کرنے کو جگہ ملے اور جو دیوتاؤن کے بھوگ ہین وہ بھوگے بیساکھ مہینے کی
ایکادشی برت اور مدھوسودن جی کی پوجا کرنے سے جگ کا پھل اور سورج لوک مین استھان ملے جیٹھ مہینے کی ایکادشی
برت مین پرشوتم بھگوان کا پوجن کرے گومیدھ جگ کا پھل اور اپسراؤن کے ساتھ بہار بھوگ بلاس پراپت ہووے
اساڑھ مہینے کی ایکادشی برت اور بامن جی کا پوجن کرنے سے جگ کا پھل اور بیکنٹھ دھام پراپت ہووے ساون کی
ایکادشی برت مین پوجا سری دھر بھگوان کی کرے پنچ جگ کا پھل پراپت ہو بھادون کی ایکادشی مین پوجا رکھی کیش
بھگوان کی کرے اور اسوج کے مہینے کی ایکادشی مین پوجا پدمنابھ جی کی اور کاتک مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا
لکشمی نارائن کی کرے جگ کرنے کا پھل پراپت ہووے اسی طرح جو منش برس دن کی ایکادشی برت کرین اور
دوادشی کی صبح کو اشنان پوجا دھیان سمرن سری بھگوان کا کرکے پہلے بید پاٹھی برہمنون کو اچھے کھٹ رس[له] بھوجن کراوے اور پھر آپ بھی
کھولے تو سرگ لوک مین نواس کرکے پھر اس سنسار مین آکر اچھے کل مین سندر رشی روپ دھارن کرکے سنسار کے سکھ آنند پورے بھوگ
اور اپنے پچھلے جنم سے خبردار ہو۔ اتی سری مہابھارتے انوساسن پربنی برت رکھنے کا مہاتم انیسوان ادھیا ۔

له کھٹ رس چھ طرح کے بھوجن میٹھا-نون کا کھٹا چرپرا کسیلا کڑوا چھ پرکار کے بھوجن لکھے ہین اسمین سب آگئے ۱۲

بیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے سُرگ اور کس کرم سے نرک منش کو ملتا ہے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کس کرم کرنے سے سُرگ اور کس پاپ کرنے سے نرک ملتا ہے اور منش اپنی دیہ کو لکڑی اور پتھر کی شکل سمان پرتھی پر چھوڑ کے کہان جاتا ہے اور کون اُسکے ساتھ ہوتا ہے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اسکا جواب برہسپت جی جو ابھی آیا چاہتے ہیں دینگے یہ حال اُنکو اچھی طرح معلوم ہے اور کسی کو یہ بھید معلوم نہیں ہے بھیشم پاین نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ یہان یہ ذکر ہو رہے تھے کہ برہسپت جی مہاراج آتے ہوئے نظر پڑے سب سبھا کے بیٹھنے والے مع راجہ جدھشٹر اُنکے بھائی ارجن بھیم سین آدک اور راجہ دھرتراشٹر اور سری کرشن جی سے آدر کیلئے سب اُٹھ کھڑے ہوئے برہسپت جی کو سب نے ڈنڈوت کرکے اچھے آسن پر بٹھایا راجہ جدھشٹر نے بھائیون سمیت اُنکی پوجا کی اور پھر اُنسے پوچھا کہ ہے دیوتاؤ کے گرو سروگیہ (ارتھات سب علمون کے جاننے والے) جب منش شریر چھوڑ دیتا ہے اُسکے ساتھ کون جاتا ہے۔ برہسپت جی نے کہا کہ منش اکیلا پیدا ہوتا ہے اور اکیلا ہی مرتا ہے ماں باپ بیٹا بھائی بھتیجہ چچا تایا کوئی کسی کے ساتھ نہیں جاتا ہے سب رو پیٹ کر اپنے اپنے سنساری دھندون میں لگ جاتے ہیں اچھے برے کرم منش کے ساتھ اِسطرح جاتے ہیں جیسے کہ شریر کے ساتھ پرچھائین۔ جو اچھے کرم آدمی نے کیے وہ سُرگ کو لیجاتے ہیں اور جو برے کرم سنسار میں کیے تو نرک بھوگنا پڑتا ہے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج منش کا شریر تو اسی جگہ جلا دیتے ہیں یا بہا دیتے ہیں یا گاڑ دیتے ہیں اچھے برے کرم کیسے ساتھ جاتے ہیں برہسپت جی نے کہا کہ منش دیہ میں کئی چیزین ہیں مثلاً پون۔ جل۔ اگن۔ مٹی۔ اور خلا جسکو آکاش سنسکرت میں کہتے ہیں۔ چھٹا من ساتوان آتما یعنی روح جو پاپ اور پن سمجھتی ہے جب یہ چیتن آتما یعنی روح بدن سے جدا ہوتی ہے تو روح کے ساتھ اچھے برے کرم جاتے ہیں راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ خلقت کیونکر پیدا ہوتی ہے برہسپت جی نے کہا کہ آدمی کے شریر میں استری ہو یا پرش سات دیوتا رہتے ہیں چار تو اگن جل پون پرتھی پانچوان آکاش اور چھٹا دل اور ساتوان چیتن آتما یعنی روح کھانا کھانے سے اُن سب کو آرام اور آسائش ملتی ہے اور شوق و ذوق پیدا ہوتے ہیں اسی کارن سے استری پرش کا سنگ ہوتا ہے اور اُن دونون سے بیرج یعنی نطفہ حاصل ہوتا ہے اور بیرج (نطفہ) رحم میں جگہ پکڑتا ہے پھر وہ چیتن آتما موافق اپنے اچھے برے کرم کے اُس نطفہ میں جیو ہوکر پیدا ہوتا ہے اور جیسے کرم کیے ہیں اُنکے انوسار بھوگ بھوگتا ہے اور وہ پانچون دیوتا جنکا نام اوپر لکھا گیا کرمون کے ساکشی ہیں جمراج کے دوت جان یعنی روح کو ایک قالب سے نکالکر دوسرے قالب میں ڈالتے ہیں اور کرم اپنے اپنے جیسے ہیں وہ آپ ہی آپ جیو بھوگتا ہے اور جیسے یہ ہم لوک سُرلوک آدک لوک ہیں اسی طرح دھرمراج کا بھی لوک ہے جہان اچھے کرم کرنیوالے پرش جاتے ہیں۔ پاپی جیو اول تو وہان جاتے ہی نہیں اور جاتے بھی ہیں تو اُنکو وہ لوک بھی اُنکے کرم انوسار ڈراونے دکھائی دیتے ہیں۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے کون کون جون ملتی ہی

بھیشم جی نے کہا ہے جدہشٹر جو نشش دید انسے پڑھے جنکو ادھکار پڑھانے کا نہین ہی تو گدھے کی جون مین پندرہ برس رہے جب وہ گدھے کی جون سے چھوٹے تو تیس برس برہم راچھس رہے پھر برہمن شریر پاوے اسیطرح جگ کسی ان ادھکاری سے کرانے سے پندرہ سال مرغا اور پانچ برس گدھا اور پانچ سال سور گیدڑ پھر ایک برس کتے کی جون بھگتنی پڑے پھر آدمی کی دیہ ملے جو کوئی اپنے گورو اور اُستاد کے ساتھہ بدی کرے یا کوئی اپنے پتا یا گورو کی آگیا کو نہ مانے پہلے تو کتے کی جون اور پھر کوّے اور گدھہ اور پھر گدھے کی جون مین ڈالا جاوے اور جو گورو اپنے چیلے اور شاگرد کو اپنے مطلب کے لیے ظاہری پیار کرتا ہو اور دل مین کپٹ رکھتا ہو اُسکو بھی گدھے اور بینڈک کی جون ملے جو بیٹا اپنے ماں اور باپ کو دکھی کرے یا انکو لات سے مارے اُسکو پہچوے اور بلّی اور گدھے کی جون پراپت ہو جو کوئی کسی کی امانت مین خیانت کرے وہ دوزخ کی آگ مین جلے اور پندرہ برس کرم یعنی کیڑے کی جون مین پڑا رہے پھر آدمی کے قالب مین آوے اور جو کوئی کسی کو اُمید دیوے اور پھر مایوس رکھے یا کسی کا غلّہ چرا وے اُسکو مچھلی کا جون ملے اور چار برس تک ہرن اور چار مہینے تک بکرہ اور ایک سال کیڑا ہو کر پھر منش شریر پاوے اور جو کوئی دوسرے کی سمپت یعنی دولت کو لینا چاہے یا حسد (ڈاہ) کرے اُسکو مرنے کے بعد زنبور سیاہ یعنی بھونرے کی جون ملے جو کوئی اَن کی چوری کرے اُسکو گھونس کی جون ملے اور پھر سور کی اُسکے بعد پچھوے کی جون اخیر مین آدمی کی جون ملے جو کوئی پرائی استری سنگ کرے اُسکو بھیڑیا جون اور کتے اور گیدڑ اور گدھہ کی جون ملے اور جو پُرش اپنے گورو یا متر کی استری سے پریت کرے وہ سور اور سیہہ اور کرم کی جون پاوے جو شخص جگ ہوم دان پُن کرنے کو منع کرے کرم کی دیہہ پاوے جو پُرش رسوئی یا پکوان بنا کر نارائن اور دیوتاؤن کو پہلے بھوگ نہ لگاوے وہ سو برس تک کوّے کی جون اور مرغ سیاہ کے قالب کو پاوے جو پُرش اپنی کنیان ایک بر کو دینی کرکے دوسرے سے بیاہ کر دے اُسکو بلّی کی جون تیرہ[۱۳] برس تک ملے اور جو کوئی باپ اور بڑا بھائی اور اپنے کُل کے بڑون کی تعظیم نہ کرے وہ بعد مرنے کے کالا مرغ ہووے اور جو کوئی برہمن سے بیاد کرے اُسکو پہلے کرم جون اور پھر کتے کی جون ملے جو کوئی شکرانہ نعمتہاے خداوندی کا بجانہ لاوے یعنی کفران نعمت کرے اُسکو جم کے دوت گرز آتش فشان سے مارین اور نرک کے سالمل सालमल برکش مین جسکی پتی مثل دودھاری تلوار کے ہوتی ہین اُلٹا لٹکا دین اور پھر جب آدمی کی جون مین پیدا ہو شکم سے نکلتے ہی جان اُسکی قبض کرلین دہی کی چوری سے بگلا جون اور شہد کی چوری سے مچال کی مکھی میوہ مٹھائی کی چوری کرنے سے چیونٹی کی جون کھیر یعنی شیر و برنج کی چوری سے تیتر اور چاندی کی چوری کرنے سے فاختہ کی جون ملے اور کپڑون کی چوری سے طوطے کی جون اور ریشمی بستروں کی چوری سے مینش सारस (بگیش) کی جون ملے اور کالے بستروں کی چوری سے جل مرغابی کی دیہہ اور پارچہ کتان چرانے سے خرگوش کی اور جو رنگ برنگ کے رنگین بستر چراوے اُسے مور کی جون اور سرخ کپڑے کی چوری سے چکوے کی جون ملے جو شستر دھاری پُرش بے ہتھیار آدمی کو مار ڈالے وہ گدھے کی جون اور ہرن

۱۲ ان ادھکاری جسکو منصب حاصل کرنے کا نہین ۱۲

کی جون مین پترون سے مارا جاوے اور پھر مچھلی کی دیہہ سے جال مین پھنسایا جاوے - جو کوئی استری کو مارے جم دوت
اُسکو پتر اپہونچاوین ایکبار دفعہ - کرم کے قالب سے پیدا ہو اور مرے - تیل کی چوری سے مچھلی اور مگر کی دیہہ پاوے
نمک کی چوری سے کوا - اور گھی کی چوری سے مچھلی کا روپ پاوے - برہسپت جی نے کہا کہ اگر ہر ایک چیز کی چوری کا
پاپ برنن کرون تو بہت دیر مین بھی ختم نہون سب سے پیچھے منش شریر پاتا ہے جب پُن کا ادے ہووے اور اچھے کرم
کرے تب منش دیہہ اچھی صورت نروگ شریر ملتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب تیجہ اچھے کرمون کا بھی برنن کرین برہسپت
جی نے کہا کہ ہے دھرم پُتر برہما جی سے جو جو مین نے سنا اُسکا خلاصہ تم کو سنایا برہما جی نے اس لئے مین یہ کہا کہ جن درجن
پرشون کا چت پاپ مین لگا ہوتا ہی وہ پاپ ہی کرتے رہتے ہین جو پُرش پاپ کرنے سے پشیمان ہوتے ہین اور اپنے
من کو قابو مین رکھتے ہین وہ (گناہ) سے بچنے کی کوشش کرتے ہین اور اچھے پرشون سجن برہمنون کے ست سنگ مین
آتے ہین جیسے سانپ کانچلی چھوڑ کر اُسمین سے نکلجاتا ہی اسی طرح جو اچھے پرش ہین وہ پاپ مارگ کو چھوڑ کر نکل جاتے
ہین پانچ تو سے جو شریر بنا ہی وہ تو بشیون کی طرف من کو کھینچتے ہین اور بشئے بھوگ مین ہرا آنند منش کو آتا ہی پرنت
سجن پرش پاپ مارگ کو چھوڑ کر من اپنا سنسار سے اور اُسکے بشیون سے پرکت کیلئے اُٹھوا لیتی اوستھا کے لئے
بھوگ بھوگ کر پاپ کرم سے من ہٹا لیتے ہین اور من کے ہٹانے کا سبہ رستہ یہہ ہی کہ دان پُن کرے - سخاوت مس عیب
را کیمیا ست ٭ سخاوت ہمہ درد ہا را دوا ست ٭ دنیا بہت اچھا ہی جتنا کھایا جاوے پیٹ بھر کے کھاؤ اور دن کو کھلاؤ
برہمنون کو جماؤ بھوکون اپاہجون کم مایہ دنیا دارون کو کھلاؤ دنیا مین دینا خیرات کرنا بہت بڑی چیز ہی دنیا مین نیک نام
اور عاقبت مین اُسکا پھل اچھا ملتا ہی اسلئے ہے پتر اچھے اچھے بستر اور طرح طرح کے بھوجن اور دودھ دینے والی گاے
اور بھی اور سواریان گھوڑے وغیرہ اور ستھا دان برہمنون کو دیتے رہو یہ دنیا ایسی سمجھو جیسے کھیتی کرنے کی پر بھی ہوتی
ہی جیسا کچھ اسمین بوؤ گے ویسا ہی پھل اُسکا پرلوک مین پاؤ گے (مثال الدنیا مزرعۃ الآخرۃ) برہمنون کو دان دیکر
دان دینا بھی کہا ہی جو برہمن دان نہین کرتا اُسکی اچھی گت نہین ہوتی اس طرح برہسپت جی دھرم کا برنن کرکے
بیکنٹھ دھام کو چلے گئے -
اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہان پُن کرنے کا مہاتم اکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

شرادھ کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ شرادھ کس طرح کرنا چاہیے اور اُسکا کیا پھل ہوتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن پتر اور
دیوتاؤن کو ترپت کرنا اسکا نام شرادھ ہی بیدون مین اسکا بہت سا برنن ہی کلجگ کے منش پترون کو پانی دینے مین اور
شرادھ کرنے مین سچ نہین رکھینگے گر ہستیون کا بڑا دھرم ہی کہ اپنے پترون کو ترپت کرین بیٹے کا یہین فرض ہی کہ پتا اور
دادا پردادا نانا دادی پردادی نانا نانی کے نمت شرادھ کرین جو سنساری پرش پترون کو نہین مانتے ہین اور
شاستر پر کوئی بچن کہہ کر ہنستے ہین وہ بہن شتکر پانچ پرش ہین اولاد اسلئے پیدا کیجاتی ہی کہ اپنے بڑون کا نام روشن کرے

اما وشیا کو اپنے پتردن اور دیوتاؤن کے نمت اس پرکار سے شرادھ کرنا اوچت ہی کہ ایک دن پہلے ایک یا تین یا پانچ یا سات
یا گیارہ جسقدر اپنی شکت ہو برہمنون کو نیوتہ دیوے پرنت شاستر کے انوسار دیو کرم مین برہمنون کی پریکشا نہ کرے پتر
کرم مین پریکشا کرنی چاہیے دیو کرم مین دیوتاؤن کا پوجن اور دھیان کرکے انکو اپنے روبرو براجمان کرکے برہمنون کو
جماوے اور پتر کرم مین برہمنون کو دیکھ لیوے کہ اچھے گھر اور کل اور عمر روپ بدن سے بے عیب بدیاوان پنگت کو دوشن
نہ لگانے والا اور پنگت مین بیٹھنے کے ناقابل یعنے جو برہمن جواری فریبی حمل گرنے والا حمل گرانے والا یا جس کے
بدن پر سفید سفید داغ بیماری کے ہون پشودن کا پالن کرنے والا جپ نہ کرنے والا وید پاٹھ نہ کرنے والا گانون مین
مزدوری کرنے والا سود لینے والا گانے والا آٹا دال گھی تیل وغیرہ سب چیزون کا بیچنے والا گھر مین آگ لگانے والا
زہر دیکر مارنے والا کٹنا پن کرکے عورتون کو انکے یارون سے ملانے والا سامدرک یعنے ہاتھ دیکھ لکشن بتانے والا
جھوٹی گواہی دینے والا پتا سے بحث و تکرار کرنے والا جس کی استری دوسرے آدمی سے یاری رکھتی ہو یا اور استریون سے
کوکرم کرانے والا دوسرے کے عیبون کو ظاہر کرنے والا ایک آنکھ رکھنے والا یعنے کانا یا جس کے انگ بھنگ ہون
مثلاً لولا لنگڑا وغیرہ چوری کرنے والا شلیپ بدیا سے اوقات بسری کرنے والا بجور دیا کتون کو ساتھ لیکر شکار
کھیلنے والا شودرون کا ان کھانے والا اوپا دھیا سے ہتھیارون کے فروخت سے اوقات بسری کرنے والا یا اُسکے
چھوٹے بھائی کا بیواہ اس سے پہلے ہو گیا ہو کوڑھی جس کا بدن بیماری سے بگڑ گیا ہووے گورو کی استری سے
ہم بستر ہونیوالا زراعت کرنیوالا دیوتا پوجن کرانے سے اوقات بسری کرنیوالا نچھتر سنا کر گذارہ کرنیوالا ہے حد حقیر ایسے برہمن
پنگت مین بیٹھنے کے جوگ نہین ہوتے ہین ایسے برہمنونکو شرادھ مین بھوجن کراوے جو ایسے برہمنونکو شرادھ مین جماوے تو پترونکو
ترپتی نہین ہوتی وہ ان راچھسون کو ہوتی ہی رشیون برہم بادیون (برہم کا برنن کرنے والون) نے کہا ہی کہ پتر کرم
مین وید پاٹھی برہمن کو جو سنتوشی ہو بھیک نہ مانگتا ہو بید یعنے روگون کا علاج نہ کرتا ہو بیوپار نہ کرتا ہو پتر بیواہ
سے جو برہمن پیدا ہوا ہو پاگڑی پہنے یا جوتہ پہنے کھاتا ہووے ایسے برہمن کو کبھی نہ جماوے شرادھ مین تل جو اور
چانول دودھ ضرور ہونا چاہیے جو پنگت مین بیٹھنے کے لائق ہین وہ ایسے برہمن ہوتے ہین - بدیاوان - وید پاٹھی
برت رکھنے والے - اپنے دھرم اور آچار پر قائم اور عمل کرنے والے وید منترون کو پڑھنے والے وید کے چھ انگون سے
واقف وید پڑھنے والے کے سنتان سے ہون برہم گیانی وید پڑھانے والے - شام وید کے گانے والے - ماتا پتا
کے اگیاکاری دس پیڑھی سے وید پاٹھی رتو کال مین اپنی استریون سے ہم بستر ہونے والے برہم چاری سادھو دھان
برت لیفے اپنی پوجا پاٹھ مین ہوشیار ست بولنے والے اپنے دھرم کرم مین سادھو دھان تیرتھون مین اشنان
کرنے والے جگون کے کرانے والے اندریون کے جیتنے والے - اشنان دھیان کرنے والے - سب جاندارون
پر کرپا کرنے والے - ایسے برہمنون کو نیوتہ دیوے ایسے ہی برہمن پنگت مین بیٹھنے جوگ کہلاتے ہین ایسے ہی برہمنون
کا جمانا پترون کو ترپت کرتا ہی موکش دھرم کے اپدیش دینے والے سنیاسی اور جوگ کرنے والے - سندر اتہاس
سنانے والے شاستر اور پران اور بیاکرن جاننے والے ایسے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے ہوتے ہین ویدون
کو چھ انگون سمیت جاننے والے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے کہے جاتے ہین اور جو اپنا متر ہو اسکو کبھی شرادھ مین
جمانا نہین کہا ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بویا ہوا پھل نہین دیتا ہی ایسے ہی کہا ہی نالائق برہمنون کا جمانا ہی

رشتہ دارون اور متردن کو جمانا بھی نہین چاہیے اُن کا کھلانا نہ دیوتاؤن کو پہونچتا ہی نہ پتردن کو ملتا ہی برہمن اُسکو جانو جو
بید اور گایتری کا جاننے والا تپ کرنے والا دھرم شاستر اور پرانون کو جانتا ہو کسی کی نندا نہ کرتا ہو ایسا ایک ہی برہمن
جمانا دس بیس ناقابل برہمنون سے اچھا ہی ہے جدھشٹر سوایمبھو منوجی کا بیٹا پرتاپ وان اتری مہرشی ہوا اُن کے
بنس مین دتاتریجی ہوے اُنکے نیمرم اُنکا پتر شریمان ہوا اُس نے سب سے پہلے شرادھ کرم کیا جو اپنی سنتان کا چاہنے
والا تھا اُسنے سات بید پاٹھی برہمنون کو آسنون پر بٹھا کر اچھے اچھے پدارتھ بنا نمک کے کھلائے پھر سوچا کہ شرادھ باپ کو
نہ کرنا چاہیے بیٹا شرادھ کرنے کا ادھکاری ہی اِس سوچ مین راجہ بیٹھا ہوا تھا کہ اتری رشی آئے اور انھون نے اُسکو تسلی
دے کر سمجھایا کہ تم نے برھماجی کی بدھی کو پرگھٹ کیا اس کارن دوش کے بھاگی نہین ہو گے پھر اُن بستوؤن کو برنن کیا جو
شرادھ مین نہین ہونی چاہئین اور وہ یہ ہین اناج مین کو دون - ساگ مین پالک مصالح مین ہینگ - پیاز - لہسن
سوہجنے کی پھلی اور زہریلی چیزین - چار پایون کا مانس - کچنال کی کلی شلجم وغیرہ لال ترکاری - کالا نمک - زیرہ سیاہ -
سنگھاڑے منع ہین نمک کسی طرح کا ہو منع ہی جامن بھی منع ہی چھینکنا یا رونا شرادھ مین برجت ہی جمانے کے وقت سعیح
(خاکر دیجا) چانڈال گیرو البستر دھاری کوڑھی برہم ہتیا کرنے والا برن سنکر جو تیت برہمن کا رشتہ دار ہو ایسے لوگ پاس
نہ آدین - مولف - بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے شرادھ کرم مین مچھلی کا مانس خرگوش بکری مرگ گاؤمیش کا
مانس چوکا کا ساگ اور کچنال کے پھول بھی پتردن کو ترپت کرنے والے لکھے ہین اور منو سمرتی مین گوشت یعنی مانس کا
پنڈ دان کرنا برنن کیا ہی لیکن یہ اُس زمانہ مین رائج تھا جب برہمن اور رشی تپ کرنے والے مانس بھکشن کرتے تھے دواپر
جگ تک اسکا رواج رہا کرشن اوتار سے اور اسکے پیچھے کلجگ کے زمانہ مین اُسکو منع کیا گیا چنانچہ اب سینکڑون برس سے
اسکا رواج نہین رہا اگرچہ تو کشمیری پنڈتون مین کسی کسی دیش مین ہو گا اسیلیے مانس کا شرادھ مین ذکر نہین کیا گیا -
بھیشم جی نے کہا کہ جب شرادھ کرے تب پہلے اگن دیوتا کا بھاگ رکھدے ایسا کرنے سے راچھس دور رہتے ہین پہلے پتا
پھر پتامہ پھر پرپتامہ کا پنڈ دیوے اور ہر ایک پنڈ دینے مین گایتری منتر جپتا جاوے جو استری رجسولا یا بہری گونگی یا کان
کٹی ہون وہ پنڈ دان کے سمین اور جو استری دوسرے بنس کی ہو وہ بھی شرادھ کے نمت بھوجن پکانے کے وقت پاس
نہ آوے ندی کے کنارہ شرادھ کرنا اُتم کہا ہی پہلے اپنے اور نانا کے بنس کے لوگون کا نام لے کر ترپن کرے پھر اپنے
رشتہ دارون کے نام لے کر جل اُنجلے دیوے جل کی پونچھ پکڑ کر یا کشتی مین بیٹھ کر ترپن کرنا اُتم کہا ہی ماوس کے دن پتردن
کا ترپن کرنا لکھا ہی دیا جس دن اُنکا شریر چھوٹا ہو وے) ہے جدھشٹر شرادھ کرنے سے پتر پرپت جونی سے موکش پاتے
ہین ہے راجن جو برہمن ہمیشہ مانس کھانے سے پرہیز کرتے ہین کسی پشو یا پکشی کا مانس نہین کھاتے ہین اُن کو بھوجن
کرانا چاہیے جو منش صبح و شام دونون وقت بھوجن کرتا ہو تیسرے وقت نہ کھاتا ہو وہ آدمی اُدپباس کرنے والا یعنی
برت کرنے والا ہی اور جو آدمی رتوکال مین اپنی استری کا سنگ کرے وہ برہمچاری ہی جو منش اپنے ماتا پتا اور پتردن کو
بھوجن کرا کے پھر آپ کھاوے وہ امرت بھوجن کرتا ہی جو منش اپنے بیٹے پوتون کے ساتھ بھوجن کرتے ہین اُنکے لیے بیکنٹھ
کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سرادھ کرم برنن بائیسوان ادھیاے -

تیئیسوان ادھیاے

مانس بھکشن کا نشیدھ

بھیشم جی سے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دنیا مین مانس سے اچھی کوئی چیز ذائقہ دار (سواد) نہین ہی بعضے برہمن کہتے ہین کہ اسکا چھوڑنا اچھا ہی بعضے کہتے ہین شکار کر مارا جاؤن کو دوش نہین بعضے کہتے ہین مانس کھانے مین کچھ دوش نہین ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجیندر مانس کا کھانا دوش ہی کسی جاندار کی ہنسا نہین کرنی چاہیے۔ بہت سی نعمتین دنیا مین نارائن نے آدمیون کے لیے پیدا کیے ہین جو آدمی دوسرے کے گوشت کے کھانے سے اپنا گوشت بڑھانا چاہتے ہین وہ بے عقل ہین اور بے رحم ہین دنیا مین پران سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہین ہی جیسا اپنے اوپر آدمی رحم کرتا ہے اسی طرح اور جانورون پر رحم کرے مانس کے کھانے مین دوش اور چھوڑنے مین پن ہی جو منش مانس نہ کھاوے اور جو شخص سو برس تک جگ کرے برابر ہی بلکہ وہ منش جو مانس نہ کھاوے سو برس کے جگ کرنے والے سے کچھ بیشی ہی رشیون نے پشو جگ کے بلدان دینے کو لکھے ہین یا ادا جاؤن کو شکار کھیلنا کہا ہی اور طرح جیو کا بدھ کرنا مہا پاپ کہا ہی سندھیا کے وقت کھانا۔ پڑھنا۔ سونا۔ استری سنگ کرنا برجت کہا ہی دوسرے کے گھر جاکر بہت کھانا منع کیا ہی اپنے گھر تریپت ہوکر کھانا چاہیے پکشیون کو نہ مارنا چاہیے سب جیوون پر دیا کرنی یہی پرم دھرم ہی

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے۔ مانس کھانے کا نشیدھ تیئیسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

میٹھا بچن بولنے اور شرادھ کریا کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ مہاراج کونسا کرم کرنے سے منش سب کو پیارا لگتا ہی اور کس کے کرنے سے سنکٹ جاتا رہتا ہی بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ تم نے بہت اچھا پرشن مجھ سے پوچھا۔ ہے جدھشٹر جو منش سب سے میٹھا بچن بولتے ہین اور چھوٹے بڑے سب کا مان اور آدربھاؤ رکھتے ہین وہ منش سب کو پیارے لگتے ہین شیرین زبانی ایسی شی ہی کہ اسکے بشی بھوت سب استری پرش ہو جاتے ہین وہ جادو کا اثر رکھتی ہی جو شخص ہر ایک سے بہ تعظیم و شیرین کلامی پیش آتے ہین اور دون کا آدربھاؤ کرتے ہین وہ سب کو اچھے لگتے ہین میٹھا بولنے سے شترو (دشمن) بھی متر بنجاتا ہی اور ترش زبانی اور بُرا بول بولنے والے کے سب دشمن ہو جاتے ہین مثل مشہور ہی ٭ کاگا کاکو دھن ہرن کویل کاکو دیتھ ٭ ایک جیبھا کے کارنے جگ اپنا کر لیتہ ٭ جو منش پریہ بانی سب سے بولتے ہین انکے کشٹ کلیش سنکٹ سب دور ہو جاتے ہین سنسار منش میٹھا بولنے والے کی سہاے کرنے لگتے ہین اور سب اسکے دوست ہو جاتے ہین اسلیے اسکے سنکٹ جلدی ناش ہو جاتے ہین میٹھا بولنے کی مہان رشیون نے بہت کہی ہی پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ منش شریر بہت مشکل سے ملتا ہی اور شبھ کرم اسی دیہہ سے بن آتے ہین جو منش دھناڈھ (دولتمند) ہین انکو سب کچھ بن آتا ہی جو دھن ہین پرش ہین اور دھرم دھا بھی

اچھے کرم کرنے کی نہیں رکھتے اور پرلوک بنانا چاہیں انکو کیا کرنا جوگ ہی بھیشم پتامہ جی نے مسکرا کر کہا کہ بہت اچھا سوال تمنے
کیا راجاؤن کو اس بات کا جاننا اوش ہی چاہیے مجھے ایک اتہاس یاد آیا وہ تمہیں سناتا ہون کہ ایک دفعہ جمراج
نارائن کی پوجا اور دھیان مین ایسے لے لین ہوے کہ سنسار کے منشون کی انکو کچھ سُدھ نہیں رہی تب جمراج کے دوتون
نے دیکھا کہ پاپی پُرش بھی سُرگ مین چلے جاتے ہین اُنھون نے راجہ اندر سے جاکر کہا کہ ہم کو اسونی کار دیوتاؤن نے
آپکے پاس بھیجا ہی اور پھر سارا حال برنن کرکے پوچھا کہ شرادھ کرنے مین کونسا کام ضروری کرنا چاہیے اور پنڈ دان
جو منش کرتے ہین اُنکا پھل کیا ہوتا ہی راجہ اندر کی سبھا مین رشی سدھ گندھرب اور پتر بھی موجود تھے اُنھون نے
جمراج کے دوتون سے یہ بچن سُنکر کہا کہ سب استھانون سے بڑا استھان وہ ہوتا ہی جس جگہ جیو بدھ کیے جاتے ہین (ذبح)
اور اُس سے بڑا وہ استھان ہی جہان تیلیون کا کولھو چلتا ہی اور اُس سے بڑا وہ استھان ہی جہان شراب بنائی جاتی ہی اور
اُس سے بڑا استھان رنڈیون کنجریون یعنی بیسواؤن کا گھر ہی اور اُس سے بڑا راجا کا شہر ہی جو عام لوگون کی نظرمین
بہت اچھا اور پاک نظر آتا ہی کیونکہ تمام پاپ اور بُرائی جو دنیا مین ہوتی ہی آدھی راجا کے شہر مین اور آدھی ساری دنیا
مین قرار دی جاتی ہین اس لیے راجاؤن کو اس بات کا سننا اور سمجھنا اوش ہی اور بھی جو سنینگے اُن کو بڑا لابھ ہوگا
اور پُن کے بھاگی (حصہ دار) ہونگے بڑا کرم شاستر انوسار منشون کو جاگ کرنا دان دینا دھرم گاے کا دان کرنا رشیون نے
برنن کیا ہی جس کا پھل پہلے برنن ہو چکا ہی اور پھر شرادھ کرنا یہ بہت ہی ضروری کرم برنن ہوا ہی جس سے پتردن اور دیوتاؤن
کی ترپتی ہوتی ہی اب تمہارے پرشن کا اتر کہا جاتا ہی کہ شرادھ مین ضروری بات یہ ہی کہ شرادھ کرنے والے اور شرادھ کا
کھانے والے دونون کو شرادھ کے دن استری سنگ ہرگز نہیں کرنا چاہیے ایسا کرنے سے پتردن کی روح اُس کنوے مین
جواب منی سے بھرا ایک مہینہ تک غرق رہتی ہی ارتھات پتردن کو کلیش اُٹھانا پڑتا ہی پتر جنم کے سمین بھی نانہدی مکھ نام
شرادھ کیا جاتا ہی اُس سے پتردن کو بڑی خوشی ہوتی ہی کہ ہمارے کل مین ہمارا اجل داتا اور پنڈ داتا اُتپن ہوا آون نال کو
پرتھی مین گاڑنا یا جل مین پرواہ کرنا چاہیے اور پھر شرادھ ریت سے کرنا جوگ ہی شرادھ کرنے کے بعد پنڈ پہلا پانی مین ڈالنا
چاہیے اِس سے چندرمان پرسن ہوتے ہین اور پتردن کو ترپتی ہوتی ہی دوسرا پنڈ برن دیوتا کو دیوے (پانی مین
ڈالے) اُس سے بھی دیوتا اور پتردن کی ترپتی ہوتی ہی اسیطرح سے تیسرا پنڈ بھی دریا مین ڈالدے یا اگن مین ڈالدے
اس ریت سے پنڈ دان کرنے سے اولاد کی بڑھتری ہوتی ہی پتردن کی روح شرادھ کرنے اور شرادھ کرانے والے دونون
کے شریر مین پرویش کرتی ہی اِس کارن دونون کو استری سنگ کرنا برجت ہی شرادھ کرنے کے وقت پانی کوزہ (برتن)
مین بھر کے یہ تصور کرے کہ پشکر کو رو کشیتر اور گنگاجی اور سمندر اور پشکر ادیہ پربھاس تیرتھ سب تیرتھ اُس مین آگئے
گاے کے پیٹھ پر ہاتھ پھیرے اور گاے کی پونچھ کے بال اپنے مستک سے لگاوے اور پیٹھا رکھے اور اُس کوزہ سے جسمین اوپر
لکھے ہوے تیرتھون کا آواہن کیا ہی اشنان کرے اور پھر شرادھ کرے سب پاپ پلیش سے دور ہوجاوینگے جو پرش اگن
دیوتا کی پوجن نہ کرے اُسکی اولاد نہیں جیوے مردہ پیدا ہو اور جو کوئی سورج کی طرف منھ کرکے پیشاب کرے وہ پاپی ہو
اور ۸۶ سال تک پاپ مین مبتلا رہے جو کوئی استری یا پرش سارا دودھ گاے کا آپ دوہ لیوے اُسکے بچھڑے کو
نہ چھوڑے وہ اولاد سے بے بہرہ ہوے برہسپت جی نے کہا کہ جو منش بچھڑہ کو اچھی طرح دودھ پلا کر ساونڈ (بیل) کرکے
چھوڑدے اُس سے پتر اور دیوتا بہت پرسن ہوتے ہین اوش کے دن تل پانی تانبے کے برتن مین ڈالکر پتردن اور

دیوتاؤن کا کرے اُس سے دونون پرسن ہوکر آشیرواد دیوین اور دیپک بالنے اور دان کرنے سے تیر اندھیرے سے بچین -
اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شرادھ کرپا- چوبیسوان ادھیاے -

پچیسوان ادھیاے

دان مہاتم

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر کی سبھا مین سپہ دہ رشی گندھرب جو موجود تھے سب نے پھل یعنی سانڈھ چھوڑنے کا بہت مہاتم برنن کیا پھر راجہ اندر نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ آپ ترلوکی کے پیدا کرنے والے اور پوشن کرنے والے اور ناش کرنے والے ہین آپ کس سے پرسن ہوتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ جو منش برہمنون کا اُپدیش سُنکر اُن کے اوپر عمل کرتے ہین یہ پاٹھی برہمنون کا پوجن کرتے ہین اُنکو دان دیتے ہین اور پیپل اور گاے اور میرے پانون کے چکر کا پوجن کرتے ہین اُن سے پرسن ہوتا ہون جو منش بونے برہمن (پست قد برہمن) کی پوجن کرتے ہین مین اُن پر سن ہوتا ہون کہ مین نے باون روپ دھارن کیا تھا جس سے تین قدم مین زمین و آسمان کو ناپ کر راجہ بل کو بردیا اور باراہ روپ بناکر پرتھی کو لایا اور سو درشن چکر سے شترون کا ناش کرتا ہون جو کوئی صبح و شام گاے کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرے دودھ و گھی اور دہی سرسون اور پھولون کو دیکھے اور تانبے کے پاتر مین پانی بھر کے سورج نارائن کو ارگھ دیوے اُس سے پرسن ہوتا ہون جو برہمن کہ خدمتگار ہو یا ہمیشہ مندر مین ٹہل کرتا یا نمک تیل گوڑ وغیرہ رس بیچتا ہو یا بیوپار یا پنچ کرنے والا یا ناچنے گانے والا یا لونڈی رکھنے والا ہو اُسکو پُن کرکے دینا زمین شودرون مین اور سرگ مین نیچ ہوتا ہی- گھر آئے ہوے ابھیاگت مسافر کو بھوجن نہ دینے والا پتر اور دیوتاؤنکو بھاگ نہ دینے والا گاے استری برہمن کا مارنیوالا حرام خوری کرنے والا برہمن اور گاے کو لات مارنے والا ایسے لوگ نرک گامی ہوتے ہین اور جس کل مین پیدا ہون اُسکے ناش کرنے والے ہوتے ہین پتر اور دیوتا ایسے آدمیون سے خوش نہین ہوتے ہین- جو پرش کھیر (شیر و برنج) بھادون مین تر ودشی اکھوا مگھا نچھتر مین پترون کے نمت کھلا دے اُسکو ایسا پُن ہووے جیسا بارہ برس شرادھ کرنے سے پھل ہوتا ہی بشسٹھ جی نے برھما جی سے پوچھا کہ جو لوگ جگ کرنے کی بدھی نہین جانتے ہین وہ کیا کرین برھما جی نے کہا کہ ماہ پوس مین جب روہنی نچھتر ہو اشنان کرکے چاند کی چاندنی مین بیٹھ کر چاند کی طرف دیکھے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہی اور چودس کے دن برت رکھکر جب چندرمان نکلے دونون ہاتھون کے انجلے سے ارگھ دیوے تھوڑا گھی اور جو بھی اُس پانی مین ملادے اُسکو جگ کا پھل ملے اوش کے دن پیپل کا پتا نہین توڑنا چاہیئے نہ اُس دن داتون کرے لکشمین جی جو اندر کی سبھا مین موجود تھین اُنھون نے کہا کہ جو استری پرش ہر روز اپنے گھر صحن و دہلیز کو جھاڑو سے صاف نہین کرتے ہین اور برتن بھانڈے گھر مین بُری طرح پڑے رکھتے ہین یا جو پرش اپنی استری کو دُکھی رکھتے ہین یا اُسکو پانون ہاتھ سے مارتے ہین مین اُنکے گھر مین کبھی نہین جاتی ہون دیوتا اور پتر بھی اُسکو سراپ دیتے ہین کہ دالدری بنا رہے جو کوئی ابھیاگت فقیر سادھو کو بھوجن دیتے ہین خالی نہین جانے دیتے اور سورج کے چھپنے پر دیا (چراغ) بالتے ہین دن کو نہین سوتے ناس نہین کھاتے گئو برہمن کی رکشا کرتے ہین اور پشکر تیرتھ کا نام وقت اشنان لے کر اچھے صاف بستر بچھاتے ہین

بشنو بھگوان کا دھیان پوجن کرتے ہین وہان میرا باس ہوتا ہی اُن لوگون کو جو اچھے کرم مثل جگ دہوم وپوجن کرتے ہین اُس سمین بانجھ اور رجسولا استری کو نہین دیکھتے نہ اُسکو اپنے پاس آنے دیتے ہین اُنکے دیے ہوے انن اور جل کو پتر اور دیوتا گرہن کرتے ہین ۔

اتی سری پام کرت مہابھارتے انوساسن پربا ۔ دان مہاتم چھبیسوان ادھیاے ۔

چھبیسوان ادھیاے

دان مہاتم اور چترگپت جی اور سورج دیوتا کا سمباد

دہوم رشی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو چاہیے کہ اپنے گھر مین آوند شکستہ اور چارپائی ٹوٹی ہوئی نہ رکھے کہ یہ نشانی نحوست اور دلدری کی ہی مرغ اور کتا بھی نہین پالنا چاہیے کہ پتر اور دیوتا اُن کو ناپسند ہوتا ہی اور درخت کے اوپر بھوت وپریت دجن اور اُسکی جڑ مین سانپ و بچھو رہتے ہین اسلیے درخت کے نیچے سونا منع ہی آوند شکستہ سے گھر مین کلاہش اور جھگڑا بنا رہتا ہی اُلٹی چارپائی پر سونا نہین چاہیے یعنی سر کی طرف پانون اور پانون کی طرف سر کرکے نہ سووے اپنا گھر پاک اور صاف رکھنا چاہیے جمدگن جی نے کہا کہ منش کو اپنا من صاف اور شدھ رکھنا چاہیے نہین تو جگ اور ہوم کا بھی کچھ پھل نہین ہوتا ہی چاہے ہزار جگ کرے منش پھل ہی موسم برسات مین تل پانی مین ڈالکر پترون کو ترپن کرنا جوگ ہی اور برہم بھوج کرنا اوشّ ہی جو بید پاٹھی برہمنون کے گھر مین دیپک بالے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہی جگ کرنے کے دن شودر سے اگن نہ منگاوے اور کنیان سے بھوجن نہ بنواوے اگر ایسا ہو جاوے تو تین دن برت رکھنا چاہیے کیونکہ دیوتا اُسکو گرہن نہین کرتے لومس رشی نے کہا کہ جو پرش اپنی استری سے پریت نہ کرکے اورون کی استری کو تاکتا ہی پتر اُسکے شرادھ انکی کا نہین کرتے ہین دوادشی پورناشی کو گھی اور جو کا دان ضرور کرنا چاہیے کہ چندرمان پرسن ہوتا ہی جو پرش صبح اشنان کرکے نارائن کی پوجا اور پترون کو تانبے کے پاتر مین تل جل ڈالکر ترپن کرتے ہین اور شہد اور دیپک برہمن کو دیتے ہین اُنکو جگ کا پھل پراپت ہوتا ہی پھر برہما جی نے کہا کہ اے رشیو میرے پیارے چترگپت جی جو سارے سنسار کے کرم دہرم لکھنے والے ہین اُنکا گپت رہس مجھ سے سنو شردھا وان اور گیانی پرشون کو اوشّ سننے کے جوگ ہی کہ جیسا کرم جو کوئی کرتا ہی اُسکو ویسا ہی پھل ضرور ملتا ہی جو منش شبھ کرم کرتے ہین اُنکا پن سورج دیوتا کے پاس اکٹھا ہوتا جاتا ہی پرلوک مین منش کے جانے پر اُس پن کو سورج دیوتا دیتے ہین اور دوپن کرنے والا وہان اُسکو پاتا ہی اب چترگپت جی کے انگی کرت شبھ دہرمون کو کہتا ہون کہ جل دان اور دیپ دان ہمیشہ کرنا منشون کو جوگ ہی جوتے کا جوڑہ (جفت پاپوش) اور چھتری اور کپلا گاے بدہ کے انوسار دان کرنا ضرور چاہیے گاے کا دان تیرتھ استھان پر اچھے برہمن کو دینا جوگ ہی اور اگن ہوتر ہمیشہ کرنا اوشّ ہی ۔ ہر مہینے مین پانچ دن برشٹ کے ہین کہ ان دنون مین پوجن اور دان اوشّ کرتب ہی ایادشی ۔ پورنماشی ۔ چودس ۔ اشٹمی ۔ اور سنکرانت ان تتھون مین دان کرنے والا سورج دیوتا کے پاس اپنا پن جمع کرتا ہی جب پرلوک مین جاتا ہی سورج دیوتا اُس پن کو اُسکے پاس وہان پہونچا دیتے ہین پھر برہما جی کے اشارے سے چترگپت جی نے کہا کہ جل اور دیپک اور جوتا اور چھتری اور گاے جو منش ان چیزون کا دان کرتے ہین اُنکو جگ کا پھل ملتا ہی کہ

یہ چیزین پرش کو سکھ دینے والی ہین جل دان کرنے والا پرلوک مین اُس راستہ مین جو گرمی اور دھوپ اور اندھیرے کا ہی
ٹھنڈھا میٹھا جل پاتا ہی- دیپک دان کرنے والا اندھیرے مین کشٹ نہین اُٹھاتا ہی سرد جل کا دریا اُسکے لیے موجود ہوجاتا
ہی کپیلا گاے بیُ ترنی ندی سے پار اُتارنے والی ہی اور سرگ مین پہونچادیتی ہی جوتا دان کرنے سے وہ کانٹون کا مارگ
جہان انگارے بچھے ہوے ہین سُلبھ ہوجاتا ہی اور چھتری دان کرنے سے سورج کا مہا بھاری تیج اور اگن کا تاپ نہین
سہنا پڑتا ہی اور وہ کٹھن مارگ آسان ہوجاتا ہی سری چترگپت جی کے بچن سُنکر سورج دیوتا پرسنّ ہوکر بولے کہ اب سب
دیوتاؤن اور رشیون نے چترگپت جی کا گُپت رہس سُنا جو منش اُنکی اگیا انوسار وہ دان جو اوپر برنن ہوا کرتے ہین وہ اس
لوک مین جس اور پرلوک مین سُکھ پاتے ہین یہ پانچ دش کرم (یا پاپ کرم) ایسے ہین کہ اُنکا پرائشچت کبھی نہین ہوتا- گئوا
برہمن کو مارنے یا ایذا پہونچانے والا- اور دوسرون کی استریون سے پریت رکھنے والا- وید اور شاستر اور رشیون کے بچن پر
بسواس نہ کرنے والا- استری کی کمائی کھانے والا یہ پرش گھور نرک مین ڈالا جاتا ہی خون اور پیپ اُسکی غذا ہوتی ہی پاپی
پرشون کو اس مارگ مین جو نرک مین جاتے ہین بڑے دُکھ کرنا پڑتا ہی بہت کشٹ اور کلیش اُٹھانا پڑتا ہی-

اِتی سری اِم کرشن مہابھارتے انوساسن پربے دان دہرم چھبیسوان ادھیاے-

ستائیسوان ادھیاے

کرم دھرم کا ویوسماچ مین برنن

بھیشم جی نے کہا کہ جب یہ سب دیوتا اور رشی کہہ چکے تو راجہ اندر نے جگش اور اگنیسورن اور برہم رشیون سے کہا کہ آپ
بھی کچھ برنن کرین پہلے جگش نے کہا کہ جو پرش استری سنگ کرکے اشنان نہین کرتے یا بھوجن کرکے منہ صاف نہین کرتے
ہاتھ نہین دھوتے پیشاب موتر کرکے ہاتھ پاؤن نہین دھوتے سر کے پہننے کے بستر پہنے ہوے اور پیٹھ کے سر پر باندھتے ہین بغیر جگہ
کے پانس کھاتے ہین درخت کے سایہ مین رات کو سوتے ہین پانس کو کھلا لیے پھرتے ہین یا اُلٹی چارپائی پر سوتے ہین
بغیر سر ہانے کی جگہ پاؤن اور پاؤن کی جگہ سر رکھکے سوتے ہین پانی مین پیشاب موتر کرتے ہین منہ کی رال اور تھوک
پانی مین ڈالتے ہین ایسے لوگون کو ہم آزار دیتے ہین جو منش اشنان کرکے چندن کیسر رولی کا تلک لگاتے ہین گھی دہی
دیکھتے اور پیشانی پر ملتے ہین پانس بھکشن نہین کرتے ہین اُنکے پاس ہم نہین جاتے ہین جو منش اگن کو اپنے گھر مین رات
دن رکھتے ہین اُنکے پاس ہم ہرگز نہین جاتے ہین جو پرش اندھیری اشٹمی یا کاتک کے مہینے مین اُبٹنا لگاکر مین گڑ
اور چانول پکاکر کالے رنگ کے بستر مین باندھ کر سانپ کی بانبی پر رکھتی ہین اُنکو سانپ ایذا نہین پہونچاتے ہین پھر مہادیو
جی نے کہا کہ جو منش گاے کے لیے گھاس دانہ اُسکی بھوک کے موافق ڈالتے ہین اور ایک دفعہ دن رات مین بھوجن کرتے
ہین اُنکو ثواب اُن ہوتا ہی کیونکہ مین خود گاے کو پوجتا ہون اور بچھڑون کو اچھی طرح رکھتا ہون اور ناد یہ پر سوار ہوتا ہون
پھر سوامی کارتک جی نے کہا کہ بیل یا ناد یا جس مٹی کو اپنے سینگ سے اکھاڑے اُس مٹی کو تین دن اپنے بدن سے مل کر
اشنان کرے سارے پاپ اُسکے دور ہوجاتے ہین اسوقت گنگا نے کہا کہ اس سبھا مین جو بچن دیوتاؤن رشیون نے برنن کیے
اُنکو جو کوئی پرش اعتقاد سے سنے اُسکے پاپ دور ہوجاتے ہین بھیشم پتامہ جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ یہ اتہاس ویوسماج

کا بیاس جی سے اِن نے سُنا تھا جو آج تمھین سُنایا جو پرش سرد ھا ہین ہین جن کو نارا ین کے چرنون مین پریت اور بسواس نہین ہے جو گورو کو نہین مانتے ہین اور جو شخص اپنی مرضی سے کام کرتے ہین اور بڑون کا کہنا نہین مانتے ارتھات نیچ اچھا چاری ہین اُنکو یہ اتھاس نہین سُنانا چاہیے جنکو اگنی اور سنگت مین کچھ بھی پریت اور گیان نہین ہے اُنکو یہ کتھا نہین سُنانی چاہیے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پربے کرم دھرم برنن ستائیسوان ادھیاے۔

اٹھائیسوان ادھیاے

پرائشچت کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برہمن یا کشتری یا ویش اگر شودر کا ان کھالیوے تو اُسکو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن جو کشتری اور ویش کے یہان مہمان کے طور پر جاوے تو مضائقہ نہین مگر شودر کا ان نہ کھاوے اگر کھالیوے تو اُسکو شرادھ مین نہ جماوے جبتک وہ ہون نہ کرے اور سورج نارا ین کا استوتر تمام دن برت رکھ کے نہ پڑھے یا کشٹ ہووے جو برہمن کسی برہمن بدکار یا نون تیل گوڑ اور گھی بیچنے والے کے یہان کھانا کھالیوے اُسکو تین دن برت رکھنے چاہئین کشتری وہی ہے جو گئو برہمن کی رکشا کرے اگر اپنا کرم نہ کرتا ہو تو برہمن اُسکے یہان نہ جاوے اسیطرح ویش کو شودر کے یہان کھانا نہین چاہیے ورنہ دونون کو پرائشچت کرنا پڑیگا کشتری ویش کے گھر بھوجن اور ویش کشتری کے گھر بھوجن کرین پرنت شودر کے گھر نہ کھاوین اگر کھالیوین تو ایک ایک دن برت رکھین جو برہمن وید کا پاٹ شدھ نہ کرتے ہون یا کسی کی امانت مین خیانت کرتے ہون اُن کے یہان برہمن کشتری ویش کسی کو کھانا نہین چاہیے اگر کھالیوین تو چوہے کی جون مین ڈالے جاوین جو برہمن اپنے سوامی کا دھن بلا اُسکی مرضی کے لے لیوے یا اپنے آقا سے کفران نعمت کرے دوسرے جنم مین وہ برہمن ہیجڑا ہووے اور جبتک بارہ دن گایتری کا جپ برت رکھ کر نہ کرے شدھ نہ ہووے برہمن اور کشتری ایک تھالی مین کھالیوین تو برہم تیز اُنکا ناش ہو جاوے ہمیشہ سے کشتری راجا برہمنون کے لیے آپ کلیش اُٹھاتے رہے ہین راجہ شیوی نے برہمن کی خاطر جان دیدی راجہ ہریردن نے اپنا بیٹا برہمن کی خاطر دے دیا راجہ رنت دیو نے بششٹ جی کے چرن دھونے کو اپنی کنیان دیدی تھی اور راجہ دیوا نے ایک آدمی کے برابر سونا برہمن کو دیدیا راجہ نرگ نے برہمن کو راج دیدیا پرسرام جی نے ساری پرتھی برہمنون کو دیدی تھی راجہ راجمنیر خلف راجہ دھیر ادھ کے راجا نے بہت سے جگ کیے اور بے شمار روپیہ برہمنون کو دیا اور راجہ کرن نے اپنی پتری انگرارشی کو دیدی راجہ میتری نے اپنی رانی پدمنی نام بششٹ جی کو دیدی یہ سب راجا سُرگ کو گئے برہمنون کی سیوا سے بڑا پھل ملتا ہے پھر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب رات ہو گئی کل ہم پھر سب آپ کے پاس آوینگے بھیشم جی کی پرکرما کرکے سری کرشن جی اور بھائیون سمیت اپنے استھان کو چلے آئے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پربے برہمن کشتری ویش کا کرم اٹھائیسوان ادھیاے۔

انتیسوان ادھیائے

سری کرشن جی اور شیو جی کا برتانت

صبح ہوتے ہی اشنان نت نیم کر کے سری کرشن جی راجہ جدھشٹر اور اُن کے بھائیون راجہ دھرتراشٹ اور رانیون سمیت
بھیشم جی کے درشن کو گئے اور انکو ڈنڈوت اور پرکرمان کر کے اور جو رشی منی وہان بیٹھے تھے اُن کو نمسکار کر کے سب برابر
حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی کو نمسکار کر کے کہا کہ ہے گوبند تمہارے دھیان مین رات آرام
سے گذری میری یہی ابھلاشا ہے کہ انت سمین آپ کی موہنی مورت دیکھتے دیکھتے پرلوک کو چلا جاؤن سری کرشن جی نے
اُن سے کہا کہ جو کچھ آپ کا منورتھ ہے وہی ہوگا پھر راجہ جدھشٹر کی طرف دیکھ کر بھیشم جی نے کہا کہ اب مین کیا اپدیش کرون
راجہ جدھشٹر نے کہا کہ سری کرشن مہاراج کو آپ سب دیوتاؤن کا دیو پوجیہ جان کر پوجا کرتے ہین جو آپ کے سامنے
براجمان ہین اِن کے بشے مین کچھ برنن کیجیے کہ آپ کے سمان گیانی کوئی نظر نہین آتا بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ایک سمین
سری کرشن جی نے بارہ برس تپ کیا اُن دنون مین جب یہ تپ کرتے تھے نارد جی دیول بیاس دھوم اور کشیپ رشی
اپنے چیلون سمیت انکے درشنون کو آئے انھون نے اُن سب کی پوجا کی جوگ کر کے آسن پر بٹھایا سب رشی درخت کے
سایہ مین بیٹھ گئے اور آپس مین تپ کی بڑائی کرنے لگے کہ اتنے مین اُن رشیون نے دیکھا کہ کرشن جی کے مکھاربند سے ایک
اگن نکلی جس نے آس پاس کے برکش پھل پھول والے اور بغیر پھل کے اور پشو پنچھی جو اس پہاڑ پر تھے سب کو بھسم کر دیا اور پھر
وہ اگن کرشن جی کے چرنون مین سرنا ستھ ہو مین سما گئی انھون نے اپنی کرپا درشٹی سے اسی سمین اس پہاڑ کو مع درخت
اور جانورون کے جو بھسم ہو گئے تھے پھر جلا دیا ویسا ہی سرسبز کر دیا جیسا پہلے تھا رشی منی یہ بات دیکھ کر اچرج کو پراپت
ہوئے اور سب انکے پریم مین ایسے موہت ہوئے کہ اُنکے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور پریم کا جل آنکھون سے گرنے لگا اور
وہ استت کرنے لگے کہ آپ سارے جگت کے کرتا پالن اور ناش کرنے والے سب جیو جنتون مین نواس کرنے والے سب
دیوتاؤن کے دیو ہین چاند سورج بجلی بادل سب آپ کی آگیا پالن کرتے ہین اس جوالا کو دیکھ کر ہم کو اچرج ہوا تو آپ مسکرا کے
بولے کہ یہ اگن تیج تھا اور تھا بشن جی کی شکتی تھی میرے شریر سے نکلی اسوقت میرے من مین یہ ابھلاکھا ہوئی کہ مجھ سا
پتر میرے گھر مین پیدا ہو یہ بچارتے ہی وہ شکتی بشن جی کی جو مجھ مین تھی اگن کی صورت ہو کر بشن جی کے پاس گئی
بشن بھگوان نے اس کو آگیا دی کہ اب تو کرشن کے پاس جا وہ میرے چرنون مین سما گئی [illegible] اسمین
کچھ اچرج کی بات نہین تم سب رشی بھوت بھوشت برتمان زمین اور آسمان سب کا حال جانتے ہو کوئی اچرج
کی بات دیکھی ہو وہ برنن کرو تب رشی انہین سے [illegible] سری کرشن جی کی کرنے لگے اور [illegible]
[illegible] کو دیکھ کر من ہی من مین پوجا کرنے لگے پھر استت کر کے نارد جی کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ
[illegible] جہان [illegible] وہان بہت سے [illegible]
[illegible] وہان کا حال کرشن مہاراج کو سنا دین نارد جی نے کہا کہ ہمالیہ پربت پر [illegible] جی کو دیکھا وہان ہاتھی اور
[illegible] اور [illegible] طرح طرح کے [illegible] بہت [illegible] دیکھے پھر کیلاش پربت پر شیو جی کے درشن

ہوئے اپسراؤں کو دیکھا کہ وہ آنکھوں کا تماشا ہی تھیں - اندر برن کُبیر - بسو بدیو - یون وائکن سب ساز و سامان کے
ساتھ وہاں موجود تھے مہادیو جی اُس پہاڑ کی خوبصورت سِل پر جو اچھے پلنگ کے مانند تھی آنند پوربک سفید باگمبھر
اوڑھے براجمان تھے اُنکے سروپ کا کیا برنن کریں بہت سفید کُند پھول کے سمان جنکا برن پر پھلت کنول کے سمان
جنکے نیتر - مستک پر نوین چندرما براجمان سیس پر سبز رنگ جٹا کا جوٹ باندھے گلے میں جنیئو دھارن کیے پیتامبر
پہنے شانت روپ دھارن کیے اپنے داسوں کو آنند دینے والے اور دُشٹوں کو بھے دلانے والے سُکھ پوربک بیٹھے تھے
اُنکے بام بھاگ (جانب چپ) اُماں دیوی ردجمت بستر اور بھوشن پہنے ہوئے ہاتھ میں سونے کا گلاس گنگا جل سے
بھرا ہوا لیے ہوئے براجمان تھیں - اُنکے تیج کو نگاہ اچھی طرح نہیں دیکھ سکتی تھی بہت مدگن رشی گن بید منتر اُچارن
کرتے ہوئے دونوں کا پوجن کر رہے تھے بہت نہایاں شریر دھارے ہوئے مہادیو جی کے پیچھے سے نکل کر سامنے آئیں
اور ڈنڈوت کر کے برابر برابر سب بیٹھ گئیں پاربتی جی نے اپنا ہاتھ مہادیو جی کی آنکھ پر رکھا سارے پہاڑ پر اندھیرا ہو گیا
مانو سورج چھپ گیا پھر دوسری آنکھ کھول کر مہادیو جی نے اوجیالا کر دیا اور پھر تیسری آنکھ جو مستک میں ہے اُسسے کھول کر
دیکھا تو تمام پہاڑ پر آگ لگ گئی درخت اور جانور اور گھاس تک جل گئی تب پاربتی جی نے چرنوں میں سر نوا کے مہادیو جی
کی استت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کرپا کیجے تب مہادیو جی نے تیسرا نیتر بند کر کے اپنی کرپا درشٹی سے دیکھا تو پھر وہ
پہاڑ اور برکش و پشو پنچھی سرسبز اور زندہ ہو گئے پاربتی جی نے پوچھا کہ مہاراج اندھیرا ہو جانے اور پھر اوجیالا ہو کر آگ
لگجانے کا کیا کارن ہے مہادیو جی نے کہا کہ استریوں کی بدھ برھما نے مردوں سے کم بنائی ہے ارتھات استریوں
میں عقل کم ہوتی ہے تم نے میری ایک آنکھ بند کر دی اُسی وقت تاریکی چھا گئی تب میں نے دوسری آنکھ سے روشنی
کر دی اور تیسرا نیتر میرا ایسا ہے کہ جب میں اُسکو کھولتا ہوں وہ سنسار کو بھسم کر دیتا ہے اُس نے اپنا پربھاؤ دکھا
کہ پہاڑ کو بھسم کر دیا اب تم نے التجا کی میں نے کرپا درشٹی سے پھر پہاڑ کو سرسبز کر دیا کہ تمھاری خاطر منظور تھی پھر پاربتی
جی نے پوچھا کہ آپ کے چار مکھ کس طرح کیونکر ہوئے اور گلا سیاہ کیونکر ہو گیا اور بیل کی سواری اور تیر و کمان ہمیشہ
آپ کیوں رکھتے ہیں شیو جی نے کہا کہ برھما جی نے شنکر کی پرارتھنا سے ایک پرم سُندر استری بنھا نام پیدا کی
جسکا روپ اوجھت تھا جو اُسکو دیکھتا تھا موہت ہو جاتا تھا وہ استری میرے سامنے آئی اور اُسنے میرا پوجن
کیا اور پرکرما کی میں اُسکے روپ کو دیکھ کر بہت پرسن ہوا جب وہ میری پرکرما کرنے لگی تو میں جسطرح بیٹھا
تھا اُسی طرح بیٹھا رہا جس طرف وہ استری پھری میں نے اُسکے دیکھنے کو اپنا مکھ اُسی طرف پرگٹ کیا اپنے جوگ کی
شکتی سے اُسکے دیکھنے کو چار مکھ بنا لیے پورب کے منھ سے اندر کا راج کرتا ہوں اور اُتر کی طرف جو میرا مکھ ہے اُس سے
تمھارے ساتھ آنند بلاس کرتا ہوں اور پچھم کے مکھ سے ساری سرشٹی کو آنند دیتا ہوں اور دکھن کے مکھ سے سنسار کا ناش
کرتا ہوں جب پرلے ہوتی ہے تیسرا نیتر کھولتا ہوں اور میری جٹا سے سب دیوتا اور سارے سنسار کو فائدہ پہونچتا ہے
پہلے دیوتوں میں ایک وقت دیوتوں کی [illegible] کرنے والے راجہ اندر نے میرے اوپر بجر چلایا اُس بجر کے لگنے سے میرا
گلا سیاہ ہو گیا ہاتھی گھوڑے اور [illegible] کی سواری سے مجھے بیل اچھا پسند ہوا کہ جب برھما جی نے [illegible] بیل پیدا
تو [illegible] گیا [illegible] وقت [illegible] میں [illegible] کر دھارن کیا [illegible]
[illegible] دیکھا تو [illegible] اپنے [illegible] سے میرا

اگرو دھوودر کیا اور بہت سندر بیل مجھے دیا جسکو دیکھ کر سب دیوتا بہت خوش ہوے مین نے برھما جی کی پریت دیکھ کر اُس بیل کو اپنی سواری مین رکھا جب سے مجھے اُسکی سواری پسند آگئی ایسا بیل تر لوکی مین نہین ہی جیسا میری سواری مین ہی

اِتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پربے شیوجی دسری کرشن جی کا برتانت اُنتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

شیوجی اور پاربتی کا سمباد

پاربتی جی نے کہا کہ آپ سے میرے کئی ناتے رشتے ہین پہلے تو آپ کی داسی دوسرے پیاری بھاریا اور پھر بھگت ہون آپ کرپا کر کے تبلا دین کہ آپ نے اچھے پونیت استھان چھوڑ کر مسان مین جہان ہڈی بال اور طرح طرح کی کثافتین پڑی رہتی ہی کیون رہنا پسند کیا شیوجی نے کہا کہ مین نے ساری پرتھی پر گھوم کے دیکھا کوئی پوتر جگہ پسند نہین آئی اس لیے مسان ہی میرے من بھایا اور میرے رہنے سے وہ جگہ پوتر ہوگئی پھر دوسری وجہ یہ ہی کہ مسان مین بھوت پریت راچھس رہتے ہین وہ میرے پیارے ہین اس لیے اُن کے ساتھ مسان مین رہتا ہون وہ میرے رہنے سے پوتر ہو جاتے ہین پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ رشی منی جپ تپ کرتے ہین اور بہت سا وقت اُسمین گذار دیتے ہین نارائن کا درسن کرنے والا تپ کونسا ہی وہان جو رشی منی براجمان تھے اس بات کو پاربتی جی سے سُنکر بہت خوش ہوے برھما جی نے کہا کہ ہے کلیان روپنی پرم تپ کرنے والی سب سے اچھا تپ اور جپ (اچھی عبادت اور بندگی) یہ ہی کہ ست بولنا کسی جیو آتما جنتن کو آزار نہ پہونچانا سب کو متر جاننا اپنے من کو بس کرنا (نفس امارہ پر غالب آنا) جتھا شکت یعنی اپنے مقدور کے موافق پُن دان کرنا کسی چیز سے محبت نہ کرنا یعنی فانی چیزون پر دل نہ لگانا کسی کی امانت کو نہ لینا نہ دی ہوئی شے کو لینا مانس نہ کھانا یہ ہی پرم تپ ہی (مولف) (گوشت کو مرغوب مقوی غذا اور قوت باہ وغیرہ کا پیدا کرنے والا سب غذاؤن مین افضل غذا اللحم کو کہا ہی مگر اسکا ترک کرنا منہاے عمل خیر لکھا ہی جو شخص مانس نہین کھاتے ہین اور جو منش ہمیشہ جگ کرتے ہین دونون مین سے مانس نہ کھانے والے کو زیادہ پُن اور ثواب ہوتا ہی (یہ امر پہلے لکھ چکے ہین) برھما جی نے کہا کہ جو باتین مین نے کہی ہین سب منشون کو جو مکت کی کامنا رکھتے ہین اُنپر عمل کرنا ضرور ہی برہمن کو بید پڑھنا اور ہمیشہ جنیئو دھارن کرنا اور رشیون کے بچن پر چلنا جو احکام شاسترون مین لکھے ہین اُنکے اوپر پورا پورا عمل کرنا چاہیے کہ آن کو بھی شہرا رکھات پرتھی کا دیوتا لکھا ہی اور مفصل آچرن چارون برنون کا پہلے برنن ہو چکا ہی اُن کے بموجب عمل کرنے سے اِس لوک اور پرلوک مین آرام ملتا ہی اول بید پڑھنا اور دھرم شاستر اور سمرتیون مین جو فرائض انسانی لکھے ہین برہمن کشتری بیش تینون کو کرنے چاہیین شودرون کو چاہیے کہ برہمن کشتری بیش کی خدمت کرین سب سے میٹھا بچن کہین مسافر کی خدمت کرین اور مہمان کی تواضع کرنا سب قومون کا فرض ہی جب وہ رخصت ہو تو چند قدم اُسکے ساتھ جا کر تعظیم سے رخصت کرین -

اِتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پربے مہادیو پاربتی سمباد تیسوان ادھیاے -

اکتیسواں ادھیاے

شیو پاربتی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ کس کرم کے کرنے سے برہم لوک اور سُرگ لوک اور بیکنٹھ پراپت ہوتا ہے وہ برنن کیجیے مہادیو جی نے کہا کہ گرہستی پُرشوں کو پاک و صاف رہنا اشنان صبح و شام کرکے سندھیا پوجن کرنا ہون کرنا جتھا شکت دان دینا بھوکوں ابھیاگتوں کو بھوجن کھلانا اپنے بزرگوں کے طریقہ پر چلنا تیرتھ جاترا کرنا اور گربھ وتی استری سے سنگ نکرنا سب سے پریت رکھنا ست بولنا ایسے آچرن رکھنے سے برہم لوک ملتا ہے جو پرش برت (روزہ) رکھتے ہیں کسی کو آزار نہیں پہونچاتے سچ بولتے ہیں وہ گندھرب لوک میں باس کرتے ہیں جو منش آٹھ مہینے تپ کرتے ہیں اور برسات میں چار مہینے معمولی طور پر سنسار میں گذارتے ہیں جیسے مینڈک آٹھ مہینے پرتھی کے اندر اور برسات میں پرتھی کے اوپر گذارتا ہے ایسے پرش ناگ لوک میں نواس کرتے ہیں جو پرش جنگل میں ہرنوں کے ساتھ رہتے ہیں جو گھاس اور پتی جنگل کی کھاکر نارائن کا دھیان ایکانت میں کرتے ہیں وہ امراوتی ارتھات اندر لوک میں نواس کرتے ہیں جو منش جنگل یا پہاڑ پر بن کے پھول پھل کھاکر نارائن کا بھجن کرتے ہیں اور بارہ برس پنچ اگنی تپ کرتے ہیں وہ سُرگ پاتے ہیں اور پھر وہاں کے سُکھ بھوگ کر پرتھی پر جنم لے کر راجہ مہاراجہ ہوتے ہیں جوگ کرنے کے پیچھے راج ملتا ہے جو پرش بارہ برس پرتھی پر سوتے ہیں اُن کو ہاتھی گھوڑوں کی سواری اونچے اونچے شیش محل سونے چاندی کے پلنگ مخملی بستر و تکیوں سے سجے ہوئے آرام کرنے کو ملتے ہیں جو پرش برت رکھ کر شریر تیاگتے ہیں سُرگ میں دیوتاؤں کے ساتھ آنند کرتے ہیں جو پرش تیرتھوں پر پیادہ پا (بغیر سواری کے) جاتے ہیں سُرگ میں آرام پاتے ہیں جو پرش پنچ اگنی تپتے ہیں اگن لوک میں آنند کرتے ہیں جو شودر اچھے کرم کرے وہ اگلے جنم میں دھنوان ویش ہو اور ویش شبھ کرم کرے وہ کشتری ہوکر راج پاوے اور کشتری شبھ کرم کرے وہ برہمن ہوکر سب کا پوجیہ ہووے۔

اتی شری مہابھارتے انوساسن پربے مہادیو پاربتی سمباد اکتیسواں ادھیاے۔

بتیسواں ادھیاے

شیو جی اور پاربتی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ کوئی منش تھوڑی اوستھا اور کوئی پورن اوستھا پاتے ہیں - کوئی سروپ وان کوئی کروپ کوئی روگی کوئی رشٹ پشٹ کوئی بلوان کوئی نربل ہیں کوئی دھناڈھ کوئی نردھن ہیں سب طرح کے منش پیدا ہوتے ہیں اس کا سبب کیا ہے مہادیو جی نے کہا کہ سب اپنی اپنی کرنی کا پھل پاتے ہیں جو جن پرش دیدھ بڑے بڑے بڑھاتے ہیں بھوکوں کے لیے بھوجن اور ننگوں کو کپڑا مفلسوں فقیروں کو دکشنا دے کر خوش کرتے ہیں وہ اچھا روپ اور پوری اوستھا پاتے ہیں - جو منش سب جیووں پر دیا کرتے ہیں کسی کو آزار نہیں پہونچاتے برہمن اور دیوتاؤں کا پوجن کرتے ہیں سُرگ میں آنند

کرکے پھر دولتمند کے گھر جنم لیتے ہین اسی طرح جو شخص باوصف دولتمند ہونے کے فقیرون ہمسایون کو کچھ نہین دیتے پرائی استریون کو بُری نگاہ سے دیکھتے ہین وہ نرک مین پڑکر پھر فقیر اور مفلس گھرون مین اندھے اور روگی پیدا ہوتے ہین جیسا کرم منش کرتے ہین اُسکا ویساہی پھل بھوگتے ہین پھر پاربتی جی نے کہا کہ یہ سب ندیان گنگا - گوداوری سُرگ کی ندی بیاس - چناب - جمنا - راوی - دیوکا - سندھ اور سرستی آدک جو شریر دھرے ہوے میرے ساتھ آئی ہین یہ چاہتی ہین کہ آپ جو سب دیوتاؤن مین مہادیو جگت کے پالن پوشن کرنے والے ہو انہین اشنان کروان سے بھی آپ پوچھین تب مہادیو جی نے کہا کہ سب ندیان استری روپ ہونے سے تم سے بشیش پریت کرتی ہین تمہارا اور میرا دونون کا ایک جسم ہے تم میری اردھنگی کہلاتی ہو تم ان سے میرے سامنے پوچھو تب پاربتی جی نے پہلے گنگا جی سے متوجہ ہوکر پوچھا انکو نے کہا کہ تم سارے سنسار کی پوجیہ اور جگت کی ماتا ہو تم نے مجھکو بڑائی دینے کے لیے جو کچھ پوچھا ہے اس لیے مین استریون کے دھرم کتنی ہین جو کچھ کسر رہ جاوے تم چھمان کیجیو پھر گنگا جی نے کہا کہ استری پُرش کو اُسوقت پراپت ہوتی ہے جب اُسکے ماتا پتا اپنی اچھا سے پان گرہن کرادین اور اگن کو ساکشی کرین تب اُس استری کو جوگ ہے کہ اپنے پت کو ایسا پرین رکھے کہ وہ اپنی استری کو اپنی جان کی طرح حفاظت سے رکھے جو پت کے ہی استری کرے ہمیشہ پاک اور صاف رہے اچھے بستر بین کر اپنے پت کے پاس جاوے اگر اُسکا پت کوئی بُرے بچن بھی کہے تو بھی اپنے پت سے بُرا نہ مانے اپنے پت کو دیوتا سمجھکر اُسکی ٹہل دن رات کرے اپنے پت سے پہلے اُٹھے مکان کو صاف اور پاک رکھے اپنے پت کے لیے اچھے اچھے بھوجن بناکر پریت سے کھلاوے سواے اپنے پت کے سنسار مین اور کسی کو پُرش نہ جانے سب سامگری پوجا کی اپنے پت کے لیے تیار کرکے نارائن اور دیوتاؤن کی پوجا اپنے پت سے کرادے اپنے خدمتگارون کو کرپا درشٹی سے دیکھا کرے کسی سے کڑوا بچن نہ بولے یہ پت برتا استری کے دھرم ہین استری کو اپنے پت کے سواے کسی کا پوجن اوچت نہین ہے جو ایسی استری پت برتا ہوتی ہین وہ اپنے کل کو پوتر کردیتی ہین مہادیو جی یہ بات سُنکر بہت پرسن ہوے اور جتنے رشی منی وہان موجود تھے سب پرسن ہوگئے اور برہما جی نے گنگا جی کی بڑائی کی -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پاربتی سمباد تیئیسوان ادھیاے -

چوبیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہمان

مہادیو جی سے رشیون نے پوچھا کہ سے بشنو ناتھ باسدیو بھگوان کی مہمان آپ کے مُکھارند سے ہم سُنا چاہتے ہین مہادیو جی نے کہا کہ باسدیو جی برہما جی سے بھی بڑے ہین برہما جی اُنکے ناب کمل سے اُتپن ہوے ہین باسدیو سارے سنسار کے کرتا اور ہرتا اور ستھاپت کرنے والے پالن کرنے اور ناش کرنے والے ہین سارے سنسار کی رکھوالی کرتے ہین برہما جی انکے مستک سے پیدا ہوے اور سارے دیوتا اور رشی انکے روم روم سے اُتپن ہوے ہین دیوتا اور رشی اور بید بھی اپنا کاریہ بن انکے نہین کرسکتے ہین اسلیے آپ کے کانو سے باسدیو جی منش شریر دھارن کرکے پاپی راجاؤن کو مارتے ہین سو درشن چکر انکا سب ہتھیارون سے بہتر ہے یہ سارے منش لوگ اور پرتھوی پر انکے کیے ہوے ہین اور انکے کُل مین باسدیو جی

جنم سے کرویدکی مرجاد رکھیں گے اور جو وید کی اگیا ہے اُسکا پرت پال کرینگے میرے کل میں پہلے انکھ ہوا اُسکا پتر سر دھا اُسکی اولاد میں راجہ نہوک اُسکا پتر ججات اور ججات کا پوتا سور اُسکا پتر بسدیو پرم اودار (بڑا فیاض) برہمنوں کی رکشا کرنے والا اور بسدیو کا پتر باسدیو ہوگا وہ جراسندھ و سسپال آدک کو کرمی راجاؤں کو مار کر ہزاروں راجاؤں کو جراسندھ کی قید سے چھوڑا کر آپ دوارکا میں رہکر سارے سنسار کا پالن کریگا اور میرا پوجن کیا کریگا سب دیوتا اُس سے پرسن ہونگے جب تک پرتھی پہ راج کریگا دیوتاؤں کی رکشا اور وید کی مرجاد قائم کرکے رشی منی سادھ اور بھگتوں کا آنند داتی اُن کا پرتپال کرنے والا ہوگا باسدیو کا بھائی بلبھدر جو پہلے اوتار میں چھوٹا بھائی ہوا تھا۔ اب بڑا بھائی ہوکر باسدیو کے سمان پرتاپی شیش ناگ کا اوتار ہوگا جس کا نام اننت رکھیں گے ارتھات جسکے بل پراکرم کی حد نہیں عظمت اُسکی سمیر پربت یعنی ہماچل کے مانند ہوگی گو یا کرشن باسدیو اور بلبھدر دونوں ایک پربت دو شہر پر ہونگے اُنکے درشن کیے تو گویا برہما بشن مہیش کے درشن کرلیے کیونکہ یہ تینوں سروپ اُنکے شریر میں نواس کرینگے تم سب دیوتا اور رشی منی اُنکا پوجن کرنا اور میرا بچن یاد رکھنا کہ میں بھی باسدیو کو پوجتا ہوں نارد جی نے کہا کہ جسوقت مہادیو جی نے رشیوں کی طرف متوجہ ہوکر باسدیو جی کے گن برنن کیے آس میں گھٹا کالی پیلی گھمنڈ کر آئی اور بجلی چمکی اندھکار چھا گیا مینہ برسنے لگا پھر سب بادل دور ہوکر روشنی ہوگئی جیسا کہ اُسوقت ہوگیا تھا مجھے اُسوقت کی بات یاد آئی جیسا کہ مہادیو جی نے کہا تھا سب اُسی طرح ہوا اور ہوگا جو بچن مہادیو جی نے کہے تھے وہ میں نے آپ کو سُنائے پھر سب رشی منی ندیاں دیہ دھاری رخصت ہوگئے مہادیو جی اور پاربتی جی اپنے گنوں کے سمیت رہ گئے جو رشی منی بھیشم پتامہ جی کے پاس بیٹھے تھے سب نے سری کرشن جی کی استت کرکے کہا کہ آپ کے درشن درلبھ ہیں ہم کو آپ کی کرپا سے پراپت ہوئے مانو برہما بشن مہیش جی کے درشن ہوگئے اور بیکنٹھ کے سُکھ سے زیادہ آنند آپ کے درشنوں سے ہوا ہمارا دل یہی چاہتا ہے کہ آپ کے گنانباد اور سنیں آپ ہی سارے سنسار کو پیدا کیا آپ سے زیادہ اور کون جانتا ہے آپ کو پتر کی کامنا ہوئی ہے ہم آشیرواد دیتے ہیں کہ آپ کے ایسا پتر ہو جیسا کہ آپ چاہتے ہیں ساری پرتھی پر اُس کا جش و پراکرم پرکھیات ہووے۔

اتی سری ماہ کرشٹ مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہاتم تینتیسواں ادھیاے

چونتیسواں ادھیاے

باسدیو جی کی مہاتم

بھیشم جی نے کہا کہ جب وہ رشی منی کرشن جی کی استت کرکے چلے گئے تب کرشن جی بارہ برس تپ کرکے دوارکا کو گئے اور رانی رکمنی جی سے کہ مہاراج کی پٹ رانی ہیں دس بیٹے بڑے پراکرمی پردمن جی پتر اُنکے پیدا ہوئے جن کے سروپ کو دیکھکر استری پرش موہت ہو جاتے ہیں دیوتاؤں اور رشیوں کو وہ بہت پیارے ہیں بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ یہ سری کرشن مہاراج تینوں لوکوں کے دیوتاؤں کے دیوتا ہیں تمہارے بڑے بھاگ ہیں کہ وہ سری کرشن پرماتما تمہارے پرم مِتر اور رشتہ میں بھائی اور تمہارے پرم ہتکاری ہیں انکے ہی سبب سے مہابھارت میں تم نے جَے پائی ہے۔ دیوتا اندر سمیت سب کرشن جی کے شریر میں موجود ہیں انکا نام مدھوسودن اسی وجہ سے ہے کہ دیوتاؤں کی

رکشا کرتے ہین ان ہی کے سبب سے تم کو پھر راج ملا ان کی مہمان جیسی کہ چاہیے کوئی نہین جانتا درجودھن ٹرا اگیانی تھا کہ اُسنے کرشن جی کو نہین پہچانا باوجودے کہ اُنھون نے اپنا جلوہ اُسکو سبھا مین دکھا دیا تھا پھر بھی وہ سنگرام کرنے سے باز نہین رہا مین نے اُسے بہت سمجھایا کہ کوئی دیوتا اور منش سری کرشن جی سے سنگرام کرنے کی طاقت نہین رکھتا ہی وہ ارجن کے رتھبان اپنی پریت سے بنگئے ہین تو بھی اُسکا اگیان نہین گیا آخرکار بڑے بڑے پراکرمی جنکو درجودھن یہ سمجھ رہا تھا کہ اجے ہین وہ سری کرشن جی کے چکر کی اگن مین پتنگ کے سمان بھسم ہوگئے تمام سینا درجودھن کی اور بڑے بڑے شور بیر اکیلے ارجن نے اپنے تیر سے مار گرائے وہ نرکا اوتار ہی اُس سے تین حصہ زیادہ سری کرشن جی بلوان ہین۔ پھر بھیشم جی نے کہا کہ نہین نہین میری بُدھ تھوڑی ہی سری کرشن جی کے بل اور تیج کا پارا وار نہین ہی مین درجودھن کے کہنے سے آپ موت کے منھ مین جان بوجھ کر چلا آیا تم نے مجھے کئی دفعہ ہوشیار کیا مگر مین نے قبول نہین کیا تم نے بہت اچھا کیا کہ ہم سر کٹے اگیانیون کو سنگرام مین مار ڈالا اور اپنا ملک زبردستی بڑی بھاری فتح پاکر لے لیا اسمین تمھارا ذرہ بھی قصور نہین ہونہار یون ہی تھی کہ ایسا بھاری سنگرام ہوکر اٹھارہ کشونی سینا ماری جاوے ۔ ہے جدھشٹر اب مین یہ اپدیش کرتا ہون کہ جسطرح نارد جی اور بہت سے رشیون اور بیاس اور مہادیو جی نے کہا ہی تن من دھن سے سری کرشن جی کی پوجا کرتے رہنا اور جس طرح اُنکی اگیا ہو وہی کرنا جو سنگرام مین مارے گئے اُنکا کچھ سوچ نہین کرنا کہ ہونہار یون ہی تھا پرجا کا پالن کرکے آنند سے راج کرو اور جو ڈنڈ دینے کے لائق ہین اُن کو ڈنڈ دو یہ اتہاس پونیت جو پاربتی جی سے مہادیو جی نے کہا اُسکو یاد رکھو جو منش اس سمباد کو سنین یا سنادین گے وہ دلی مراد (من بانچھت پھل) پاوینگے اسمین کچھ شک و شبہہ نہین ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہمان چونتیسواں ادھیاے۔

پینتیسواں ادھیاے

باسدیو جی کی مہمان

بھیشم جی نے کہا کہ کرشن جی نے ارجن کو ساتھ لے کر بدرکا آشرم مین دس ہزار برس تک تپ کیا ہی (اتبک بدرکا آشرم مین نارائن کی مورتی جنکو جوگدھیان جی عوام کہتے ہین پوجی جاتی ہی) نر ارجن ہی اور نارائن یہ کرشن چندر ہین نارد جی اور بیاس جی نے مجھ سے یہ حال کہا اور مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ ان سری کرشن جی نے بال لیلا مین بہت سے پراکرمی راکشسون اور دانوون کو لیلا اتر مار ڈالا اور وہ کام کیے کہ کسی سے نہین ہوسکتے ہین وہی جگت کا سوامی تمھارے ساتھ ہمیشہ رہتا ہی جب تمھارے اوپر کوئی کشٹ پڑا اور تمنے اُنکو یاد کیا اُسیوقت تمھاری سہاے کی جب سری کرشن مہاراج تمھارے سہایک ہین تو سارے پدارتھ ارتھ دھرم کام موکش تمھارے پاس موجود ہین بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ اتنا کہکر بھیشم پتامہ جی سری کرشن جی کے پریم مین گدگد بانی ہوگئے پریم کا جل آنکھون سے نکلنے لگا اور خاموش ہوگئے ۔

اِتی سری رام کرتے مہابھارتے انوساسن پرب نر نارائن مہمان پینتیسواں ادھیاے ۔

چھتیسوان ادھیاے

بشن سہسر نام برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سُنکر جتنے رشی بیٹھے تھے سب نے کرشن جی کی استت کری اور سب اُنکے سروپ کو نہارنے لگے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے پھر بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپکے امرت روپ بچن اور سری کرشن جی کے گنانباد کے سُننے سے ترپتی نہین ہوتی ہر اور بھی سُننے کی اچھا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے تیرتھ سب تیرتھون سے اُتم تیرتھ من کا شدھ کرنا ہی اور ست کا دھارن کرنا مُردتا (نرمی) اور دیا کا من مین رکھنا جل سے شریر کا دھونا اشنان کہا جاتا ہی پرنتو جتنے مہ رشی ہین کہ شریر کا شدھ کرنا سردے کے میل کو دھونا تا اپرا گرو کا بچن ماننا اسمین اچت اور انوچت کا بچار نہ کرنا برہم گیان روپی جل سے من کو اشنان کرانا چاہیے منش شریر بہت سی جون مین گھوم کر بڑے پُن سے ملتا ہی اس شریر کا بڑا دھرم یہ ہی کہ نارائن کا دھیان اور پوجن کیا کرے اور سب کام سنساری جیوون کو زبردستی لوک لاج سے کرنے پڑتے ہین پرنت نارائن کے چرنون مین پریت لگانے کا ادھکار ملتا ہی جب تپ نیم دھرم سب کا پھل یہ ہی کہ سری کرشن جی کے چرنون مین پریم اور پریت ہووے سب کا مالک دوارکا یہ ہی کرشن ہی جو میرے تمہارے سامنے موہنی مورت دھارے بیٹھا ہوا ہی (مولف) انھون نے ہی پہلے ترتیا جگ مین سری رام چندر روپ دھارن کیا تھا وہ مرد پہ اور یہ کرشن روپ انکا ایک ہی وہی شیام رنگ وہی کمل نین کی شوبھا وہی سب باتین تل رتی آدک ایک مین ذرہ فرق نہین ان مہاتما رشیون نے اُس سروپ کے بھی درشن کیے اور اس سری کرشن روپ کے بھی فرق اتنا ہی کہ وہ مریادا پرشوتم اوتار تھا اور یہ لیلا پرشوتم اوتار ہی وہ پرماتما سب ایک مین روپ رنگ تل رکھ وہ آنکھ وہ رنگ تبھیر اتھا انکے چل ابشیکھ من جو کوئی استری ہو اُنکو پرش انکا درشن کرتا ہی انکے روپ پر موہت ہو جاتا ہی دیوتاون کا دیوتا تیرتھون کا تیرتھ سب یہ ہی ہی اسی کو پوجو اسی سے پریم پریت کرو ساری ستھیون کا اور پاپون کا داتا یہ ہی ہی آواگون اور سنساری دکھون سے چھوڑانے والا یہ ہی ہی منو جی کی اولاد اسی کا کیرتن سمرن کرتے ہین سب دھرمون سے اُتم دھرم یہ ہی کہ سری کرشن آنند کند کے چرنون مین پریت ہو اسی کی کرپا سے سنسار روپ اتھاہ سمندر سے بیڑا پار ہوگا اور شلوکون کے جوگ سیوا کرنے کے لائق سوائے اسکے دوسرا کوئی نہین ہی مجھے بار بار اسکا خیال آتا ہی کہ درجودھن دوساسن سکنی کرن ان چار دشٹون کی بدولت اتنی سینا ماری گئی اُن کو سری کرشن جی نے اپنا براٹ روپ سبھا مین دکھلایا بہت سے رشی منی بھی بھی اُس روپ کے درشن کو آئے تھے پر بھی اُنھون نے سری کرشن جی کو نہین پہچانا اسکا کارن یہ ہی کہ جب تک ان کی کرپا نہو جیو انکے چرنون کی بھکتی نہین پاتا ہی سب کے پیار کرنے والے گھٹ گھٹ مین نواس کرنے والے سب کے ماتا پتا یہ ہی ہین ان کے آدانت کو کوئی نہین جانتا ان کو بارم بار نمسکار کرتا ہون انکے سہسر نام کو جپ کے انکا دھیان کرکے آواگون سے چھوٹ ہو جاتا ہی انھین کے بھگت ارک سے نستارا ہو جاتا ہی اور منو کے شریر کا جنم انکے سہسر نامون کو کیرتن کرکے پوجن کرتے ہین اور یہ ہی دھرم سب دھرمون مین اُتم ہی اسی کے نام کو جپ کرنا چاہیے

سنسار کے بندھن سے جیو مکت ہو جاتا ہے (۱۴۹) ادھیائے انوساسن پرب مہابھارت ۔

وشنو سہسر نام

اوم وہ برہم شبد ہے کہ جس کے سنتے ہی برہما جی نے سارے سنسار کی رچنا کی یعنی اکشر سنسکرت اور ہندی کے ایک سے نو تک اور انت ج اور کنج جراج سویدج چار پرکار کے جیو جنت اور سب چیزیں اسی اوم اکشر سے بنائیں سب کے مول اکشر یہ ہیں ۔ جو (۱) विश्वं جگت کا اتپن کرنے والا کارج اور کارن روپ جس میں سارا سنسار پرویش کرتا ہے سگن اور نرگن دونوں روپ جس کے ہیں سارے سنسار میں بیاپت ہے سارا جگت اسی میں ہے ۔ (۲) विष्णुः سرب بیاپی سب جگہ موجود تمام عالم اسی میں موجود ہے کسی بستو سے پرچھنن نہ ہونے والا ۔ (۳) वषट्कारः جس کو دھیان کر کے یگیہ کیا جاتا ہے اتھوا جس یگیہ میں وشٹ کار کیا جاتا ہے وہ یگیہ روپ بشن (سواہا کار اور وشٹ کار دونوں یگیہ کے ہوتے ہیں یہ دونوں سروپ بشن کے ہوتے ہیں) ۔ بھوت بھویہ بھوشت پربھو भूतभव्यभवत्प्रभुः (۴) بھوت بھوشت ورتمان کا سوامی تینوں کال میں ایشرج مان ۔ بھوت کرت भूतकृत् (۵) رجوگن ہو کر برہما روپ سے جیووں کا اتپت کرنے والا تموگن ہو کر رودر روپ سے ناش کرنے والا ۔ بھوت بھرت भूतभृत् (۶) ستوگن ہو کر بشن روپ سے پالن پوشن کرنے والا ۔ بھاو भावः (۷) پرپنچ روپ سے پرگٹ ہونے والا ممکان اور سب وہی ہے ۔ بھوتاتما भूतात्मा (۸) جو ماترکا آتما سب جانداروں کا دل سب کے داوں کا بھید جاننے والا ۔ بھوت بھاونا भूतभावनः (۹) جیووں کو سرور سنسار میں اتپن کرنے والا اور بڑھوان کرنے والا ۔ پوتاتما पूतात्मा (۱۰) گن جنم کرم دوش آدک سے علاحدہ نرگن کیونکہ برہم کا سگن ہونا کیول اپنی اچھا سے ہے ۔ پرماتما परमात्मा (۱۱) کارج اور کارن سے رہت نتیہ شدھ مکت سوبھاؤ ۔ اتھوا پرم آتما جو گیوں کرکے جانا گیا ۔ مکتا نام پرما گتی मुक्तानां परमा गतिः (۱۲) مکت پرشوں کا سچا استھان مکت اسے کہتے ہیں جو آواگون سے چھوٹ جاوے یعنی دوبارہ اس دکھ آلیہ سے چھوٹ جاوے مکت پرشوں کو پرم گتی کا دینے والا ۔ اویہ अव्ययः (۱۳) ناش نہ ہونے والا اور چھ وکاروں سے رہت اور لازوال ۔ پرش पुरुषः (۱۴) برہم پوری شریر میں نواس کرنے والا اتھوا جس کرکے سارا جگت پورن ہو سکے پورن ہے اور جو اس لوک میں بیاپت ہے اسکو پرش کہتے ہیں یعنی سب سے اسکا ظہور ہے ایسا ہی شاستر ہے ۔ ساکشی साक्षी (۱۵) گیان درشٹی سے سب کا دیکھنے والا ۔ کشیتر گیہ क्षेत्रज्ञः (۱۶) اوم شریر کا گیاتا ۔ اکشر अक्षरः (۱۷) ابناشی اوپر شبد سے کشیتر گیہ اور اکشر ایک ہی کہا ۔ یوگ योगः (۱۸) سب گیان اندریوں کا من میں روک کر ایک ہو جانے کا نام یوگ ہے تو جو اس یوگ سے پراپت ہوتا ہے وہی بھگوان ہے ۔ یوگ ہی اوس کا استھان ہے ۔ یوگ ودان نیتا योगविदां नेता (۱۹) یوگ کو جاننے والا اور پراپت کرنے والا ۔ پردھان پرش ایشور प्रधानपुरुषेश्वरः (۲۰) پردھان نام مایا اور پرش نام جیواں دونوں کا ایشر ۔ نارسنگھ وپو (۲۱) نرشن اور سنگھ ان دونوں کا بھیس بنا کر پرہلاد کی رکشا کرنے والا اور ہرنیکشپ کو مارنے والا ۔ شری مان (۲۲) جس کے ہردے میں لکشمی کا نواس ہے یعنی ہمیشہ لکشمی دھارن کرنے والا اور جس کے پاس دولت اور ہر طرح کی دولت ہے ۔ کیشو केशवः (۲۳) کیشی دیت کو مارنے والا اور جس کے بال بہت اچھے ہیں ۔ پرشوتم पुरुषोत्तमः (۲۴) [illegible] پرشوں سے اوتم سرب सर्वः (۲۵) ماتا پتا کا اتپتی استھان ہے سروہ

جاننے والا سب حقیقت کا - سرودہ (۲۶) سنسار کا ناش کرتا - شو - (۲۷) تینوں گنوں سے علیحدہ شدھ آنند سروپ
کلیان سروپ - استھانو स्थाणुः (۲۸) ایک روپ سے اچل یعنی قائم سوتادی (۲۹) کارن روپ سے
جیو ماتر کا آد یعنی سب پرانیوں کا پیدا کرنے والا - ندھے بیہ निधिरव्ययः (۳۰) پرلے کال کے سمین سب جگت
جسمیں پراپت ہوتا ہے اور وہی ابناشی باقی رہتا ہے یا خزانہ لازوال - جو نہیں ہووہ प्रभवः (۳۱) اچھا سے اوتار
اوتار لینے والا - بھاونو भावनो (۳۲) جیووں کو سب کرموں کا پھل دینے والا - بھرتا (۳۳) سنسار کا
ادھشٹان سب کا پالنے والا - پربھوہ (۳۴) مہا بھوتوں کا اتپن کرنے والا - پربھو (۳۵) پربھو سب کا کرتا ہرتا
اور سوامی - ایشور (۳۶) اوپادھی یعنی دوش سے رہت ایشرج رکھنے والا - سویمبھو (۳۷) اپنی اچھا سے آپ
پیدا ہونے والا - سوتنتر - شمبھو (۳۸) بھگتوں کا سکھ دینے والا - آدتیہ आदित्यः (۳۹) سورج منڈل میں
استھت اکھوا بارہ سورج میں بشنو - پشکراکش (۴۰) جسکے نیتر کنول کے سمان - مہاسونہ
महास्वनः (۴۱) جس سے وید روپ اوتم بڑے شبد کا رکھنے والا بید جس کے سوانس ہیں - انادی ندھن अनादिनिधनः
(۴۲) جنم مرن سے علیحدہ - دھاتا धाता (۴۳) اننت شیش روپ سے جگت کو دھارن
کرنے والا - بدھاتا विधाता (۴۴) کرم اور کرم کے پھل کا اتپن کرنے والا اکھوا اننت آدکوں کا دھارن کرنے والا -
دھاتو اوتم धातुरुत्तमः (۴۵) پرکرتی اور دھاتوؤں سے جو پرے ہو اور سب اکھوا کا بیج کارن ہے اور اتم [illegible]
سب سے جو بڑا ہو - اپرمیہ अप्रमेयः (۴۶) پرتکش انومان یا پرمان آدی سے باہر ہونے والا [illegible]
ہونے والا [illegible] ہرشی کیش हृषीकेशः (۴۷) ساکشی ہو نے سے اندریوں کا سوامی [illegible]
اندریوں کو سواد میں قابو میں رکھنے والا [illegible] سورج [illegible] روپ [illegible] کرنے والا [illegible]
پدم نابھ पद्मनाभः (۴۸) جس کے ناف میں سب جگت کا کارن روپ کنول ہے - امرپربھو (۴۹) دیوتاؤں کا سوامی [illegible]
(۵۰) سنسار کو اتپن کرتا ہے [illegible] روپ [illegible] (۵۱) [illegible] کا اتپن کرنے والا اکھوا [illegible]
[illegible] (۵۲) پرلے کے سمے سب جیووں کو بھسم کرنے والا - [illegible] (۵۳) [illegible]
[illegible] روپ [illegible] - [illegible] (۵۴) [illegible]
[illegible] - اگراہیہ अग्राह्यः (۵۵) من اور اندریوں سے [illegible] نہ ہونے والا -
[illegible] (۵۶) سب سے [illegible] - کرشن (۵۷) [illegible]
[illegible] کرشن نام [illegible]
[illegible] (۵۸) [illegible] (۵۹) [illegible] سے جیووں
کا [illegible] والا - [illegible] (۶۰) [illegible] - [illegible] (۶۱)
[illegible] (۶۲)
[illegible] والا [illegible] (۶۳) [illegible]
[illegible] روپ - [illegible] (۶۴) سب [illegible]
[illegible] (۶۵) [illegible] والا - [illegible] (۶۶)

ज्येष्ठः
پرانوں کا پران - جیشٹھ (٦٧) سب کے اتپت کا کارن ہونے سے بردہ تم - سریشٹھ श्रेष्ठः (٦٨) سب سے اچھا
प्रजापतिः
لطف دوپک اتی اتم - پرجاپتی (٦٩) ایشر ہونے سے سب سرشت کا سوامی (٧٠) پرجا کا اتپن کرنے والا برہما روپ
हिरण्यगर्भः
ہرن گربھ (٧٠) سورن مئی انڈے کے مدھ میں برتمان ہونے سے سب کا بیج برہما - بھوگربھ (٧١) جسکے گربھ میں پرتھی
माधवः मधुसूदनः
ہے - مادھو (٧٢) ما نام لکشمی ہے وہ ما نام جیتا اُرتھات لکشمی ہیں کا پت - مدھوسودن (٧٣) مدھو دیت کا مارنے والا
جو دیت بشن کے کان سے اتپن ہوا تھا اُسے کورم روپ یعنی کچھپ اوتار سے مارا مدھوکیت دیت نے برہما جی کو ناپھ کمل سے
اتپن ہوا دیکھکر اُنکے مارنے کا قصد کیا تا اُس کچھپ روپ نے اُسے مارا برہما جی کی رکشا کی کہتے ہیں کہ کورکھشیتر بھومی میں اُس
دیت کو مارا مارکنڈے پوران میں یہ حال بستار سے لکھا ہے اُن - اکشسوں کی میدنی (چربی) جل پر بچھائی گئی اسلیے پرتھوی
کا نام میدنی ہوا کورکھشیتر بھومی ٨٤ کوس میں شمار ہوتی ہے جہاں پانچویں مارکنڈے بشن جی براجمان ہوئے اور اُن راکھشسوں کو
اپنی جانگھ پر رکھ کر مارا - ایشور (٧٤) سب شکت رکھنے والا قادر مطلق - بکرمی (٧٥) پراکرمی - دھنوی (٧٦)
دھنش دھاری سری رام چندر روپ سے - میدھاوی (٧٧) بہت سے شستروں کا دھارن کرنے والا - میدھا دی میدھا
یعنی بدھی اور حافظہ رکھنے والا جسکی بدھی بہت بڑی ہے سمرن شکتی بہت پربل رکھنے والا - بکرم (٧٨) تین چرن سے تینوں
لوک کا اُلنگھن کرنے والا بامن اوتار سے - کرم (٧٩) گُون شکتی کا دیوتا - انوتم (٨٠) جس سے اتم کوئی دوسرا نہیں -
دراد ھرش (٨١) دیت دکون سے اجے شکار کرنے جوگ کسی سے بھے (خوف) نہ ماننے والا - کرتگیہ (٨٢) جیوون کے
شبھ اشبھ کرموں کا جاننے والا اتھوا پھل پتر پھول تشپ آدی تھوڑی بھینٹ سے بھی موکش کا دینے والا - کرتی (٨٣)
سب کا آتما ہونے سے سب کرم اور آپ سے ہیں دکھائی دینے والا - آتما وان (٨٤) اپنے اشرج میں نیت یعنی اپنے مہوۃ
کا آپ ہی ادھار - سریش (٨٥) دیوتاؤں کا ایشر اتھوا شبھ پھل دینے والوں کا ایشر - شرن शरणम् (٨٦) دُکھی لوگوں کے
دُکھ کو دور کرنے والا رکشا کا استھان - شرم (٨٧) پرمانند روپ محض سرور ہے - بسوریتا (٨٨) بسو یعنی سنسار کے
اتپت کا بیج - پرجا بھو (٨٩) سب سرشٹی جس سے اتپن ہوتی ہے - اہا (٩٠) پرکاش روپ ہے - سمت سر (٩١)
کال روپ سے نیت قائم اتھوا سمت سر بطور زمانہ ہوکر قائم ہونے والا - بیال (٩٢) سرپ کے سمان پکڑنے میں
نہ آنے والا - پرتیہ प्रत्ययः (٩٣) پرگیان برہم گیان روپ - سرب درشن (٩٤) سب کی آتما ہونے سے سرب
سب کا دیکھنے والا دانا سے نہاں و آشکارا - اج (٩٥) بھوت بھوشیت برتمان تینوں کال میں جنم نہ لینے والا - سریشر
(٩٦) سب ایشروں کا ایشر - سدھ (٩٧) سدا سدھ روپ - سدھی (٩٨) سب بستوؤں میں سرا پھل روپ
موکش کا دینے والا - سربادی (٩٩) سب جیوون کا آدی کارن - اچیُت (١٠٠) تینوں کال میں سادھرم سے رہت
نہ ہونے والا - برکھاکپی (١٠١) سب ابھیشٹوں کی برکھا کرنے والا دھرم کو برکھ کہتے ہیں کپی براہ کو کہتے ہیں ان دونوں
روپوں کا رکھنے والا - امی آتما (١٠٢) اپرمیت یے پران آتما سروپ ہے - سرب یوگ بنسرت सर्वयोगविनिःसृतः (١٠٣)
سب سنگوں سے رہت سارے جوگ اُس سے اتپن ہوئے تمام علوم کا مخزن - بسو वसुः (١٠٤) سب جیون میں
نیت ہیں اور جو سب جیوون میں آپ نیت ہیں وہ سب جیون میں باس کرنے والا ہے - بسومنا वसुमनाः (١٠٥)
بسو یعنی دھن اور اتم اُتھات راگ دویش سے رہت کلیش آدی سے شدھ چت - ستیہ सत्यः (١٠٦)
ستیاتما (١٠٧) راگ دویش سے رہت تم آتما سب جیوون میں سمان بیاپک ہے - سمت समात्मा (١٠٨) سب جیوون کو

ہین برتمان اور انتشٹ پرتھک (جدا) اتھوا جسکی سمان دوسرا نہین ہی سمم (۱۰۹) سب جیوون مین سب روپ سے شاسے
رہت اتھوا لکشمین سے یکت سب وقت بیزوال ہی۔ اموگھ (۱۱۰) پوجت سب پھلون کا داتا دھیان کرنے سے اور
اموگھ شکست رکھنے والا کرم کو نشٹ پھل نہ کرنے والا۔ پنڈریکاکش (۱۱۱) ہردے کمل مین برتمان اور پراپت ہونے والا
کمل لوچن کمل نین۔ برکھ کرمان (۱۱۲) جس کا جنم و دھرم سے ایسا کرم کرنے والا۔ برکھا کرتی (۱۱۳) دھرم کی استھت
(قائم) کرنے کے نمت اوتار دھارن کرنے والا۔ رودرو (۱۱۴) پرلے کے سمے سرشٹ کو ناش کرنے والا اتھوا دکھ کے
बभ्रु
کارن کو بھگانے والا۔ بہوشرا (۱۱۵) بہت سے سر رکھنے والا۔ ببھرو (۱۱۶) سرشٹ کو دھارن اور پوشن کرنے والا
بسو یونی (۱۱۷) بسو کے اتپت استھان۔ شوچی سروا (۱۱۸) پوتر کرنے والا اور سنشی کے یوگ نام رکھنے والا جسکا نام پوتر
کرنے والا ہی۔ امرت (۱۱۹) جیون مکت بڑھاپا و زوال نہ رکھنے والا۔ ساسوت استھانو (۱۲۰) سدا پورن رہنے والا اور استھتا
رہت۔ برآروہو (۱۲۱) جسکا لوک اتم ہی جسکی سواری اچھی ہی جس مین پردیش کرنا اتم ہی کیونکہ اسمین پرویشت ہو کر پھر
نہین آتا ہی۔ مہاتپہ (۱۲۲) تپ گیان ایشوریہ اور پرتاپ کو کہتے ہین جسکا گیان سرشٹی کی اتپت سے سنبندھ رکھنے والا
ہی۔ دوسرے جس کا تپ نہایت ہی۔ سرب گہ (۱۲۳) کارن روپ سے سرتر بیاپک اور بیاپت ہی۔ سرب بدبھانو (۱۲۴)
سرب دکھیہ ہی اتھوا سب کو اپنے مین نیت رکھنے والا سورج ادک مین پرکاش دینے والا۔ بشوک سینو (۱۲۵) جدھ مین جسکے
پہونچتے ہی دیتون کی سینا بھاگ جاتی ہی چارون طرف ہی سینا جسکی۔ جناردن (۱۲۶) درجنون کا پیڑا دینے والا نرک
مین ڈالنے والا اتھوا جس سے سب پرانی کلیان واسطے لکشن کو چاہتے ہین۔ وید (۱۲۷) وید روپ اور اکار روپ سے
سب مین نیت ہو کر گیان دیپک سے اگیان روپ اندھکار کا دور کرنے والا۔ وید بد वेदविद् (۱۲۸) وید اور وید
ارتھون کو جاننے والا اور اسکو اپنے ہی مین پانے والا۔ ابینگ (۱۲۹) گیان ادی انگون سے پورن اتھوا گپت۔ ویدانگ
(۱۳۰) وید ہی جسکے انگ ہین۔ ویدوت (۱۳۱) ویدون کا بچارنے والا۔ کبی कविः (۱۳۲) بھوت کال کا
گیاتا سرب درشٹی۔ لوکا دھیکش लोकाध्यक्ष (۱۳۳) پردھانتا سے سب لوکون کا دیکھنے والا۔ سرادھیکش
(۱۳۴) دیوتاون کا مالک اور لوکپاون کی بھی آدی شور نکر کے پراپت کرنے کو درشن دینے والا۔ دھرمادھیکش
(۱۳۵) یوگ پھل دینے کے لیے دھرم ادھرم کا دیکھنے والا۔ کرتا کرتی (۱۳۶) کاریہ کارن روپ۔ چترآتما (۱۳۷) چار
آتما رکھنے والا۔ وہ چارون ہر ایک تین تین پرکار کے ہین برہما دکش ادک کال سب جیو یہ پہلا پرکار سرشٹی کے اتپت
کا کارن ہی وشنو منو آدی کال سب جیو یہ دوسرا پرکار سرشٹی کے پالن کا کارن ہی رودر کال یم راج اور سب جیو یہ تیسرا
پرکار ناش کا کارن ہی وشنو پران کے انوساسن پرب کہتے ہین۔ چتر بیوہ (۱۳۸) اتپت آدی سرشٹی کے باسدیو
سنکرشن پردمن انرودھ یہ چارون پرکار کی مورتی مین نیت ہونے والا۔ چترد نشٹرہ (۱۳۹) چار ہین دارہ جسکی یعنی نرسنگ
روپ ہی۔ چتربھج (۱۴۰) چار بھجا دھاری۔ بھراجشنو (۱۴۱) پرکاش ایک رس چیتن روپ ہی۔ بھوجن (۱۴۲) بھوگ
روپ ہونے سے مایا روپ ہی۔ بھوکتا (۱۴۳) پرش روپ سے اس مایا کا بھوگنے والا۔ سہشنو (۱۴۴) ہرنا کش ادک
دیتون کا ناش کرنے والا۔ جگدادجہ (۱۴۵) سرشٹی کے آدی مین ہرن گربھ روپ سے پرگٹ ہونے والا۔ انگھ (۱۴۶)
پاپ سے رہت۔ بجے جیتا (۱۴۷ و ۱۴۸) گیان بیراگ اور ایشوریہ ادک گنون سے سنسار کا جیت کرنے والا۔ بشو یونی
विश्वयोनि (۱۴۹) بسو جسکا اتپت استھان ہی۔ پنربسو (۱۵۰) کشیترگیہ روپ سے باربار شریرون مین نواس

کرنے والا – اپیندر (۱۵۱) اندر سے بڑا اور بامن روپ سے چھوٹا بھائی اندر کا – بامن (۱۵۲) بھجن کرنے کے جوگ نام اوتار
جس روپ کو دھارن کرکے راجہ بل سے جا چناکری – پرانشو (۱۵۳) تین چرن سے سنسار اور تین لوک کو اولنگھن کیا
اونچا ہوا جب پرتھوی کو اولنگھن کیا چند رمان اور سورج چھیاتی کے استھان پہنچے اور جب آکاش کو اولنگھن کیا تب وہ
دونوں ناف پر تھے جب سرگ کو اولنگھن کیا تب وہ دونوں جنگھاؤن پر تھے یہ ہر بنش پران کے انوسار لکھا ہے – اموگہ
(۱۵۴) سپھل کرم والا یا سپھل دینے والا – شچی (۱۵۵) دھیان ستتی پوجن کرنے والوں کو پوتر کرنے سے پوتر
اور جیسا (۱۵۶) [illegible] – اتیندر (۱۵۷) سبھاو – شدھی – گیان – ایشوریہ آدی گنوں سے راجہ اندر کو
النگھن کرکے نیشتا ہے – سنگرہ (۱۵۸) پرلے کے سمیں سب کو اپنے میں لے کرنے والا – سرگ [illegible] (۱۵۹) پردھان
روپ [illegible] روپ ہے – دھرتاتما (۱۶۰) جنم آدی سے رہت ایک روپ میں آتما کو دھارن کرنے والا –
نیم [illegible] (۱۶۱) اپنے اپنے ادھکاروں میں پرجا کو [illegible] کرنے والا – یم (۱۶۲) انترجامی روپ سے [illegible]
کرنے والا اتھوا جم کو کرم کرنے والوں کا ڈنڈ دینے والا – ویدیہ (۱۶۳) سب ودیاؤں کا جاننے والا – ویدیہ (۱۶۴) [illegible]
کی اچھا والے مکشوؤں سے جاننے کے لائق – سدا یوگی (۱۶۵) سدا پرکاش روپ ہونے سے سدا پرگٹ – ویرہا
(۱۶۶) دھرم کی رکشا کے لیے جن سے بڑے بڑے اسروں کو مارنے والا – مادھو (۱۶۷) ودیا کا سوامی – مدھو (۱۶۸)
[illegible] (۱۶۹) [illegible]
[illegible] (۱۷۰) [illegible] لوگوں کو [illegible] کرنے والا [illegible] (۱۷۱) [illegible]
[illegible] (۱۷۲) [illegible]
(۱۷۳) [illegible] (۱۷۴) [illegible]
[illegible] (۱۷۵) [illegible] (۱۷۶) [illegible]
[illegible] (۱۷۷) [illegible] (۱۷۸) [illegible]
(۱۷۹) [illegible] (۱۸۰) [illegible]
[illegible] (۱۸۱) [illegible] (۱۸۲) [illegible]
[illegible] (۱۸۳) [illegible]
[illegible] (۱۸۴) [illegible]
[illegible] (۱۸۵) [illegible] (۱۸۶) [illegible]
[illegible] (۱۸۷) [illegible] (۱۸۸) [illegible]
[illegible] (۱۸۹) [illegible] (۱۹۰) [illegible]
[illegible] (۱۹۱)
[illegible]
(۱۹۲) [illegible] (۱۹۳) [illegible]
[illegible] (۱۹۴) [illegible]

سورن کی نابھ جس سے کنول اتپن ہوا ۔ ستپا (۱۹۵) اچھے تپ والا بدر کا آشرم مین نرنارائن روپ سے وہ سندر تپیا
کرنے والا جو کہ من اور اندریون کے ایک ہوجانے سے ہورہا ہے ۔ پدم نابھ (۱۹۶) کنول کی سی نابھ والا اتھوا ہردے
کمل کے نابھ مین پرکاشمان ۔ پرجاپت (۱۹۷) پرجا کا سوامی ۔ امرتیو (۱۹۸) جس کا ناش کبھی نہو ۔ سرب درک (۱۹۹)
سب کے کرمون کا دیکھنے اور جاننے والا ۔ سنگہہ (۲۰۰) سمرن کرتے ہی سب پاپون کا ناش کرنے والا ۔ سنگہہ روپ سے ہرنا کشپ
آدک دیت سرگون کے مارنے کو سنگہہ ہی نرسنگہہ ہی ۔ سندھاتا (۲۰۱) کرم پھل سے جیون کا سنجکت کرنے والا ۔ سندھمان
(۲۰۲) پھل کا بھوگتا اور نتیجہ اعمال کا دینے والا ۔ ستھر (۲۰۳) ہمیشہ ایک روپ رہنے والا ۔ اج (۲۰۴) چیشٹا کرنے
والا اور اجنم جسکا جنم نہو ۔ درمرشن (۲۰۵) راچھسون دانوون سے اجے ۔ شاستا (۲۰۶) سرتی سمرتی آدک سے
سکشا کرنے والا ۔ وشرتاتما (۲۰۷) ایشر کی پہچاننے والی آتما کا دھارن کرنے والا اور خاص سروپ اپنا دھارن کرنے والا
سُراریہا सुरारिहा (۲۰۸) اسرون کا مارنے والا ۔ گورو (۲۰۹) سب علمون کا سکھانیوالا ۔ گوروتم (۲۱۰) برہما کو
برہم ودیا کے جاننے والون کا اپدیش کرنے والا ۔ دھام (۲۱۱) جوتی سروپ سب کی جوتا دن کے پورن ہونے کا دھام
(استھان) ستیہ (۲۱۲) ستیہ کا بھی ستیہ ۔ ستیہ پراکرم (۲۱۳) ستیہ پراکرمی سچا پراکرم رکھنے والا ۔ نمکھ निमिषोऽनिमिषः
(۲۱۴) جوگ ندرا سے آنکھ نیچی کرنے والا ۔ انمکھ स्रग्वी (۲۱۵) سدا گیان روپ اور پرکاش روپ ہونے سے منتر دن کا
بندھن کرنے والا ۔ سرگوی (۲۱۶) پنچ بھوت تنماترا روپ بیجنتی نام مالا کا دھارن کرنے والا ۔ واچسپتی ادار دھی वाचस्पतिरुदारधीः
(۲۱۷) ودیا کا سوامی اور سب سوکشم اور استھول کے جاننے والی بدھی کا ادھپت ۔ اگرنی अग्रणी (۲۱۸) موکش جاننے والون کو پرم پد
دینے والا ۔ گرامنی ग्रामणी (۲۱۹) سب جیون کا ادھپتی ۔ شریمان श्रीमान (۲۲۰) سب سے اوتکرش کانتی رکھنے والا
نیائی न्यायो (۲۲۱) سدھانت کا پرگٹ کرنے والا نیائے شاستر کا جاننے والا نیائے (انصاف و عدل) کرنے والا ۔
نیتا (۲۲۲) جگت جاترا کا نرباہ کرنے والا اتھوا سب جگت کو سرشٹی والا ۔ سمیرن समीरणः (۲۲۳) پران روپ وایو
سب جگت کا چیشٹا کرنے والا ۔ سہسر موردھا (۲۲۴) ہزارون سر رکھنے والا ۔ وشواتما (۲۲۵) سب کی آتما ۔ سہسراکش (۲۲۶)
ہزارون آنکھین رکھنے والا ۔ سہسر پات (۲۲۷) ہزار چرن رکھنے والا ۔ آورتن आवर्तनो (۲۲۸) سنسار چکر کو گھمانے والا
نورتاتما (۲۲۹) سنسار بندھن سے پرتھک روپ والا ۔ سمبرت संवृतः (۲۳۰) گپت کرنے والی اودیا سے
ڈھکا ہوا ۔ سم پرمردن [illegible] (۲۳۱) رودر کال آدک وبھوتی سے مردن کرنے والا ۔ اہہ سمبرتک اور راہ سمبرتک
(۲۳۲) دن کے جاری کرنے سے سورج روپ ۔ وہنی (۲۳۳) یگیہ کے پدارتھون کو دھارن کرکے دیوتاون کے پاس
پہونچانے والا اگنی روپ ۔ انل (۲۳۴) جگت کا پران روپ اگنی (جسمانی حرارت) ۔ دھرنی دھر (۲۳۵) شیش جی
اور بارہ روپ سے پرتھوی کا دھارن کرنے والا ۔ سپرساد (۲۳۶) اپکار کرنے والے شیشپال آدکون کو بھی موکش
دینے سے کرپالو اور دیالو اور اچھی ہی پرسنتا جسکی ۔ پرسنن آتما (۲۳۷) جو کن تموگن سے شدھ انتہ کرن جسکا
پسوہ دھرک (۲۳۸) بسو کا پیچھے کرنے والا ۔ بسو بھک (۲۳۹) بسو کا بھوگ کرنے اور کرانے والا ۔ وبھو (۲۴۰)
ہرن گرب آدک روپ سے انیک روپ ہونے والا ۔ ستکرتا (۲۴۱) پوجن بھکتی ستکار کرنے والا اور ستیہ کا سرشٹ
کرنے والا ۔ ستکرت (۲۴۲) پوجنے کے لائق دیوتاون سے بھی پوجت ۔ سادھو (۲۴۳) نیائے سے دوسرا کام کرنیوالا اتھوا
سادھون روپ ۔ جاہنو [illegible] (۲۴۴) اگیانون کا ناش کرنے والا بھگتون کا پرم پد پہونچانے والا ۔ نارائن (۲۴۵) نر آدک تتوون

اور آتما سے آتمین آکاش آدک تارہ کہلاتے ہیں اُن سب سرشٹی کو کرتا روپ سے بیاپت کرتا ہے اس کارن وہ اسکے آسرے
ہوتی ہیں اتھوا جو جیو اور آتماؤں کے لے کا استھان ہے اسلیے اسکو نارائن کہتے ہیں اور دوسرے ارتھ نارائن کے یہ ہیں
نار جل کو کہتے ہیں اَین کے معنی استھان یعنی جل ہے استھان جسکا جل میں رہنے والا نارائن۔ نر (۲۴۶) جیو آتماؤں کو
اپنے میں لے کرنے والا پرماتما بھگتوں کو کرم میں لگانے والا۔ اسنکھیے असंख्येय (۲۴۷) جس میں سنکھیا کے انوسار
نام روپ آدک برتمان نہیں ہیں ارتھات جسکے نام و روپ و اوصاف بیشمار ہیں۔ اپرمی یاتما (۲۴۸) अप्रमेयात्मा
جسکا سوروپ بانی کی سنکھیا سے باہر ہے۔ بششٹ विशिष्ट (۲۴۹) بسوتے سرشٹھ۔ ترشسٹ کرجہ اتشسٹ کرت
(۲۵۰) ویدیکن روپ سکشا کرنے والا شسٹ کر جو جی کو شسٹ کرت سوچی پڑھا جاویگا۔ شوچی शिष्टकृच्छुचि
शुचि (۲۵۱) نرنجن اور پوتر۔ سدھارتھ सिद्धार्थ (۲۵۲) جسکے سب منورتھ پورن ہونے والے ہیں۔
سدھ سنکلپ सिद्धसंकल्प (۲۵۳) جو اچھا کرے وہی ہو جاوے۔ سدھی دے सिद्धिदः (۲۵۴)
کرتا لوگوں کا اودھکار انوسار انکے کرم پھل کا دینے والا۔ سدھی سادھن सिद्धि साधन (۲۵۵) کریا کا اتھوا سدھیوں
کا سادھن کرنے والا سدھی کا سادھن کرنے والا۔ برکھاہی वृषाही (۲۵۶) دھرم کا پرکاشک بارہ دن آدک یگیہ
ہونیوالی برکھا نام جگیہ کا روپ۔ برکھبھو वृषभो (۲۵۷) بھگتوں پر کاماؤں کی برکھا کرنے والا۔ بشن
विष्णु (۲۵۸) اتھوا نانا پرکار کی پرجا جیسے اگنی والا گت کا سوامی ارتھات بشیش چلنے والا یعنی تیز رفتار۔ برکھ پروا
वृषपर्वा (۲۵۹) پرم دھام میں چڑھنے والوں کے لیے دھرم روپ ڈنڈ رکھنے والی سیڑھی یعنی زینہ۔ برکھودر
वृषोदर (۲۶۰) جس کا اودر سرشٹی کی برکھا کرتا ہے یعنی جسکے اودر میں سب سرشٹی ہے۔ دوسرے ارتھ بیل کے سمان
پیٹ رکھنے والا بہت اہار کرنے والا۔ بردھن वर्द्धन (۲۶۱) بردھی کرنے والا۔ بردھمان वर्द्धमान (۲۶۲)
پرپنچ روپ سے بڑھنے والا۔ بکت विविक्त (۲۶۳) ایسے بردھ جگت ہوکے بھی پرتھک الپت رہنے والا۔ شرتی ساگر श्रुतिसागर
(۲۶۴) جس طرح ساگر میں جل ہے اسی طرح اس میں سرتی یعنی شرتی ہے۔ سوبھج सुभुज (۲۶۵)
سنسار کی رکشا کرنے والی سندر بھجاؤں کا رکھنے والا۔ دردھر (۲۶۶) پرتھی آدکو دھارن کرنے والا
اور آپ کسی سے دھارن نہ ہونے والا۔ باگمی वाग्मी (۲۶۷) جس سے وید روپ بچن پرگٹ ہوا ہے
महेन्द्र (۲۶۸) برہما دیو ایشوروں کا ایشور۔ بسودو वसुदो (۲۶۹) دھن کا دینے والا۔ بسو
(۲۷۰) دھن روپ اتھوا مایا سے آتما سوروپ کو گپت کرنے والا اتھوا کش میں رہنے والا سورج اتھوا باروروپ۔ نیکروپ
नैकरूप (۲۷۱) مایا سے بہت سے روپ دھارنے والا۔ برہد روپ (۲۷۲) بڑی روپ کو رکھنے والا پرتھی تل کو دھارن
کرنے والا۔ شپی وشٹ (۲۷۳) سب جیووں میں نواس کرنے والا اتھوا کرنوں کی ... پرکاسن (۲۷۴) سب
چیزوں کا پرکاش کرنے والا۔ اوجستیجودیوتیدھر ओजस्तेजोद्युतिधर (۲۷۵) بل پراکرم ... گیان کا کاشن
والا پرکاش ان تینوں کو دھارن کرنے والا۔ پرکاش آتما (۲۷۶) پرکاش سوروپ آتما والا۔ پرتاپن (۲۷۷)
سورج آدک بانی تینوں سے سنسار کا تپت کرنے والا۔ ردھی ऋद्ध (۲۷۸) دھرم گیان بیراگ آدک سے سمپن
سپشٹاکشر (۲۷۹) جسکا اکشر اونکار پرگٹ ہے۔ منتر (۲۸۰) رگ یجر سام کشن والا منتر اتھوا منتر سے جانا جاتا
چندر انشو (۲۸۱) سنسار سورج کی تپش سے ... لوگوں کو چندرماں کی کرن کی طرح آنند دینے والا۔

بھاسکردوتی (۲۸۲) سورج کے سمان پرکاش کرنے کا ابھیاسی - امرتانشُدبھو अमृतांशुद्भवो (۲۸۳) سمدر منتھنے کے سمین جوامرت روپ رکھنے والا چندرمان پرگٹ ہوا اسکا اتپت استھان - بھانو (۲۸۴) سورج روپ سنسار کا پرکاش کرنے والا - ششن بندو (۲۸۵) چندرمان کے سمان سارے جگت کو پر پھلت کرنے والا - سُریشر (۲۸۶) دیوتاؤں کا ایشر - اوکھد (۲۸۷) سنسار روگ کی اوکھد - جگت سیتو (۲۸۸) سنسار سے پار ہونے کا پل - ست پراکرم دھرم (۲۸۹) جس کا ستیہ دھرم گیان ادک پراکرم نشپھل نہیں ہے انھوا جسکو ست گیان کا پراکرم ہے - بھوت بھبیہ بھبون ناتھ (۲۹۰) بھوت بھوشت برتمان تینوں کال کے جیودن کا سوامی اور پیارا اپریہ کرموں سے جیت کا دکھ دینے والا سب جیو جس سے کلیان کی آشیرواد چاہتے ہیں - پون (۲۹۱) پوتر کرنے والا - انھوا تیز چلنے والا - پاون (۲۹۲) اگن پانی آدک روپ سے سب کا پوتر کرنے والا - انل (۲۹۳) پرانوں کو انکا بھاؤ سے پورن کرنے والا - کامہا (۲۹۴) بھگت چاہنے والوں لوگوں کی اور کامناؤں کو ناش کرنے والا - کام کرت (۲۹۵) اچھا والوں کی اچھا پورن کرنے والا انھوا پیارا روپ ہو کر پردومن کو اتپت کرنے والا - کانتہ (۲۹۶) कान्तः تجسوی اور منوہر برہما کے لے ہونے کا استھان سنسار کا پرم - کامی (۲۹۷) پرشارتھ چاہنے والوں کا ابھشٹ - کام پرد (۲۹۸) بھگتوں کے ابھشٹ کا دینے والا - پربھو (۲۹۹) سرشٹیہ پرگٹ ہونے والا ایشرج مان سب کا سوامی - یگادکرت (۳۰۰) جگادک کا کرتا انھوا جگ آدکوں کا کرتا - یگاورت (۳۰۱) کال روپ سے ست جگ کرنے والا - نیک مایو (۳۰۲) नैकमायो بہت سی مایا رکھنے والا - مہاشن (۳۰۳) پرلے کال میں سب کا نگلنے والا یعنے بہت بھوجن کرنے والا - ادرش (۳۰۴) سب اندریوں سے گپت درشٹ میں نہ آنے والا - بیکت روپ (۳۰۵) व्यक्तरूप स्थول روپ یا سویم پرکاش یوگیوں کو پرتکش ہونے سے پرتکش روپ - سہسرجت सहस्रजित (۳۰۶) ہزاروں اسروں کا جیتنے والا - اننت جت (۳۰۷) اننت شکت سب کا جیتنے والا - اشٹ (۳۰۸) دوسروں کا انند دائی انھوا سب کا اشٹ دیو جگ میں پوجت سب کا پیارا - بششٹ (۳۰۹) سب کا انترجامی سرشٹ تم - ششٹیشٹا शिष्टेष्टः (۳۱۰) سب کا جاننے والا انترجامی گیانیوں کا پریہ - سکھنڈی (۳۱۱) مور مکٹ رکھنے والا گوپ بھیس دھاری - نہکھ नहुषो (۳۱۲) مایا سے جیووں کا باندھنے والا - برکھ (۳۱۳) منورتھوں کا دینے والا - کرودھا (۳۱۴) سادھوؤں کے کرودھ کا دور کرنے والا - کرودھ کرت (۳۱۵) اسادھوؤں پر کرودھ کرنے والا انھوا کرودھ کرنے والے دیتوں کا مارنے والا کرتا (۳۱۶) سارے جگت کا کرتا - بسو باہو (۳۱۷) سنسار کے استھر کرنے کے لئے جسکی بہت باہیں - مہی دھر (۳۱۸) پرتھی کا دھارن کرنے والا - اچت (۳۱۹) چھ پرکار کے برتی دشاؤں سے رہت - پرتھت (۳۲۰) سنسار کے اننت کرم سے پرسدھ - پران (۳۲۱) سوترآتما روپ سے سرشٹ کو جیوت رکھنے والا - پران دو (۳۲۲) دیوتاؤں اور اسروں کو پرانوں کا دینے والا - باسوانج (۳۲۳) کشپ جی سے ادتی ماتا کے گربھ سے اتپن اندر کا چھوٹا بھائی بامن روپ - اپان ندھ अपांनिधि (۳۲۳) جلوں کا سمدر روپ نواس استھان - ادھشٹان (۳۲۴) سب کا آسرا اوپادان کارن ہو سکے سب جیودوں کا نواس استھان - اپرمت (۳۲۵) کرتا لوگوں کو انکے کرم انوسار پھل دینے میں نہ بھولنے والا انھوا پرماد رہت چیتن روپ - پرتشٹت (۳۲۶) اپنی مہما میں استھت - سکند (۳۲۷) امرت روپ سے جیتا وان اور انمر کی بدھی کرنے والا انھوا دیوتاؤں کی سینا کا سینا پتی سوم کا انک روپ سے انھوا بایو روپ سے پرتن کرنے والا - سکند دھر

(۳۲۸) دھرم تہہ کا دھارن کرنے والا - دھتور لو (۳۲۹) سب جیودن کے جنم آدک کا لکشن - بردو (۳۳۰) من
بانچھت بردن کا دینے والا انکھوا ایچھان روپ سے دکشنا دینے والا - بایو باہن (۳۳۱) ساتون بایون کو چلانے والا -
انکھوا پون ہی سواری جسکی - باسدیو (۳۳۲) سب مین استھت استھر تا دینے والا اور سب کو مایا سے ڈھکنے والا باسو کہاتا
ہی اور جو کہ پرانکھوا بیوہار اور سب کے بجے کرنے کی اچھا کرتا ہی وہ جوتی سروپ ہی اور موکش چاہنے والون سے پرارتھنا کیا گیا
ہوکر اچھا کیا جاتا ہی آسکو دیو کہتے ہین اِن دونون شبدون کے ملنے سے باسدیو نام ہوا اور جیسے سورج اپنی کرنون سے جگت
کو بیاپت کرتا ہی اسی پرکار وہ بھی اپنی بھوتی سے جگت کو بیاپت کرتا ہی اور جو سب جیودن کا نواس استھان ہی آسکو باسدیو
کہتے ہین اور باسدیو جی کے پتر ہونے سے باسدیو نام ہوا - برہد بھانو (۳۳۳) جسکی کرنین سورج اور چندرمان آدمین بریاپت
ہوکر سب سرشٹی کو پرکاشت کرتی ہی - آدی دیو (۳۳۴) سرشٹی کے اتپن کا کارن جوتی سروپ - پورندر (۳۳۵) اسردن
کے پرون کا چیرنے والا - اشوک (۳۳۶) شوک آدک چھ بکارون سے الگ - تارن (۳۳۷) سنسار ساگر سے تارنیوالا
تار (۳۳۸) گربھ جنم جرا مرن روپ مرتیو کے بھے سے چھڑانے والا - شور (۳۳۹) پراکرمی - شوری शौरि
(۳۴۰) شور کل مین اتپن ہونے والا سورسین کا پوتا سری کرشن روپ سے - جنیسور (۳۴۱) جیوآتمادن کا ایشر -
انوکول (۳۴۲) آتما روپ سے سب کے انکول ہی کسی کا برودھی نہین ہی - شتاورت अपां निधिः (۳۴۳) دھرم کے
جاری کرنے کے ہیت سینکڑون جنم لینے والا انکھوا پران روپ سے سیکڑون ناریون مین برتمان انکھوا سیکڑون ناریون کا
پتی - پدمی (۳۴۴) ہاتھ مین کنول رکھنے والا - پدم نبھیکشن पद्मनिभेक्षण (۳۴۵) کنول کے سمان جسکے نیتر ہین -
پدم نابھ (۳۴۶) نابھ مین کنول نیت انکھوا ہردیش کنول روپ کنول جسکی نابھ مین ہی - اربندا کش आरविंदाक्ष (۳۴۷)
کنول لوچن - پدم گربھ (۳۴۸) ہردے کنول مین اوپاسنا کے یوگ انکھوا کنول ہی جسکے گربھ مین وہ کنول جس سے برہما
جی اتپن ہوئے - شریر بھرت (۳۴۹) ان اور پران روپ سے انکھوا اپنی مایا سے جیوآتما کے شریر کو دھارن کرنیوالا
مہردھی (۳۵۰) جس کی بھوتی مہان ہی - ردھو ऋद्धः (۳۵۱) پرپنچ روپ سے بردھی پانے والا - بردھاتما
(۳۵۲) جس کا آتما پراتن ہی یہ بھاؤ کون کی آتما ہی - مہاکش महाक्ष (۳۵۳) بڑے نیتر والا بڑا چتر دھارن
کرنے والا - گرڑ دھج (۳۵۴) جسکی دھجا مین گرڑ کا چنہ ہی - اتل (۳۵۵) انوپم اسکے سمان کوئی نہین - شربھ
(۳۵۶) شریرون مین جیوآتما روپ سے پرکاش مان - بھیم (۳۵۷) جس سے سب بھے مان رہتے ہین - سمے جگیہ
(۳۵۸) اوتپت استھت اور پرلے کے سمے کا گیاتا انکھوا سب جیوآتمون مین سم درشٹی ہوتا ہی جسکا پوجن سنسار کرتا ہی
ہوربھری (۳۵۹) جگیون مین ہوی بھی بھوم کی ہوتی کے بھاگون کا ہرنے والا سب پاپون کا ناش کرتا انکھوا ہرت لکشن
سب لکشن والا سرب لکشن لکشنیو (۳۶۰) جسکا گیان سرب پرمانون سے کہا گیا ہی - لکشمیوان (۳۶۱) جس کے
ہردے مین لکشمی سدیو نواس کرتی ہی - سمتن جیہ (۳۶۲) جدھ مین بجے کرنے والا - بکشر (۳۶۳) ابناشی - روہت
(۳۶۴) اپنی اچھا سے منش اوتار لینے والا انکھوا لال رنگ برن جسکا سرخ ہی - مارگ (۳۶۵) موکش کے چاہنے والا
جسکو تلاش کرتے ہین اور جو پرانند مارگ کو پراپت ہوتا ہی - ہیتو (۳۶۶) آپادان کارن اور مکتی کا ہیتو - دامودر
(۳۶۷) جتیندری ہوکر جو اُتم گتی کو پراپت ہوتا ہی اسکے دوارا ملنے والا انکھوا جسودھا جی نے اودر مین رسی باندھی تھی اور
اسکا رن نام دامودر ہوا انکھوا اودر مین سرشٹی کا دھارن کرنے والا - سہ सहः (۳۶۸) سب کو بجے کرنے والا سب کا

سہنے والا - مہی دھر (۳۶۹) پرتھی کا دھارن کرنے والا پربت روپ سے - مہابھاگ (۳۷۰) اچھا انوسار اوتار دھارن
کرکے پرتھمی کے بھوگوں کو بھوگنے والا مہابھاگ - بیگ وان (۳۷۱) شیگھر چلنے والا - امتا شن अमिताशन (۳۷۲)
پرلے کے سمین سب کا بھکشن کرنے والا اتھوا اِست اندازہ سے باہر لاتعداد کھانے والا - آدبھو उद्भव (۳۷۳)
سرشٹی کا اُدپادان کارن اتھوا سنسار سے سنجگت نہیں - کشوبھن क्षोभण (۳۷۴) اوتپاتک اور کھاتک پرکرتی
پرش میں پرویش کرکے اُن سب کو چلائمان کرنے والا - یا ادرپش کو آپت میں لگانے والا - دیو (۳۷۵) ادبت
کے دوارا کریڑا کرنے والا پرکاش روپ اور اسُروں کو بجے کرنے والا آتما روپ سے سب جیووں میں بیوہار کرنے والا
پرکاشمان استوتر دوں سے پرار تھنا کیا گیا سب کا پربھ سب جگہ برتمان - سری گربھ (۳۷۶) جگت روپ بھوتی جسکے
اُدر میں ہیں - پرمیشر (۳۷۷) ساری سرشٹی پر اپنی اگیا کرنے کا ادھکاری ہے - کرن (۳۷۸) سرشٹی کی اُتپتی میں بڑا
سادھک اور سہار کرنے والا - کارن (۳۷۹) اُپادان نمت جیسے کہ گھٹ کا اُپادان مٹی ہوتی ہے سب کا کرنے والا -
کرتا (۳۸۰) سوتنتر کرنے والا سارے سنسار کا کرتا - بکرتا (۳۸۱) بچتر بھوتوں کا رچنے والا - گہنو (۳۸۲) جسکے
سروپ کی سامرتھ جانی اسمبھو ہے - گوہا (۳۸۳) مایا سے اپنے آپ کو گپت کرنے والا - بیوسایہ व्यवसायो (۳۸۴)
چیتن ماتر روپ - بیوستھان (۳۸۵) جس میں سب ٹھیک ہیں جو چاروں لوکپالوں کے ادھکار چاروں پرکار کے
جیو چاروں ورن چاروں آشرموں کے دھرموں کو ٹھیک ٹھیک پرکار کرنے والا - سنستھان संस्थान (۳۸۶)
جس میں جیو دھاری نیت ہیں اتھوا جو سب کا انت استھان ہے جو اپنے استھان میں رہتا ہے کیشر اگر اتھوا سوریہ منڈل
یا جوگیوں کے ہردے میں رہتا ہے - استھان دی (۳۸۷) دھرو آدک سب کو استھان کا دینے والا انکے کرم کے انوسار
دھرو (۳۸۸) ابناشی استھر پردی - پرارددھی परार्द्धिः (۳۸۹) جسکی بھوتی سرب اُتم ہے - پرم سپشٹ परमस्पष्टः
(۳۹۰) تریشٹ دکھائی دینا اتھوا سب سے ترسے بڑا روپ ہونے سے سوتنتر - تشٹ तुष्टः (۳۹۱) ایک
روپ ہونے سے آنند سروپ سنتشٹ یعنی سنتوش کو پراپت ہونے سے آنند روپ ہے - پشٹ पुष्टः (۳۹۲) سدا
پری پورن ہونے سے پشٹ روپ سے - شبھیکشن शुभेक्षणः (۳۹۳) جس کا شبھ درشن جیووں کا کلیان کارک
موکش چاہنے والوں کو موکش کا دینے والا بھوگیوں کو بھوگ کا دینے والا پاپوں کو پاپ کا دینے والا سب سندیہوں
کا دور کرنے والا من کے سنکلپ کا چھیدن کرنے والا سب پرکار کے کرموں سے پرتھک اور اودیا کا دور کرنے والا - رام रामः
(۳۹۴) جس میں سچا آنند سروپ میں جوگی رمتے ہیں اتھوا اپنی اچھا سے سری رام چندر اوتار کا دھارن کرنے والا
اتھوا جو سب جیووں میں رم رہا ہے - برام विरामः (۳۹۵) جس میں جیووں کا انت ہوتا ہے - برج विरजः
(۳۹۶) جسکی پریت بشیوں میں نہیں ہے - مارگ (۳۹۷) موکش چاہنے والے جسکو جان کر ابناشی ہونے میں وہی
مارگ ہے دوسرا مارگ نہیں - نیہ नेयः (۳۹۸) پورن گیان سے پرماتما روپ ہونے والا جیو آتما - نیہ नयः
(۳۹۹) گیان آدی سے سنگت ہونے والا - اُنیہ (۴۰۰) جس پر کوئی دوسرا نیت نہیں - بیر (۴۰۱) پراکرمی
شوربیر - شکت متا نگ سرشٹھ शक्तिमतां श्रेष्ठः (۴۰۲) برہما دک کرتاؤں کا سرشٹھ کرتا - دھرم (۴۰۳)
سب جیووں کا دھارن کرنے والا اتھوا دھرموں سے جس کا پوجن کیا ہوتا ہے - دھرم بدوتم (۴۰۴) سرتی سمرتی جسکی
اگیا ہے وہی دھرموں میں سرشٹھ ہے اتھوا دھرم جاننے والوں میں اُتم ہے - بیکنٹھ वैकुण्ठः (۴۰۵) نانا پرکار

کی آواگمنون کا بند کرنے والا سرشٹی کی اُتپت کے سمے جُدے جُدے تتون کو ملا کر ایسا بینت کرنیوالا ہی جیسا کہ پرتھی کو
جل سے آکاش کو بایو سے اور بایو کو اگن سے ملایا ہی کہ وہ الگ نہین ہو سکتی - پُرش पुरुष (۴۰۶) سب کے آد
مین جو پُرش پہلے پرگٹ ہوا جس نے سارے سنسار کو بنایا اور سب پاپون کو دور کرنے والا - پران (۴۰۷) کشیترگیہ
روپ سے چیشٹا کرنے والا - پران دی (۴۰۸) پرلے کال مین جیون کے پران کا کھنڈن کرنے والا اتھوا انترجامی
روپ سے پرانیون کو پران کا دینے والا - پرنو प्रणव (۴۰۹) وید جسکو پرنام کرتا ہی یا پرنام کیا جاتا ہی وہ پرنو ہی
ارتھات برہما سرشٹ پرنو نام ہی جسکو سب پرنام کرتے ہین - پرتھو (۴۱۰) پرپنچ روپ سے بستار پانے والا پرتھو
روپ دھارن کرکے ساری پرتھی کو ہموار کیا پہاڑون کو ایک طرف کیا میدان صاف کرکے گانون آباد کیے نباتات
وغیرہ پرتھی سے نکالین - ہرن گربھ (۴۱۱) سورن روپ انڈا برہمانڈ جسکے بیرج سے اتپن ہوا وہ اسکا گربھ ہی -
شترگھن (۴۱۲) دیوتاؤن کے شترون کو مارنے والا - بیاپت (۴۱۳) کارن روپ سے سب کارجون مین بیاپ
بایو (۴۱۴) گندھ اتپن کرنے والا - بھگوت گیتا مین لکھا ہی کہ بایو مین گندھ مین ہون - ادھوکشج अधोक्षज
(۴۱۵) بدھی سے پرے اندریون سے باہر - اندریون کے جیتنے والے جوگیون کو پرتکش ہونے والا اتھوا اس
برہمانڈ کے دو حصہ مین ایک پرتھی سے پاتال تک دوسرا انترکش سے ستیہ لوک تک ان دونون بھاگ مین بیراٹ
روپ سے پرگٹ ہونے والا اتھوا اپنے سروپ سے چیُت نہین ہونے والا - رتُ (۴۱۶) کال آتما روپ ہوکر
رت شبد سے ریشٹ گوچر ہونے والا - سودرشن (۴۱۷) جسکا گیان نربان پد موکش کا پھل دینے والا اپنی اچھا
سے سُندر شریر دھارن کرنے والا بھگت لوگون کو سُکھ سے دکھائی دینے والا - کال (۴۱۸) جو سب کو سنگھار کرتا
ہی وہ کال پُرش - پرمیشٹھی (۴۱۹) جو اپنی مہانتا مین ہردے آکاش مین نیت ہی - پرگرہا (۴۲۰) سب استھان
مین برتمان سب طرفون سے سرن ہونے والے بھگت جسکی شرن لیتے ہین اتھوا جو ہر چہار طرفون سے جانا جاتا ہی
اتھوا بھگتون کے ارپن کیے ہوے پتر پُشپون کو انگی کار کرنے والا - اوگر (۴۲۱) سورج ادکون کو بھی کا کارن ہو
سے بھی کا اتپن کرنے والا کیونکہ سب اسی کے بھے سے اپنے اپنے کرمون مین لگے ہوے ہین - سمبتسر (۴۲۲) جسمین
سب جیو نواس کرتے ہین - دکش (۴۲۳) جگت روپ سے بردھی کو پاکر سب کرمون کے جلدی کرنے مین سادھنا
ودھرے ارتھ چتر یعنی عقلمند دانا - بسرام (۴۲۴) اس سنسار ساگر مین جو پُرش شدھ مہا ترشنا آدک چھدا تدیا - ادھیا
کلیش اور مد آدک روپ کلیشون مین بندھے ہوے بسرام کے چاہنے والے ہین انکی کشل اور موکش کا کرنے والا
بسو دکشن (۴۲۵) سنسار کا سوامی یا سنسار کے کامون مین سادھان یا سارے بسو مین چتر عقیل ودانا -
بستار (۴۲۶) جس سے سب بستار پرگٹ ہوتے ہین - استھاور استھانو (۴۲۷) نواس کرنے کا ابھیاسی اور
پرتھی آدک کا نواس استھان - پرمان (۴۲۸) گیان سروپ ہونے سے پرمان یا پرتکش آدک پرمان - بیج بیہ
(۴۲۹) ابناشی اُتپت کا کارن وہ ابیہ بیج جس سے طرح طرح کی خلقت پیدا ہوئی - ارتھ (۴۳۰) آنند سروپ
ہونے سے سب کا پیارا - انرتھ (۴۳۱) اپیکشت سدھ ہونے سے ان اپچھا دان ارتھ دھرم و کام موکش سے
پردسن جسکو نہین ہی - مہاکوش (۴۳۲) جسکا آتما سروپ سے بڑا سکھ ہی کوش یعنی خزانہ جس کا خزانہ اپار ہی - مہابھوگ
(۴۳۳) مہا بھوگ بھوگنے والا اتھوا مہا بھاگ بڑا ہی بھاگ جسکا صاحب عیش و عشرت - مہادھن (۴۳۴) جس کا

अनिर्विण्ण

دھن شریرے بھوگون سے سادھن کرنے والا ہی اور مہادھنوان - انربر (۴۳۵) سب منورتھ سبدھ ہونیکے کارن پرشن انتھوا سب مقاصد حاصل ہونے پر بھی غرور نہین ہی جسکو - استھوبشٹ (۴۳۶) براٹ روپ سے سنسار مین نیت ہی - بھوت یا بھو (۴۳۷) اجنما انتھوا پرتھمی روپ - دھرم یوپو धर्मयूपो (۴۳۸) جس ریت سے جگ استنبھ سے بندھے ہوے پشو سرگ گامی ہوتے ہین اُسی پرکار اُس سے ملنے والے بھگت سنسار بندھن سے چھوٹ جاتے ہین بھگوت دھرم کی یہ مہان ہی کہ جگ کرکے سب پاپ نورت ہو جاتے ہین - مہا مکھ (۴۳۹) جسکے ارپن ہونے جگ نربان بلکشن کے پھل کو دیتے ہین اور اچھی بردھی پاتے ہین - نکشترنیمی (۴۴۰) نکشتر تارا گنون سمیت چندرما سورج گرہ بایو کے پاش کی دوارا دھرو سے بندھی ہوئی ہین وہ جوتش چکر کو گھماتا ہی دھرو تارا گن ششمار چکر کی پونچھ استھان مین رتھ کے سمان گھومتا ہی اُس ششمار چکر کا سروابشن ہی - نکشتری (۴۴۱) نکشترون مین چندرمان روپ کشم क्षमः (۴۴۲) سب کرمون کا کرتا انتھوا سہن شیل کمل اور بروباری مین شل برتھی کے - کشام क्षाम (۴۴۳) سب بناشوان سرشٹ مین آتما روپ سے نیت - سمیہن समीहन (۴۴۴) سنسار کی اتپت کے پریوجن سے اچھی اچھی چیشٹا کرنیوالا (۲۰) جگ यज्ञ (۴۴۵) سب جگون کا سروپ انتھوا جگ نام سرشٹی کی اتپت کا کارن بشن اجیہ इज्य (۴۴۶) جگ کا پھل دینے سے پوجنے کے جوگ کیونکہ جگون مین دیوتاؤن کا پوجن ہی وہ اُسی بشن کا ہی مہیجیہ महेज्य (۴۴۷) پوجنے جوگ دیوتاؤن مین ادھک تم یہی پوجنے کے جوگ ہی کیونکہ موکش پھل کا دینے والا ہی - کرت क्रतु (۴۴۸) جگ کلپ ستنجکت - ستر सत्र (۴۴۹) ستر نام جگ کا سروپ انتھوا ست پرشون کی رکشا کرنے والا - ستانگتی (۴۵۰) موکش چاہنے والون کا اے استھان انتھوا ست پرشون کو سند گتی دینے والا سرب درشٹی (۴۵۱) سب جیوون کے کئے یا بنا کئے کرمون کو سوبھاوک گیان سے دیکھنے والا - بمکت آتما (۴۵۲) سوبھاؤ سے مکت آتما دیپ - سربگ सर्वज्ञ (۴۵۳) سرب روپ برہم گیان سب کا جاننے والا گیان اتم ज्ञानमुत्तमं (۴۵۴) پورن گیان سروپ (۲۱) - سوبرت (۴۵۵) سندر برت والا جیسے راماین مین سری رام چندر جی نے کہا ہی کہ جو منش یہ کہتے ہین کہ مین تیرا ہون اُنکو ایک بار کے کہنے سے نربھے کر دیتا ہون یہ ہی میرا برت ہی - سومکھ (۴۵۶) پرشن مکھ کیونکہ راج سے رہت بن مین جانے سے بھی سری رام چندر جی کا چت ملین نہین ہوا انتھوا سب بدیاؤن کے اپدیش کرنے سے سندر مکھ - سوکشم (۴۵۷) شبد آدک بنئے جو آکاش آدک تتون کے استھول تا کے کارن ہین اُن سے الگ ہونے سے سوکشم - سگھوش सुघोष (۴۵۸) جسکا شبد پرش بید روپ ہی انتھوا میگھ کے سمان بشال اور گنبھیر ہی خوش آواز - سکھد (۴۵۹) شبھ کرم کرنے والون کو سکھدائی اور اشبھ کرم کرنیوالون کا ناش کرنے والا - سوہرت सुहृत (۴۶۰) پرتی کار کے اچھا بنا ہی اپکار کرنے والا - منوہر (۴۶۱) پرمانند روپ سے من کو ہرنے والا پورن برہم - جت کرودھ (۴۶۲) بید مارگ کو نیت کرنے والا اسر آدک کا مارنے والا کرودھ سے نہین مارتا ہی کیونکہ سب کا آتما روپ ہی اور کرودھ کو جیت لیا ہی جسنے - بیر باہو (۴۶۳) اسرون کے مارنے اور بید مارگ کے استھاپن مین جسکی بھجا پراکرم سے شوبھائمان ہین - بدارن (۴۶۴) ادھرمیون کے ناش کرنے والا سواپن (۴۶۵) مایا سے سب جیوون کو ندرا روپ موہ مین ڈالنے والا - سوبس (۴۶۶) اتپت استھت اور لے کا کارن ہونے سے سوتنتر روپ اپنے بس مین ہی کسی دوسرے کے بس مین نہین ہی - بیاپی (۴۶۷) آکاش کے سمان

سب کا کارن ہونے سے بیابت - نیکاتما (۴۶۸) سب پرتھک پرتھک سرشٹی مین بہت پرکار سے نیت نیک کرم - کرت
(۴۶۹) آتمپت پالن آدک انیک کرمون کا کرنے والا - تبتسرو (۴۷۰) سب مین نواس کرنے والا - بتسل (۴۷۱)
بھگتون پر سنیہہ کرنے والا - تبتسی (۴۷۲) بھگت کا پتا جس گوون کے بچے جیسے پیارے ہین سرکرشن روپ کو بچھڑے
گوون کے بہت پیارے تھے - رتن گربھ (۴۷۳) رتنون سے پورن سمدر کے سمان پرتیت روپ رتنون کا دھارن کرنیوالا
دھنیشر (۴۷۴) دھرمون کا ایشر دھن کا ایشور (۶۳) دھرم گپ (۴۷۵) اوتار لیکر دھرم کی رکشا کرنے والا —
دھرم کرت (۴۷۶) دھرم ادھرم سے رہت ہوکے بھی دھرم کی مریادا نیت کرنے کے لیے دھرم کا کرنے والا - دھرمی
(۴۷۷) دھرمون کو دھارن کرنے والا - سدستا (۴۷۸) ست برہم - ست (۴۷۹) اپر برہم جو بانی کا وشے ہے - کشر
(۴۸۰) سب جیو جتنے سب جیو روپ آپ ہی ہے - اکشر (۴۸۱) کوٹستھ [Devanagari] برہم اور اکشر بھی آپ ہے - ابگیاتا (۴۸۲)
جسکا جاننے والا کوئی نہین ہے انھوا اپنے مین کرتا آدگنون کو نیت کرنے والا اور اس سے لا ہزار روپ جیو آتما ہے اور جو اس گن
سے پرکاشت ہے وہ بشن ہے - سہسرانسو (۴۸۳) سورج آدک مین جسکی کرنون کو پرکاش دیکھتے ہین انھوا جسکی ہزارون کرن ہین
بدھاتا (۴۸۴) سب جیوون کو سنسار کشٹ دھارن کرنے والا - کرت لکشن (۴۸۵) نرتت شبد ہے جن مین سرو روپ بید
شاسترون کا پرکاش کرنے والا سب جیوون کے سمان اور اسماتما کے لکشنون کو پرکاش کرنے والا انھوا ہردے مین سری
بتس دھارن کرنے والا (۶۷) گبھستنیمی [Devanagari] (۴۸۶) چکر کے درمیان سورج روپ سے نیت ستو گن
[Devanagari] (۴۸۷) پرکاش روپ ستوگن مین پردھان انھوا سب جیوون مین اپستھت - سنگھ (۴۸۸) پراکرمی
ہونے سے سنگھ روپ انھوا نرشبد کے روپ ہونے سے نرسنگھ روپ دھارن کرنے والا - بھوت مہیشر (۴۸۹) جیوون کا بڑا
ایشر - آدی دیو (۴۹۰) سب جیوون کو اپنے مین لے کرنے والا انھوا سب سے پرتھم دیوتا - مہادیو (۴۹۱) سب پرتھک
کو تیاگ کرکے جو آتما گیان سے بڑے جوگ اور ایشریج مین مہان کو پاتا ہے انھوا دیوتاؤن مین مہادیوتا - دیویش (۴۹۲)
پردھان ہونے سے سب دیوتاؤن کا ایشر - دیوبرت گرو (۴۹۳) دیوتاؤن کا پالن کرنے والا انھوا دیوتاؤن کا بڑا گرو
اندر کا گرو - اوتر [Devanagari] (۴۹۴) سنسار ساگر سے پار کرنے والا انھوا سب سے شریشٹھ - گوپتی (۴۹۵) گوون
کا پالن کرنے والا انھوا پرتھوی کا پت - گوپتا (۴۹۶) سب جیوون کا پالن کرنے والا - گیان گمیہ (۴۹۷) کیول گیان
سے ملنے والا - پراتن (۴۹۸) کال چکر سے باہر پراچین - شریر بھوت بھرت (۴۹۹) شریر آرمبھ کرنے والے تتون کا
پوشن کرنے سے پران روپ - بھوکتا (۵۰۰) پوشن کرنے والا انھوا آنند کا بھوگ کرنے والا - کپیندر [Devanagari] (۵۰۱)
بانرون کا اوتار انھوا بانرون کا سوامی سری رام اوتار سے بندرون کا سوامی ہوا - بھوری دکشنا (۵۰۲) دھرم مریادا
جگ کرنے والون کو ایشر بھی دکشنا دیتا ہے (۶۶) سوم پہ (۵۰۳) جتنے کے جوگ ہونے سے سب جگون مین دیوتا
روپ سے سوم پان کرنے والا - سوم ایک قسم کی گھاس ہے جو کہ جگ مین اسکا عرق نکال کر دیوتاؤن کے ارپن کرتے ہین
اور بچا ہوا سب کو تقسیم کرتے ہین وہ امرت کے مثل ہی سمجھا جاتا ہے - امرت پہ (۵۰۴) اپنی آتما رس کا پان کرنے والا انھوا سمدر سے
نکلے ہوئے امرت کو راکچھسون سے رکشا کرکے دیوتاؤن کو پلانے والا - سوم (۵۰۵) چندرما روپ سے اوشدھیون
کو پوشن کرنے والا انھوا شیو پاربتی روپ - پرو جت (۵۰۶) بہتیرون کا جیت کرنے والا انھوا شترون کا جیتنے والا -
۸۰ پرشوتم (۵۰۷) پرو یعنی بہتون مین شریشٹ اور سب سے [illegible] (۵۰۸) دشٹون کو ڈنڈ دینے والا انھوا [illegible]

نے سنجگت ہی- جیہ (٥٠٩) سب کو بجے کرنے والا- ستت سندھو (٥١٠) ستت سنکلپ ستت کا سمدر ہی- واشاریہ (٥١١) دان کے جوگ اتھوا داشارہہ کل مین جنم لینے والا سریکرشن روپ سے اتھوا بھگتون کی پوجا لینے والا- ساتوتام پتی (٥١٢) بھگتون کو سنتشٹ کرنے والا اتھوا بھگوت دھرمون کا پت اتھوا ساتوت نام جادون کل کا پت- جیو (٥١٣) کشتیرگیہ روپ سے پرانون کا دھارن کرنے والا- بنیتا ساکشی (٥١٤) پرجا مین ساکشی روپ- مکند (٥١٥) مکت کا دینے والا- امت بکرم (٥١٦) اننت پراکرمی- امبھونِدھہ (٥١٧) دیوتا منش پترادی اسر نام جل جس مین بیت مین اتھوا سمدر روپ- اننت آتما (٥١٨) دیش کال اور بستو کی بٹھنے سے رہت اتھوا اننت آتما روپ- مہوددھیشی (٥١٩) سنسار کو ایک رس کرکے مہا سمدر مین شین کرتا- انتک (٥٢٠) سنسار بھر کے کا ناش کرنیوالا اج (٥٢١) بشن سے اپنی کام دیو- مہارہے (٥٢٢) پوجن کے جوگیہ- سوابھاوِیہ (٥٢٣) نت شدھ روپ ہونے کے کارن سبھاؤ ہی سے برت ہونے والا- جتامتر (٥٢٤) انترگت راگ دویش آدک شترون کو اور باہر کے شترون کو ناش کرنے والا- پرموددن (٥٢٥) اپنے آتما روپ امرت رس کے سیرگی سواد سے سدا آنند کرنے والا اور دھیان کرتے دھیانیون کو آنند دینے والا- آنند (٥٢٦) آنند سروپ جسکے ایک انش سے سب جیو اپنا نرباہ کرتے ہین- نندن (٥٢٧) آنند دینے والا- نند (٥٢٨) بشے سکھ سے پرانند روپ- ستیہ دھرما (٥٢٩) گیان آدک ستیہ دھرمون کا رکھنے والا اور جوگ کے دوارا آتما درشن نام دھرم والا- ترِبکرم (٥٣٠) تین چرنون سے تینون لوک کا اُلنگھن کرنے والا- مہرشی کپل آچاریہ (٥٣١) نام اوتار جو سمپورن بید کے دیکھنے سے رشی اور شدھ آتما تھا گیان نام سانکھیہ شاستر کے آچاری ہین بھگوان نے بھگوت گیتا مین کہا ہی کہ سدھون مین کپل منی مین ہون- کرتگیہ (٥٣٢) کرت نام جگت کا ہی اور گیہ آتما کو کہتے ہین ارتھات جگت سے آتما اور گیہ کے ارتھ جاننے سے بھی پرمیشر ہی جگت کا جاننے والا- میدنی پتی (٥٣٣) برتھوی پتی ترپد (٥٣٤) تین چرن والا اور ترپد جاگرت سپن سوشپت یعنی صفت ابتدا و انتہا و فنا رکھنے والا- تردشادھیکش (٥٣٥) گُن کو پرویش کرکے جو جگت مین سپن- جاگرت- سوشپت تین دشا پراپت ہوتی ہین ان تینون دشاؤن کا ساکشی و عالم جبروت و ناسوت و ملکوت کا مالک- مہاشرنگ (٥٣٦) جس کا سینگ بہت بڑا ہی جل مین پرلے کے سمین متسیہ اوتار دھارن کرکے پرلے کال کے سمدر مین نوکا یعنے کشتی کو اپنے سینگ مین باندھ کر کریڑا کرنے والا- کرتانت کرت (٥٣٧) سنسار کا ناش کرنے والا اتھوا مرتُّیہ کا بدھنش کرنے والا (٤٠) مہاوراہ (٥٣٨) براہ اوتار مہا شریر دھاری- گوبند (٥٣٩) بید بانی اتھوا بید کے بچنون سے پراپت ہونے والا اتھوا اندریون کا سوامی- سوکھین (٥٤٠) جسکی گُن روپ سینا ہی شوبھائمان ہی- کنک انگدی कनकांगदी (٥٤١) سورن مئی بازوبند رکھنے والا- گوہیہ (٥٤٢) اپنشد سے جاننے کے جوگ ہردے کے آکاش مین شین کرنے والا- گمبھیر (٥٤٣) گیان ایشوریہ آدک پراکرمون سے گمبھیر اتھوا پرم گمبھیر سروباہر- گہن गहनो (٥٤٤) سب مین پرویش کرنے والا تینو اوستھاؤن کا ساکشی گیان بیراگ رہت پرشون کو پراپت نہ ہونے والا- گپت गुप्तः (٥٤٥) من بانی سے پرے ہونے کے کارن گپت رہتا ہی- چکر گدا دھر (٥٤٦) سنسار کی رکشا کے کارن من تو روپ چکر اور بُدھ تو روپ گدا رکھنے والا بیدھا वेधा (٥٤٧) سنسار کا آئین کرنے والا برھما روپ سے- سوانگ جت (٥٤٨) آپ ہی کارن کے کارن روپ انگون سمیت سنسار رچنا کرنے والا اتھوا سندر انگ دھاری اور اجت یعنی جیتنے مین نہ آنے والا سریکرشن (دوبی پاین) (٥٥٠)

بیاس اوتار کیونکہ بشن پران مین لکھا ہی کہ بیاس جی کو نارائن جانو کیونکہ مہابھارت کو نارائن کے سواے کوئی نہین بنا سکتا ہی اور کرشن نام پرسدّھ سری کرشن بھگوان کا ہی - دْرِہ दृढ (٥٥١) اپنے سوروپ سے چُیت نہونے والا شنکرشن संकर्षणः (٥٥٢) پرلے کے سمے سرشٹ ماتر کو اپنے مین کھینچنے والا اپنے سوروپ سے کبھی چُیت نہونے والا اچیت ایک طرح رہنے والا - برن (٥٥٣) اپنے کرنون سے کھینچنے والا (شام کا سورج) بارُن (٥٥٤) برن کا پُتر بسشٹ اگست اتھوا بھرگ برن روپ بھی بھگوان کا ہی جس سے سب بستو شدّھ ہوتی ہین ارتھات سب کا شُدّھ کرنے والا برن روپ - برکش (٥٥٥) برکش کے سمان اچل نیت رہنے والا اتھوا سنسار روپ برکش ہی - پشکراکش (٥٥٦) ہردے کمل پر دھیان سے پرکاش کرنے والا اپنے سوروپ سے پرکاش کرنے والا - مہامنا (٥٥٧) سنسار کے اُتپت استھت لے ان تینون کو چت کے سنکلپ سے کرنے والا - بھگوان (٥٥٨) سمپورن ایشورج دھرم جش لکشمین موکش کو بھگ کہتے ہین ان سب کا سوامی وہ بھگوان کہاتا ہی - بھگ ہا (٥٥٩) پرلے کے سمین اتھوا اپنی اچھا سے ایشورج آدک کا ناش کرنے والا - آنندی (٥٦٠) سکھ روپ سب ایشورج سے بردھی سنجگت رہنے والا - بن مالی (٥٦١) بھوت تن ماتر روپ بیجنتی ارتھات تلسی کی مالا کا دھارن کرنے والا - ہل آیودھ (٥٦٢) ہل دھاری بلدیو روپ - آدتیہ आदित्य (٥٦٣) آدتون مین کشپ جی اور ادتی ماتا سے اُتپن باون اوتار - جوتی رادت (٥٦٤) سورج منڈل مین نیت پرکاش روپ جوتی سروپ سورج روپ - سہشنو (٥٦٥) سیت اوشن گرمی سردی جوگون کا سہنے والا - گتی ستم गतिसत्तमः (٥٦٦) ادھم سے استھان پرماتما روپ - سودھنوان (٥٦٧) سندر سارنگ دھنش رکھنے والا - کھنڈ پرس (٥٦٨) شترون کا ناش کرنے والا پرس دھاری پرسرام روپ اتھوا کھنڈ پرس دھاری سوروپ - دارن (٥٦٩) دانون کا مارنے والا اتھوا دارن یعنی سخت وکٹھور - دربن پرد - (٥٧٠) بھگتون کا ابھشٹ دینے والا - دیوسپرک दिवस्पृक (٥٧١) سُرگ کا اسپرش کرنے والا - سرب درگ بیاس सर्वदृग व्यास (٥٧٢) سب گیانون کا بستار کرنے والا اتھوا سرب درشٹی ہونے سے سب گیانون کا سروپ بیاس بیدونکا چار پرکار سے کرنے والا رگ وید آدک نام سے چودہ پرکار کا کیا پہلا بید اکیس پرکار کا کیا دوسرا ایک سو ایک پرکار کیا شام وید ہزار پرکار کا کیا اتھرب وید سا کھا بید سے نو پرکار کا کیا اور پران بھی انیک پرکار کے کیے - باچسپتی یونج (٥٧٣) بدیاؤن کا سوامی بنا یونی کے اُتپن ہونے والا - ترساما त्रिसामा (٥٧٤) ویدبرت نام مین شام منترون سے استھوتی مان اتھوا تینون ویدون سے استت کیا گیا - ساگ सामग (٥٧٥) سام وید گان کرنے والا - سام साम (٥٧٦) سام وید روپ ہی - نربان (٥٧٧) سرب دکھ کے شانتی پالکش پرمانند روپ موکش روپ - بھیکھج भेषज (٥٧٨) سنسار روگ کے اوشدھی - بھکھک भिषक (٥٧٩) سنسار روگ سے نروگ کرنے والی پرم بدیا کا اُپدیش کرنے والا - سنیاس کرت संन्यासकृत (٥٨٠) موکش کے کارن چوتھے اسرم کو جاری کرنے والا - شم शम (٥٨١) پردھان ہونے سے سنیاسیون کے گیان سادھن جتیندری کا اُپدیش کرنے والا - شانت शान्त (٥٨٢) بشے سکھ سے جدا رگ دویش سے رہت نشٹھا निष्ठा (٥٨٣) پرلے کے سمے سب جیو جسمین نیت ہوتے ہین - شانتی शान्ति (٥٨٤) سب بدیاؤن سے جدا برہم روپ - پرائن परायण (٥٨٥) سب سے بڑا سب سے پرے آواگمن کی سندھیون سے رہت -

سوبھانگ सुभांग (۵۸۶) سُندر انگ والا۔ شانتی دہ (۵۸۷) راگ دویش سے جدا شانتی کا دینے والا۔
سرشٹا स्रष्टा (۵۸۸) اُتپت کی آدمیں سب جیووں کا اُتپن کرنے والا۔ کمدہ कुमुद: (۵۸۹) پرتھوی پرآنند
کرنے والا اتھوا جب کہ جل ہی جل تھا کنول روپ سے پرگٹ ہوا اور کمد نام ہوا۔ کوبل شیہ कुवलेशय: (۵۹۰) شیش
شیّا پر جل میں سونے والا یدی کل پرشین کرنے والا انیک نام سرب بھوتی بھیشر گوہت गोहित (۵۹۱) گوؤں کا پالن
کرنے والا گوبردھن پربت کا اُٹھانے والا اتھوا گو نام پرتھوی کا ہتکاری اسکے بھار کا اُتارنے والا۔ گوپت (۵۹۲)
پرتھوی کا پت۔ گوپتا गोप्ता (۵۹۳) سنسار کا رکشک اتھوا مایا سے اپنی آتما کا گپت کرنے والا۔ برکھ بھاکش
वृषभाक्ष (۵۹۴) جسکے نیتر سب منورتھوں کی برکھا کرنے والے ہیں اتھوا دھرم روپ ہیں۔ برکھ پریہ वृषप्रिय
(۵۹۵) دھرم اور جس کا پیارا ہے۔ انروتی अनिवर्ती (۵۹۶) دیوتا اور اسروں کے جدھ میں سنگرام سے نہ مڑنے
والا اتھوا دھرم سے پرتھک نہ ہونے والا۔ نورتآتما (۵۹۷) جس کا چت سوبھاوک بشیوں سے پرتھک ہے۔
سنکشیپتا۔ संक्षेप्ता (۵۹۸) پرلے کے سمیں ستھول کو سوکشم روپ کرنے والا۔ کشیم کرت (۵۹۹) شرناگت کی رکشا
کرنے والا۔ شو (۶۰۰) دھیان کرنے ہی پوتر کرنے والا اتھوا کلیان روپ۔ سری بتس بکش श्रीवत्सवक्षा (۶۰۱) جسکا
ہردا سری بتس چنہ سے شوبھاییمان ہے جسکے بکشستھل میں سری بستی ہے۔ سری باس (۶۰۲) جسکے ہردے میں سدا لکشمیں
نواس کرتی ہے۔ سری پت (۶۰۳) سمدر منتھنے کے سمیں لکشمیں جی نے سب دیوتا اور اسروں کو تیاگ کرکے سری بھگوان کو اپ
پت بنایا جسکو پرم شکت کا سوامی اور لکشمیں پت برنن کیا گیا ہے۔ سری متامبر (۶۰۴) رگ یجر سام لکشن یا لکشمیوں کے
سوامی برہمادکوں میں سرشریشٹ۔ سری ود श्रीद: (۶۰۵) بھگتوں کو لکشمیں دینے والا۔ سری شہ श्रीश: (۶۰۶)
لکشمیں کا ایشر۔ سری نواس (۶۰۷) لکشمیں کا نواس استھان اتھوا شوبھا کا استھان۔ سری ندھ श्रीनिधि (۶۰۸)
جس سرب شکتیوان میں سری بستی ہے۔ سری بھاونہ श्रीविभावन (۶۰۹) کرم کے انوسار نانا پرکار کی لکشمیں سب جیووں کو پراپت
کرنے والا۔ سری دھر (۶۱۰) سب جیووں کی مایا لکشمیں کو ہردے میں دھارن کرنے والا۔ سری کرہ श्रीकर (۶۱۱)
سمرن استوتی اور پوجن کرنے والے بھگتوں کی لکشمیں کو پرتمان کرنے والا۔ سریہ श्रेय: (۶۱۲) اپناشی سکھ کا
لکشن رکھنے والا کلیان جو کہ برہم روپ ہے۔ سری مان (۶۱۳) لکشمیں کا رکھنے والا۔ لوک تریا سریہ लोकत्रयाश्रय (۶۱۴)
تینوں لوکوں کا رکشا استھان۔ سوکش स्वक्ष: (۶۱۵) جسکے نیتر کمل کے سمان شوبھایمان ہیں۔ سوانگ (۶۱۶)
سندر انگ والا۔ شتانند (۶۱۷) ایک ہی پرمانند کو اپادھیوں سے انیک پرکار کا کرنے والا سیکڑوں طرح سے آنند کرنیوالا
آنندی (۶۱۸) پران سوروپ اور آنند میں رہنے والا۔ جیوترگنیشور ज्योतिर्गणेश्वर (۶۱۹) ستوگن رجوگن تموگن
جوترگنوں کا ایشر کیونکہ سب جوتی سورج چندرما اگنی اسی کے تیج سے پرکاشمان ہیں۔ بجتاتما विजितात्मा (۶۲۰) من کا
جیتنے والا۔ ابدھی یاتما अविधेयात्मा (۶۲۱) جس کے روپ کا کوئی برنن نہیں کر سکتا ہے۔ ست کیرتی सत्कीर्ति (۶۲۲)
ست کیرتی والا۔ چھن سنشیہ (۶۲۳) جسکو ہستامالک کے سمان سب بستو ہے کسی استھان میں جسکو سنشے نہیں ہے
اودیرن (۶۲۴) سب جیووں سے مہاتم بنے مہاوتم۔ سرب تشچکش (۶۲۵) اپنے بھین بھاؤ سے سب کو دیکھنے والا
انیش (۶۲۶) جس کا دوسرا ایشر برتمان نہیں ہے۔ شاشوت ستھر (۶۲۷) جو براجمان ہو کر کبھی بپریت دشا کو نہیں پراپت
ہوتا ہے۔ بھوشیہ (۶۲۸) لنکا کے مارگ آسان ہونے کو سمدر کی پرتھوی پرشین کرنے والا۔ بھوشن भूषण: (۶۲۹)

भूशय:

اپنی اچھا سے پرتھی پر اوتار لے کر اسکو شوبھایمان کرنے والا - بِبھوتی विभूति (۶۳۰) سب بھوتیون کا اُتپت
استھان بھوتی - بِشوک विशोक (۶۳۱) پرانند روپ شوک سے رہت - شوک ناشن (۶۳۲) سمرن کرنے سے
جسکے شوک ناش ہون انھوا بھگتون کے شوک کو ناش کرنے والا - ارچش مان (۶۳۳) جسکی کرنون سے سورج اور
چندرمان پرکاش وان ہین - ارچت (۶۳۴) لوک پوجت برہماوک دیوتاؤن سے پوجت - کُمبھ (۶۳۵) گھٹ کی سما
جسمین سب استھت ہین - بشدھ آتما (۶۳۶) تینون گنون کی جدائی کے کارن اتینت پوتر آتما - بشودھن विशोधन
(۶۳۷) سمرن کرتے ہی پاپون سے مکت کرنے والا - انرودھ अनिरुद्ध (۶۳۸) چارون بیوہون مین انرودھ
انھوا کبھی شترؤن سے آدھین نہونے والا - اپرترتھ (۶۳۹) جسکے مقابل ہونے والا کوئی رتھی نہین ہے - پردیومن
प्रद्युम्न (۶۴۰) بڑا دھناڈھ انھوا چھتر ہوتا تھا - امت بکرم अमित विक्रम (۶۴۱) بڑا پراکرمی اتینت بل والا
کال ہی نہا कालनेमि (۶۴۲) کال نیم راکچھس کا مارنے والا - بیر (۶۴۳) شترؤن کے سموہون کو مارنے والا
سو رہیر پیدا کرنیوالا - شوری शौरि (۶۴۴) سورج بنش مین اُتپن ہونے والا - سور اجنیشور انھوا سوربیرون کے
بنس مین سری کرشن روپ دھارن کرنے والا - سُر جنیشور (۶۴۵) بڑا شوربیر ہونے سے اندرآدک سوربیر جنون کا ادھکاری
تری لوکاتما (۶۴۶) انترجامی ہونے سے تینون لوک کی آتما - تری لوکیش (۶۴۷) تینون لوک جسکی آگیا سے اپنے اپنے
کرم مین پرورت ہین - کیشو (۶۴۸) سورج آدکون کی کرنین جسکے بال ہین انھوا برہما بشن مہیش نام شکت جسکا بال
ہین - کیشیہا (۶۴۹) کیشی دیت کا مارنے والا - ہری (۶۵۰) ہیت سنجگت سنسار کو ہرنے والا او ہری روپ
گج کو گراہ سے چھوڑانے والا - کام دیو (۶۵۱) دھرم ارتھ آدک چار پرشارتھ کے چاہنے والے بھکتون کا ابھیشٹ دیتا
کام پال (۶۵۲) کامیون کی کامنا کا پالن کرنے والا - کامی (۶۵۳) پورن کام - کانت कान्त (۶۵۴) منوہر شریر
والا انھوا آپرردھا بیت ہونے پر برہما جی جس مین لے ہوتے ہین - کرتاگم कृतागमः (۶۵۵) جس نے سمرتی سمرتی
آدسب شاستروں کو بنایا - انردیشیہ بپو (۶۵۶) نرگن ہونے سے جسکو یہ نہین کہ سکتے ہین کہ اسکا روپ ایسا ہے
بشن (۶۵۷) جسکا پرکاش تینون لوک کو بیاپت کرکے اُدھک ترتیت ہے - بیر (۶۵۸) بیرگت مہابلوان - اننت
अनन्तो (۶۵۹) سرب بیاپی سناتن اور سب کا آتما ہونے سے دیش کال اور بستو کے بھیدے سے رہت ہے انتہا -
دھننجے धनञ्जय (۶۶۰) دگبجے مین بہت سے دھن کا سنچے کرنے والا ارجن روپ کیونکہ گیتا مین بھگوت بچن ہے
کہ پانڈون مین ارجن مین ہون - برہمن ब्रह्मण्यो (۶۶۱) برہم کو جاننے والا انھوا برہمنون کا کلیان کرنے والا
انھوا تپ بید ست اور گیان ان چارون کا نام برہم ہے جو انکا ادھکاری انھوا جاننے والا ہے اسکو برہمن کہتے ہین برہم کرت
(۶۶۲) تپ آدک کا اُتپت کرتا انھوا تپ کرنے والا - برہمی ब्रह्मी (۶۶۳) برہما روپ سے سب کا اُتپت کرنیوالا
برہم (۶۶۴) ستچدانند سروپ جس سے اتم کوئی نہین ہے - برہم بردھن (۶۶۵) تپ آدکون کو اچھی بردھی کرنے والا
برہم بد (۶۶۶) جو وید اور وید ارتھ کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہے - براہمن (۶۶۷) بیدون کے جو برہمن
ہین وہ سب اسکا روپ ہین - برہمی (۶۶۸) برہم نام اسکے ستیش روپ کا ہے انھوا بید بانی پڑھنے والا انھوا برہمنون
کا سوامی و مالک - برہمگت (۶۶۹) اپنے آتما روپ بیدون کا گیاتا - براہمن پریہ (۶۷۰) برہمنون کا پیارا انھوا
برہمن جسکے پیارے ہین (۶۷) - مہاکرم महाक्रमो (۶۷۱) جسکا چرن بھلا و بہت بڑا ہے کہ باون روپ سے

مہاکرم महाकर्मा (۶۶۲) سرشٹ کے اتپت آدک جسکا مہاکرم ہی - مہاتیجو (۶۶۳) بڑا تیج جسکے پرکاش سے سورج
آدک سب پرکاشمان ہین - مہورگ (۶۶۴) بھگوت بھوتی باسکے مہا ارگ روپ - مہاکرتو महाक्रतु (۶۶۵)
اسومیدھ آدک جگ روپ - مہایجوا महायज्वा (۶۶۶) لوک سنگرہ کے لیے جگون کا کرنے والا - مہا جگ
महायज्ञो (۶۶۷) بڑا جگ روپ بھگوت گیتا مین لکھا ہی کہ جگون مین جپ روپ جگ مین ہون - مہا ہوی
(۶۶۸) جس برہم مین سب جگت کا ہون ہوتا ہی کیونکہ وہ جگت آتما ہی - استبیہ स्तव्य (۶۶۹) جو سب سے استت
کیا گیا اور وہ کسی کی استت نہین کرتا - استو پریہ स्तवप्रियः (۶۷۰) استوتر جسکا پیارا ہی اتھوا استت جسکو پریہ ہو
استوتر (۶۷۱) جس استوتر سے استت کیا جاتا ہی وہ بھی اسی کا روپ ہی - استتی स्तुतिः (۶۷۲) استت کریا کا نام
استوتا (۶۷۳) وہی استت کا کرنے والا سروتم آدک روپ سے استتی کرنے والا وہ روپ بھی اسی کا ہی - رن پریہ (۶۷۴)
جسکو جدھ پیارا ہی - پورن (۶۷۵) سب کامناؤن اتھوا سامرتھون سے پورن - پورئتا (۶۷۶) دھن آدک سے
سب کو پورن کرنے والا - پنیہ पुण्यः (۶۷۷) سمرن کرنے سے پاپون کا دور کرنے والا اتھوا پوتر روپ دھرم روپ
پنیہ کیرتی (۶۷۸) اپنی کیرتی سے جیوون کے پنیہ کو بڑھانے والا - اتامی (۶۷۹) روگ سے پیڑا نہین پانے والا - منوجو
मनोजव (۶۸۰) سرب سرب گیا تا ہرتان ہونے سے جسکا بیگ من کے سمان ہی - تیرتھ کرد (۶۸۱) جو چودہ بدیا اور
اپ بدیاؤن کا بکتا اور ان کا پرکاش کرنے والا اتھوا تیرتھ کرنے والا - بسوریتا वसुरेता (۶۸۲) جسکا برج سورن ہی پرانون مین
لکھا ہی کہ پہلے سورن روپ انڈا ہوا جسکا پرکاش ہزار سورج کے سمان کہا - بسوپرد वसुप्रद (۶۸۳)
جو دھن اپنے بھگتون کو دیتا ہی - بسوپرد (۶۸۴) جو موکش پھل اپنے بھگتون کو دیتا ہی - باسدیو (۶۸۵) اسیکا پوترا
باسدیو نام جس مین سب جیو نواس کرتے ہین - بسو (۶۸۶) جو سب جیوون مین نواس کرتا ہی یا سب [illegible]
کو ڈھکنے والا - بسومنا (۶۸۷) سب پدارتھون مین پریت ہونے والا - ہوی (۶۸۸) جو جگ مین برہم روپ ہی - ست گتی
(۶۸۹) جن سنتون نے جانا کہ برہم [illegible] ہوتا ہی اتھوا ست گتی [illegible] دینے والا ہی - ست کرتی (۶۹۰)
جس کا [illegible] ستپت آدک [illegible] رکھنے والا ہی - ستا (۶۹۱) [illegible]
[illegible] - ست بھوتی (۶۹۲) وہی [illegible] پرکاشمان [illegible] اتھوا [illegible] رکھنے والا [illegible]
[illegible] (۶۹۳) [illegible] - شورسین (۶۹۴) جس سینا مین ہنومان آدک
شور بیر ہین [illegible] - یدو شریشٹ (۶۹۵) جو یدو بنسیون مین پردھان [illegible]
(۶۹۶) [illegible] کی رکشا کرنے والا - سو یامن सुयामुन (۶۹۷) [illegible] رکھنے والا [illegible]
آدک [illegible] - بھوتا واس (۶۹۸) جسمین سب جیو نواس کرتے ہین - باسدیو
(۶۹۹) [illegible] اپنی [illegible] سے [illegible] سب جیوون کو [illegible]
[illegible] کرنے والا اتھوا [illegible] سورج اپنی کرنون سے [illegible] اپنی مایا سے [illegible] والا
[illegible] (۷۰۰) جس [illegible] سب [illegible] ہوتے ہین - انل (۷۰۱) جسکی [illegible]
کا انت نہین - [illegible] (۷۰۲) ادھرم مارگ چلنے والون کے اہنکار کا دور کرنے والا - [illegible] (۷۰۳) [illegible]
[illegible] ہونے والا دھرم مارگ مین [illegible] ہونے والا [illegible] کو اہنکار کا دینے والا - [illegible] (۷۰۴) [illegible]

آتمارو پی امرت کے سوا دوسرے لینے سے پرمکت۔ سُوردھرو (۶۱۵) سب آپادھون سے رہت ہونے سے دیکھا بھالی پرشوتکو جسکی دھارنا کٹھن ہو۔ پراجت (۶۱۶) بھیتر اور باہر کے رنگ راگ دویش اشترون سے اجے۔ بسومورتی (۶۱۷) سب کے آتما ہونے سے سنسار جسکی مورت ہے۔ مہامورتی (۶۱۸) شیش شیا پر سونے والے کی بڑی بشال مورتی ہے۔ دیپت مورتی दीप्त मूर्ति (۶۱۹) گیان روپ پرکاشمان مورتی اتھوا اچھیا کے انوسار تیجوی مورت کا دھارن کرنے والا۔ مورتی مان (۶۲۰) جسکے مورتی کرم مین اتپنت نہین ہے مورتی ارتھات سروپ و دھاری ہے اور جسکی مورتی نہین ہے۔ انیک مورتی (۶۲۱) اوتارون مین اپنی اچھا سے لوگ کے اپکار کو بہت روپ کا دھارن کرنے والا۔ ابیکت (۶۲۲) جو اپنے بہت سی مورتیون کا دھارن کرنے والا ہے تو بھی نراکار ہے۔ شت مورتی शतमूर्ति (۶۲۳) جس گیان سروپ کی مورتیان نانا پرکار کی ہین۔ شتانن शतानन (۶۲۴) بسو مورتی ہونے سے ہزارون منہ اور مورتی رکھنے والا۔ ایک (۶۲۵) سجاتی بجاتی بھیدون سے پرتھک ایک پرمیشر۔ انیک (۶۲۶) مایا سے بہت سے روپ دھارن کرنے والا۔ سوہ सवः (۶۲۷) سوہ نام جگ مین چندرمان کی استت ہوتی ہے اور جگ روپ ہے اور سوہ سوم کو بھی کہتے ہین یعنی سوم امرت روپ ہے۔ کہ (۶۲۸) یہ کہ شبد سکھ کا ارتھ بتانے والا ہے جس سے وہ استت کیا جاتا ہے کیونکہ کہ برہم کہتے ہین۔ کن किन्न (۶۲۹) سب پرشارتھ روپ ہونے سے بچار کے جوگ برہم۔ یت यत (۶۳۰) جس شبد سے سوم سدھ برہم اپدیش کیا جاتا ہے وہ بھی اسی کا روپ ہے۔ تت (۶۳۱) وہ جگت کو پھیلانے والا کیونکہ تت شبد بھی اسی کا روپ ہے۔ ادم تت ست۔ پدانوتم पदमनुत्तम (۶۳۲) جو موکش چاہنے والون سے پراپت کیا جاتا ہے اور جس سے پرا اتم کوئی نہین ہے۔ لوک بندھو (۶۳۳) جس ادھار روپ سے سب سنسار بندھا ہوا ہے اتھوا سب جیون کا بندھو جس نے اپنے اور پرے جاننے کے لیے شرتی سمرتی آئین کر دین ہین۔ لوک ناتھ (۶۳۴) جو سرشٹی کا دکھ والی ہے اسکو ڈنڈ دینے والا اور جسکو سب کلیان مانگتے ہین وہ سب کا پیارا ہے ساری سرشٹی کا مالک۔ مادھو (۶۳۵) مدھو کے کل مین اتپن ہونے والا بھگت بتسل (۶۳۶) بھگتون پر سنیہ رکھنے والا۔ سورن برن (۶۳۷) سورن کے سمان جسکا برن۔ ہیم انگ हेमांगो (۶۳۸) جو سورن شریر رکھنے والا شرتی سو ہیج منڈل کے مدھیہ ہین ہر انگ (۶۳۹) جسکے انگ اتی اتم ہین۔ چندنا نگدی चन्दनांगदी (۶۴۰) جسکے انگ چندن کپور سے النکرت ہین آنند دینے والا بازو بند رکھتا ہے۔ بیرہا (۶۴۱) دھرم کی رکشا کے ارتھ سورن کشٹ اور دشٹون اور راکشسون کا ناش کرنے والا ہے۔ بشم विषम (۶۴۲) سب کے بلکشن ہونے سے جسکے سمان کوئی نہین ہے۔ شونیہ शून्य (۶۴۳) گنون سے رہت شونیہ جہان کچھ بھی نہین اکار رہت۔ گھرتاشی घृताशी (۶۴۴) اتی اچھیا وان آشا رہت۔ اچل (۶۴۵) سروپ سامرتھ گیان اور گنون سے پرتھک ہونے والا کبھی سے رہت ہونے والا چلایمان نہ ہونے والا۔ چل चल (۶۴۶) باپو روپ سے چلایمان۔ امانی (۶۴۷) مان ابھمان رہت اتھوا جس شدھ گیان سروپ کا ابھمان اناتما وستو مین نہین ہے۔ مان دو (۶۴۸) اپنی مایا سے اناتما مین سب کا ابھمان آئین کرنے والا بھگتون کا ستکار کرنے والا بھگتون کو گیان کا ادھکار کرنے والا۔ مانیہ (۶۴۹) سب کا ایشور ہونے سے سب کا پوجنیہ۔ لوک سوامی (۶۵۰) چودہ بھون کا سوامی۔ تری لوک دھرک (۶۵۱) تینون لوک کا دھارن کرنے والا۔ سمیدھا (۶۵۲) سندر بدھ والا۔ میدھج (۶۵۳) جگ مین پرگٹ ہونے والا۔ دھنیہ धन्य (۶۵۴) سنت مندر کھون کا کرنے والا

سنت میدھا (۷۵۵) سنت بدھ - دھرادھر (۷۵۶) شیش آدک روپوں سے پرتھی کا دھارن کرنے والا - تیجو برکھ (۷۵۷) سید یوسورج کے دوارا جل کو کھینچنے والا سورج روپ سے برکھا کرنے والا - دیوتی دھر (۷۵۸) شریر کی کانتی اور شستر کیرتوں کا دھارن کرنے والا - سرب شاستر بھرتا بہرہ (۷۵۹) سب شستر دھاریوں میں سریشٹ - پرگرہ (۷۶۰) بھگتوں کے درین کئے ہوئے پتر پشپوں کو انگی کار کرنے والا اتھوا چنچل اندریوں کو رسی کے سمان باندھنے والا - نگرہ (۷۶۱) سب بھگا سب کو اپنے ادھین کرنے والا - بیگرہ (۷۶۲) ابناشی اتھوا بھگتوں کی ابھیشٹ دینے میں پرورشا مہامہ [illegible] (۷۶۳) وید روپ چار سینگ رکھنے والا - گداگرج (۷۶۴) منتر سے پرتھم پرگٹ اتھوا گد نام بلدیو جی کا بڑا بھائی سری کرشن گد نام بلدیو جی کا چھوٹا بھائی ہیں - چتر مورتی (۷۶۵) جسکی چار مورتی چار برن کی ہیں شویت کرشن سرخ - پیلا - چتر باہو (۷۶۶) چار بھجا رکھنے والا - چتر بیوہ (۷۶۷) چھندپرش - بیدپرش - مہاپرش - شریرپرش یہی چار جس کے بیوہ ہیں - چتر گتی (۷۶۸) چاروں برن چاروں آشرم کی گتی - چترآتما (۷۶۹) راگ دویش سے رہت ہونے سے جس کا من سادھان ہے - چتربھاو (۷۷۰) دھرم ارتھ کام موکش جس سے یہ چاروں پرشارتھ اتپن ہوتے ہیں - چتر وید ود (۷۷۱) چاروں ویدوں کے ارتھ جاننے والا - ایک پاد (۷۷۲) جس کا ایک چرن ہی سب بھوت ہیں - سماورت (۷۷۳) سنسار چکر کو اچھی رہت سے گھمانے والا - نورتاتما (۷۷۴) جس کا آتما سب پرکار سے نورت ہی اتھوا جس کا چت بشیوں سے الگ ہی - درجے (۷۷۵) جو جیتا نہیں جاسکتا ہی اتھوا جو مشکل سے جیتے جانے والا ہی - دور تی کرم (۷۷۶) جسکا کارن ہونے سے سورج ادک بھی اگیا کی بیرت نہیں کرسکتے - درلبھ (۷۷۷) ادش پراپیہ ہونے سے بھگتی کے دوارا پراپت ہونے والا - جیسا کہ کہا ہے جنموں کے تپ کے پربھاؤ سے کرشن مہاراج کے چرنوں میں بھگت ہوتی ہی - درگم (۷۷۸) جو دکھ سے جانا جاوے - درگ (۷۷۹) جسکا جوگ دکھ سے ہوتا ہی - درآواس (۷۸۰) جو کی سمادھ سے بھی جس کو کٹھنتا سے چت میں دھارن کرتے ہیں - درارہا (۷۸۱) دکھ سے سنکھیا کے جوگ اشروں کا مارنے والا - شوبھانگ (۷۸۲) دھیان کے جوگ ہونے سے شوبھا انگ سے پراپت ہونے والا - لوکسارنگ (۷۸۳) جوگی کو اپنے میں سار کرنے والا اتھوا پرنو کے دوارا پراپت ہونے والا - سوتنتو (۷۸۴) جس کا بڑا لمبا چوڑا پرپنچ شوبھا ماں ہی ستنتو برادھن (۷۸۵) اسی تنتو پرپنچ کو بڑھانے والا - اندرکرما (۷۸۶) جسکا کرم اندر کے سمان ہی - مہاکرم (۷۸۷) آکاش آدک تتو جسکے بنائے ہوئے ہیں - کرت کرما (۷۸۸) کرم کرت کرت اتھوا دھرم روپ کرموں کا کرنے والا - کرتاگم (۷۸۹) بید روپ شاستر بنانے والا - ادبھو (۷۹۰) جسکا ادتم جنم اسکی اچھا سے ہوتا ہی اتھوا سب کے اتپت کا کارن ہونے سے اتپا - سندر (۷۹۱) سب سے ادھک شوبھا کا سوبھا کے شامل ہونے سے مہا سندر - سوند (۷۹۲) دیا وان - رتن نابھ (۷۹۳) رتن کے سمان جسکی سندر نابھی ہی - سولوچن (۷۹۴) جسکے نیتر اتھوا گیان سب سے اتم ہی - ارک (۷۹۵) پوجنیہ کے یوگیہ ہونے کا رگو کا پوجنیہ - واجسن (۷۹۶) جو نہیں مانگتے ہیں انکو دینے والا - سرنگی (۷۹۷) پرلے کے جل میں سرنگ دھارن کرنے والا (۷۹۸) اوتار - جینت (۷۹۹) شتروں کا جیتنے والا اتھوا جگت کا انت - سرب بگیہ سب پرکار کا گیان جس کو ہی اتھوا سب کو جینے والا - سورن بندو (۸۰۰) جسکے انگ سورن کے سمان ہیں اتھوا ہیں - اکشوبھ (۸۰۱) ارا گدویش دشمن آدک بشیوں سے اور اسروں سے اپنے - سرب باگیشور بھگت

[illegible]

(۸۰۲) برہماوک یا گیسرون کا بھی ایشر۔ مہاہرد महाह्रद (۸۰۳) جوگی جن جس سدا آنند کو رچھا کر سکھی رہتے ہیں۔ مہاگرت
महागर्त (۸۰۴) جسکی ٹہری یا باد گھ سے پار ہو بیٹھے جو لیہ ہر انکو اوبھار کھی ہے۔ مہابھوت (۸۰۵) تینوں کال میں ناشے سے باہر
ہونے سے بڑا بھاری پرکاشت تیج مہاندھ (۸۰۶) جسمیں سب جیو نیت جو سرشٹ اور پرودھ نم ہے۔ کمود (۸۰۷) بھار کے دور کرنے سے
پرتھی کو پرسن کرنیوالا۔ کندر (۸۰۸) کند کے پھول کے سمان شنکھ پھل دینیوالا۔ براہ روپ میں نیت ہو کر ہرناکش کو مارنیوالا۔ پرتھی کو
دھارنیوالا۔ کند कुन्द (۸۰۹) پرسرام اوتار لیکر پرتھی کشتریوں کے ادھم دان کرنیوالا۔ پرجنیہ पर्जन्य (۸۱۰) برکھا کے سمان
ادھیاتم آدک تینوں تاپ کا دور کرنیوالا اور بسشٹ کی برکھا کرنیوالا۔ پاون (۸۱۱) سمرن کرنے سے پوتر کرنیوالا۔ انل (۸۱۲) سدا لوگوں کا
سر روپ انھو انکو گیان سکھ سے ملنیوالا۔ امرتانسو अमृतांशु (۸۱۳) اسکے اندر امرت روپ کا پان کرنیوالا انکو انکھار سے نکالا ہوا اندر دیتا ان
کو پلا کر آپ بھی پینے والا۔ امرت وپو (۸۱۴) جسکا شریر امرت کے ادھین نہیں ہوتا۔ سرگیہ सर्वज्ञ (۸۱۵) سب کا
جاننے والا۔ سرتو مکھ सर्वतोमुख (۸۱۶) سب طرفوں کو مکھ رکھنے والا۔ سلبھ सुलभ (۸۱۷) پتر کیول موہونکی بھانٹ
ودار یعنی آسانی سے سب سے ملنے والا۔ سوبرت (۸۱۸) جسکا سندر برت ہو۔ سدھ (۸۱۹) سو تنتر ہونے سے سدھ۔
شترجت शत्रुजित (۸۲۰) جو دیوتاؤں کے شتر ہیں وہ اسکے شتر ہیں انکو مارنے والا۔ شترتاپن शत्रुतापन (۸۲۱)
شتروں کو تپانے والا۔ نگرودھ न्यग्रोध (۸۲۲) جو نادہ میں آپ ہی اور برتمان ہو اور ڈھانپتا جسکا آورن نہیں جیو دھاری کا
کو اپنی مایا سے ڈھکنے والا۔ ادمبر उदुम्बर (۸۲۳) کارن ہونے سے آکاش سے بھی پرے انکوا کر جن کے روگ
اور شریر پالن روپ سے بسو کا پالن کرنے والا۔ اسوتھ (۸۲۴) جو آج ہو وہ کل نہیں وہ سنسار روپی برکش کے سمان نہیں
جیسے کہ بید میں لکھا ہے جسکا مول اور وہ اوپر ساکھا نیچے ہیں یعنی جڑ اوپر اور شاخ نیچے ہے وہ برکش پراچین ہے۔ چانورانگھری
نشودن (۸۲۵) چانور آدک یا چھوں کو اور انگھری یا چھوں کو مارنے والا۔ سہسرارچش (۸۲۶) شاستروں میں لکھا ہے
جسکی کرن انت ہیں کہ جو اپنا پرکاش میں ہزار سورج کی کرنوں کی طرح پرکاشت ہوں وہ بھی اسکے سمان ہوں یا نہ ہوں
سپت جہوا सप्तजिह्व (۸۲۷) آگ کی ہوئی سات زبان رکھنے والا اگنی روپ ہے۔ کالی۔ کرالی۔ منوجوا۔ سولوہتا
سدھومرورنا۔ سپھلنگنی۔ بسوروپی دیوی۔ سپتیدھا सप्तैधा (۸۲۸) جسکے سات پرکاش ہیں سات ستارے یا [illegible]
(۸۲۹) سات گھوڑے جسکی سواری میں ہیں وہ سورج ہے جس سورج کے رتھ میں سات گھوڑے ہیں سات نام
مراد سات دن سے ہوگی یا سات گھوڑے سات دن سے مراد ہوگی۔ امورتی (۸۳۰) [illegible]
دھارن شکتی سے جو مورتی ہوئی اس سے پرے [illegible] اسکی صورت نہیں ہے۔ انگھ अनघ (۸۳۱) جسکا
ادیا پاپ برتمان نہیں ہے۔ اچنتیہ अचिन्त्य (۸۳۲) سب پرمانوں سے بھی پرے اور پرمان ہی اس [illegible]
اچنت چنتا یعنی چنتوں کو [illegible] نہیں۔ بھیکرت भयकृत् (۸۳۳) کو مارگ چلنے والے منشیوں کے بھی کا [illegible] کرنے والا
بھے ناشن भयनाशन (۸۳۴) وچن اور کرم سے ان آشرم کے آچار رکھنے والوں [illegible] کا دور کرنے والا
انو अणु (۸۳۵) [illegible] سوکشم [illegible] برہت (۸۳۶) مہان ہونے [illegible] کرش (۸۳۷) کرش یعنی دبلا
[illegible] جو سنسار کے [illegible] کے سمان [illegible] استھول (۸۳۸) پرنتو سب کا [illegible] ہونے سے استھول یعنی
بہت بھاری اور پھیلنے والا۔ گن بھرت (۸۳۹) سنسار کے [illegible] اور پالن [illegible] ہونے سے۔ نرگن
نام تینوں گنوں کا دھارن کرنے والا نرگن (۸۴۰) پرمارتھ میں نرگن [illegible] تینوں گن سے پرے۔ مہان महान्

(۸۴)

(۸۴۱) شبد آدی رہت آتینت سوکشم سا یو شُدھ گیان سروپ بانی بشئے سے پرے ہونے سے مہا تم - آدھرت (۸۴۲) دھارن کرنے والی پرتھی کا دھارن کرنے والا اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا جو ایسا ہو تو کس سے دھارن کیا جاتا ہو اس نندکا کو کہتے ہیں - سودھرت (۸۴۳) وہ اپنی آتما سے ہی دھارن ہوتا ہو اور اپنی مہاتما میں نیت ہوتا ہے - سواسیہ स्वास्य (۸۴۴) کمل کے سمان سندر مکھ اتھوا اپدیش پرد شاستر کے لیے وید روپ برا سمود جسکے مکھ سے نکلا اتھوا یکشانتر کرکے بڑا پھیلا و جنسنے کیا - پراگ بنش (۸۴۵) جو مول پرش سب سے پرتھم ہو اور جسکا بنش پرپنچ دو سروں کے بنش سے سرشیشٹ اور اُتم ہو - بنش بردھن (۸۴۶) پرپنچ نام بنش کی بردھی کرنے والا اتھوا ناش کرنے والا - بھار بھرت (۸۴۷) اننتا دک روپوں سے بھار کا اُٹھانے والا - کتھت आख्यातो (۸۴۸) ویدا دکوں میں سب سے سرشیشٹ کہا گیا یا جو سب کے کا استھان جاننے کے جوگ اندریوں سے بھی پرے برنن کیا گیا - جوگی (۸۴۹) جوگ نام گیان سے ملنے والا اتھوا سب کو آتما میں دھارن کرنے والا - جوگیش (۸۵۰) جیسے کہ اور جوگی جوگ سے اپنے سوروپ سے کھو جاتا ہوتے ہیں وہ ویسا نہیں ہو اسی سے وہ جوگیوں کا بھی اشور ہو - سرب کام و (۸۵۱) ابھیشٹوں کا دینے والا - آشرم (۸۵۲) سنسار روپی بن میں گھومنے والے جیووں کا آشرم استھان یعنی شانتی کا دینے والا - سرمن (۸۵۳) اگیانیوں کو دکھ سے پراپت ہونے والا اتھوا دیکھنے والا - کشام क्षाम (۸۵۴) سب پرجا کو ناش کرنے والا اور اتی سوکشم یعنی سبکا ہو - سوپرن (۸۵۵) سندر پرن پرا رکھات بیج جس سنسار روپ برکش کے ہیں سنسار چھند روپ پرن اتھوا جس کا پرن اچھا ہو اور سوپرن نام گرڑ کا بھی ہو یعنی سوپرن اور بایو باہن ہیں جسکے - بایو باہن (۸۵۶) جسکے بھے سے بایو چلا کرتی ہو - دھنردھر (۸۵۷) دھنش دھاری سری رام چندر روپ سے - دھنروید (۸۵۸) وہی دھنروید کا جاننے والا - ڈنڈ (۸۵۹) ڈنڈ دینے والوں میں ڈنڈ روپ دمتا دمیتا दमयिता (۸۶۰) جمراج اور راجاؤں کی مورتی سے پرجا کا ڈنڈ دینے والا - دم दमः (۸۶۱) اندریوں کے ڈنڈ دینے کے دوارا پرجا کا اچھے مارگ میں نیت کرنے والا - اپراجت अपराजितः (۸۶۲) شتروں سے کبھی پراجے نہونے والا - سرب سہ سर्वसहः (۸۶۳) سب کاموں کا کرتا سب شتروں کو سہنے والا - نینتا नियन्ता (۸۶۴) سب کو اپنے اپنے کرموں میں نیت کرنے والا - نیم (۸۶۵) جسکا کوئی سوامی نہیں - یم (۸۶۶) جسکی مرتیو نہیں اتھوا کام روپ ہو وشیشٹ پرشوں کے بیچ - ستو وان सत्त्ववान (۸۶۷) سوبتا اور پراکرم دکھا جسکو پراپت ہیں - ساتوک (۸۶۸) ستوگن پردھان ستوگن روپ - ستیہ (۸۶۹) ستیہ پرشوں میں سادھو ستیہ دھرم پرائن (۸۷۰) ستیہ بچن اور دھرم کا مکھ استھان - ابھپرائے (۸۷۱) پرشارتھ چاہنے والے جسکی کامنا کرتے ہیں اتھوا پرلے کے سمے جس میں سب سنسار نیت ہوتا ہو - پریارہ (۸۷۲) جو سب کے شٹ پدارتھوں کے جوگ ہو - ارہ (۸۷۳) جو آسن ارگھ اور استتی وندنا دک پوجن سادھنوں سے پوجا کے جوگ ہو - پریہ کرت (۸۷۴) استتی آدکوں سے پوجن کرنے والے پرشوں کو ابھیشٹ ستی کرنے والا - پریتی بردھن (۸۷۵) انکی پریتی کو بڑھانے والا - بہایس گتی विहायसगतिः (۸۷۶) جسکی گتی اور واس استھان آکاش میں سوریہ نام بشن پد ہو - جیوتی (۸۷۷) سوئم پرکاش ناراین - سوروچ (۸۷۸) جسکا پرکاش بہت اور بہت اچھا سندر ہو - ہُت بھگ (۸۷۹) सुतभुग سب دیوتاؤں کے نمت جو یگیہ ہوتا ہو اسکا بھوگتا اور رکھشا کرنے والا

بھو (۸۸۰) سرب استھان مین برتمان اور تینون لوکون کا سوامی ہونے سے بھو ــ روی रविः (۸۸۱) رس کا
کھینچنے والا سورج کا آتما ــ بروچن विरोचन (۸۸۲) بہت پرکار سے پرکاشمان سورج یا اگنی ــ سوریہ (۸۸۳)
سب کا کرتا اور لکشمین کا اتپن کرنے والا اتھوا سورج روپ تیجسوی بلوان شجاعت رکھنے والا اکاش مین چلنے والا
سبتا (۸۸۴) سب سنسار کا ایشور ــ روی لوچن (۸۸۵) جسکے نیتر سورج ہین ــ اننت (۸۸۶) پراچین سرب
برتمان اور دیش کال بستو کے پرچھید سے رہت ہونے سے اننت اتھوا شیش روپ ــ ہت بھگ (۸۸۷) ہت کو
بھوجن کرنے یا کرانے والا اتھوا پورن اہوتی جگ کے سماپت ہونے پر گرہن کرنے والا ــ بھوکتا (۸۸۸) بھوگ کے
جوگیہ جڈ روپ پرکرتی کا بھوگنے والا اتھوا جگت کا پالن کرنے والا ــ سکھد (۸۸۹) بھگتون کو موکش لکشن سکھ کا
دینے والا دکھون کا دور کرنے والا ــ انیک جہ (۸۹۰) دھرم کی رکشا کے نمت بارم بار اوتار لینے والا ــ سداگج (۸۹۱)
سب کے ادہین ہرن گربھ روپ ہو کر اتپن ہونے والا ــ انرودھ अनिर्विण्ण (۸۹۲) سب منورتھ سدھ ہونے اور ابھیشٹ
سدھ کے پراپت کا کارن روپ اتھوا منورتھ ہونے سے جو بیاکل اور دکھی نہین ہو ــ سدا مرشی (۸۹۳) شرناگت
سادھوون پر چھما کرنے والا ــ لوکادھشٹھان (۸۹۴) جسکا کوئی ادھار نہین ہو اس ادھار روپ برہم مین تینون
لوک نیت ہین اتھوا تینون لوک کا ادھار ــ ادبھت (۸۹۵) بہت سے شاسترون کے سمرن سے بھی جو پراپت نہین
ہوتا ہی اور بہت سمرن کرنے والے جسکو نہین جانتے اسکا اپدیش کرنے والا پانے والا سادھان ادبھت کا جاننے والا
اور اپور سب کا اپدیش کرنے والا ہی جسکو ادبھت کہتے ہین ــ سناتت (۸۹۶) کال روپ جیسے بشن پران مین لکھا ہی کہ برہم
کے چار سروپ ہین ــ پرش ــ بیکت ــ ابیکت ــ کال ــ سناتن تم (۸۹۷) سب کے اتپت کا کارن ہونے سے برہما وغیرہ
سے سناتن پرش ہی ــ کپل (۸۹۸) بڑوانل نام اگنی کا کپل برن ہی اس کارن سے بڑوانل نام روپ ــ کپی ــ
(۸۹۹) اپنی کرنون سے جل کا پینے والا اتھوا براہ اوتار ــ ابیہ (۹۰۰) پرلے کے سمے جسمین جگت لین
ہوتا ہی ــ سوستی دہ (۹۰۱) بھگتون کا منگل دینے والا ــ سوستی کرت (۹۰۲) کلیان کرنے والا ــ سوستی (۹۰۳)
منگل سروپ پرمانند لکشن ــ سوستی بھک (۹۰۴) وہی کلیان بھوگنے والا ــ سوستی دکشن (۹۰۵) کلیان روپ
بردھی پانے والا ــ اتھوا شیگھر ہی کلیان دینے والا ــ اکرور अक्रूर (۹۰۶) جو کرم پرپت کشن کرودھ ہت اور
رودر روپ ہین ان تینون کو سمپورن ابھیشٹ سدھ ہونے سے نہین رکھتا اسی کارن اکرور ہی ــ کنڈلی (۹۰۷)
شیش روپ سورج سمان کنڈل دھارن کرنے والا ــ چکری (۹۰۸) سب کے جگت کی رکشا کرنے والا تو روپ
سدرشن نام چکر دھاری ــ بکرمی (۹۰۹) چرنون کو شوو سیر تاسے اٹھانے والا اتھوا پراکرم رکھنے والا ــ اورجت شاسن
(۹۱۰) شرتی سمرتی لکشن والا جسکی آگیا رکھنے والا ــ شبداتگ (۹۱۱) بانی اور من سے پرے برہم ہی ــ شبد سہ (۹۱۲)
سب بید جسکی استت کرتے ہین ــ ششرہ (۹۱۳) سنسار کے تاپ سے سنتپت لوگون کا بسرام استھان ــ سربری کرہ
(۹۱۴) سنساری پرشون کو رات کے سمان اور آتما گیانیون کے سنسار رات کے سمان ہی ان دونون راتون کا
اتپن کرنے والا بھگوت گیتا مین بھگوان کا بچن ہی کہ سب جیوون کی جو رات ہی اسمین جوگی جاگتے ہین اور جسمین
جیو دھاری جاگتے ہین وہ انکی رات ہی ــ اکرور आक्रूरः (۹۱۵) سب ابھیشٹ سدھ ہونے اور نہونے مین
جسکو کرودھ نہین ہی جو کرور (سخت) نہین یعنی نرم ہی ــ پیشل (۹۱۶) کرم من بانی اور شریر سے شوبھا مان

دکش दक्ष (۹۱۷) جس پر میشر میں شکت شیگہر کرم کرنا اور سمرتھ ہونا یہ تینوں گن ہیں۔ دکش दक्षिण (۹۱۸)
گت کا سوامی سب کا ناش کرنے والا دکش بھگتوں کو جلدی پھل دینے والا۔ اکشمابہر (۹۱۹) بھار کا اٹھانے والا
چھماں وان پوکی اور برہمی آدمیں سریشٹ سب برھمانڈ کو بھی دھارن کرکے بھار سے پیڑا مان نہیں سمرتھ ہونے سے سب کا
ادویت یعنی دوئی ہیں ایک بھاؤ سے سب کو دیکھنے والا ایشر ہونے سے سب کے پوتر کرنے کو سمرتھ۔ تبدوتم विद्वत्तमो
(۹۲۰) گیانیوں میں اتم اور سریشٹ ہے۔ بیت بھئے (۹۲۱) سب کا ایشور نت مکت ہونے سے جسکو سنسار کا بھئے
نہیں۔ پن سروں کیرتن (۹۲۲) पुण्य श्रवण कीर्तन جس کا کہنا سننا پن کا اتپن کرنے والا ہے۔ اوتارن उत्तारणो
(۹۲۳) سنسار ساگر سے پار کرنے والا۔ دش کرتی ہا दुष्कृतिहा (۹۲۴) پاپ کو اتھوا پاپی جنوں کو ناش کرنیوالا
پنیہ (۹۲۵) पुण्यो اتہاس پران آدک کے سننے والوں کا پن اتپن کرنے والا اتھوا سمرتی سمرتی روپ بچنوں سے
پن کا پرگٹ کرنے والا۔ دوسپن ناشن (۹۲۶) दुःस्वप्न नाशन جو دھیان استت کیرتن کیا ہوا دوسپن کے دیکھنے
کے اور اشبھ پھلوں کو ناش کرنے والا ہے۔ بیرہا (۹۲۷) مکت دان سے سنساری پرشوں کے نانا پرکار کے موہ آدک
(غفلت کا) ناش کرنے والا۔ رکشن (۹۲۸) ستوگن میں نیت ہوکر تینوں لوکوں کی رکشا کرنے والا۔ سنت (۹۲۹)
جو ست مارگ میں نیت ہے وہ سنت کہاتا ہے اسلیے وہ ودیا کی بردھی کے لیے سنت ہے۔ جیون (۹۳۰) پران روپ سے
سب پرجا کو جیون دینے والا۔ پریہ وستھت (۹۳۱) पर्यवस्थित سب طرفوں سے سنسار کو پراپت کرکے نت
اتھوا سارے سنسار میں پرمان۔ اننت روپ (۹۳۲) جو اننت آدک اسکے بسو پرپنچ روپ سے نیت ہے۔ اننت سری
(۹۳۳) جسکی شکتی اسنکھ ہے۔ جت منیو (۹۳۴) जितमन्यु کرودھ جیتنے والا۔ بھیاپہا (۹۳۵) भयापहा
پرشوں کو جو بھے سنسار سے اتپن ہوتا ہے اسکا ناش کرنے والا۔ چتر سر (۹۳۶) نیائے کے انوسار منشوں کو کرم کا پھل
دینے والا۔ گنبھیر آتما (۹۳۷) جس کا سروپ اتھوا چت گنبھیر ہے۔ بدش (۹۳۸) ادھکاریوں کو نانا پرکار کے اننت
پھلوں کا دینے والا۔ بیادش (۹۳۹) व्यादिश اندریوں کی پرارتھناؤں کو انکی کار کرنے والا
اتھوا سب پر اگیا کرنے والا۔ دش (۹۴۰) दिश ویدروپ بانی کے سے پھلوں کا اپدیش کرنے والا اور کرم کا پھل
دینے والا۔ انادی (۹۴۱) سب کی اتپت کا کارن سب کے آدمیں پرگٹ ہونے والا۔ بھور بھوہ (۹۴۲) سب
پرکار کے آسرے استھان ہونے سے پرتھی اور انترکش روپ سے سب جیوں کا ادھار۔ لکشمی (۹۴۳) جسکی آتما بدیا
اور بھو لوکوں کی شوبھا ہے۔ سو بیر सुवीरो (۹۴۴) جسکی نانا پرکار کی گتی شوبھا مان ہے۔ رچرانگد (۹۴۵)
جسکے دونوں بازوبند کلیان روپ ہیں۔ جننو (۹۴۶) जननो سب جیو دھاریوں کا اتپن کرنے والا۔ جن جنادی
(۹۴۷) منشوں کے جنم کا مول کارن۔ بھیم (۹۴۸) بھئے کا ہیت۔ بھیم پراکرم (۹۴۹) भीमपराक्रम اوتاروں
میں جسکا پراکرم اسروں کے بھئے کا کارن ہے۔ آدھار نلیو (۹۵۰) پنچ تتو روپ ہوکر ادھاریوں کا بھی آدھار۔
دھاتا (۹۵۱) جسکا ادھار بھی اسی کی آتما ہے جو پرلے کے سمے سب سرشٹی کو دھارن اور بھکشن کرتا ہے۔ پشپ ہاس
(۹۵۲) پر کھلت پشپ کے سمان جسکا ہاسیہ (ہنسنا) پرپنچ کے پرکاش روپ ہے۔ پرجاگر (۹۵۳) سدیو گیان
سروپ ہونے سے بہت سا جاگنے والا۔ اوردھگ (۹۵۴) سب کے اوپر نیت ہونے والا۔ ست پتھاچار (۹۵۵)
ست پرشوں کے جو سن مارگ نام کرم ہیں انکا ابھیاس کرنے والا اتھوا سب مارگوں کا آچاریہ۔ پران دت (۹۵۶)

فرتک شہر بردن کو پران داتا جیسے رہت کو ماتا کے ادہرہین ۔ پرتوے (۹۵۷) پرماتما کا کہنے والا ٹہرا نام جو اونکار ہے اسی
کا روپ ہی ۔ پرسلتی (۹۵۸) بیوپاری سچا ارتھات ادھکاریون سے انکے پوتر کرمون کا انگی کار کرنے اور اسکا پھل دینے
والا (۱۵) پرمان (۹۵۹) گیان سروپ سویم پرکاش برہم ۔ پران نلیہ (۹۶۰) اندری اتھوا پنچ پران جس جیو
آتما مین لے ہوتے ہین اتھوا جس پرشوتم مین جیو لے ہوتا ہی وہ پرشوتم ۔ پران بھرت (۹۶۱) ان روپ سے پرانون
کا پوشن کرنے والا ۔ پران جیون (۹۶۲) پرانون سے سجیو کرنے والا اتھوا پرانون کا جتین کرنے والا ۔ تتو (۹۶۳)
پرمارتھ سے برہم یا چیک شبد ارتھات پرب برہم ۔ تتوبت (۹۶۴) آتما سروپ کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا ۔ ایکاتما
(۹۶۵) ایک ہی آتما ادویت سروپ ۔ جنم مرت جرا تگہ (۹۶۶) اوتپت ناش اور رو یا نتر دشا سے رہت ۔ بھور بھوسوسترو
(۹۶۷) ہوم کے دوارا تینون لوکون کا تارنے والا ہوم سے آہتی سورج کی دیجاتی ہی پھر جل ہو کر برستی ہی اسی جل سے ان
ہوتا ہی جو پرانون کا داتا ہی ۔ تار (۹۶۸) سنسار ساگر سے تارنے والا ۔ سبتا सविता (۹۶۹) سب لوکون کا کرتا ہونے
سے پتا ۔ پرپتامہ (۹۷۰) برہما کا بھی پیدا کرنے والا ہونے سے پرپتامہ ۔ جگت (۹۷۱) جگ روپ ۔ جگ پتی यज्ञपतिः
(۹۷۲) جگون کا سوامی ۔ جگوا (۹۷۳) جمان روپ جگ کرنے والا ۔ جگیانگ (۹۷۴) جگ ہی جسکے انگ ہین براہ
روپ کے چرن بید داڑھ جگ کنبھ ہاتھ کرتو کو زبان اگنی نیتر دن رات برنن کیا ہی ۔ جگ باہنہ (۹۷۵) جگون کے
پھل کی پراپت ہونے کے کارنون کا دھارن کرنے والا ۔ جگ بھرت (۹۷۶) جگ کا پوشن و رکشا کرنے والا ۔
جگ کرت (۹۷۷) جگت کے آد اور انت مین جگ کرنے والا ۔ جگی यज्ञी (۹۷۸) جگ والا جن جگون سے اسکا
پوجن آدک ہوتا ہی انکا پردھان جگ والا ہی ۔ جگ بھگ (۹۷۹) جگ کا بھوگتا اور بھوگ کرانے والا ۔ جگ سادھن
(۹۸۰) جگ پراپتی کا سادھن ۔ جگیانت کرت (۹۸۱) پھل دیکر جگ کا انت کرنے والا ارتھات سماپت کرنیوالا
اتھوا بشنوی رچا کو پڑھکر جگ مین پورن آہتی دینے والا ۔ جگ گوہیم (۹۸۲) گیان جگ اتھوا جسمین پھل کی اچھا
نہین ہی وہ جگ ۔ ان (۹۸۳) جو بھوجن کیا جاتا ہی یا کہا جاتا ہی وہ ان ہی بھگوان روپ ہی ۔ انّاد (۹۸۴)
جو انون کا بھوجن کرتا ہی کیونکہ سب جگت سوم روپ ہی ۔ آتم یونی (۹۸۵) جسکا اپادان کارن اسی کا آتما ہی دوسرا
نہین ارتھات آتما کا پیدا کرنیوالا ہے ۔ سویم جات स्वयंजात (۹۸۶) وہی نمت کارن ہی اسی ہیت اپنے آپ اتپن ہونے والا
بیکھانس (۹۸۷) براہ روپ سے پرتھوی کو ادھک کھود کر پاتال تل باشی ہرناکش کو مارنے والا ۔ شام گائن (۹۸۸)
شام وید کے منترون کو گانے والا ۔ دیوکی نندن (۹۸۹) دیوکی ماتا سے پتر پیدا ہونے والا مہابھارت مین لکھا ہی
پرکاش شریر والا سموسن برہمادک دیوتاؤن کا دیوتا دیوکی کا پتر ہی ۔ سرشٹا (۹۹۰) سب سنسار کا کرتا ۔ اکشتیش
(۹۹۱) بھوم کا ایشر راجہ رام چندر روپ سے ۔ پاپ ناشن (۹۹۲) کیرتن پوجن دھیان کرنے سے
پاپون کے سموہون کا ناش کرنے والا ۔ سنکھ بھرن (۹۹۳) اہنکار روپ اتھوا سنکھ جسکا پانچ جنیہ نام ہی اسکا دھارن
کرنیوالا ۔ نندکی (۹۹۴) بدیا روپ نند کی نام کھڑگ دھارن کرنے والا ۔ چکری (۹۹۵) سودرشن نام چکر کا دھارن
کرنیوالا ۔ سارنگ دھنوا (۹۹۶) سارنگ دھنش کا رکھنے والا ۔ گدا دھر (۹۹۷) بدھی تتو روپ اتھوا کنوموداکی نام
گدا رکھنے والا ۔ رتھانگ پانی (۹۹۸) رتھ کا انگ روپ پہیا چکر جسکے ہاتھ مین نیت ہی ۔ مہابھارت کے بھیشم پرب
مین بھیشم جی کے اوپر رتھ کا چکر اٹھا کر دوڑے تھے اس لیے رتھانگ پانی نام ہو گیا ۔ اکشوبھیہ अक्षोभ्य (۹۹۹)

رکشا کرنے والا ہی - سرب پرہرنا یدھ (۱۰۰۰) جو سمپورن شستروں کا دھارن کرنے والا ہی (۱۲۰)

اوم اکشر اور بشنو سہسرنام کی مہمان

اوم ﷺ کا نام ادوانت مین لیا جاتا ہی بڑا منگل روپ ہی اسکا پھل شاستروں مین بہت لکھا ہی جو پرنام سری کرشن جی کو کیا جاتا ہی وہ دس اسومیدھ کے سمان پونیہ دایک ہی وہ منش جو جگ کرنے والا ہی وہ تو پھر بھی جنم لیتا ہی پرنتو سری کرشن کو پرنام کرنے والا پھر جنم نہین لیتا ہی برہمن اسکے پڑھنے پڑھانے سے وید پاٹھ برہم پاٹھ گیان کو پاتا ہی کشتری بجے پاتا ہی بیش بڑا دھن وان ہو اور شودر سب طرح کے سکھ بھوگتا ہی بشن سہسرنام پاٹھ کرنے کی مہمان بیشم پتامہ جی نے راجہ جنمیجے کو اور بیشم جی نے راجہ یدھشٹر کو سنائی یہ ہزار نام بشن بھگوان کے جو منش پراتکال اشنان کرکے جپتا ہی اسکو سری بھگوان سب طرح کے سکھ سنسار مین دیکر انت مین موکش دیتے ہین اس سہسرنام کے پاٹھ کرنے والا منش پرانون مین پرتشٹھا پاتا ہی اور اتم کلیان کو پاتا ہی جو منش روگی ہو وہ اسکے پاٹھ کرنے سے اسکا روگ جاتا ہی اور جو بندھن مین پڑا ہو بندھن سے موکش یعنی قید سے رہائی پاتا ہی یہ استوتر بیاس جی کا بنایا ہوا ہی جو منش پاٹھ کرینگے اتھوا پڑھینگے سنین گے یا سنا وینگے انکو اوپر لکھے ہوئے سکھ پراپت ہونگے - سری بھگوان نے کہا کہ ہے پانڈو جو منش جو پرش اس میرے سہسرنام سے میری استت کرتا ہی اسپر مین پرسن ہوتا ہون اور منوبانچھت پھل دیتا ہون - ہے ارجن شکتی پرستا میری بشن سہسرنام استوتر سے ہوتی ہی اتنی ہی پرستا اس ایک اشلوک کے پڑھنے سے ہوتی ہی ارتھات انت کے ارتھ نمشکار سہسر مورتی والے کو نمشکار سہسر پاد اکشی سر اور بھجا دھاری کے ارتھ نمشکار ہی سہسرنام دھارن کرنے والے سناتن پرش کے ارتھ نمشکار ہزار کوٹ جگ دھاری کے ارتھ نمشکار سب ویدون کے پڑھنے کا جو پھل ہی اتھوا سب تیرتھون کے اشنان کا جو پھل ہوتا ہی وہ اس سہسرنام کے پاٹھ کرنے کا پھل ہوتا ہی جو کوئی منش شوالہ اتھوا ہری مندر مین تلسی بن مین اتھوا پیپل کے برچھ کے پاس بیٹھ کر تینون کال صبح دوپہر اور شام کو اسکا پاٹھ کرے تو کروڑون گئو دان کرنے کا پھل پراپت ہو وے اور برہم ہتیا سے آدلیکر سب پاپ ناش ہو جاوین سری بھگوان کا یہ بچن ہی -

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے بشنو سہسرنام اور اسکی مہمان برنن چھتیسوان ادھیاے -

[illegible]

नमोऽस्त्वनन्ताय सहस्रमूर्तये सहस्रपादाक्षिशिरोरुबाहवे॥

सहस्रनाम्ने पुरुषाय शाश्वते सहस्रकोटी युगधारिणे नमः

بشن سہسرنام سماپت ہوا

سینتیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا بسدیوجی کے یہان جنم لیکر نند جی کے گھر جانا

(مولف) سری کرشن چندر جی کے حالات بیشتر وہی عام لوگون کو معلوم ہین جو انھون نے گوکل و برندابن مین نند جی کے گھر رہکر نو دس برس کی عمر یعنی بال اوستھا مین کیے یا رکمنی جی کے بواہ مین سسپال وغیرہ راجاؤن سے جدھ کر کے جسطرح بواہ کیا باقی حالات اُنکے عوام پر ظاہر نہین ہین بحبث اظہار حال سری مدبھاگوت اور مہابھارت وغیرہ پستکون سے جو دریافت ہوا وہ بطور مجموعہ کے یہان تحریر کیا جاتا ہی کہ فی الجملہ باعث سرور خاطر ناظرین ہوگا اور اُنکے خاندان کا شجرہ بھی درج کیا جاویگا جس سے مہابھارت کے راجاؤن اور شوربیرون کا رشتہ بھی واضح ہوگا۔

بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن چندر جی نے جب دیوکی کے گربھ مین باس کیا اُسوقت راجہ کنس نے بسدیوجی اور دیوکی جی کو بندھن (قیدخانہ) مین نظربند کیا ہوا تھا اس کارن بسدیوجی نے روہنی جی دوسری رانی کو نند جی کے گھر بھیجدیا تھا کہ اُنکے آپس مین بہت پریت تھی آکاش بانی سے کنس کو معلوم ہوا تھا کہ آٹھوان پتر جو دیوکی کے گربھ سے اُتپن ہوگا وہ اُسکو ماریگا جبکہ نارد جی کے اُپدیش سے راجہ کنس نے پہلے پتر کو بسدیو کے لیجانے پر اُنکو اپنے وعدہ کا سچا اور راست باز جانکر چھوڑدیا تو نارد جی نے آٹھ لکیر کھینچ کر راجہ کنس کو شمار کرائین اور اس بات پر آمادہ کردیا کہ جو پتر بسدیوجی کے ہو پیدا ہوتے ہی اُسکو مار ڈالے اسلیے کنس نے چھ بھائی سری کرشن جی کے پیدا ہوتے ہی مار ڈالے جب ساتوین گربھ مین بلدیوجی آئے تو پرمیشر کی پریرنا سے جوگ مایا نے دیوکی جی کا گربھ روہنی جی کے اودر مین رکھدیا جس سے بلدیوجی پرگٹ ہوے اور گربھ گرجانے کا حال کنس پر ظاہر کیا گیا جب بلبھدر جی نند بابا کے گھر پیدا ہوے نند جی نے بہت دان پُن کیا اور بہت خوشی منائی اور جس وقت کنس کو خبر ہوئی کہ آٹھوان گربھ ہوا تو اُسکو بہت خوف ہوا اور اُسنے دیوکی جی کے درشن کرنے سے جان لیا کہ اب جو پتر دیوکی جی کے گربھ مین ہی وہ مجھکو ماریگا کنس نے حفاظت کے لیے بہت سے محافظ مقرر کیے کہ جس مکان مین بسدیو اور دیوکی نظربند ہین اُنکی حفاظت اچھی طرح کیا وے لیکن غافل اس امر سے تھا کہ جو امر ہونی ہوتا ہی وہ بغیر ہوے نہین رہتا جب سری کرشن جی نے بھادون بدی اشٹمی کو آدھی رات کے وقت جنم لیا تو بسدیوجی اور دیوکی جی نے یہ اوکاشت چترپد دیکھا کہ سری شام سندر جنکا سروپ نیلے کنول کے سمان اور کنول کے سمتل کھلے ہوے (شگفتہ) نیتر جنکے کہ مارنند کی شوبھا برنن نہین ہوسکتی ۔ مکراکرت کنڈل اور اوبت مکٹ (نہایت عمدہ تاج) پیلے ریشمی لبتر اور پٹکا پہنے گلے مین بیجنتی مالا اور طرح طرح کے رتن جٹت ہار ہردے پر بھرگ لتا کا چنھ (جو کہ ہرا وتار مین آپکے ہردے پر رکھا ہت سینہ پر نمودار ہوتا ہی) دھارن کیے بہت سے آبھوشن بازوبند پہونچی کڑے وغیرہ پہنے ہوے سامنے براجمان ہین جنکے مکھار بند پر مہا پرکاش ہونے سے نظر نہین ٹھہر سکتی بال روپ سے پرگٹ ہوے اُسوقت بسدیو اور دیوکی جی پریم سندر بالک کو اپنے سامنے

دیکھ کر گیان درشٹی سے جان گئے کہ ہمارے گھر پورن برہم پرماتما نے جنم لیا جیسا کہ پہلے اُن کو نارد جی اور دیگر رشیون کی زبانی دریافت ہو چکا تھا دونون نے ہاتھ جوڑ کر مہاراج کی استت کی کہ جے مہا پربھو جب آپ کے بھگتون اور سادھو جنون پر کشٹ ہوتا ہے تب آپ بید بیہار کار کے روپ سے اوتار دھارن کر کے بھگتون کی رکشا اور دشٹ جن پاپی پرشون کو سنگھار کرتے ہین ہم کو کنس نے بہت دکھ دے رکھا ہے اس دکھ سے آپ ہی ہمارا ادھار کرینگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم کسی پرکار کا سوچ اور بچے مت کرو تم نے پچھلے جنم مین بڑا بھاری تپ کر کے مجھ سے بر پایا تھا کہ مین تمھارا پتر ہوتا ہون اب اس بردان کو سچا کرنے کی نمت مین تم کو یاد دلاتا ہون تم مجھ کو بہت جلدی گوکل مین جسودھا جی کی گود مین پہونچا دو اور جسودا کے اسی وقت کنیان پیدا ہوئی ہے اُس کو وہان سے لاکر دیوکی ماتا کی گود مین رکھ دو اور کنس کے حوالہ کر دو نند اور جسودا کو اپنے بال چرتر اور بال لیلا کا سکھ دکھا کر تمھارے پاس پھر آ جاونگا اور اپنا پرن پورن کرونگا اتنا سمجھا کر اپ بال روپ اپنا بنا کر دیوکی جی کی گود مین دکھائی دیئے پرمیشر کی اچھا سے چوکیدار اور پہرہ والے غافل اور بیخبر ہو گئے پانون کی بیڑی بسدیو جی کے پانون سے از خود کھل گئین جمنا جی جو بھادون کے مہینے مین کوسون تک پھیلی ہوئی تھین پایاب ہو گئین گوکل گانون مین نند جی کا گھر کھلا ہوا پایا وہان دیکھا کہ جسودا جی بیخبر سوتی ہین اور ایک کنیان اُسی وقت کی پیدا ہوئی اُنکے پاس لیٹی ہوئی ہے بسدیو جی سری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سلا کر وہ کنیان جو جسودا کے گربھ سے پیدا ہوئی تھی لے آئے جب یہ کام راتون رات ہو چکا تو کنیان کے رونے سے پہرہ والے خبردار ہو کر بندوق چھوڑنے لگے راجہ کنس کو اطلاع ہوئی اُس نے اُس کنیان کو صبح ہوتے ہی منگا کر جو ہین پتھر پر مارنا چاہا وہ اُس نردئی ظالم بیرحم کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین جا اپنا پرکاشمان دیوی سروپ دکھا کر کہنے لگی کہ تیرا مارنے والا گوکل مین پرگٹ ہو گیا تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچے گا اور مین آکاش کو جاتی ہون اُس وقت سے راجہ کنس کو فکر پیدا ہوا وہان نند جی کے گھر سری کرشن جی کے پیدا ہونے سے آنند بدھائی ہونے لگین اُنھون نے بہت سا دان پن کیا اور بہت پریم پریت سے سری کرشن جی کو پالا۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان پیدا ہو کر نند جی کے گھر جانا ستیسوان ادھیاے۔

اٹھیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پوتنا و سری دھر و کاگاسر و سکٹاسُر اور ترناورت کو مارنا

بیشمپاین جی نے کہا کہ گوکل مین سری کرشن جی کے جنم ہونے سے گھر گھر آنند بدھائی ہونے لگین کنس کو کسی نے خبر کر دی کہ وہ لڑکا جو تمھارا شترو ہے گوکل مین موجود ہے اُس نے پہلے پوتنا راکھسی کو بھیجا اُس نے اپنے استن مین زہر لگا کر جسودا جی کے پاس بہت سنگار اور پہناوے سے جا کر محبت کی باتین بنائین اور اپنی گود مین کھلانے کے لیے سری کرشن جی کو اُن سے لے کر اپنا دودھ زہر آلود پلانا چاہا سری کرشن جی نے اُسکی چھاتی مین مُنھ لگا کر اس طرح پران کھینچے کہ وہ بلبلا گئی اور بے اختیار

وہان سے بھاگی اور گوکل کے باہر پہونچتے ہی مرگئی جسودا جی اور بہت گوپیان اُسکے پیچھے دوڑین نگر کے باہر جاکر دیکھا کہ
پوتنا کے لمبے چوڑے شریر پر سری کرشن جی اُسکی چھاتی منھ مین لیے بیٹھے ہین وہان سے اُنکو اُٹھا کر گھر لائین اور بہت
پُن دان کرایا کہ اِس بلا سے ناگہانی سے کسی طرح کا آسیب اُنکو نہین پہونچا پھر سری دھر श्रीधर برہمن کنس کے
آگے اُنکے مارنے کا بیڑہ اُٹھا کر گوکل مین آیا نند جی نے برہمن جان کر اُسکا آدر بھاؤ کیا جسودا و نند جی سری کرشن
کو پالنے مین جھولتا ہوا چھوڑ کر اُسکے جمانے کو بھوجن آدک لینے کے لیے گئے برہمن چنڈال روپ نے اکیلا دیکھ کر چاہا
کہ اُنکی گردن مروڑ ڈالے سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ایسے زور سے اُسکی زبان مروڑی کہ وہ تڑپ گیا اور اُسکے منھ
پر دہی مل کر ایک دو برتن دہی دودھ کے لات مار کر آپ توڑ ڈالے جب اُنکے ماتا پتا بھوجن اور جل لے کر وہان آئے
تو یہان کا حال کچھ اور ہی دیکھا کہ تمام مکان مین دہی دودھ پھیلا ہوا اور برتن ٹوٹے ہوے پڑے ہین برہمن سے ناراض
ہوکر اُنھون نے کہا کہ تونے دہی کھایا اور دودھ زمین مین بکھیر کر برتن توڑ ڈالے اُسوقت کا حال خیال کرکے بے اختیار
ہنسی آتی ہی کہ سری دھر تو اپنی زبان کے درد مین مبتلا تھا اُس سے بولا بھی نہین جاتا تھا اور نند جی لاٹھی لیے اُس کے
سر پر کھڑے تھے سریدھر اپنا ہاتھ اُنکے پالنے کی طرف اُٹھا اُٹھا کر اشارہ کرتا تھا کہ جو کچھ کیا اِسنے کیا آخر نند جی نے
سریدھر کو مار کر باہر نکال دیا اور سری دھر روتا ہوا کنس کے پاس پہونچا زار زار روتا تھا اور بیان کچھ نہ کر سکتا تھا تب
کنس نے ایک اور دانو کو بھیجا جو کوے کا روپ بنا کر آنے سے کاگاسُر काकासुर مشہور ہوا وہ کوا ہوکر نند جی
کے گھر آیا اور پالنے مین سری کرشن جی کو سوتا ہوا دیکھ کر گھات لگا کر اُنکے سامنے جا بیٹھا کہ اکیلے مین مارونگا سری کرشن
جی نے پالنے مین سے ہاتھ بڑھا کر اُسکو پکڑ لیا اور گردن مروڑ کر اُسکو ایسا پھینکا کہ وہ کنس کے آگے جا کر پڑا پھر ایک اور
راچھس کو کنس نے بھیجا کہ وہ چھکڑے پر آن کر بیٹھنے سے سکٹاسُر सकटासुर مشہور ہوا جب سری کرشن جی ستائیس
دن کے ہوے اور وہی جنم نکشتر دوبارہ آیا تو نند جی نے برہمن اور گوالی بالون کے جمانے کو بہت کچھ سامان مٹھائی اور
پکوان تیار کیا اُس بھیڑ مین سکٹاسُر یون روپ ہوکر نند جی کے مکان مین ایک چھکڑے پر بیٹھ گیا قریب مین پالنا پڑا ہوا
تھا جس مین سری کرشن جی جھول رہے تھے اور بہت سے برتن دودھ دہی کے چھکڑے کے نیچے رکھے ہوے تھے نند جی
اور جسودھا جی اور روہنی جی آدک سب آدمی گھر کے بھوجن سامگری کے بنانے مین لگے ہوے تھے جب وہ راچھس گھات
لگا کر چھکڑے پر بیٹھا اور اُسنے اپنا وار کرنا چاہا تب ہی سری کرشن جی نے ایسے زور سے لات ماری کہ وہ راچھس کنس کے
آگے دھڑ سے جا پڑا اور جان نکل گئی کنس اُسکا حال دیکھ کر گھبرا گیا کہ جس بلا کے دور راچھس کو بھیجتا ہون وہی مارا جاتا ہی
یہان چھکڑا گرنے سے برتن دودھ دہی کے کچھ ایک ٹوٹ گئے تو سب کو بڑا اچنبھا ہوا کہ چھکڑا کس نے گرایا جب سری کرشن
جی پانچ مہینے کے ہوے تو ترناورت तृणावर्त نام راچھس کو کنس نے اُنکے مارنے کے لیے بھیجا اُسکے آنے سے گوکل مین
سخت آندھی آئی ہزارون درخت گر پڑے اُسکو دیکھ کر سری کرشن جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کر لیا کہ جسودا جی انگن
مین اُنکو لیے بیٹھی ہوئی تھین اُنھون نے اُنکو زمین پر بٹھا دیا ترناورت بگولا بنکر آیا اور سری کرشن جی کو اُڑا کر آکاش مین
لے گیا وہان پہونچ کر اُنھون نے اُسکو نند جی کے دروازہ کے باہر پتھر کی سل پر پٹک دیا جبتک یہ جسودا جی کی نظر سے
غائب رہے نند جی کے یہان بڑا رونا پیٹنا مچا جب اُسکے پتھر پر گرنے کی آواز سنکر لوگ چارون طرف سے دوڑے تو دیکھا
کہ آپ ترناورت کی چھاتی پر کھیل رہے ہین —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پوتنا وسریدھر برہمن وکاگاسُر وسکٹاسُر وترناورت راچھسون کو پانچ برس کی عمر میں مارنا - اڑتیسوان ادھیائے -

اُنتالیسوان ادھیائے

بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے جنم سے پہلے راجہ کنس کے بھے سے بسدیو جی نے رانی روہنی کو نند جی کے گھر انکو اپنا پرم متر جان کر بھیج دیا تھا کہ مبادا انکو بھی قید مین رکھے نند جی کے گھر پہونچکر روہنی جی کے ادور سے بلرام جی نے جنم لیا جنکا نام بلبھدر بلدیو رام وسنکرشن آدک بکھیات ہوا سری کرشن جی کا شام رنگ نیلم کے سمان چمکتا ہوا اور بلرام جی کا سروپ بہت گورا ہیرے کی مثل چمکیلا دونون بھائی بہت ہی خوبصورت پیدا ہوے کہ استری اور پُرش جو کوئی انکو دیکھتا تھا وہ انکے موہنی روپ پر موہت ہو جاتا تھا برج کی گوپیان تو انکے درشنون کی ابھلاشا کر کر تن من دھن اپنا اُنکے اوپر نوچھاور کرتی تھین نشیش کر سری کرشن جی کے اوپر بہت سروپ پر موہت تھین اُنکے لیے وہی دودھ مکھن کہ جھوٹی تھین کہ اُسکے بہانہ سے اُنکے گھر جا کر اپنا درشن دیکر خوش کیا کرتے تھے ایک دن بسدیو جی نے اپنے پروہت گرگ رشی کو دونون پترون کے نام رکھنے کو پوشیدہ طور سے بھیجا جب گرگ جی نند جی کے گھر آئے اُنھون نے بہت آدر ستکار کر کے دونون کے جنم پتر لکھوائے اور نام پوچھا تب گرگ رشی نے دونون بھائیون کا جنم اور پرتاپ سب کو سُنا کر کہا کہ سری کرشن پورن برہم کا اوتار اور بلرام جی شیش ناگ کا روپ ہین یہ دونون ایک ہین اور ساتھ پیدا ہوتے ہین پہلے راجہ دسرتھ کے گھر اجودھیا راجدھانی مین سری رامچندر اور لچھمن نام سے بکھیات ہوے اب سری کرشن بلدیو مشہور ہونگے انکے نام اننت (بیشمار) ہین اور انکے بل اور پراکرم کو کوئی منش نہین جان سکتا بسدیو جی کے پتر ہونے سے باسدیو جی کہلاوینگے اور نند جسودا کو بال لیلا کا سکھ دکھا کر پھر اپنے ماتا پتا کو سکھ دینگے نند جی نے انکو اپنا پتر جان کر گرگ جی کے بچن پر کچھ دھیان نہین کیا

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب اُنتالیسوان ادھیائے -

چالیسوان ادھیائے

سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا اور جمل ارجن کا اُدھار

ایک دن جسودا جی سری کرشن جی کو گود مین کھلا رہی تھین اور چولھے پر دودھ اوٹانے کو چڑھایا ہوا تھا یکا یک اُبھان آکر دودھ اُبلنے لگا جسودا جی کرشن جی کو گود سے اتار کر دودھ سنبھالنے چلی گئین تو سری کرشن جی کو یہ بچار ہوا کہ ماتا نے مجھکو گود سے اتار کر دودھ کو اچھا جانا اُسکے بچانے کو چلی گئین آپ نے سب برتن دودھ دہی کے بھرے ہوے گرا دیئے جب جسودا دودھ کو سنبھال کر واپس آئین تو سارا دودھ دہی پھیلا ہوا دیکھ کر نا راض ہوئین اور سری کرشن جی کے پکڑنے کو دوڑین بہت جتن کیے مگر آپ ہاتھ نہ آئے جب وہ دوڑتے دوڑتے تھک گئین تو آپ ایک جگہ کھڑے ہو گئے اُنھون نے انکو

پکڑ کر اوکھل سے باندھ دیا اور اپنے گھر کے کام مین مصروف ہو گئین صحن مکان نند جی مین دو درخت آنولہ (آملہ) کے بہت پرانے مدت کے لگے ہوے تھے برجباسی دونون درختون کو جملا ارجن کہتے تھے اور دوسرا نام اُنکا نل کوبر اور من گریو تھا یہ درخت اصل مین - نل کوبر - اور من گریو کبیر دیوتا کے پتر تھے اپنی استریون سمیت ایک دن مدھ پی کر جل کریڑا کر رہے تھے نارد جی کو دیکھ کر اُسی طرح ابھمان اور مدھ کے مد مین متوالے کھڑے رہے انکو ڈنڈوت بھی نہین کی تب نارد جی نے سراپ دیا کہ تم جڑ مورکھ ہو برکش روپ ہو جاؤ اُنکا اودھار کرنے کو سری کرشن جی نے سوچا کہ نل کوبر اور من گریو کو سراپ سے چھوڑا دینا چاہیے آپ نے اوکھل کو آنگن مین کھینچ کر دونون درختون کے بیچ مین اُلکا دیا اور پھر ایسے زور سے اوکھل کو کھینچا کہ وہ دونون درخت جڑ سے آرہے - نل کوبر - اور من گریو دونون جڑ روپ برکش کو چھوڑ کر اپنی صورت سے سامنے کھڑے ہو کر سری کرشن جی کی استت کرنے لگے کہ آپ نے کرپا کر کے ہمارا نستار اکر دیا گوال بالون کے لڑکے آنکھ سکھا اِس تماشے کو دیکھ رہے تھے انھون نے یہ سب حال نند جی اور برجباسیون سے کہا کہ دو دیوتا اِن درختون مین سے نکل کر سری کرشن جی کی استت کر کے آکاش کو اُڑ گئے دونون درختون کے جڑ سے گرنے کی بہت بڑی آواز ہوئی نند جی اور جسودا ماتا دوڑی ہوئین آئین دیکھا کہ آپ دونون درختون کے بیچ مین اوکھل سے بندھے ہوے چپ چاپ بیٹھے ہین نند جی نے سری کرشن جی کو اوکھل سے کھول کر گود مین اُٹھا لیا اور جسودا جی کو بہت شرمایا - کہ آج بھگوان نے سری کرشن جی کو بچایا نہین تو ایک درخت کا ٹہنا بھی اِنپر گر جاتا تو کُشل کہان تھی اور میرا پران پیارا بیٹا مجھے کہان پاتا اُس روز نند جی نے بہت دان پن کیا اور سب برجباسیون کو اِن درختون کے گرنے کا بہت اچرج ہوا لڑکون کی باتون کا کسی نے بسواس نہین کیا اور گوکل مین دن پرتت (روزمرہ) اُدپات ہونے سے نند جی برندابن مین جا بسے کہ یہ استھان بہت ہی رمنیک تھا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

راجہ کنس کا بہت سے راکچھسون کو بھیجنا اُنکا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا

دواپر جگ کے انت مین راجہ ایک جادو نبسی راجہ متھرا مین راج کرتا تھا اُسکے بڑے بیٹے اوگرسین اور چھوٹے دیوک تھے ایک کے مرجانے پر اوگرسین متھرا کے راجہ ہوے اوگرسین کے کنس بیٹا پیدا ہوا اور دیوک کے دختر دیوکی جی ہوئین اِس رشتہ سے کنس سری کرشن جی کا ماماں تھا کنس نے اپنے پتا راجہ اوگرسین کو راج گدی سے اوتار دیا اور ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی منش رام نام نہ لیوے جگ ہوم نہ کرے وہ سادھو سنت اور سری بھگتون کو بہت دُکھ دیتا تھا بہتیری کے راجاون کو اپنے پراکرم سے جیت لیا جراسندھ نے کنس کو بلوان جانکر دو کنیان اپنی بیاہ دین - جب راجہ کنس کے بھیجے ہوے ترناورت - کاگاسر - سکٹاسر - دھانو - سری کرشن جی نے مار ڈالے تو اُنٹے بکاسر کو اُنکے مارنے کے لیے بھیجا اور وہ بگھرا بنکر اُن گاوون مین آن ملا جو سری کرشن جی اور بلرام جی چرا رہے تھے سری کرشن جی نے بلرام جی سے اسکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ یہ کنس کا بھیجا ہوا راکچھس اس روپ مین آیا ہے اِس سے غافل نہ رہنا چنانچہ جب وہ بگھرا چرتا

ہوا اُنکی طرف آیا تو اُنھون نے اُسکے پانون پکڑکر ایسا گھماکر پرتھی پردے مارا کہ اُسکے پران نکل گئے پھر بکا سُر کو کنس نے بھیجا وہ بہت بڑا بگلا بن کر برندابن مین آیا اور جمنا کے کنارے پر بیٹھ گیا کہ جب سری کرشن جی آوینگے تو اُنکو مارونگا گوال بالون نے سری کرشن جی کو اُسکے پاس جانے سے منع کیا مگر اُنھون نے نہ مانا اور اُسکے سر کو پکڑکر اُسکی چونچ پھاڑ ڈالی پھر اگھاسُر अघासुर جو اجگر (اژدہا) بنکر آیا تھا اُسکا شکم چاک کر دیا پانچ برس کی عمر مین اتنے راچھس اُنھون نے مارے جب آٹھ برس کے دونون بھائی ہوے تو بلرام جی کے ساتھ کہ وہ کرشن جی سے بڑے تھے گائے چرانے کو بن مین جانے لگے اور دھینک نام धेनुक کنس کا بھیجا ہوا ایک راچھس بڑا بھاری گدھا بن کر آیا اور اُسنے پہلے بلرام جی کو مارنا چاہا اُنھون نے دونون ٹانگ اُسکی چیر ڈالین اور درخت پر لٹکا دیا اور سری کرشن جی نے کالی ناگ कालीनाग جو کالی دہ कालीदह مین رہتا تھا۔ ناتھ لیا اور رمینک دیپ مین بھیجکر گرڑ جی کے بھے سے ابھے (بیخوف) کر دیا پھر دھندھک धुन्धक راچھس نے داوانل لگادی اور برجباسی لوگ چارون طرف اگن کو دیکھ گھبرا گئے اور اُنسے پرارتھنا کی کہ ہمارے پرانون کی رکشا کرو تب سری کرشن جی نے اُس اگن کو بھکشن کرکے دھندھک راچھس کو مار ڈالا پھر پرلمب प्रलम्ब راچھس گوال کا روپ بناکر آیا اور اُنکے ساتھ کھیلنے لگا اور بلدیو جی کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر آکاش کو اُڑا تب بلدیو جی نے اُسکو مار ڈالا پھر ایک اور راچھس کنس نے بھیجا کہ اُسنے مونج کے بن مین گوال بالون سمیت سری کرشن جی و بلرام جی کو گایون سمیت دیکھ کر چارون طرف آگ لگادی کہ یہ سب لوگ بیاکل ہوگئے تب سری کرشن جی نے اُس راچھس کو بھی مار ڈالا اور اگن کو شانت کر دیا اور جب اپنے گھر یہ سب گوال بال دیر مین واپس گئے تب گوال بالون نے یہ سارا احوال اپنے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنایا پھر سری کرشن جی نے گووردھن پہاڑ کو اپنی کن انگلی (خنصر) پر اُٹھا لیا اور راجہ اندر کا ابھمان دور کر دیا سات دن تک پرلے کا مینھہ برسا اتنے عرصہ تک پہاڑ کو اُنگلی پر اُٹھائے رکھا اور ایک قطرہ پانی کا پہاڑ سے نیچے نہ گرنے دیا راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہاڑ کے اُٹھانے کا کارن مجھے سنادین بھیشم جی نے کہا کہ قدیم سے برج مین تیوہار دیوالی کے دوسرے دن راجہ اندر کی پوجا ہوا کرتی تھی سری کرشن جی نے اوپنند اور نند جی سے کہا کہ راجہ اندر کی پوجا نہین کرنی چاہیے گرراج کی پوجا کرو جو ہماری رکشا کرتے ہین اُنھون نے ایسا ہی کیا جب سب برجباسی سب طرح کا پکوان مٹھائی لیکر گرراج کے نیچے پہونچے تب سری کرشن جی نے اپنا چتربھج سروپ (بشن روپ) گرراج کے اوپر پرگٹ سب کو دکھا کر کہا کہ اسطرح راجا اندر بھی ہم کو درشن دیا کرتے تھے سب برجباسی اُنکے درشن کرکے بہت پرسن ہوے اور گرراج کو بھوگ لگانے لگے

۵۱ اگھاسُر دسم اسکندھ بارھوین ادھیاے مین لکھا ہے کہ اگھاسُر اتنا بڑا اژدہا تھا کہ کوسون لمبا تھا اور پہاڑ کے سمان شریر اور منھ اُسکا پہاڑ کی کندرا معلوم ہوتا تھا شام کے وقت گوال بالون سمیت سری کرشن جی پھرتے تھے گوالون نے پہاڑ کی کندرا جانکر اندھیرے مین کچھ بچار نہین کیا جب گوال بال سمیت اُسکے منھ مین سری کرشن چلے گئے تو اگھاسُر اجگر نے اپنا منھ بند کر لیا اور بہت خوش ہوا سری کرشن جی نے اپنا بدن اتنا بڑھایا کہ اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور سب بال گوپال اُسکے شکم مین سے باہر نکل آئے بعد مین سب نے دیکھا تو اژدہا معلوم ہوا ۱۲

۵۲ نجوف کر دیا گرڑ جی کے خوف سے کالی ناگ رمینک دیپ سے بھاگ یہان آگیا تھا کہ گرڑ جی یہان سراپ کے سبب نہین آسکتے تھے یہ ناگ کالی نام بڑا زہریلا سانپ باسک کے خاندان سے تھا اُسکے زہر سے کوئی درخت جمنا کے کنارہ پر نہین رہا ایک کدنب باقی رہا جسپر گرڑ جی کے منھ سے امرت کی بوند پڑ گئی تھی کالی دہ کیطرف کوئی برجباسی اُس ناگ کے خوف سے نہین جاتا تھا گیند کھیلتے کھیلتے کالی دہ مین جا پڑا سری کرشن جی اُسکے ساتھ کالی دہ مین کود پڑے سارے برجباسی اور جسودھا جی بلاپ کرتے کالی دہ پر آئے بلرام جی نے سب کو دھیرج دیا تھوڑی دیر مین آپ کالی کے سر پر سری کرشن جی سب کو دکھائی دیے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنتوش ہوا آپ سری کرشن جی نے کالی سے کہا کہ تم اپنی استری بچون سمیت یہان سے رمینک دیپ مین چلے جاؤ سب چرن تمھارے سر پر لگنے لگے

جب راجہ اندر کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے سری کرشن جی کی مہمان نہ جان کر برسے کے بادلون سے مینھہ برسایا سارے برجباسی اُس موسلا دھار مینھہ سے بیاکل ہوکر سری کرشن جی کے پاس آئے انھون نے گرراج یعنی گوبردھن کو چھنگلیا پر اُٹھا لیا اور سدرشن چکر کو آگیا دی کہ جسقدر مینھہ برسے پہاڑ پر خشک ہوجاوے ایک قطرہ نیچے نہ گرنے پاوے تب آٹھوین دن راجہ اندر سری کرشن جی کے پاس اپرادھ چھمان کرانے آیا اور سری کرشن مہاراج کو پرمیشر کا اوتار جانکر بہت استت کی۔

اتی سری ادم کرت مہابھارتے انوساسن پرب تیساتسر۔ بکاسر۔ اگھاسر۔ دھینک آدک راچھسون کو مارنا کالی ناگ کو ناتھنا۔ اور سری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو چھنگلیا پر اُٹھانا اکتالیسوان ادھیاے۔

بیالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کے بال چرتر اور نند جی کو برن لوک سے لانا سنکھ چوڑ اور برکھاسر کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے ایسے ایسے بال چرتر کیے کہ برجباسیون نے اُنکو پورن برہم کا اوتار جانکر اُنکی مہمان کو مون مین بچار کیا اور پھر مایا مین موہت ہوکر اُنکو نند جی کا پتر سمجھنے لگے ایکدن بہت سی گوپیون نے جسودا جی سے کہا کہ تمھا کا نند ہمارے گھر جا کر دودھ دہی ماکھن مصری چھینکون سے اوتار لیتا ہی آپ بھی کھاتا ہی اور اپنے گوال بالون کو لٹاتا ہی جسودا جی نے کہا کہ تم جھوٹا اولہنا دیتی ہو آپ تو اُسکو بلا کر لیجاتی ہو اور اُسکا نام ماکھن چور رکھدیا ہی میرے یہان اتنی گائین ہین کہ برج مین کسی کے یہان نہین دہی مکھن اتنا ہوتا ہی کہ اورون کو دیکر منون رکھا رہتا ہی میرے کانھا کو تمھارے مکھن کی کیا پروا ہی جو تم سچی ہو تو اُسکو پکڑ لو گوپیون نے آپس مین صلاح کی کہ کلھ نند کمار کو پکڑ کر جسودا کے پاس لے چلو دوسرے دن اُسی گوپی کے یہان سری کرشن جی بال گوپالون سمیت پہونچے وہ جمنا نہانے گئی تھی اور اُسکی ساس اور نند گھر کے کامون مین لگی ہوئی تھین انھون نے اپنے سکھاؤن کی پیٹھ پر چڑھ کر دہی مکھن چھینکے سے اُتار کر خوب کھایا اور گوال بالون کو کھلایا جب وہ گوپی گھر مین آئی تو اُسکو دیکھ کر یہ سب بھاگنے لگے اُسنے سری کرشن جی کو پکڑ لیا اور دس پانچ گوپیان اُنکو پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیچلین سری کرشن جی نے اُس گوپی کے ہاتھ مین اُسکے پت (شوہر) کا ہاتھ پکڑا دیا اور آپ بھاگ گئے اور ایسی مایا پھیلائی کہ نہ اُس گوپی کو نہ اُسکے ساتھ کی سہیلیون کو یہ بات معلوم ہوئی جب جسودا جی کے سامنے پہنچکر اُس گوپی نے کہا کہ تو تمھارے لاڑکے کو پکڑ لائی ہون جسودا جی نے دیکھا تو وہ گوپی اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیے چلی آتی ہی تب جسودا جی ہنس کر کہنے لگین کہ سہیلی تو کسکو پکڑ لائی یہ ہی تیرا چور ہی۔ اُسوقت گوپی نے اپنے پت کی صورت پہچان لجاوان ہوکر گردن نیچی کر لی اور سب گوپیان ہنستے ہنستے باؤلی ہوگئین۔ ایک برہمن نند جی کے متر بہت دنون پیچھے اُنکے گھر آئے اور شام اور بلرام کی موہنی مورت دیکھکر دونون کو آشیرواد دی نند جی نے اُنکو دودھ چانول میٹھا آدک دیا کہ رسوئی بناکر کھاوین جب کھیر اور کڑھی چانول تھالی مین پروس کر پنڈت جی آنکھ بند کرکے بھوگ لگانے لگے تو سری کرشن جی دبے پاؤن پوجے مین آن کر بھوگ لگانے لگے پنڈت جی نے آنکھ کھولی تو سری کرشن جی کو بھوجن کرتے دیکھا اُٹھ کر گھبرا ہوئے اور نند جی سے سارا حال کہا اُنھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تم نے پنڈت جی کا چوکا جھوٹا کر دیا تو آپ کہنے لگے

کہ ہے بابا انھون نے ہی مجھے بلایا اور بار بار بھوگ لگاتے گئے لیجیے کسا ہون آپ سے نہین آیا وہ ہنس کر
چپکے ہو رہے اور دوبارہ سب سامان دے کر پھر آن سے رسوئی طیار کرائی جب پنڈت جی نے اسی طرح تھال پروس کر
آنکھ بند کر کے بھوگ لگایا تو سری کرشن جی پھر اسی طرح کھیر چانول کھانے لگے پنڈت جی نے نند جی کو پکارا انھون نے
پھر سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا یہ کیا بات ہے کہ رسوئی جھوٹی کر دیتے ہو تب آپ نے وہی کہا کہ ہے بابا پنڈت جی پریم
مین آن کر مجھ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ بھوگ لگاؤ مین انکے پریم مین بسیبورت ہوکر چلا آتا ہون اسوقت پنڈت جی کو
گیان ہوا کہ یہ لڑکا ساکشات نارائن پرب برہم کا سروپ ہے مین نارائن کو بھوگ لگاتا ہون اور نارائن ہی بھوگ
لگاتے ہین پھر تو پنڈت جی سری کرشن جی کے چرنون مین لوٹ گئے اور ان کے موہنی سروپ کو پریم سے نرکھ کر
پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے اور نند جی کی بہت بڑائی کی کہ تمھارے گھر نارائن جی نے اوتار دھارن کیا ہے
یہ بات برج مین اسی وقت مشہور ہوگئی — سری کرشن جی کا اور چرتر سناتا ہون — نند جی دو گھڑی کے تڑکے جمنا اشنان
کو روز جایا کرتے تھے ایک دن چار پانچ گھڑی رات رہے اٹھ کر اشنان کو چلے گئے برن دیوتا کے دوت آن کو پکڑ کر
لے گئے اور برن دیوتا نے اس خیال سے کہ سری کرشن جی آن کو لینے آوینگے نند جی کو آدر بھاؤ سے اپنے گھر رکھا
جب دن چڑھے بھی نند جی واپس نہین آئے تو چارون طرف تلاش ہوئی جسودا جی بیاکل روتی ہوئی سری کرشن بلرام
جی کے پاس جو اپنے سکھاؤن کے ساتھ کھیل رہے تھے گئین اور سارا حال سنایا سری کرشن جی نے کہا کہ مین ابھی آن کو
لاتا ہون اور برن دیوتا کے لوک مین جا پہونچے برن دیوتا نے بڑے پریم سے سری کرشن جی کو سنگھاسن پر بٹھا کر
پوجا کی اور نند جی کو بلا کر سامنے کر دیا اس وقت نند جی نے اپنے پتر کے آگے برن آدک بہت سے دیوتاؤن کو ہاتھ
جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا تو آن کو بسواس ہوا کہ سری کرشن نارائن کا روپ ہے اور گھر پہونچکر انھون نے جسودا
جی اور برج باسیون سے سارا حال کہا اور بہت سی گائے بچھیا بچھڑون سمیت برہمنون کو دان کر کے دیئین ایک روز
نند جی اپنے پروار سمیت برندابن مین سوتے تھے رات کے وقت سودرشن نام सुदर्शन بدیادھر نے جو انگرا
رشی کے سراپ سے اجگر ہو گیا تھا نند جی کی ایک ٹانگ پکڑ کر چاہا کہ نند جی کو نگل جاؤن گھر مین غل مچا گوپ اور گوپیون
نے سری کرشن جی کو جگایا انھون نے اسکے جسم پر اپنے پانون کا انگوٹھا لگا دیا وہ بدیادھر اجگر کا شریر چھوڑ کر اپنے
روپ سے پرگٹ ہوا اور نند جی کو چھوڑ کر سری کرشن جی کی استت کر کے اپنے لوک کو چلا گیا اسکے پیچھے سنکھچوڑ शंखचूड़
جکش (یچھ) यक्ष کوبیر دیوتا کا منتری ترناورت وغیرہ راچھسون کا مترا زبردست قوی ہیکل وہان آیا اور
گوال بالون کو ہر لے چلا سری کرشن جی نے بلرام جی کو ساتھ لے کر گوالون کو اس سے چھوڑا کر بلرام جی کے سپرد کر دیا
اور پھر آپ سنکھچوڑ سے کشتی کرنے لگے اور ایک مکا ایسا مارا کہ اسکے پران نکل گئے بھاگن کے مہینے مین سری کرشن جی گوال بال
اور سکھاؤن سمیت ہولی کھیلتے پھرتے تھے کہ راجہ کنس کا بھیجا ہوا اریکھاسر वृषासुर بیل کا روپ بنا کر برندابن مین آیا اور
اپنے پانون سے پرتھی کو کھودتا ہوا پہاڑ اور پتھرون کو اپنے سینگ سے اٹھاتا ہوا بڑا بھاری شبد کرتا گرجتا ہوا گایون کے سمودہ
مین آ گیا اسکو دیکھ سب گائے اور بچھڑے بھاگ گئے بہت سے سکھا سری کرشن جی کے اسکی ڈراونی صورت دیکھکر بے مان ہو گئے
سری کرشن جی نے اسکے دونون سینگ پکڑ کر اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا اور ایسے زور سے دھکا دیا کہ اسکا بدن چور چور ہو گیا —
اتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب بہت سے راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا — بیالیسوان ادھیاے —

[illegible]

تینتالیسوان ادھیاے

کنس کا سری کرشن جی کے مارنے کو اپنے منتریون سے مشورہ کرکے اکرور جی کو اُنکے بلانے کو مقرر کرنا کیسی اور بھوماسُر کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ برکھاسُر کے مارے جانے کا حال سُنکر کنس نے کیسی केशी اور جانور वाराह و مشٹک मुष्टिक شل शल و توشل तोशल راچھسون کو جمع کرکے کہا کہ بہت سے دانون کو ہم نے بھیجا اور نند کے گھر جو بسدیو نے اپنے بیٹے کرشن اور بلرام کو ہم سے چھپا کر بھیجا ہی اُنھون نے ہمارے بھیجے ہوے دیتون کو مارڈالا اب کیا کرنا چاہیے اُنکی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ دھنش جگ کے بہانہ سے برجباسیون سمیت کرشن اور بلرام کو یہان بلاؤ ہم سب ملکر اُنکو مارینگے دروازہ پر شیوجی کا دھنش رکھکر اُسکی پوجا کی اور کوبلیا پیڑ बड़ा ہاتھی دروازہ کے پاس کھڑا کیا - اور جانور وغیرہ مندرجہ بالا پہلوانون کو تاکید کردی کہ جسوقت دونون بیٹے بسدیو کے نند اور برجباسیون سمیت یہان آوین اور دھنش کو اُٹھاوین تب اُنکو تم سب ملکر مارڈالنا یا کوبلیا پیڑ कुवलयापीड़ ہاتھی اُنکو روندڈالیگا جب کنس نے اپنے منتریون سے صلاح کی تو اُن مین سے کسی نے یہ بھی کہا کہ برندابن مین کالی ناگ کالی دہ مین رہتا ہی وہانکا جل بہت زہریلا ہی کوئی پشو پکشی بھی وہان جل پیوے تو کالی کے زہر سے مرجاتا ہی وہانکے کنول برجباسیون سے منگاؤ کنس نے شیام و بلرام جی کے بلانیکو اکرور جی سے کہا کہ تم جاؤ اور نند اُپنند آدک برجباسیون سے کہو کہ کالی دہ کے کنول کے پھول اور کرشن و بلرام کو ساتھ لاوین اور کیسی و بھوماسُر کو کہا کہ تم برندابن مین جاکر بسدیو کے پتر کو کسی طرح سے مارو - اب کیسی دیت کا حال سنو کہ وہ مہا گھور راچھس گھوڑے کا روپ بناکر ہنہنتا اور ٹاپ مارتا وہان پہونچا جہان سری کرشن جی اپنے گوال بالون سمیت کھیل رہے تھے اُس گھوڑے کو آتا ہوا دیکھکر گوال بال بھاگے کیسی نے دوڑ کر سری کرشن جی کے اوپر منھ مارا کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے منھ مین ٹھونس دیا کیسی نے بہت زور سے اُنکے ہاتھ کو دبایا اُسکے دانت ٹوٹ گئے اُنکے ہاتھ کو خبر بھی نہین ہوئی پھر سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اتنا موٹا کرلیا کہ کیسی کا دم گھٹ گیا اور پران نکل گئے -

پھر بھوماسُر کنس کا بھیجا ہوا راچھس گوال روپ بناکر برندابن مین آیا اور سری کرشن و بلرام جی جہان اپنے سکھاؤن سمیت کھیل رہے تھے وہان پہونچکر اُن مین مل گیا اور اُنکے مچولی کھیلنے لگا ایک ایک گوال کو چڑھی پر چڑھاکر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آتا تھا اور پھر کھیل کر دوسرے کو لیجاتا تھا اور کندرا مین بند کرآتا تھا جب شام سندر اکیلے رہ گئے تو وہ راچھس للکار کر بولا کہ اب تم کو مارکر کیسی و بکاسُر و بتساسُر آدک کا بدلا تم سے لونگا یہ کہکر سری کرشن جی کے اوپر دوڑا اور لپٹ گیا سری کرشن جی نے اُسکا گلا پکڑکر ایسا دبایا کہ اُسکے ہوش بگڑ گئے اور لات اور گھونسون سے اُسکے پران نکال لیے اور پھر گوال بالون کو پہاڑ کی کندرا سے نکال لائے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کنس کا شام و بلرام کے مارنے کے لیے اپنے منتریون سے صلاح کرنا اور کیسی و بھوماسُر راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا تینتالیسوان ادھیاے -

چوالیسواں ادھیاے

سری کرشن جی کا راس انند

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ سری کرشن جی نے جو راس لیلا گوپیوں کے ساتھ کی تھی اُسکا برنن بھی کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن سرد ھا ہین مُوڈھ مندمت پُرش مایا موہ کے پھندے مین پھنسے ہوے جو نرگُن سرگُن روپ مین بھاؤنا نہین رکھتے وہ اُس مہاپربھو کی لیلا اور بھگت جن سجن پرشوں کے آنند و بلاس کو نہین سمجھ سکتے اور اپنی کم فہمی سے کچھ اور ہی خیال کرتے ہین ہے راجن جتنی گوپکا برج مین تھین سب بیکنٹھ دھام کی اپسرا اور دیوانگنا مہاپربھو کی اگیا سے منش شریر دھارن کرکے پرتھی پر آئین تھین وہ شام رنگ مین رنگے ہوے مہاپربھو کے پریم مین متوالی اُنکو دیکھ کر پرانند کو پراپت ہوتی تھین اور رات دن برت نیم کرکے سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پریت ہونے کی ابھلاشا رکھتی تھین اور سری مہاراج کی بال اوستھا اور گوپیون کی اوستھا بھی ایسی تھی وہان کام دیو کا کچھ کام نہین تھا کیول پریم پریت اور سچا سنیہہ تھا سنسار منش اپنی کھوٹی بھاؤنا سے کچھ ہی سمجھ لین سری کرشن جی نے گوپیوں کا ستّ پریم بہار کے اُن سے کہا کہ ہم سرد پونون کی رات ارتھات آسوج (کنوار) سدی پورنماشی کو جمنا جی کے تٹ راس لیلا کرینگے اُس دن کا انتظار گوپیان کرتی تھین جب وہ دن آیا تو صبح ہی سے سولہ ہزار گوپکا اشنان کرکے اپنا اپنا سنگار کرنے لگین اور جب سندھیا کا سمان آیا تو پریم مین اونگ کر انتظار مین تھین کہ ایک دفعہ ہی مُرلی کی آواز اُدھر اُدھر سب نے سُنی اُسی وقت گرہ کا بیج اور ماتا پتا پتر پردار کی لاج کو گھر مین چھوڑ جمنا جی کے تٹ پر جس طرف سے بنسی کی دُھن (میٹھی آواز) آرہی تھی دوڑین جب سب گوپکا وہان پہونچ گئین تو سری کرشن جی نے اُن سے کہا کہ تمہارے گھر والے کیا کہینگے تم اُنکو چھوڑ کر چلی آئی ہو استریون کے لیے پت کی سیوا دھرم شاستر مین لکھی ہے تم اپنے اپنے گھر جا کر اپنے پت کی ٹہل کرو اور جنکا بیاہ نہین ہوا ہے وہ اپنے اپنے ماتا پتا کے پاس جاؤ رات کے وقت پرائے پُرش کے پاس استریونکو جانا برجت ہے تب سب گوپکا نراس اور اداس ہو کر کہنے لگین کہ ہم نے تو ماتا پتا پت اور سوامی آپ کو سمجھ رکھا ہے اور تم انترجامی ہو کر ایسے کٹھور بچن کہتے ہو آپ نے آج کی رات راس لیلا کرنے کے لیے کہا تھا اپنے بچن کا پرتپال کیجیے تب سری کرشن جی نے اُنکا سچا پریم جان کر بسوکرما کو اگیا دی کہ جمنا کے تٹ اسی جگہ ایک عمدہ چبوترہ مع فرش وغیرہ سب سامان طیار کردو اُسی وقت جیسا کہ چاہیے تھا نہایت عمدہ گول چبوترہ جسپر سفید چاندنی کا فرش بیچ مین سنگھاسن سنہری رتن جٹت رکھا ہوا چاروں طرف چبوترہ کے تکیے لگے ہوے نانا پرکار کے بستر آبھوشن اور پھول مالا کے ڈھیر لگے ہوے گوپیون نے دیکھے اور سری کرشن مہاراج کی اگیا سے سب نے نئے نئے بستر آبھوشن اور پھول مال گجرے پہن کر مردنگ جھانجھ بین ستار آدک باجے اُٹھا لیے اور مدھر سُر سے گان کرنے لگین۔

بھجن

نرتت شام نیاماں سنگ	مکٹ لٹکن بھرکٹی مٹکن دھرت شوبھا انگ
मुकट लटकन भ्रकुटि मटकन धरे शोभा अंग	निरतत श्याम श्यामा संग ॥५॥

ملہ سرد ھا ہین یعنی بے اعتقاد ۱۲

ملہ نرگن کا مطلب ادھار برودھا سرگن کا ادھر سے یعنی ساکار ادھار ہندو کی مورتی پوجا ادھار سے مراد ہے ۱۲

چلت گت کٹ کرت کنکن گھونگرو جھنکار
मनहुँ हंस रसाल बानी अरस परस बिहार ॥
ست کر پہونچی ادپاجے نرتکا است جوت
भावसों भुज फिरत जबही तबहि शोभा होत ॥
کبھو نرتت نار گت پر کبھون نرتت آپ
सूरके प्रभु रसिक के मणि रच्यो रास प्रताप ॥

منہون ہنس رسال بانی ارس پرس بہار
चलति गति कटि कुनित किंकिनि घुंघरू झनकार
بھاؤسون بھج پھرت جب ہی تب ہی شوبھا ہوت
लसत कर पहुंची उपाज य भुज का अलि जोत
سورکے پربھو رسک کے من رچو راس پرتاپ
कबहुं निरतत नारि गति पर कबहुं निरतत आप

یہ وہ راس تھا جسکے دیکھنے کو دیوتا اپنی اپنی ستریون سمیت بوانون مین بیٹھ کر برندابن آئے راجہ اندر دیوتاؤن سمیت اِس راس بلاس کو دیکھ کر تھکت ہو گئے جمنا جل بہتے ہوے تھم گیا یون اُسی جگہ موہت ہو گئی جب گوپکاؤن سمیت آپ نے راس کیا تو ہر ایک گوپی کو یہ کامنا ہوئی کہ مین بھی برج راج مہاراج کے ساتھ ہاتھ پکڑ کر ناچون اسلیے سری مہاراج بھکت وتسل نے جتنی گوپیان تھین اُتنے ہی روپ آپ نے دھارن کرکے ہر ایک کے ساتھ راس بلاس کیا جب سری رام چندر جی نے راجہ دسرتھ کے یہان جنم لیا وہ اوتار مریادا پرشوتم تھا راجاؤن کے یہان راس بلاس نت پرت ہوا کرتے ہین تو سوا نیانوے راس سری رام چندر جی نے کیے اور اخیر مین اودھ باسی استریون کی ابھلاشا پر کہا کہ تمھاری منو کامنا پورن کرنے کو کرشن اوتار مین مہا راس کرونگا - یہ وہ مہا راس تھا جو لیلا پرشوتم کرشن اوتار مین سری مہاراج نے کیا پرات کال ہونے پر آپ نے سوچا کہ ساری برجبالا رات بھر جاگنے سے آلس مین بھری ہوئی ہین اسلیے جمنا جل مین جل بہار کیا اور سورج اُودے ہونے سے پہلے سب کو آگیا دی کہ اپنے اپنے گھر چلی جاؤ برندابن مین بارہ برس کی اوستھا تک نند جی کے گھر سری کرشن جی رہے ایک سرد پونون کی راتری مین مہاراج نے رہس آنند کرکے گوپکاؤن کو سُکھ دیا اِس سُکھ کو سرگُن اُپاشک رسک جن پریمی پُرش جان سکتے ہین جنکو سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پورن بِشواش ہو اور جو مہن آدک گھٹو رچت اور سپال سریکھے دُشٹ بھاونا والے پرش اِس لیلا کو نہین پا سکتے ہین -

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا رہس آنند اور گوپیون کو اپنا پربھاؤ دکھانا - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

اکرور جی کا سری کرشن و بلرام جی کو برجباسیون سمیت متھرا لیجانا اکرور جی کا جل مین سری کرشن جی کا پربھاو دیکھنا

اب اکرور جی کا برتانت سناتا ہون جب کنس کے بھیجے ہوے وہ برندابن مین آئے تو نند جی آدک برجباسیون اور شام و بلرام جی نے اُنکا آدر اور ستکار کرکے بھوجن کراتے اور آنے کا کارن پوچھا تب اکرور جی نے راجہ کا سندیسا سُنا کر کہا کہ کالی دہ کے کنول کے پھول بھی منگائے ہین اور دھنش جگ دیکھنے کو سری کرشن و بلرام جی کو بھی بلایا ہے یہ بات سُنکر نند اور جسودا کو بہت سوچ ہوا کہ وہ اِن دونون بھائیون کا شتر ہے برندابن مین گھر گھر اِس بات کا چرچا ہوا اور گوپیون کو مہا دکھ ہوا جو اُنکے درشن کرکے پرسن ہوتی تھین اور تن من دھن نچھاور کرتی تھین تب سری کرشن جی نے

نند جی اور جسودا آدک کا اپنے پریہ بچنون سے سنتوش کر دیا پرنت جب برجباسی لوگ بھینٹ ہو جانے کر چلنے کو طیار
ہوئے اُسوقت سری کرشن اور بلرام جی کے متھرا جانے سے مہا شوک جسودا اور روہنی رادھا آدک برجبالاؤن کو
ہوا سب کا سمادھان کر کے دونون بھائی برجباسیون سمیت متھرا کو چلے راستہ مین اکرور جی کو سوچ ہوا کہ کنس
دشٹ بھاونا رکھنے والا سری کرشن بلرام جی کو تکلیف پہونچاویگا تو سارا برج مجھے گالیان دیگا اور نند جسودا اور بسدیو
دیوکی کو مہا شوک ہوگا انترجامی سری کرشن جی نے اس سوچ کے دور کرنے کو ایک تماشا دکھایا جب سب برجباسی
متھرا کے نکٹ پہونچکر شہر کے باہر ٹھہرے اکرور جی شوک مین بیاکل جمنا اشنان کرنے لگے تو اُنھون نے جب غوطہ
لگایا تو سری کرشن جی کو جل کے اندر براجمان دیکھا اور جب غوطہ لگا کر منھ پانی سے باہر نکالا تو اُنکو رتھ مین بیٹھے ہو
دیکھا اخیر غوطہ لگانے مین سری کرشن جی کو جل کے اندر دیکھا کہ برھما جی شیو جی اندر آدک بہت سے دیوتا و جوگیشر
سدھ رشی اور مہرشی ۔ سری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑے استت کر رہے ہین اور جب جل سے غوطہ لگا کر نکلے تو سری کرشن
اور بلرام کو رتھ مین بیٹھے ہوئے دیکھا اکرور جی کو پورن بشواس ہوا کہ سری کرشن جی نارائن کا سروپ ہین سری کرشن
جی نے مسکرا کے اُن سے پوچھا کہ چچا جی جل مین غوطہ لگا لگا کر آپ میری طرف بار بار کیون دیکھتے تھے اُسوقت اکرور جی
نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ جو سوچ مجھے ہو رہا تھا وہ آپ نے دور کر دیا آپ تو ساکشات ترلوکی
کے ایشور چراچر کے سوامی ہو مین اپنے اگیان سے آپ کو نند جی کا پتر سمجھ رہا تھا سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کنس سے
جا کر کہہ دیجیے کہ کرشن بلدیو کو برجباسیون سمیت لے آیا ہون ۔ اکرور جی برجباسیون سے جدا ہو کر کنس کے پاس گئے
اور وہ بہت خوش ہوا شام کو سری کرشن و بلرام جی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لیکر متھرا شہر دیکھنے کو گئے جب بازار مین
پہونچے تو وہان کی عمارت اور بازار و کوچہ و گلیون کی صفائی اور آراستگی دیکھ کر بہت خوش ہوئے دیکھا کہ راجہ کنس کا
دھوبی کپڑون کی لادی لیے مدرا پیے ہوئے جاتا ہے اُس سے مذاق کے طور پر سری کرشن جی نے کہا کہ کچھ کپڑے
مانگے ہوئے ہمکو بھی دو کل واپس کر دینگے وہ راجہ کا دھوبی دوسرے مدرا مین متوالا ابھمان سے بولا کہ گنوارو تمکو راجاؤن
کے کپڑے پہننے کی کامنا ہوئی تم تو تھوڑی دیر مین بلدان دیے جاؤگے اتنا سنتے ہی سری کرشن جی نے دو انگلی ہاتھ
کی اُسکی گردن پر ماری کہ دھوبی کا سر بھٹے کی طرح اُڑ گیا پھر تو گوال بالون نے سارے کپڑے لوٹ لیے آگے چلکر ایک
درزی راجہ کنس کا ملا اُسنے وہ کپڑے درست کر کے سب کو پہنائے سری کرشن جی اُس سے بہت خوش ہوئے اور
بھگت جانکر اُسکو بر دیا کہ تیری اولاد سدا بھگت پرست رہیگی آگے کبجا کنس کی داسی چندن ہاتھ مین لیے
راجہ کے پاس جاتی ہوئی ملی اُسنے سری کرشن اور بلرام جی کے درشن کر کے بہت پریت سے وہ چندن اُن دونون
کے انگ پر لگایا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ اسکا کبجاپن دور کر دینا چاہیے یہ کہکر اُسکا ایک پانون اپنے
پانون سے داب کر دو انگلی اُسکی ٹھوڑی مین لگا کر جھٹکا دیا جسم کی کجی دور ہو گئی اور کبجا کو پرم سندر منوہر روپ
دیدیا اُسوقت کبجا نے کہا کہ ہے شام سندر کرپا کر کے جسطرح آپنے سندرتائی مجھے دی ہے اسی طرح میرے گھر کو پوتر
کیجیے سری کرشن جی نے اُس سے وعدہ کیا کہ ہم تمہارے گھر ضرور آوینگے کبجا کا روپ متھرا کی استریون نے دیکھ کر شام
اور بلرام جی کی استت کی اور بہت پریت سے اُنکو دیکھا سارے نگر مین یہ بات مشہور ہو گئی راجہ کنس کو بھی اطلاع
ہوئی جب یہ دونون بھائی سیر کرتے ہوئے راج محل کے نیچے پہونچے تو کنس نے دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ

اور دس ہزار سینا کے سپاہی جو پہلے سے بلاکر دروازہ پر کھڑے کردیے تھے اُنکو اشارہ کیا کہ دونون کو مار دو سری کرشن اور بلرام جی بے دھڑک دھنش شالا مین چلے گئے اور شیو جی کے دھنش کو جو بہت لمبا اور بھاری تھا سری کرشن جی نے اُٹھاکر توڑ ڈالا اور دو ٹکڑے کرکے پھینکدیا پھر ایک ایک ٹکڑا اُسکا اُٹھاکر دونون بھائی کنس کے سپاہیون سے جو اُنکے مارنے کو چارون طرف سے دوڑے تھے لڑنے لگے اور تھوڑی دیر مین سب کو مارکر بچھا دیا دھنش کے ٹوٹنے سے جو بھاری شبد ہوا کنس سُنکر کانپنے لگا اور اپنی سینا کے ناش ہونے سے گھبرا گیا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بھائی ہمکو اپنے ڈیرہ سے آئے ہوئے بہت دیر ہوئی اور اب کوئی ہمارے سامنے لڑنے والا نہین رہا اب ڈیرہ کو چلو نند بابا انتظار کرتے ہونگے یہ کہکر گوال باون سمیت اپنے ڈیرہ پر آئے یہ خبر دھنش ٹوٹنے اور کنس کے شورویرون کے مارے جانے کی تمام شہر مین مشہور ہوگئی تھی نند جی نے بھی سارا حال سُنا تب سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تمنے یہان آنکر بھی بڑا اُتپات مچایا راجہ کنس کا تم کو کچھ بھے نہین ہے دونون بھائیون نے کہا کہ ہے پتا اُنھون نے ہمارے مارنے کی صلاح کی تھی لاچار ہوکر ہم نے اُنھین مارا جو وہ ہم سے لڑنے کو نہ آتے تو ہم کو کیا ضرور تھی جو اُن سے لڑتے ہزارون جودھا ہمارے اوپر ہتھیار لے کر دوڑے اپنی جان بچانے کو ہم نے اُنکو مارا راجہ کنس ہم سے بیر بھاو رکھتا ہے یہ کہکر اور باتین دونون بھائی بتانے لگے اور نند اوپنند کو پرشن کردیا۔

اتی سری ہرکرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن و بلرام جی کا بندرابن سے متھرا مین پہونچنا اور اکرور جی کو اپنا پربھاو دکھانا۔ پینتالیسوان ادھیاے۔

چھیالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا کنس کو مارنا

دوسرے دن صبح سے دھنش جگ کی دھوم شہر مین ہوئی راجہ اور رئیس اپنی اپنی سواریون مین سوار ہوکر دھنش جگ مین پہونچے برجباسی اور نند جی بھی سری کرشن اور بلرام جی کو لے کر اپنے سماج سمیت روانہ ہوئے بازار اور گلیون محلون مین سری کرشن اور بلرام جی کے دیکھنے کو خلقت جمع ہوئی جب یہ سب سماج دھنش جگ مین پہونچا تو برجباسی بھی ایک مچان پر بیٹھنے لگے سری کرشن اور بلرام جی نے کو بلیا پیڑ کے ہاتھی بان سے کہا کہ ہم کو دھنش جگ مین جانے دو کیونکہ وہ انکا راستہ روک کر کھڑا ہوا تھا جیسا کہ راجہ کنس نے اُسے سمجھا سکھا دیا تھا اُسنے اُنکی بات نہ سُنی اور ہاتھی کو بلرام جی کے اوپر دوڑایا اُسوقت بلرام جی نے ایسے زور سے مُکا ہاتھی کے مستک پر مارا کہ وہ سونڈ کو سکوڑ کر چلاتا ہوا بھاگا جتنے شورویر راجہ کنس کی آگیا سے ان دونون بھائیون سے لڑنے کو کھڑے ہوے تھے جان گئے کہ یہ دونون بھائی بڑے طاقتور اور شورویر ہین فیلبان نے پھر کو بلیا پیڑ کے آنکس مار کر ہاتھی کو للکارا اور ہاتھی سری کرشن جی کے اوپر جھپٹا اُنھون نے اُسکے دونون دانت زور سے پکڑ لیے اور جو ہین ہاتھی نے چاہا کہ سری کرشن جی کو سونڈ سے پکڑ کر دبا دے کہ یہ اُسکے پیٹ کے نیچے ہوکر دوسری طرف جا کھڑے ہوے اور ہاتھی کی پونچھ پکڑ کر اسطرح گھسیٹا کہ وہ پیچھے کی طرف گھسٹتا ہوا چلا گیا اور پھر کر اُسنے چاہا کہ بلرام جی کو پکڑے اُنھون نے

لکون سے مار کر ہاتھی کو ادھ موا کر دیا پھر سری کرشن جی نے ہاتھی کو زمین پر گرا کر اسکے دونوں دانت اکھاڑ لیے ایک آپ لیا اور دوسرا بلرام جی کو دیدیا ہاتھی کو جب اسطرح مار لیا تو جتنے شوربیر کنس کے وہاں موجود تھے سب حیران ہو گئے اور سری کرشن و بلرام جی کا پربھاؤ دیکھ کر سب کانپنے لگے پرنتو کو بلیا پیڑ کا ہاتھی بان کھسیانا ہو کر دونوں سے لڑنے لگا سری کرشن جی نے اسی دانت سے فیلبان کو بھی مار ڈالا نگر کے استری پرش دونوں بھائیوں کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے اور کنس اور اسکے نوکر انکو شتر و جانکر اپنے اپنے ہردے میں اپنت بھے مان رہے تھے ان شوربیروں میں سے چانور نے کہا کہ سچ کہو ال ہم اور تم اپنی کشتی راجہ کو دکھاویں تب انھوں نے کہا کہ جو تو اسنے بالک کو کشتی دکھا کر خوش کرنا چاہتا ہے تو میں تجھ سے کشتی لڑونگا پرنتو ہم اور تمھارا راجہ دونوں ادھرمی ہو کشتی برابر کی جوڑ سے ہوتی ہے تم طاقتور پہلوان اور ہم لڑکا دبلا پتلا میری اور تمھاری کشتی کیسی پرنتو جو تیری یہی مرضی ہے تو میدان میں آجاؤ چانور نے کہا کہ تم دیکھنے میں بالک ضرور ہو مگر تم نے ہزاروں آدمیوں میں کو بلیا پیڑ سے ہاتھی کو جو سو ہاتھیوں کا زور رکھتا تھا ابھی مار ڈالا اور اسکا شہر بکاشہر دیکھا شہر آدکے بہت سے شوربیر چار پانچ برس کی عمر میں تم نے مار ڈالے ہیں تبھی ہم سے دو ہاتھ کرونگا اور مشٹک پہلوان تمھارے بھائی بلرام سے کشتی لڑیگا پھر دونوں چانور اور مشٹک دونوں بھائیوں سے کشتی کرنے لگے تھے تو اسوقت لوگوں نے کہا کہ بڑا ادھرم ہوتا ہے کہ کہاں یہ چانور و مشٹک پہلوان اور کہاں کرشن و بلرام ہم سے ایسا ادھرم نہیں دیکھا جاتا بہت سے لوگ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے اور بہتوں نے کنس سے اس ادھرم کا ذکر کیا مگر وہ دیکھتا رہا کچھ جواب نہ دیا جب چانور نے سری کرشن جی کو پکڑا تو اسکو یہ معلوم ہوا کہ انکا شریر بجر کا ہے اور ایسا ہی مشٹک کو بلرام کا انگ پرتیت ہوا دونوں اپنا اپنا داؤں پیچ کرکے ہار گئے تب کرشن جی نے چانور کے اور بلرام نے مشٹک کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنے سر کے چاروں طرف گھما کر ایسا پٹکا کہ انکا لہو سے کی مٹی میں انکا جسم گھس گیا اور دونوں کے پران نکل گئے یہ حال دیکھ کر شل اور توشل اور کوٹ تینوں پہلوان دونوں بھائیوں کے اوپر جھگڑ کے گرد و پیش سے سری کرشن جی نے پانون کی لات سے شل کو اور بلدیو جی نے توشل اور کوٹ کو دونوں ہاتھ کے ایک ایک مکے سے مار گرایا یہ حال دیکھ کر اسکے چیلے اور شاگرد وہاں سے بھاگ گئے برج باسی لوگ بہت خوش ہوئے تب راجہ نے اپنے اور بہت سے شوربیروں سے کہا کہ تم اسقدر یودھا کرتے ہو کہ دیکھ رہے ہو تم سے ان بالکوں کو مارا نہیں جاتا ابھی ان دونوں بالکوں کو گوکل سے باہر بھگا دو سب پیاروں کا بند کر دو کہ برج باسی لوگ اور تم اکٹھا رہے ہیں یہ سنتے ہی بہت سے شوربیر جو ہتھیار باندھے کھڑے تھے ایکساتھ دونوں بھائیوں پر ٹوٹ پڑے سری کرشن اور بلرام جی نے وہی کو بلیا پیڑ ہاتھی کے دانت زمین سے اٹھا کر انکو مارنا شروع کیا جیسے کسان لوگ درانتی سے کھیتی کو کاٹ کر بھی میں بچھا دیتے ہیں اسی طرح دونوں بھائیوں نے ہزاروں شوربیروں کو مار کر بچھا دیا بہت سے بھاگ گئے بہت سے زخمی ہو کر بھاگ گئے تب کنس گھبرا گیا اور پکڑ لو کہہ کر چلانے لگا کہ ان دونوں کو مار لو وہاں کسی کی سامرتھ نہیں تھی جو اسوقت ان دونوں کے سامنے جاوے جب کوئی سامنے نہیں رہا تو سری کرشن جی چھلانگ مار کر اس بلندی پر پہونچے جہاں کنس بیٹھا ہوا تھا انکو دیکھ کر کنس کانپنے لگا اور اسکے ہاتھ کو وہ آنکھ پھیر کے نہ دیکھ سکا تلوار کو ڈھونڈھا سامان کھو کر گھبرانے لگا سری کرشن جی نے جلدی اسکے سر پر ایک لات ماری کہ مکٹ دور جا پڑا پھر اسکے بال پکڑ کے اوپر سے نیچے پھینکدیا اور اپنا شریر بہت بھاری بنا کر اسکی چھاتی پر آپ کود پڑے کنس کے پران نکل گئے یہ حال راجہ کا دیکھ کر اسکے آٹھ بھائی مشٹر جیسے سری کرشن جی پر دوڑے تب بلدیو جی نے

اپنے ہل اور موسل سے آٹھوں کو ایک چھن ماتر میں مار ڈالا سری کرشن جی کنس کو مار کر ایسے کرودھ میں بھر گئے کہ کنس کے مر جانے پر بھی اسکو وہاں نہ چھوڑا اُسکے بال گھسیٹتے ہوے ہزاروں آدمیوں کے سامنے جمنا کے کنارے اسطرح لے آئے جسطرح سنگھ ہرن کو مار کر گھسیٹتا ہوا لیجاتا ہے اُسوقت متھرا واسی اور برج باسی لوگ تو بہت پرسن تھے مگر راج رنواس کے لوگ اتینت بھے مان جہاں تہاں چھپتے پھرتے تھے محلوں میں کہرام مچ رہا تھا کنس کے نوکر بھاگے بھاگے کوچہ و بازاروں میں چھپتے پھرتے تھے کہ یہاں بھی آن کر ہم کو دونوں بالک مار نہ ڈالیں جب سری کرشن جی کنس کے بال گھسیٹتے ہوے وہاں پہونچے جسکو کنس کہار نالہ سب متھرا باسی بولتے ہیں تو جمنا کنارے گھاٹ پر ذرا دیر آرام لیا کہ اس گھاٹ کا نام بسرام گھاٹ جب سے مشہور چلا آتا ہے اور شام کو جب آرتی وہاں ہوتی ہے تو روزانہ بہت رونق اس گھاٹ پر ہوا کرتی ہے اور سیروں پھول برسائے جاتے ہیں کنس کو گھسیٹتے ہوے اسلیے دور تک لے گئے کہ اُسنے اُنکے ماتا پتا کو بہت دکھ دیا تھا اور برسوں سے قید کیا ہوا تھا کنس کی رانیاں روتی ہوئیں رنواس میں سے دوڑیں کہ کرشن راجہ کو گھسیٹتے ہوے کہاں لے گئے جب وہ اُنکے پیچھے پیچھے دوڑی ہوئیں وہاں آئیں تو کنس کی شکل اور شریر کو دیکھ کر اُنھوں نے بہت بلاپ کیا اور کہا کہ پرمیشر کے بمکھ ہونے سے تمھارا یہ حال ہوا سری کرشن جی نے اپنے ماما کی رانیوں کو دھیرج دیکر سمجھایا کہ جیسے جیسے کنس نے ادھرم پرجا اور میرے ماتا پتا پر کیے ہیں میں نے اُسکے بدلے میں کچھ بھی ڈنڈ اُسکو نہیں دیا تم اسکا کریا کرم کرو میں تمھارے راجا کا بھانجا ہوں تمھاری ٹہل اور سیوکائی تن اور من سے کرونگا اُسوقت راجہ اوگرسین اپنے نانا ارتھات کنس کے پتا کو جو کنس کے بندھن میں تھے بلا کر کنس کا کریا کرم کرایا۔

اِتی سری برام کرت مہابھارت سے انوساسن پرب سری کرشن جی کا کنس کو مارنا چھیالیسواں ادھیاے۔

سینتالیسواں ادھیاے

سری کرشن جی کا بسدیو جی اور دیوکی اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راجگدی پر بٹھانا

سری کرشن جی نے اپنے ادمیوں کو بھیجا کہ ہمارے ماتا پتا کے پاؤں سے بیڑیاں کاٹ ڈالو میں اُنکے درشنوں کو آتا ہوں پھر دونوں بھائی اپنے ساتھیوں سمیت وہاں گئے دونوں نے ماتا پتا کے چرنوں پر سر رکھدیا جو بسدیو اور دیوکی جی کو اُسوقت جو آنند ہوا وہ برنن کرنا کٹھن ہے دونوں نے اپنے پتروں کو چھاتی سے لگا لیا ماتا نے کرشن جی سے یہ کہا کہ ہے لال بارہ برس تک میں نے تجھے ایک دفعہ بھی گود میں لے کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا نہیں کیا بھائی کنس نے جو دکھ دیے وہ سب آج سماپت ہوے سری کرشن جی نے ماتا سے کہا کہ میں ایسا ابھاگی پتر پیدا ہوا جو تم نے میرے کارن ایسے ایسے دکھ سہے پھر اپنے ماتا پتا کو راجہ اوگرسین کے پاس لے گئے وہ بہت آدر ستکار سے ملے اور سری کرشن بلرام جی کی بہت استت کر کے راجہ نے کہا کہ کنس اُدکٹ راچھسوں کو مارنا تمھارا ہی کام تھا سری کرشن جی نے راجہ اوگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کنس نے تمھارا ادھرم کیا کہ آپ کو راج گدی سے اُتار دیا اور آپ راجہ بن بیٹھا اب یہ راج گدی آپ انگیکار کیجیے راجہ نے خوش ہو کر کہا کہ راج گدی کے ادھکاری تو آپ ہیں میں تو برڈھ ہو گیا ہوں آپ اس گدی کو پوتر کیجیے سری کرشن مہاراج نے کہا

کو راجہ جدو کے بنس کو راجہ ججات نے سراپ دیدیا تھا مین بھی جدوبنسی ہون اسلیے مجھکو راجگدی پر بیٹھنا اچت نہین ہے آپہی راج کے جوگ ہین اور سب راج رنواس کے آدمیون کو بلاکر شبھہ لگن مین راجہ اوگرسین کو راج گدی پر بٹھا دیا سب نے انکی استت کی بہت سے متھرا باسی جو کنس کے ادھرم سے دوسرے گانون اور نگرون مین جا بسے تھے راجہ اوگرسین کی طرف سے ڈھنڈورا پٹوا کر سب کو بلا لیا اور متھرا کو ایسی شوبھا دی جیسی کہ بیکنٹھ کو اور سب کے آگے متھرا کی بہت مہما ن برنن کرکے کہا کہ یہان میرا جنم ہوا ہے یہ پری مجھے بیکنٹھ سے بشیش پریہ ہے

اتی سری پریم کرت مہابھارتے انوساسن پربے کنس کو مار کر اپنے ماتا پتا کو بندیگرہ سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راج دینا متھرا کی مہما ن برنن نام سینتالیسوان ادھیائے ۔

اڑتالیسوان ادھیائے

نند جی آدک برجباسیون کو برنداین بھیجنا اور اُن کا شوک

جب سری کرشن جی نے اپنے ماتا پتا کو بندیگرہ سے چھوڑا کر اوگرسین کو راج گدی پر بٹھایا تو بہت سا روپیہ اشرفی گہنا جواہرات لے کر نند بابا اور برجباسیون کے پاس دونون بھائی آئے اور نند جی کے پانون پر دونون نے سر رکھدیا نند جی نے دونون کو چھاتی سے لگا لیا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بابا مجھے کہتے ہوئے سنکوچ ہوتا ہے آپ نے گرگ رشی پروہت کا کہنا سچ نہ مان کر مجھے اپنا پتر جانا اور ایسی پریت سے مجھے پالا کہ مین کسی طرح آپ کی ٹہل سے ادھار نہین ہو سکتا مین نے آپ کے گھر رہکر بہت اپدرو مچایا تو بھی آپ نے چھما کی اب جسودا ماتا میرا انتظار دیکھ رہی ہونگی آپ سب برجباسیون کو لے کر وہان جاوین اور اچھی طرح سمجھا دین کہ مین جہان رہونگا تمہارا کہلاؤنگا یہ کہکر بہت سا روپیہ اور اشرفی و جواہر نند جی کے بھینٹ کیا اور برجباسیون کو بھی بہت کچھ دیا اور سب سے کہا کہ آپ برنداین جاوین اور مجھ سے ملتے رہین اب مین اپنی ماتا پتا کی ٹہل کچھ دن کرکے آپ سے ملونگا نند جی پتر پریم کے بشیبھوت یہ کٹھور بچن سنکر رونے لگے اور ایسے بیہوش ہوگئے کہ بات منہ سے نہین نکلتی تھی انھون نے سمجھ لیا کہ سری کرشن جی اب برنداین کو نہ جاوینگے نہ معلوم رادھا و للتا آدک سولہ ہزار گوپیون کا انکے برہ مین کیا حال ہوگا اپنے من ہی من مین سوچ بچار کرکے رونے لگے اور جب جسودا جی کا خیال آیا کہ وہ بغیر سری کرشن جی کے کیونکر اپنے پران دھارن کریگی تو پھر بیہوش ہوگئے اور سری کرشن جی کے برہ کا دکھ بچار کر انکے چرنون پر گر پڑے پکڑ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے تری لوکی ناتھ مین نے اگیان سے آپ کو اپنا بالک بسدیو جی کا پتر سمجھا تا آپ تو برھما جی کے بھی پتا مہ ہو دشٹون کے سنگھار کرنے کو آپ نے جنم لے کر مجھ کو بڑائی دی تم تو سچدانند پورن برہم سرب شکتیمان سنسار کے پیدا اور سنگھار کرنے والے ہو اب ایسا کرو جس مین تمھاری ماتا جسودا اور سولہ ہزار گوپیان جو تمھارے اوپر تن من دھن وارتی ہین وہ تمہارے برہ مین مر نہ جاوین مین تم کو یہان چھوڑ کر کس منھ سے برنداین مین جاؤن اور جب جسودا تمہارے دیکھنے کو بیاکل ہوکر بھاگی تو اسے کیا جواب دونگا اور سولہ ہزار گوپیان جو مچھلی کیطرح تڑپ رہی ہونگی ان کو کس طرح سمجھاؤنگا تب سری کرشن جی نے نند بابا کو بہت طرح سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ مین کچھ دن ماتا پتا کی سیوا کرکے برنداین مین آؤنگا اور سب سے ملونگا یہ کہکر بسدیو جی اور اوگرسین اور سکھاؤن سمیت نند جی کو تھوڑی دور پہونچا کر گھر چلے آئے نند جی اور برجباسیون کے برنداین پہونچنے پر جسودا جی اور گوپیون کو سری کرشن

جی کے نہ آنے سے جو شوک ہوا وہ برنن نہیں ہو سکتا۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب نند جی اور برجباسیوں کو برنداون روانہ کرنا اور جسودا جی اور گوپیوں کا شوک اٹھتالیسواں ادھیائے۔

انچاسواں ادھیائے

سری کرشن بلرام جی کا گرو سے بدیا پانا اور گرو کے پتر کو دھرمراج کے لوک سے لے آنا

بسدیو جی نے دونوں بھائیوں کا جگوپویت (جنیئو) اپنے کل کے انوسار کرکے ساندیپن सांदीपन پنڈت کے یہاں اوجین نگری میں بدیا دھیین (تعلیم علم) کے لیے بھیج دیا راستہ میں سداماں برہمن کو بھی آنہیں پنڈت جی کے پاس جاتا ہوا دیکھ کر انھوں نے اسکو اپنے رتھ میں بٹھا لیا اور گرو کے پاس پہونچکر بدیا پڑھنی آرمبھ کر دی سداماں نے ایک دن سری کرشن جی کا کلیوا (ناشتہ) آپ کھا لیا اور جھوٹ بولا کہ میں نے نہیں کھایا اس کارن سداماں دلدری ہوا چوسٹھ دن میں دونوں بھائیوں نے چاروں بید چھئوں شاستر اٹھارہ پران منتر جنتر بدیا راج نیت سبھا چاتری (علم مجلسی) وغیرہ سب کچھ سیکھ لیا تب تو گرو جی کو گیان ہوا کہ یہ دونوں لڑکے کوئی دیوتا ہیں منش دیہہ میں اتنی بدیا نہیں پڑھ سکتا بدیا پڑھ کر سری کرشن جی نے گرو جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ کی ٹہل تو ہم سے جیسا چاہئے نہیں بن آئی گرو دکشنا میں جو کچھ آپ چاہیں ہمارے بت انوسار مانگ لیں ساندیپن جی نے اپنی استری سے سارا حال کہا کہ یہ دونوں لڑکے منش روپ پرمیشور سے ساکھات وان ہیں ہم کیا انسے مانگیں انکی استری کو اپنے پتر کے ڈوب جانے سے بہت شوک رہتا تھا اسنے کہا کہ کسی طرح میرا پتر آجاوے تو میرا دکھ دور ہو پھر دونوں استری پرش ہاتھ جوڑکر بنتی کرنے لگے اور سارا حال سناکر اپنا پتر گرو دکشنا میں مانگا سری کرشن جی نے کہا کہ تمہارا پتر جو سمدر میں تمہارے ساتھ اشنان کرتا ہوا ڈوب گیا ہے اسکو میں لا دونگا یہ کہکر دونوں بھائی گرو جی کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر سوار ہو سمدر کے کنارے پہونچے سمدر نے برہمن روپ دھارن کرکے انکا پوجن کیا اور کہا کہ وہ لڑکا دھرم راج کے پاس پہونچا آپنے کرپا کرکے مجھے درشن دیئے اسلیے میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ پانچ جن دیت مجھ کو بہت دکھ دیتا ہے میرا دکھ نوارن کیجیے سری کرشن مہاراج نے اس دیت کو مارکر پنچ جن سنکھ لے لیا اور وہاں سے دھرم راج جی کے پاس پہونچے انھوں نے بڑا آدر ستکار دونوں بھائیوں کا کیا پنچ جنیہ سنکھ کا شبد سناکر سری کرشن جی نے بہت سے نرک نواسیوں کا ادھار کر دیا دھرم راج نے ہاتھ جوڑکر سری کرشن جی سے کہا کہ آپکے گرو کا پتر سمدر میں ڈوبا ہوا یہیں آیا ہوں کہ اسی بہانہ سے مجھکو آپکے درشن پراپت ہوئے وہ لڑکا یہ موجود ہے اسکو دھرم راج جی سے لیکر اپنی گرو پتنی (شاستر میں گرو کی استری) کو لا کر دیا وہ دونوں بہت پرسن ہوئے انکو یقین ہو گیا کہ یہ ساکھات پرمیشور ہیں پھر پرنام کرکے دونوں بھائی اپنے گرو اور گرو پتنی سے آگیا لیکر اپنے گھر آئے متھرا واسیوں نے منگلاچار منایا اور جسودا جی اور گوپیوں کا حال دریافت کرکے اودھو جی کو وہاں بھیجا کہ جسودا ماتا اور گوپیوں کو گیان اپدیش کرکے دھیرج دیویں اودھو جی گوپیوں کا پریم دیکھ کر اپنا سب گیان بھول گئے۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا جمپوری سے اپنے گرو کا پتر لانے اور بدیا سیکھنے کا برنن انچاسواں ادھیائے۔

پچاسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پانڈوون کے جگ مین جانا اور جراسندھ کا جدھ

بھیشم جی نے کہا کہ جب کنس کی رانیان جنکا نام استی و پراپتی تھا جراسندھ کے پاس جاکر روئین اور سارا حال اسکو سنایا تو جراسندھ ۲۳ کشونی دل اکٹھا کرکے متھرا پر چڑھ آیا سنتے ہین ایسا تھا کہ سری کرشن جی نے بڑے بڑے سردار اسکے چھین لئے کو مار گرایا ہے جب جراسندھ کی سینا سمندر کے سمان لہرین مارتی ہوئی متھرا کے قریب آن پہونچی تو متھرا نواسیون نے بیکل ہوکر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج جراسندھ بڑی بھاری سینا لے کر آیا ہے وہ بڑا اپدرو کریگا تب سری کرشن جی نے انکو سمجھا کر دھیرج دیکر راجہ اوگرسین سے کہا کہ آپ متھرا پوری کی رکشا کرین ہم دونون بھائی جراسندھ سے سنگرام کرینگے اور دو رتھ جو بہت اچھے شسترون سے بھرے ہوئے تھے جنمین چار چار گھوڑے جتے ہوئے تھے تیار کرا کے بلدیو جی سمیت اپنے اپنے رتھ پر سوار ہوکر متھرا کے باہر چلے آئے تب جراسندھ نے شام اور بلرام کو بغیر سینا کے یدھ کرنیکو آتے ہوئے دیکھا تو اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ تو نے اپنے ماما راجہ کنس کو مار ڈالا مین بڑا بلوان راجہ ہون مجھے اُسکے بدلے مارونگا نہین تو تو میرے سامنے سے چلا جا کہ تیری موہنی مورت دیکھکر میرے ہردے مین کرپا آجاتی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ اپنی استت اپنی زبان سے کرنا شورویرون کا کام نہین ہے جو کچھ بل مین ہے وہ کرم کر دکھا تب جراسندھ نے اپنی سینا کو آگیا دی کہ دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لو اسی دونون طرف سے شستر چلنے لگے سری کرشن جی نے جب اپنا سنکھ پانچ جنیہ بجایا تو ساری سینا جراسندھ کی بیکل ہوگئی انکا کلیجہ دہل گیا ڈھائی گھڑی مین سری کرشن و بلرام جی نے ۲۳ کشونی جراسندھ کی اپنے سارنگ دھنش اور ہل موسل سے مار ڈالی جراسندھ اکیلا رہ گیا اور بلدیو جی سے یدھ کرنے لگا انھون نے جراسندھ کو پکڑ لیا اور سری کرشن جی سے پوچھا کہ اگر آپ آگیا دیوین تو جراسندھ کو مار ڈالون سری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج ابھی اسکو نہ مارین چھوڑ دیوین جب کئی دفعہ بہت سی سینا لے کر آوے گا تو آخر مین اس کو مارونگا ابھی اس سے بہت کام اپنا باقی رہا ہے بلدیو جی نے سری کرشن جی کی آگیا انوسار جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا وہ بہت اُداس ہوکر روتا ہوا اپنی راجدھانی کو چلا گیا اور گھر جاکر اُس نے ارادہ کیا ہوکر چاہا کہ راج چھوڑ کر جنگل کو چلا جاؤن تب اُس کے بھائی بندھو راجاؤن نے جمع ہوکر اُس کو تسلی دے کر کہا کہ کیا ہوا جو ایک دفعہ ہار گئے آپ کی بابت ہم سب تمہارے ساتھ مل کر دونون بھائیون کو جیتا پکڑ لاوین گے بھیشم جی نے کہا کہ ہے یدھشٹر ۲۳ کشونی جراسندھ کی انھون نے دو گھڑی مین اپنے دھنش بان اور ہل موسل سے ختم کر دیے اور اچرج یہ ہوا کہ اتنی بھاری سینا جس مین لاکھون ہاتھی گھوڑے اور کیا شمار سپاہی تھے چار گھڑی مین بھسم کرکے ایسا مینہ برسایا کہ سب کی خاک بھی بہہ گئی یہ بھی معلوم نہ ہوا کہ ۲۳ کشونی اس میدان مین سنگرام کرکے مارے گئے -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کا پہلا یدھ ۲۳ کشونی کا مارا جانا پچاسوان ادھیاے -

اکیانوان ادھیاے

جراسندھ کا سترہ بار سری کرشن جی سے جدھ کرکے ہار جانا اور کال جمن کو مدد کے لیے بلانا

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی جراسندھ کو جیت کر اُسکی سینا کا مال و اسباب لوٹ کر متھرا پوری مین آئے تو استری پُرشون نے دونون بھائیون سے ادیہ پھولون کی برکھا کی اور راجہ اوگرسین کروڑون روپیہ کا مال و اسباب جراسندھ کا لیکر بہت خوش ہوئے گھر گھر اسی کا چرچا ہو رہا تھا کہ دونون بھائیون نے ۲۳ - کشونی دل دو گھڑی مین جیت کر متھرا کا میدان صاف کر دیا تھوڑے دنون پیچھے جراسندھ اپنے بھائی بند راجاؤن کو جمع کرکے ۲۳ - کشونی لے کر پھر متھرا کو روانہ ہوا اور پھر دونون بھائیون نے اُسی طرح دو تین گھڑی مین ساری سینا جراسندھ کی مار ڈالی اور جب وہ اکیلا رہ گیا تو سری کرشن و بلرام جی کے سامنے سے بھاگ گیا اور سب مال اسباب اُسکا دونون بھائیون نے راجہ اوگرسین کے خزانہ مین داخل کیا اسیطرح سترہ دفعہ جراسندھ بہت سی سینا - ۲۳ - ۲۳ - کشونی جمع کرکے آیا اور دونون بھائیون نے ساری سینا اُسکی مار ڈالی تب تو اُسکو بہت فکر ہوئی کہ اب کیا کرون ایک دن نارد جی جراسندھ کے پاس گئے جراسندھ نے سترہ بار ہار جانے کا ذکر کرکے نارد جی سے کہا کہ کسی طرح مین سری کرشن و بلرام جی کو ایک دفعہ جیت لون تو میرا کلیجہ ٹھنڈا ہو اُنھون نے کہا کہ کال جمن کابل کا راجہ تیری سہاے کے لیے سینا لے کر آوے تو دونون بھائیون کو تو جیت سکیگا اور جراسندھ کے کہنے سے نارد جی نے کال جمن کو جراسندھ کا سندیسا سُنا کر اُسکو سمجھا دیا کہ تم بھی جراسندھ کی سہاے کے لیے اپنی سینا لے جا کر متھرا پوری کو گھیر لو کال جمن جراسندھ کا نام سُنکر راضی ہو گیا اور اُس نے بہت سی سینا اکٹھی کرکے متھرا کو روانہ کر دی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے نوساسن پرب سترہ بار جراسندھ کا سری کرشن و بلرام سے جدھ کرنا اور ہار جانا اکیانوان ادھیاے -

باونوان ادھیاے

دوارکا پوری بنا کر جبا سیونکو پہونچانا اور کال جمن کا راجہ مچکند کی درشٹی سے بھسم ہونا

سری کرشن جی نے بلرام جی سے صلاح کی کہ کال جمن تین کروڑ سینا لے کر آیا اور دوسری طرف سے ۲۳ - کشونی جراسندھ لاویگا ایک سے لڑینگے تو دوسرا متھرا کو لوٹ لیگا اس لیے ایک اور بستی پوری یہان سے کسی قدر فاصلہ پر بنا کر متھرا نواسیونکو آبسان آباد کرین اُنھون نے اِس صلاح کو پسند کیا سری کرشن جی نے سمدر کو یاد کرکے اگیا دی کہ بارہ جوجن پرتھی پچھم مین خالی کر دو ہم بسوکرمان جی سے وہان قلعہ بنوا دینگے اور نگر بسا دینگے جب سمدر نے آگیا انوسار زمین خالی کر دی تو بسوکرمان کو اگیا ہوئی کہ اُس جگہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل اور راج دربار ہمارے لیے اور بہت عمدہ شیش محل اور راج سبھا راجہ اوگرسین و بسدیو جی کے لیے جُدا جُدا اور متھرا نواسیون کے لیے علیحدہ علیحدہ مکان جس مین سب سامان گرہستی کا رکھا ہوا ہو ابھی طیار کر دو جیسا بیکنٹھ ناتھ نے فرمایا بسوکرمان نے ویسا ہی نگر بنا دیا ۱۰۰

شہر کے چارون طرف فصیل کنگورہ دار اور باغ کنوے تالاب حوض محلون مین علیحدہ علیحدہ اور سب قسم کی سواریان
وبرتن کپڑا غرض جن آدک سے پوری کو بھر دیا جیسا کہ سب طرح سے طیار ہوگیا تو جوگ مایا کو اگیا ہوئی کہ راتون رات سب
متھراباسیون کو دوارکا پوری مین سوتا ہوا پہونچادو جب راجہ سے آدیکہ سب متھراباسی وہان پہونچ گئے اور سمندر کی
آواز کان مین پہونچی تو سب نے اسطرح سے نیا استہان دیکھکر سری کرشن جی کی مہان بچاری اور کسی نے یہ بھید نہ جانا کہ
ساٹھ سو کوس راتون رات کیونکر آگئے سب نے اپنے مکان رتن جٹت سب سامان سمیت دیکھے جیسے کہ کوئی نئے نگر مین
جاکر سیر کرتا ہو اسیطرح سب متھراباسی اُس ادبہت پوری کی شوبھا اور سمندر کی لہرین دیکھکر بہت خوش ہوے ادہر کال جمن
کو جسطرح سری کرشن جی نے درشن دیا اُسکا حال سنو کہ بلدیو جی کو متھرا مین چھوڑکر سری کرشن جی جتنی روپ سے کال جمن کے
سامنے بغیر سواری اور شستر دن کے ہوئے اُسوقت کال جمن کی سینا میدان مین کھڑی تھی جب کال جمن نے سری کرشن جی
کا دیس سروپ دیکھا جو نارد جی سے سنا تہا تو ایسی موہنی صورت پر عاشق ہوکر سنگرام کرنا اچھا نہ جانا اور اپنی سینا سے کہا
کہ کوئی شخص ہتھیار نہ چلاوے مین بھی اپنی سواری کو چھوڑکر ایسے مہاپرش کو دیکھونگا اسی وقت سواری سے اترکر کال جمن نے کہا اور
مین تمکو پکڑلونگا آگے آگے سری کرشن جی اور پیچھے پیچھے کال جمن یہ کہتا ہوا چلا کہ یادون کا کام بہاگنے کا ہے تم تو ہتھیار
ساتھ لئے ہو کر جنگ کرو سری کرشن جی اسیطرح بہت دور تک بہاگتے چلے سپاہی اُسکی سینا کے بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے گئے
باقی فوج متھرا مین رہی آخر ایک پہاڑ کے اوپر چڑھکر اُسکی گپہا مین جہان راجہ مچکند دیوتاون سے بر پاکے سوتا تہا سری کرشن
جی وہان پہونچے اور اپنا پیتامبر اُسکو اوڑھا کر آپ ایک کونے مین چھپ گئے کال جمن نے راجہ مچکند کے لات ماری اور کہا
کہ مین نے سنا تہا کہ تم بڑے شور بیر ہو آخر پیٹھ دکھا کر اپنی دوڑ بہاگ آئے جو یہان پیتامبر اوڑھکر لیٹے اور لات کے
لگتے ہی راجہ مچکند جاگا اور اُسکی درشٹی کال جمن کے اوپر پڑی وہین وہ بہسم ہوگیا راجہ پریکشت نے پوچھا کہ مہاراج راجہ مچکند
کیونکر راج محل چھوڑکر پہاڑ کی گپہا مین سونے کے لیے گیا اور کس کارن سے مچکند کی درشٹی پڑتے ہی کال جمن بہسم ہوگیا مجہے
اُسکا سارا احوال سنائیے شکدیو جی نے کہا کہ راجہ مچکند تریتا یُگ مین راجہ اچھواک (اکشواک) کے کل یعنی سورج بنس مین جنما تہا وہ
[illegible] کا پوتا ماندھاتا کا بیٹا چکرورتی راجہ ہوا اُسوقت مین دانون اور راکہسون نے بر پاکر دیوتاون کو سورگ سے
نکال دیا تہا راجہ اندر نے اپنی سہاے کے لیے راجہ مچکند کو بلایا اور مچکند نے دانون کو جیتکر دیوتاون کو انکا راج دلا دیا
بہت برسون تک اس سنگرام مین اٹہانے سے راجہ مچکند نے چاہا کہ گہر جاکر کچہہ دن آرام سے سوؤن دیوتاون نے کہا کہ تمکو ہماری
سہاے کے لیے یہان آئے بہت دن ہوگئے اب کوئی پرش تمہارے گہر کا باقی نہین رہا سب مر گئے تب مچکند نے کہا کہ آپ
مجہکو اچہی جگہ ایکانت کی بتلا دیجئے کہ وہان جاکر سورہون دیوتاون نے گپہا کا بتلایا اور یہ بر دیا کہ جو کوئی تمکو
جگاوے گا وہ تمہاری درشٹی سے بہسم ہو جاویگا تم نے ہمارے کارن بہت دکھ سہا اِس لیے تم کو سری بہگوان کے درشن
اِسی پہاڑ مین ہونگے یہہ شکدیو دیوتاون کا بچن پورا کرنے کو سری کرشن جی کال جمن کو وہان لے گئے اور بہسم کرا دیا
اور پہر راجہ مچکند کو درشن دے کر آپ اُسی وقت متھرا مین جا موجود ہوئے اور بلرام جی کو سارا احوال سنا کر کہا کہ تین کروڑ
سینا کال جمن کی متھرا کے باہر پڑی ہے اور جراسندھ بھی آیا چاہتا ہے کال جمن کا مال لوٹ لینا چاہیے دونون بہائی رتہون پر
سوار ہوکر متھرا سے باہر نکلے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا کال جمن کی مار کر اُسکا مال و اسباب لوٹ کر متھرا کو چلے اتنے ہی
مین جراسندھ بھی بہت سی سینا لیکر آگیا بلرام جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ جراسندھ کو سترہ بار ہمنے پراجے کیا

ابکی دفعہ نارد جی کا بچن پورا کرنے کو ہم اور تم اُسکے آگے سے بھاگ جاوین تو اُسکا فکر رفع ہوگا اور وہ خوش ہو جاویگا نارد جی کا بچن پورا ہو جاویگا یہ کہکر دونون بھائی اپنے رتھ چھوڑ کر پیادہ پا جراسندھ کے آگے سے بھاگے اور پرورشن گر جو متھرا سے بہت دور دکھن دشا مین ہی وہان تک چلے گئے اور جراسندھ اُنکے پیچھے پیچھے ہو لیا جب یہ دونون بھائی پہاڑ پر چڑھ گئے تو جراسندھ نے یہ خیال کرکے کہ اُن کو پہاڑ سمیت جلا دو چارون طرف پہاڑ کے لکڑیون کا انبار کرکے آگ لگا دی اور آپ اپنی فوج سمیت متھرا چلا آیا اور شہر کو خالی دیکھ کر جتنے راج محل راجہ اوگرسین کے تھے سب کو مسمار کرا دیا اور جے کا باجا بجاتا ہوا اپنے مگدھا دیش کو چلا گیا وہان سری کرشن جی نے آگ بھسم ہوتے پہاڑ کو بجھا کر سرسبز کر دیا اور بلرام جی سمیت پل بھر مین دوارکا جا پہونچے جراسندھ کو اسلئے نہین مارا کہ اُس سے اور بہت کام لینے تھے

اِتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب سری کرشن کا آگے سے بھاگ کر پرورشن پہاڑ پر جانا اور راجہ مچکند کی درشٹی سے کال جمن کا بھسم ہونا۔ باونوان ادھیاے

ترپنوان ادھیاے

رکمنی جی کا بیاہ اور بلرام جی کا جدھ کرکے دنت بکر اور جراسندھ کو جیتنا

بھیشم جی نے کہا کہ اے راجہ اب رکمنی جی کو جسطرح سری کرشن نے بیاہا اُسکا برنن کرتا ہون کہ راجہ بھیشمک بدربھ دیش کا راجہ کُنڈن پور مین راج کرتا تھا رکمنی جی نے جو ساکشات لکشمی جی کا اوتار تھین اُسکے یہان جنم لیا پنڈتون اور جوتشیون نے جنم پتر لکھکر راجہ سے کہا کہ سری بھگوان کو رکمنی بیاہی جاویگی اُسکے پیچھے نارد جی رکمنی جی سے کہہ گئے کہ تم کو سری کرشن جی بر لینگے اور اُنکی سندرتائی کا بہت سا برنن کرکے چلے گئے کہ سری کرشن اور بلدیو جی دونون بھائیون کے سمان سنسار مین کوئی پُرش یا کوئی راجا خوبصورت نہین ہے اُسی دن سے رکمنی جی کو سری کرشن کا دھیان ہوا جب بیاہنے جوگ ہوئین راجہ بھیشمک نے اپنے پانچون پترون اور منتریون کو اکٹھا کرکے بیاہ کا ذکر کیا تو رکم اگرج عرف رکمیا بڑے بیٹے نے کہا کہ رکمنی کا بیاہ چندیری کے راجہ سسپال سے کرنا چاہیے اور رکم کیس اُسکے چھوٹے بھائی نے کہا کہ سری کرشن جی سے رکمنی کا بیاہ کرنا اُچت ہے راجہ بھیشمک نے رکم کیس کی صلاح پسند کی اور سری کرشن جی کی بہت تعریف (اُستت) کی رکمیا نے جو سری کرشن جی سے بیر رکھتا تھا کرشن جی کو کچھ نہ گنا اور سسپال کے پاس ٹیکا بیاہ کا برہمن کے ساتھ بھیجدیا راجہ نے بڑے بیٹے کے پرتکول اُسوقت کچھ نہ کہا پرنت وہ یہی چاہتا رہا کہ سری کرشن کو رکمنی بیاہی جاوے جب سکھی سہیلیون سے رکمنی جی کو معلوم ہوا کہ سسپال برات لیکر آتا ہے تو من مین بہت اُداس ہوکر ایک برہمن کو چٹھی لکھکر دی کہ سری کرشن جی کے پاس دوارکا مین جلدی پہونچا وے جب برہمن چٹھی لیکر دوارکا مین سری کرشن جی کے پاس پہونچا تو چٹھی کو پڑھتے ہی دارک رتھبان سے رتھ لیا اور اُسی برہمن کو ساتھ لیکر سری کرشن جی کُنڈن پور روانہ ہوئے ادھر بلبھدر جی کو خبر ہوئی اُنکو معلوم تھا کہ سسپال راجہ شال وجراسندھ وغیرہ راجاؤن کو ساتھ لیکر بڑی دھوم سے برات کُنڈن پور لیکے گیا ہے وہ راجہ اُگرسین کی آگیا سے دو چھوہنی (اکشوہنی) سینا ساتھ لے سری کرشن جی سے راستہ مین آن ملے اور جس دن سسپال برات لیکر آیا سری کرشن جی بھی کُنڈن پور مین جا پہونچے شہر مین اُن دونون بھائیون کے آنیکی دھوم مچی سری کرشن اور بلرام جی

شہر کی شوبھا اور سسپال کی سینا دیکھتے ہوئے اپنے استھان پر آ گئے رکم اگرج نے اپنے پتا سے پوچھا کہ سری کرشن اور بلرام کو کس نے بلایا وہ یہان آتے ہین ضرور اپدرو کرینگے اور یہی حال سسپال و جراسندھ وغیرہ راجاؤن سے رکم اگرج نے جاکر کہا انمین سے جراسندھ بولا کہ سترہ بار تیئیس تیئیس کشونی سینا میری ان دونون بھائیون نے مار ڈالی اٹھارھوین بار میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ان دونون بھائیون کا پراکرم مین جانتا ہون جب اسنے سسپال سے یہ بات کہی تو سسپال کو بہت فکر ہوا مگر رکم اگرج نے کہا کہ وہ گاے کے چرانے والے راجاؤن کی سار کیا جانین تم ان سے اتنا کیون ڈرتے ہو مگر سسپال کو جراسندھ کے کہنے سے بہت ہی فکر ہو گیا دوسرے دن برات کی تیاری ہونے لگی اور چار گھڑی دن رہے رکمنی جی کو اشنان کرا کے دلہن بنا کر دیبی جی کی پوجا کرانے کو راجہ بھیشمک نے بھیجا ادھر جراسندھ آدک کی صلاح سے راجہ سسپال نے پچاس ہزار شوربیر رکمنی جی کے ساتھ کر دیے کہ ایسا نہو کرشن جی انکو ہر لیجا دین جب رکمنی جی دیوی کا پوجن کر کے راج مندر کو چلین اور سری کرشن جی کا دھیان کیا کہ ابتک نہین آئے پھر کونسا وقت ایسی فرصت کا ملیگا جو مجھ کو اپنے ساتھ لے جاوینگے اور جب بیاہ ہو گیا تو پھر مین کیا کرونگی اس سوچ بچار مین رکمنی جی تھین کہ ایک سکھی نے کہا کہ وہ سامنے سے سری کرشن مہاراج کا رتھ چلا آتا ہے جسپر گرڑ جی کی دھجا بہت اونچی لگی ہوئی ہے یہ سنتے ہی رکمنی جی اتی پرسن ہو کر گھونگھٹ منہ سے اٹھا کر اس طرف دیکھنے لگین انکی مادھری چتون کو دیکھ کر سنگ کے سپاہی بیہوش سے ہو گئے اتنے ہی مین سری کرشن جی موہنی سروپ سے آن پہونچے اور سکھی سہیلیون کے جھنڈ مین رکمنی جی کے پاس اپنا رتھ پہونچا دیا ہزارون سکھی جو رکمنی جی کے ساتھ تھین سری کرشن جی کی موہنی مورت کو دیکھ کر آشکت ہو گئین اور رکمنی جی سری مہاراج کے درشن کر کے پھولی انگ مین نہین سماتی تھین جیسے اپنا ہاتھ رکمنی جی نے سری کرشن جی کی طرف بڑھا دیا ویسے ہی سری کرشن جی نے انکا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور سنکھ بجا کر رتھ وہان سے اڑایا جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر دس بارہ کوس پہونچے تب سنگ کے سپاہی ہوشیار ہوے اور اکٹھے ہو کر ان کے پیچھے دوڑے ادھر راجہ سسپال نے سنا کہ سری کرشن جی دیوی کے مندر سے رکمنی جی کو لے کر بھاگ گئے اس نے دنت بکر اور جراسندھ آدک راجاؤن سے جو برات مین آئے تھے سب حال کہا وہ سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر انکے پیچھے دوڑے اور من مین بہت پچھتائے کہ کہ ہمارے سامنے کرشن جی رکمنی کو اسطرح لے گئے - وہان بلدیو جی اپنی سینا کو طیار کیے سری کرشن جی سے مل گئے ادھر سے یہ راجا بہت سی سینا لے کر وہان جا پہونچے رکمنی جی کو اس وقت بڑا سوچ پرگٹ ہوا سری کرشن جی نے انکو گھبرایا ہوا دیکھ کر دھیرج دیا اور اپنے گلے سے رتن جٹت ہار اتار کر ان کو پہنا دیا اور رتھ اڑائے ہوے چلے ادھر سے دنت بکر اور جراسندھ بھی اپنی سینا لے کر آ پہونچے اور للکار کر کہا کہ رکمنی کو لے کر کہان بھاگے جاتے ہو ہم بھی آن پہونچے ہین یہ سنکر بلدیو جی اپنی سینا لے کر ان سے یدھ کرنے لگے اور رکمنی جی کو مارے ڈر کے کانپتا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی اپنا رتھ ایک طرف کھڑا کر کے سنگرام کا تماشا دیکھنے اور رکمنی جی کو دھیرج دینے لگے بلدیو جی نے جب دیکھا کہ بہت سی سینا دنت بکر اور جراسندھ کے ساتھ ہے اور ہماری سینا تھوڑی ہے تو آپ اپنا ہل موسل لے کر شترون کی سینا کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان کھیتی کو کاٹ کر زمین پر بچھا دیتا ہے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا شترون کی مار کر دھرتی پر بہا دی جب دنت بکر اور جراسندھ اکیلے رہ گئے تب لاچار ہو کر دونون بھاگ گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رکمنی جی کو ہر لیجانا اور بلدیو جی کا دنت بکر اور جراسندھ کی سینا کو جیت لینا ترنپوان ادھیاے

چوٗنوان ادھیاے

رکم اگرج کا کرودھ کرکے ایک اکشونی سینا ساتھ لیجانا اور سری کرشن جی سے جدھ کرکے پکڑا جانا

جب جراسندھ اور دنت بکر دونوں راجا ہار کر سسپال کے پاس پہونچے تو سب حال اُسکو سنا کر کہا کہ سری کرشن نارائن کا اوتار ہی اُسنے مجھے سترہ بار بڑی بڑی سینا سمیت جیت لیا اب تم گھر چلے چلو اور رکمنی کا دھیان چھوڑ دو تب سسپال بہت شرمندہ ہوا کہ اُسکی بھاوج نے پہلے ہی منع کیا تھا کہ تم کنڈن پور مت جاؤ وہاں سری کرشن جی رکمنی جی کے ساتھ بواہ کرینگے اور تم کو پچھتانا پڑیگا وہی بات ہوئی اتنے میں رکم اگرج نے بھی سارا حال سُنا وہ ایک اکشونی سینا ساتھ لیکر سری کرشن جی کے پیچھے دوڑا اور جلدی کرکے وہاں پہونچگیا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ رکم اگرج سے آپ جدھ کیجیے اور اپنا رتھ ایک طرف لیجا کر کھڑا کر دیا رکم اگرج نے سری کرشن جی سے کہا کہ تم برج کی گوپیوں کا دہی اور دودھ چرا چرا کر کھاتے رہے ہو آج تمھارا پراکرم دیکھونگا کہاں جاتے ہو مجھ سے جدھ کرو یہ کہکر تیروں کی برکھا کرنے لگا سری کرشن جی اُسکے تیروں کو کھیل ہاتھ کاٹنے لگے اور بلدیو جی اُسکی سینا سے جدھ کرنے لگے جب رکم اگرج شستر چلاتا ہوا سری کرشن جی کے پاس پہونچگیا تو سری کرشن جی کے اوپر کھڑگ لیکر دوڑا آپ نے رتھ سے کود اُسکو پکڑ لیا اور چاہتے تھے کہ اُسکا سر کاٹ لیں رکمنی جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جیسے بلدیو جی آپ کو پیارے ہیں ایسے ہی رکم اگرج میرا بھائی مجھے پیارا ہی یہ اگیانی آپ کی مہما نہیں جانتا ہی اسکو چھوڑ دیجیے تب سری کرشن جی کے اشارہ سے دارک تھبان نے رکم اگرج کی ڈاڑھی مونچھ اور سر مونڈ ڈالا اور سات چوٹی اُسکے سر پر رکھدیں اور اپنے رتھ سے باندھ دیا بلدیو جی نے ساری سینا رکم اگرج کی اسطرح بدہنس کرڈالی جیسے ہاتھی کنول کے بن کو روند ڈالتا ہی اور سری کرشن جی کے پاس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے اپنے سالے کو داس بنا کر اُسکے سر پر سات چوٹی رکھدیں اب اُسکو سنسار میں منھ دکھانے سے لاج آویگی اس کی استری تمھاری سلہج بھی رکمنی کو شراپ دیگی ایسے رشتہ داروں پر کرپا کرنی چاہیے اب اُسکو چھوڑ دیجیے بھائی کے کہنے سے سری کرشن جی نے اپنے سالے کو چھوڑ دیا بلدیو جی نے رکمنی جی کو بہت سمجھایا کہ تمھارے بھائی نے اچھا نہیں کیا شام سندر کا اس میں کچھ دوش نہیں ہی جب رکمیا کو چھوڑ دیا تو وہ بہت لجائے شرما کے کنڈن پور سبھا میں نہیں گیا بھوج کٹ نگر بسا کر کنڈن پور کے پاس جا رہا اور اپنے بردار کو بھی وہاں بلا لیا اور سری کرشن جی اور بلدیو جی سمیت رکمنی کو لیکر دوارکا میں پہونچے وہاں گھر گھر منگل چار ہونے لگے اور سب کو رکمنی جی کے لانے کی بڑی خوشی ہوئی۔

اِتی سری برہم کرت مہابھارتے انوساسن پربا رکم اگرج کا سری کرشن جی سے جدھ کرنا اور گرفتار ہوکر بلدیو جی کی آگیا انوسار چھوٹ کر بھوج کٹ نگر میں آباد ہونا۔ چوٗنوان ادھیاے۔

پچپنوان ادھیائے

رکمنی جی کا بواہ سری کرشن جی سے اور پردمن جی کا جنم

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر دوارکا مین پہونچے تو رکمنی جی کی سندرتائی دیکھ کر کہ ساکشات لکشمی جی کا سروپ ہین سارا رنواس اور جدونبسیون برکھن نبسیون کی استریان بہت پرسن ہوئین اور راجہ اوگرسین نے اتی پرسن ہوکر بواہ کی طیاری کری جب راجہ بھیشمک رکمنی جی کے پتا کو معلوم ہوا کہ رکمنی جی کا بواہ دوارکا پوری مین ہوا گیا تو وہ بہت خوش ہوا کہ اسکی کامنا یہی تھی اُسنے سب سامان بواہ کا اور بہت سا دھن ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی نالکی سجا کر اپنے پروہت کے ساتھ سب سامان راجہ اوگرسین کے پاس روانہ کیا دوارکا پوری کو خوب سجایا گیا اور وہ منڈپ سنہری رچا گیا جسکو اندرادک دیوتا دیکھ کر پرسن ہوتے تھے جب یہ سامان بواہ کا دوارکا مین پہونچ گیا تو راجہ اوگرسین نے بسدیو اور دیوکی جی کی صلاح سے اُنکا بواہ کل ریت انوسار کردیا بہت سے راجہ مہاراجہ اس بواہ کا آنند دیکھنے دوارکا مین آئے اور بڑی دھوم سے سری کرشن اور رکمنی جی کا بواہ ہوا جاچک اور منگتا لوگون کو اتنا دھن دیا گیا کہ وہ اجاچک ہو گئے پھر سب راجاؤن کو ہاتھی گھوڑے رتن جواہر دے کر بدا کردیا دور دور تک اس بواہ کا سماچار دیشون مین پھیل گیا دوارکا پوری مین نت نئے آنند بدھائی ہونے لگی رکمنی جی سے پردمن جی بہت خوبصورت اور بڑے بلوان پیدا ہوئے سمبر اُسر جو پردمن جی کا شترو تھا وہ اُنکو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن پیچھے زچا خانہ سے اٹھا لے گیا اور سمدر مین پھینکا پاہری اچھا سے مچھلی اُنکو نگل گئی پھر وہ مچھلی جال مین پھنس کر سمبر اُسر کی رسوئی گھر مین پہونچی وہان اُسکے پیٹ سے پردمن جی نکلے اور سمبر نے نادانستہ اُن کو مایاوتی ایک استری کو جو اُسکے بھنڈار کی مالک تھی پالنے کو دیدیا جب پردمن جی بڑے ہوئے تو سمبر اُسر سے جدھ کرکے اور اُسکو مار کے مایاوتی سمیت اڑن کھٹولے مین سوار ہوکر رکمنی جی کے مندر مین آئے رکمنی جی نے اُن کو دیکھ کر کہا کہ میرا بیٹا جو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن بعد کوئی چورا لے گیا تھا ایسی ہی صورت کا تھا اُسی وقت سری کرشن جی بھی وہان آگئے اور پردمن جی نے اپنے ماتا پتا کے چرنون مین سر رکھا اور مایاوتی نے سارا حال سُنایا تب سری کرشن اور رکمنی جی نے اپنا بیٹا پاکر دونون نے اُنکو پیار کیا اور مایاوتی سے اُنکا بواہ کردیا پچپن ۵۵ ادھیائے دسم اسکندھ سری بھاگوت مین لکھا ہے کہ پردمن جی کام دیو کا اوتار اور مایاوتی رتی اُسکی استری تھی مہادیو جی کی کرپا سے کام دیو اور رتی کا سنجوگ پردمن اور مایاوتی کے روپ مین ہوا —

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب رکمنی جی کا بواہ اور پردمن جی کا حال - پچپنوان ادھیائے —

چھپنوان ادھیائے

سوائے رکمنی جی کے ست بھامان جامونتی کالندری متر بندا شیبیا بھدرا لچھنا آٹھ رانیون سے سری کرشن جی کا بواہ ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ رکمنی جی سے بواہ کرکے سری کرشن جی نے جامونتی اور ست بھامان سے بواہ کیا ان دونون کے بواہ کا

حال موسل پرب مین مفصل لکھا جاویگا جو تھی کالندی ارتھات جمنا جی سورج دیوتا کی پتری مہاراج کی پٹ رانی ہوئین
اُنکا بواہ اسطرح ہوا کہ جب سری کرشن جی پانڈون سے ملنے اندرپرست (دلّی) مین گئے جسکا ذکر سبھا پرب مین ہوا تو ایکدن
سری کرشن جی وارجن دونون شکار کھیلنے جمنا کنارے گئے سری کرشن جی تو ایک درخت کے نیچے شکار کھیل کر جا بیٹھے اور ارجن
جل پینے جمنا مین گئے وہان کیا دیکھا کہ جل مین ایک سنہری منڈپ کے نیچے پرم سندر کنیان بیٹھی ہوئی تپ کر رہی ہے ارجن
نے اُس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کارن یہان بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو تب جمنا جی نے کہا کہ مین سورج دیوتا کی پتری ہون
اور سری کرشن جگنّاتھ کے کارن تپ کرتی ہون کہ وہ مجھ کو بر ملین ارتھات میرا بواہ اُنکے ساتھ ہو ارجن نے سری کرشن
جی سے جاکر کہا اور وہ وہان گئے جمنا جی نے اُنکی استُت کرکے پرارتھنا کی کہ اپنے پتا کی آگیا سے یہان تپ کرتی ہون کہ آپکی
داسی ہوکر رہون سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا تم میرے ساتھ چلو جمنا جی نے کہا کہ جب تک دھرم سے بواہ نہو مین
آپ کے ساتھ نہین جا سکتی اُسی وقت سورج دیوتا اپنے دیو روپ سے وہان آئے اور کنیادان کرکے جمنا جی کو سری کرشن
جی کے سپرد کیا سری کرشن جی اُنکو رتھ پر سوار کرکے اندرپرست مین لے آئے اور چار مہینے دلّی (اندرپرست) مین رہکر پھر
دوارکا مین جمنا جی کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہان راجہ اوگرسین نے جمنا جی کا بواہ سری کرشن جی سے کل ریت انوسار کردیا
اب متربندا پٹ رانی کا برتانت سنو کہ سری کرشن جی کی پھوا راج دیوی نام جو اُجین کے راجہ کو بیاہی گئی تھی اُسکی پتری
متربندا جب بیاہنے جوگ ہوئی تو راجہ نمرسین اور اُسکے بھائی بھیمر نے سوئمبر رچکر راجاؤن کو سوئمبر مین بلایا سری کرشن جی کی
موہنی مورت سانولی صورت ایسی تھی کہ جو کوئی استری یا پرش دیکھتا تھا موہت ہوجاتا تھا اور دیش دیش مین اُن کی
سُندرتائی اور شورویر ہونے کی دھوم ہوگئی تھی جب سے جراسندھ کو سترہ بار جیت لیا تھا متربندا بھی اُن کے سروپ پر
موہت ہوکر اپنے جی سے چاہتی تھی کہ اُن کی پٹ رانی ہووے سری کرشن جی اُسکے ہردے کی بھگتی کو بچار کر رتھ پر سوار ہو
سوئمبر مین آن پہونچے جب سوئمبر مین دیش دیش کے راجا اکٹھے ہوگئے متربندا اپنی سکھی سہیلیون سمیت جے مال ہاتھ مین
لےکر آئی اور اُسنے سب راجاؤن کو دیکھ کر سری کرشن جی کے گلے مین جیمال ڈالدی تو دُرجودھن نے راجہ نمرسین و بھیمرسین
آدک اُسکے بھائیون سے کہا کہ سری کرشن تمھارے ماما کا بیٹا تمھاری کنیا ان بواہ کر لیجاویگا تو جگت مین ہنسی ہوگی وہ اِس
بات کو سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کرین ارجن کے اشارے سے سری کرشن جی نے متربندا کا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور سوئمبر
سے چلدیے بہت سے راجا جو وہان موجود تھے شستر لےکر یدھ کرنے کو طیار ہوگئے اور سری کرشن جی کا رتھ راستہ مین گھیر لیا
اُنھون نے اکیلے سب راجاؤن کو اُنکی سینا سمیت اپنے سارنگ دھنش سے ایسا مارا کہ اُن کو بھاگتے ہی بن آئی سری کرشن
جی سب کو جیت کر متربندا کو دوارکا مین لے گئے بسدیو جی اور راجہ اوگرسین نے اُنکا بواہ متربندا سے موافق اپنی ریت اور ۵۷
رسم کے بڑی دھوم سے کردیا اب ستیا پٹ رانی کے بواہ کا برتانت سنو کہ نگن جت راجہ اجودھیا کی کنیان ستیا پرم سندر
جب بواہنے جوگ ہوئین تو راجہ نے یہ پرن کیا کہ جو پرش ایک دفعہ مین سات بیلون کو ناتھ لیوے اُس سے ستیا کا
بواہ کرونگا یہ بیل بہت اونچے اور موٹے تازے بڑے زبردست تھے ایک بیل کو ناتھنا بھی کسی شورویر کا کام نہ تھا جب
راجہ نے سوئمبر رچا اور دیش دیش کے راجہ جمع ہوے تو ارجن کو سینا سمیت ساتھ لیکر سری کرشن جی بھی راجہ نگن جت
کے یہان پہونچے راجہ نے اگوانی (استقبال) کرکے سری کرشن جی کو اپنے راج محل مین اوتارا اور بیدھ پرکار سے آپ کی
استت کری ستیا نے جب سری کرشن جی کو دیکھا تو وہ اُنکے سروپ پر موہت ہوگئی اور اُسکو یہ کامنا ہوئی کہ چاہے ساتون

بیل ناتھے جاوین یا نہ ناتھے جاوین مین سری کرشن جی کی داسی ہو چکی سوئمبر کے دن جب بہت سے راجاؤن سے یہ کام نہ ہو سکا اور کتنے ہی راجاؤن کو اُن بیلون نے اپنے سینگون سے گھایل کر دیا تب سری کرشن جی نے اپنے سات روپ بنا کر ساتون بیلون کو ایک دم سے ناتھ کر ٹکڑا کر دیا نگن جت نے اپنی پُتری کا بیواہ سری کرشن جی سے کر دیا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی دہیز مین دے کر دوارکا کو بھیج دیے اور راجاؤن کو بہت ناگوار ہوا اُنھون نے راستہ مین سری کرشن جی کو گھیر لیا سری کرشن جی کی آگیا سے ارجن نے سب راجاؤن کو مار کر بھگا دیا اب بھدرا پٹ رانی کا برتانت سنو راجہ سکرت کے ۳۲۷ نگر کے راجہ نے اپنی پُتری بھدرا کا سوئمبر رچا بہت سے راجا وہان پہونچے سوئمبر مین سب راجاؤن کو دیکھ کر بھدرا نے سری کرشن جی کے گلے مین جیمال پہنا دی وہ بڑی دھوم سے بھدرا کو بیواہ کر دوارکا مین لے آئے اسیطرح لچھمنا بھدر دیش کے راجہ کی پُتری کو سوئمبر مین سے لے آئے تب بھی بہت سے راجاؤن نے راستہ مین آن گھیرا اور ارجن نے سب کو مار کر بھگا دیا۔ (آٹھون پٹ رانیون کی کتھا)

اِتی سری آم کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کی پٹ رانیون کے نام اور بیواہ کا برنن چھپنوان ادھیاے ۔

ستاونوان ادھیاے

بھوماسُر اور مُردیت کو مار کر سولہ ہزار ایکسو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بیواہ ہونا

پراگ جوتش پور مین نرکاسُر جسکو بھوماسُر بھی کہتے ہین بڑا بلوان دیت رہتا تھا پہلے اُسنے دیوتاؤن کو جیت کر ادتی ماتا کے کنڈل لے لیے اور پھر راجہ اندر کو جیت کر اُنکا چھتر جو اندراسن پر لگا رہتا تھا لے لیا اُسنے سولہ ہزار ایک سو کنیاان راجاؤن دھرداروں کی زبردستی چھین کر اپنے قلعہ مین جمع کین اُسکا یہ ارادہ تھا کہ جب بیس ہزار ہو جاوینگی تب ایک دن سب سے بیواہ کر کے اُنکے ساتھ عیش کرونگا جب اُن کنیاؤن نے بہت دکھی ہو کر سری کرشن جی سے پرارتھنا کی کہ سوا آپکے ہمارے اِس بندھن سے چھڑانے والا کوئی نہین ہے اُنکے ہردے کی کامنا پوری کرنے کو ستیہ بھاما جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ بیکنٹھ مین چلو وہان سے کلپ برکش لا کر تمھارے مکان مین لگا دونگا وہ خوشی سے ساتھ ہولین تب آپ گرڑ پر مع اُنکے سوار ہو کر بھوماسُر کے قلعہ مین پہونچے اور اُسکو جگا کر کہا کہ ہم سے جنگ کر و بھوماسُر نے پہلے مُر دانو کو بھیجا اُسکو سری کرشن جی نے اُسکی سینا سمیت سودرشن چکر سے مار ڈالا تب سے آپ کا نام مُراری ہوا پھر بھوماسُر جنگ کرنے کو آیا اُسکو بھی سینا سمیت مار ڈالا اور پھر وہان گئے جس جگہ سولہ ہزار ایک سو کنیاان قید تھین اُن کو درشن دے کر کہا کہ تم اپنے اپنے پتا کے یہان چلی جاؤ ہم تم کو آرام سے پہونچا دونگا اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہم تو رات دن آپکے چرنون کا دھیان کرتی ہین کہ آپ کی داسی ہو کر رہین پتا کے یہان جاوینگی تو وہ بھی ہم کو کسی پُرش کے ساتھ بیواہ دینگے آپکے بشیش سنسار مین کون راجہ ہے تب سری کرشن جی نے اُن کی کامنا پوری کرنے کو عمدہ عمدہ پالکیون مین سوار کرا کے سب کو دوارکا بھیج دیا اور آپ بیکنٹھ مین جا کر کلپ برکش گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لائے اور دوارکا مین پہنچا کر ستیہ بھاما جی کے محل مین لگا دیا اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے راجہ اوگرسین نے اُنکا بیواہ کر دیا دسم اسکندھ کے بیاسیؤین ادھیاے مین لکھا ہے کہ بھوماسُر پانچ سر رکھتا تھا جب اُسکو مار ڈالا تب بھگدت اُسکے پوتے کو راج تلک کر دیا اُسنے ساٹھ ہاتھی

سفید رنگ سری کرشن جی کو بھینٹ (نذرانہ) مین دیے ❊
اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھوماسر او مُرنام دیت کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بیاہ کرنا ستانوان ادھیاے

اٹھانوان ادھیاے

سری کرشن جی کے بنس کا اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیون کے محلون مین رہنے کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانی سری کرشن جی کی اُنکی سیوا رات دن اپنے اپنے محلون مین کیا کرتی تھین نارد جی کو اچنبھا ہوا کہ کرشن چندر اتنی رانیون کے یہان کسطرح رہتے ہونگے ہر ایک کے محل مین جاکر اُنھون نے دیکھا کہ سری کرشن جی موجود ہین کسی محل مین اشنان کرتے کسی مین بھوجن پاتے کسی کے ساتھ باتین کرتے کوئی محل کرشن جی سے خالی نہین دیکھا تب مایا مین موہت ہوکر ترلوکی ناتھ کے چرنون مین گرے اسکا حال مفصل آئندہ لکھا جاویگا ہر ایک رانی کے دس دس پُتر اور ایک ایک پُتری ۱۶۱۰۸۰ - ایک لاکھ اکسٹھ ہزار اسی پُتر اور ۱۶۱۰۸ - سولہ ہزار ایک سو آٹھ پُتری ہوئین پھر پوتے و بھائی اور بھائیون کے بیٹے پوتے کسی بنس کے اتنے سنتان (اولاد) نہین ہوئی جتنی سری کرشن بھگوان کے ہوئی (۹۱) ادھیاے دسم اسکندھ)

آٹھون پٹ رانیون کے پُترون کے نام یہان لکھے جاتے ہین

(۱) رکمنی جی کے پردمن جی - بھدر چارو - چارو - بھارو - چارو چندر - چارو ودشن - چارو دیھ - چارو گپت - سوچارو سودیشن - وچارو - چارومتی نام کنیان -

(۲) ست بھاما کے - بھان مان - پر بھانو - پرتی بھانو - بھانو - چندر بھانو - سو بھانو - سر بھانو - سور بھانو اتی بھانو - برہد بھانو -

(۳) جامونتی کے - سامب - پرو جت - ستر گپتو - وردھ - سومتر - سہسر جت - ست جت - برتو - وجی - بسوبان - وسوبان -

(۴) کالندی کے - سورت - بھدر - درش - سوباہو - شانت - پورن ماس - سوبک - سر - کوی - برکھ -

(۵) شیبیا نے ناگن جتی) بیر - چندر - سوشین - چترگ - بیگوان - برکھ - ام - سنکو - بسو - کنتی -

(۶) لچھمنا کے - پرگھوش - گاتر - سنگھرام - گاترون - اہوجت - مہاشکت - سہا - اوجا - اپراجت -

(۷) متر بندا کے - برک - گندھی - کردھن - مہانس - نردھن - دھی - ہرش - پادن - انناد - انل -

(۸) بھدرا کے - سنگرام جت - برہت سین - سُور - پرہرن - اری جت - جے - سبھدر - وامہ - آیو - ستیک -

پردمن جی کے پُتر انرودھ جی ہوے اُن کے بیٹے بجر نابھ ہوے جنکو راجہ جدھشٹر نے اندر پرستھ اور متھرا کا راج دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کے بنس کا حال - اٹھانوان ادھیاے -

بھدر سیا کا نام ناگنجتی بھی ہے ... سنسکرت مین لکھا ہے ...

انٹھوان ادھیاے

رکموتی دختر رکمیا کا بواہ پردمن جی سے اور رکمیا کا مارا جانا بلدیو جی کے ہاتھ سے

رکمنی جی کے بھائی رکم اگرج نے جب سنا کہ پردمن انکا بھانجہ پیدا ہوا ہی تو اپنے گھر مین صلاح کر کے رکم اگرج نے اپنی بیٹی (دختر) رکموتی کا بواہ پردمن جی سے کرنے کو رکمنی جی کو بھوج کٹ نگر مین بلایا اور سوئمبر کرنے کی اچھا سے اور راجاؤن کو بھی بلوا بھیجا یا جب سوئمبر مین سب راجا اکٹھے ہوئے تو رکموتی نے پردمن جی کو بہت خوبصورت دیکھ کر جیمال پہنادی اور رکم اگرج نے شاستر کے انوسار پردمن جی کا بواہ رکموتی سے کر کے بہت سادان وجہیز دیا راستہ مین جب کہ رکمنی جی پردمن اور رکموتی کو دوارکا لیجانا چاہتی تھین اسوقت بہت سے راجاؤن نے گھیر لیا پردمن جی نے سنگرام کر کے سب کو بھگا دیا اور دوارکا مین پہونچکر بڑی دھوم سے ناچ رنگ کیے بسدیو جی نے بہت سادان پن خیرات کیا پردمن کے رکموتی سے انردھ جی پیدا ہوئے جوتشیون نے کہا کہ یہ بالک بڑا پرتاپی ہوگا سیتن مین ایک استری ایسکے روپ پہ شکست ہو کر اسکو کھینچ بلاویگی اور پھر یہ بالک اپنی دلہن سمیت گھر آجاویگا جب انردھ جی بڑے ہوئے تو رکم اگرج نے اپنی پوتی کا بواہ انردھ جی سے کرنا چاہا اور تلک دوارکا مین بھیجا سری کرشن جی اور بلرام راجہ اوگرسین سے آگیا لے کر بڑی دھوم سے برات لائے اور بواہ انردھ جی کا بہت اچھی طرح ہوا رکم اگرج نے اپنے مِتر راجاؤن کو بھی اس بواہ مین بلایا تھا راجہ بھیشمک نے سری کرشن جی سے کہا کہ بواہ ہو چکا ہی آپ دوارکا پدھارین رکم اگرج کے مِتر راجہ جو یہان آئے ہوئے ہین آپ سے بیر بھاؤ رکھتے ہین سری کرشن جی نے رکمنی جی سے یہ حال کہا - اور رکمنی جی نے اپنے بھائی رکم اگرج سے کہا - اسنے کہا کہ مین اور راجاؤن کو ابھی بدا کر دونگا بھاوی بڑی بلوان ہی اتبک تو اس بواہ مین سب طرح کشل رہی پرنت نیچ بدھی راجا جو سری کرشن جی سے بگڑے تھے انھون نے رکمیا سے کہا کہ تم نے اتنا دھن دہیز مین دیا کرشن و بلرام کی آنکھون مین کچھ بھی نہ سمایا یہ دونون بھائی بڑے ابھمانی ہین رکمیا کو بھی پچھلی باتین یاد آئین جو رکمنی جی کے بواہ مین سسپال سے ناتہ کرنے کا ارادہ رکمیا نے کیا تھا اور اسکی درد شا سری کرشن جی نے کر کے چھوڑ دیا تھا سب نے یہ صلاح کی کہ بلدیو جی سے چوسر کھیلین اور انکو ہرا دین - یہ مشورہ کر کے بلدیو جی سے کہلا بھیجا کہ راجاؤن نے چوسر کھیلنے کو آپ کو بلایا ہی وہ راجاؤن کی سبھا مین گئے سب نے ظاہر داری سے انکا آدر بھاؤ کیا مگر دل مین حسد و بغض بھرا ہوا تھا چوسر بچھائی گئی اور داؤ لگانا شروع ہوا بہت سا روپیہ بلدیو جی سے رکم اگرج اور اس کے مِتر راجاؤن نے جیت لیا تو رکمیا نے ابھمان سے کہا کہ تم سب روپیہ ہار گئے اب کاہے سے کھیلو گے اور کلنگ دیش کے راجہ نے بھی یہی کہا کہ ہنسی ہنسی مین اڑا دیا بلرام جی نے کہا کہ مین دس کروڑ روپیہ ابکے داؤ پر لگاتا ہون لیکن تم کپٹ (فریب و دغا) کرتے ہو ایسا تم کو نہین چاہیے ایسا نہو کہ مجھے کرودھ آجاوے یہ کہکر پھر چوسر کھیلنے لگے یہ بازی بلدیو جی جیتے تو سب راجا ملکر ادھرم سے کہنے لگے کہ رکم اگرج دس کروڑ کی بازی جیتے بلدیو جی نے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو اور سب اکٹھے ہو کر جھگڑا کرنا چاہتے ہو اور ادھرم کرتے ہو مجھے کچھ پروا نہین اگر تم جیتے ہو تو یہ روپیہ موجود ہی لے لو یہ کہکر وہ سب روپیہ اسکو دیدیا پھر ایک ارب روپیہ کی بازی لگائی وہ بھی بلدیو جی جیتے سب راجا اسی طرح جھوٹ بولکر کہنے لگے کہ رکم اگرج یہ بازی بھی

جیتے اُسوقت بلدیوجی کو کرودھ ہوا اور رکم اگرج نے ہنسکر کہاکہ بلدیوجی تم سچ کہنے سے کیون کرودھ کرتے ہو تم نے اپنا جنم گوالون مین گائے چراتے ہوے بیت کیا تم راجاؤن سے جوا کھیلنا نہین جانتے ہو جوا کھیلنا اور شترون کو جیتنا راجاؤن کا دھرم ہی آکاش بانی یعنی دیودوت نے آکاش سے کہاکہ بلدیوجی ست کہتے ہین پھر بھی یہ بچن رکم اگرج کا سُنکر بلدیوجی نے اپنا کرودھ شانت کردیا اور سات ارب کی تیسری بازی پھر کھیلنے بیٹھ گئے بلدیوجی اُسکو بھی جیت گئے مگر راجاؤن اور رکم نے وہی ادھرم کی بات کہی جیسے کہ پہلے سے کہتے رہے تب بلدیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ چاہے ہماری بھاوج (رکمنی جی) بُرا مانے یا بھلا مانے مین تجھ ادھرمی کو ڈنڈ دونگا یہ کہکر بلدیوجی نے ایسے زور سے اپنا ہل رکم اگرج کے سر مین مارا کہ وہ مرگیا کلنگ دیش کا راجہ جو بہت ہنس رہا تھا بھیبت (خوف زدہ) ہوکر بھاگنے لگا اُسکو پکڑ کر مُکا مارکر سارے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور راجہ جو بلدیوجی کو ہنس رہے تھے کسی کی ناک اور کسی کا مُنھ اور کسی کے ہاتھ مارے گھونسے اور لگون سے توڑ ڈالے کچھ بھاگ کر اپنا پران بچالے گئے بلدیوجی کرودھ مین بھرے وہان سے اُٹھکے سب روپیہ اپنے قبضہ مین کرکے سری کرشن جی کے پاس آئے اور سارا حال اپنے بھائی و بھاوج کو سنایا اُنھون نے رکم اگرج کا ادھرم سمجھکر بلدیوجی سے کچھ نہ کہا پرنت وہان ٹھہرنا اوچت نہ جاناکہ راجہ بھیشمک نے پہلے ہی کہدیا تھا دولھا دولھن کو ساتھ لے کر باجے بجاتے دوارکا مین پہونچے اور سارا حال بسدیوجی اور راجہ اوگرسین کو سُنایا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پردُمن جی کے بواہ کا آنند اور چوسر کھیلنے مین ادھرم کرنے سے بلدیوجی کا رکم اگرج آدک راجاؤن کو مارنا پھر دوارکا کو جانا اُنسٹھوان ادھیاے۔

ساٹھوان ادھیاے

بانا سُر کے یہان اوکھا کا پیدا ہونا اور سری کرشن کے پوتے انرودھ پر آسکت ہونا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ انرودھ جی کے پیدا ہونے پر جوتشیون نے جو کہا اُسکا پھل کیا ہوا اور وہ کون استری تھی بھیشم پتا جی نے کہاکہ ہے راجن یہ کتھا اوکھا چرتر بہت روچک (دلچسپ) کتھا ہی تم نے خوب یاد دلائی مین سارا حال اوکھا اور انرودھ جی کا تم کو سُناتا ہون برھما جی کے پتر کشیپ اُنکے پتر ہرن ناکش हिरण्य कश्यप اور ہرن کشیپ हिरण्याक्ष ہوئے ہرناکش کی بیٹی پرھلاد بھگت اُنکا پتر بیروچن اور بیروچن کا راجہ بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آجتک سنسار مین کھیلا چلا آتا ہی جسکے یہان جاکر سری بھگوان نے باون روپ دھارن کرکے تین چرن پرتھی مانگی راجہ بل کا بڑا پتر باناسُر مہابلی اور ست وادی اور بڑا دھرماتما ہوا جوکہ سرونت پور مین برہم چرج دھارن کرکے راج کرتا تھا اور شیوجی کا پرم بھگت تھا مہادیوجی اور پاربتی جی اُسپر بہت کرپا کرتے تھے اور وہ اُنکو طرح طرح کے باجے بینان مردنگ آدک بجاکر پرسن کیا کرتا تھا ایک سمین شیوجی کا تپ کرکے اُنسے بر پایا کہ کوئی دیوتا اُسے جیت نہ سکے اور ہزار بھجا اُسکی ہوجاوین جیسے سہسر بازو راجا کی ہوئین شیوجی نے ہزار بھجا ہوجانے کا بردے کر یہ بر دیا کہ دیوتا تجھے نہین جیت سکینگے پرنت کرشن اوتار پرتھی کا بھار اُتارنے کو ہوگا اُنکا پوتا تجھے جیت لیگا اور جب تیرے مندر کی دھجا آپ سے گر جاوے تب تو سمجھ لیجیو کہ تیرا شترو پرگٹ ہوا جب شیوجی کی کرپا سے بہت ساہلی باناسُر ہوگیا تو وہ ہزار بھجا ہلانے لگین اور کوئی بلوان اُس سے جدھ کر نہین سکتا تھا

اسیلیے باناسُر کو ابھلاکھا رہتی تھی کہ مین کسی سے جُدّھ کرون ایک سمین وہ شیوجی سے جُدّھ کرنے کیلاش پربت پر پہونچا تب اُنھون نے کہا کہ تجھ سے سنگرام کرنے والا سنسار مین پرگھٹ ہوا چاہتا ہے اُس سے جُدّھ کیجیو وہ تیرا ابھمان کھنڈن کردیگا باناسُر نے شیوجی کی دی ہوئی دھُجا اپنے مندر پر کھڑی کردی اور اُسکے گھر اوکھا نام بیٹی خوبصورت وحسین پیدا ہوئی اُسکو بڑے لاڈ وچاو سے باناسُر نے پالا جب بڑی ہوئی تو کیلاش پر پاربتی جی کے پاس بدیا سیکھنے کو باناسُر پہونچا آیا پاربتی جی نے اوکھا سے کہا کہ سپنے مین ایک پُرش پر تو اشکت ہوجاویگی اور وہ سوتا ہوا تیرے پاس آجاویگا کچھ دن مین پاربتی جی سے بدیا سیکھ کر اوکھا اپنے پتا کے پاس آگئی اور اپنی سکھی سہیلیون مین رہنے لگی جب وہ بواہنے جوگ ہوئی تو اُسنے رات کو سپنا دیکھا کہ ایک پرم سُندر پُرش سانولی صورت موہنی مورت سے وہ باتین کرتی ہے اور اُسکے سروپ پر موہت ہوگئی جب اُسکی آنکھ کھُلی تو اُسکو پاربتی کا بچن یاد آیا اُسنے چترریکھا اپنی سہیلی سے سب حال سپنے کا کہا کہ جو تو میرے پیارے پُرش کو مجھ سے ملادے تو منھ مانگا دھن تجھ کو دون اور اپنے پرم پیارے بر کی کامنا مین رات دن سوچ کرتے کرتے بہت دُبلی ہوگئی تب چترریکھا نے اُس سے سارے چنھ (نشان) پوچھ کر کہا کہ جو سنسار مین سروپ وان راجا ہین اُنکے چتر (تصویر اور شبیہ) کھینچکر دکھاتی ہون تو بتلادے کہ تیرا پیارا اُنمین سے کونسا پُرش ہے اسطرح چترریکھا نے کئی راجاؤن کے چتر اوکھا کو دکھائے اخیر مین سری کرشن جی کو بہت سروپ وان سوچ کر اُنکی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھائی تب اوکھا اُنکے چتر کو دیکھ کر آنکھون مین پریم کے آنسو بھر کر بولی کہ ایسا ہی میرا پیارا ہے پرنتو اِس صورت سے ملتا ہوا ہے یہ نہین ہے تب چترریکھا نے پردمن جی اور انرودھ جی اُنکے پُتر کی تصویر دکھائی اوکھا نے انرودھ جی کی شبیہ دیکھ کر کہا کہ اِس پُرش نے سپنے مین میرا من ہر لیا ہے سچ بتا یہ کون ہے تب چترریکھا نے اُنکا حال ظاہر کیا کہ سری کرشن چندر دوارکا کے راجا کا پوتا ہے اوکھا نے کہا کہ کسی طرح اِس من ہرنے والے پُرش کو مجھ سے ملادے چترریکھا نے کہا کہ سودرشن چکر دوارکا کی رکھوالی کرتا ہے وہان جانا اتی کٹھن ہے پرنتو تیرے کارن مین جتن کرتی ہون یہ کہکر چترریکھا وہان سے اُڑکر دوارکا پوری پہونچی پرنتو سودرشن چکر کے بھے سے اندر نہین جاسکتی تب اُسنے نارد جی کا دھیان کیا وہ پرگھٹ ہوگئے چترریکھا نے اُنسے صلاح پوچھی کہ کس طرح دوارکا مین جاکر اوکھا کا منورتھ پورن کرون نارد جی نے کہا کہ سادھو بیشنو کی بھیکھ سے تو دوارکا مین چلی جا چترریکھا نے نارد جی کی استت کی وہ انکو ڈنڈوت کرکے بیشنو روپ سے دوارکا مین پہونچی اور رات ہوجانے پر جس راج محل مین انرودھ جی سوتے تھے وہان پون روپ ہوکر پہونچی دیو جوگ سے اُسوقت انرودھ جی سپنے مین اوکھا کو دیکھ کر اُسکے سروپ پر موہت ہوگئے اور پریم کی باتین کر رہے تھے اُنکے سنہری چھپر کھٹ کو محل سے اُٹھاکر اوکھا کے محل مین لیگئی وہان اوکھا چترریکھا کا انتظار دیکھ رہی تھی اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی چترریکھا نے کہا کہ تیرے چت چور کو پلنگ سمیت لے آئی ہون تو دیکھ لے کہ وہی ہے اوکھا نے چادر کا پلہ منھ سے ہٹاکر انرودھ جی کے درشن کرلیے اور چترریکھا کے پانون مین گر کر کہا کہ تو نے بہت بڑا کام کیا سنسار مین کوئی بستو ایسی نہین ہے جو اُسکے پرتُ اُپکار (معاوضہ و بدلہ) مین تجکو دون چترریکھا نے کہا کہ ہے راج پُتری سنسار مین اُپکار کے سمان کوئی بستو نہین ہے اب تم اپنے پران پیارے کو جگاکر منورتھ سدھ کرو مین پھر آونگی یہ کہکر چترریکھا وہان سے چلی آئی اور اوکھا آنند ہرکھ اور مود سے (خوشی و خرمی سے) پھولی نہ سماتی تھی بار بار انرودھ جی کے مُکھاربند کو دیکھتی تھی اور پاربتی جی کے بچن یاد کرکے اُنکی بنتی کرتی تھی پھر سوچ سمجھ کر بین بجانے لگی اُسکی جھنکار سُنکر انرودھ جی جاگ پڑے اور اچنبھے سے چارون طرف دیکھنے لگے کہ سپنے مین جس سے باتین پریم اور نود

(محبت اور خوشی) کی کرتا تھا اسکو پرتکش دیکھ رہا ہون مین سپن مین ہون یا جاگتا ہون پھر چیتن (ہوشیار) ہو کر اُٹھ بیٹھے اور اوکھا سے مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے پران پیاری تم کون ہو اور مجھے یہان کیونکر لے آئی ہو اوکھا نے مسکرا کر شرم سے کچھ جواب نہ دیا تب انرودھ جی نے ایکانت کا سمان بچار کر اوکھا کو ہاتھ پکڑ کر اپنے پلنگ پر بٹھا لیا اور پریم پریت کی باتین کرکے گندھرب بواہ کرلیا اور پھر انرودھ جی نے اپنے سپن کا حال اور اوکھا نے اپنا سپنا کہکر چترریکھا کا سارا حال سنایا اور دونون سورہے -

اتی سری ہرکرت مہابھارتے انوساسن پربا اوکھا کا انرودھ جی پر آشکت ہوکر چترریکھا سے کہنا اور اسکا انرودھ جی کو سوتے ہوئے لیجانا ساٹھوان ادھیاے

اکسٹھوان ادھیاے

انرودھ جی کا جدھ بانا سُر سے اور اُن کا گرفتار ہوجانا سری کرشن جی اور شیو جی کا جدھ

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہونی امر کے سامان آپ سے آپ نمایان ہوجاتے ہین جب انرودھ جی اوکھا کے پاس پہونچے تب وہ دھجا بانا سُر کے مندر کی گرپڑی اور اوکھا نے انرودھ جی کو اپنے مکان مین چھپا کر رکھا رات دن اسسے چوسر وغیرہ کھیلتی اور نئے نئے تماشے دکھا کر پرسن رکھتی جب اوکھا نے محل سے باہر نکلنا چھوڑ دیا تب دروازے کے محافظون نے اسکا سبب دریافت کرنے کو محل کے اندر کا حال سکھی سہیلیون سے پوچھنا شروع کیا اور انکو معلوم ہوگیا کہ کوئی نوجوان آدمی اوکھا کے پاس رات دن رہتا ہے اسلیے اوکھا باغ کی سیر کو بھی نہین نکلتی چوکیدارون مین سے ایک نے بانا سُر کو خبر کردی اسنے دیکھا تو دھجا بھی گری پائی تب بانا سُر نے آپ دبے پانون اوکھا کے محل مین جاکر انرودھ جی کو دیکھا اور واپس آنکر اپنے استر شستر لیکر اپنے شورسیرون کو آگیا دی کہ اوکھا کے مکان کو چارون طرف سے گھیرلین اسوقت اوکھا نے انرودھ جی سے سارا حال کہا انرودھ جی نے کہا کہ تم بھے مت کرو مین بانا سُر کو اسکی سینا سمیت مارونگا اور آپ ہاتھ پانون دھو آچمن کر منتر جپنے لگے اسکے پربھاو سے ایک پتھر بہت بھاری وہان آنکر پڑا جو بصورت گرز (بجر) تھا انرودھ جی اسکو ہاتھ مین لیکر باہر نکلے اور بہت سی سینا کو اُس بجر سے مار ڈالا بہت سے بھاگ گئے بانا سُر سے جدھ ہوا اسنے دیکھا کہ یہ شورسیر لڑکا ہتھیارون سے نہین جیتا جا دیگا تب شیو جی کی ناگ پھانس اسنے انرودھ جی پر ڈالکر انکو پکڑ لیا انھون نے شیو جی کی مہمان کو سرپر دھارن کرکے اسکا اپمان نہین کیا اور آپ بندھ گئے اور بانا سُر ان کو پکڑ کر لیگیا تب اوکھا روتی ہوئی اپنے پتا کے پاس گئی اور پاربتی جی کا بچن سنا کر پتا سے کہا کہ انکو چھوڑ دو بانا سُر نے اسکند دہ اپنے بیٹے سے کہا کہ تم اپنی بہن کو سمجھا کر میرے سامنے سے لیجاو اسکند دہ نے اوکھا کو سمجھا کر اسکے مکان مین بھیجدیا انرودھ جی کو بانا سُر نے قید کرلیا نارد جی نے پہلے بانا سُر سے جاکر کہا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پوتا ہے تم انکا پرتاپ دیکھتے ہو بانا سُر نے کہا کہ مین انسے نہین ڈرتا ہون نارد جی نے دوارکا مین جاکر سری کرشن جی سے سارا حال انرودھ جی کا کہا اور انھون نے راجا اوگرسین کو یہ حال سنایا جب سے انرودھ جی کو چترریکھا اٹھا کر لے گئی تھی اس دن سے رکمنی جی اور پردمن آدک سب کو بہت شوک ہورہا تھا راجہ اوگرسین نے بلدیو جی کو بلا کر کہا کہ بانا سُر شیو بھکت بڑا پرتاپی راجھس ہے تم بہت سی سینا لیجاو سری کرشن جی تو گرڑ جی پر سوار ہوکر جاتے ہین تم سینا لیکر جلدی پہونچ جاؤ سری کرشن جی پردمن جی کو ساتھ لیکر گرڑ پر سوار ہوکر پہونچے اور بلدیو جی بارہ کشونی سینا ساتھ لیکر چلے اور راستہ مین بانا سُر کا جو قلعہ یا گانون آیا

اُسکو لوٹھا لیا اور پھونک دیا اسطرح سرونت پور مین جب نارائنی سینا پہونچی تو باناسُر نے بھی اپنی سینا جُدھ کے لیے بھیجی اور پہر خوب جُدھ ہونا آرنبھ ہوا باناسُر نے نارد جی سے سری کرشن جی کا پرتاپ سُنا ہوا تھا اُسنے شیو جی کی اُپاسنا کرکے آودہن منتر (بلانے کا منتر) جپا۔ شیو جی مہاراج اپنے بھگت کی رکشا کے لیے اپنی سینا بھوت پریتون کی لے کر نادیے پر سوار ہو سرونت پور शोणितपुर مین آئے باناسُر نے شیو جی کی استت کی اور سری کرشن و بلرام جی سے کہلا بھیجا کہ دھرم جُدھ کرو ایک شور بیر دوسرے سے جُدھ کرے شیو جی سری کرشن جی سے اور ساتکی جی باناسُر سے بلرام جی اور کوکھانڈ منتری اسکندھ اور چار دیکھن کُنبھ کرن دوسرا منتری اور سانب اسیطرح جوڑی سے جوڑی جُدھ کرنے لگی شیو جی نے پناک دھنش پر برہم بان چلایا سری کرشن جی نے سارنگ دھنش اُٹھا کر اپنے تیرون سے شیو جی کے برہم بان کو کاٹ ڈالا تب مہادیو جی نے ایسا بان چلایا کہ آندھی چلنے لگی سری کرشن جی نے اپنے تیر سے اُسکو روک دیا پھر شیو جی نے اگن بان چلایا پرنتو بن چندر نے پانی برسا کر اُسکو ٹھنڈا کر دیا اور دوسرے بان سے اگن پرگٹ کر دی اُسنے شیو جی کی سینا کو جلانا شروع کیا شیو جی نے اپنے بان سے بہوت پریتون کی سینا کو جلنے سے بچا لیا اسی طرح بہت دیر تک پرسپر جُدھ ہوتا رہا شام کارتک جی اور پردمن جی کا اور سری کرشن جی کے تیرون کا باناسُر کے منترین اور اُسکے تیرون سے خوب جُدھ ہوا آخر باناسُر کی سینا کو پراجے ہوئی تب باناسُر سری کرشن جی سے بچے بھیت ہو کر بھاگا اُسکی ماتا نے جب یہ حال سُنا تو وہ اُسکی رکشا کے لیے دوڑی اور ننگی بدن شیام سندر کے سامنے چلی گئی دوارکا دھیش مہاراج نے جو باناسُر کے پیچھے دوڑے جاتے تھے اور اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تھا اُسکی ماتا کو ننگے سر روتے ہوئے آتا دیکھ کر اپنے نیتر بند کر لیے کہ پرائی استری کو ننگا دیکھنا شاستر کے برودھ ہے اتنے ہی مین باناسُر بھاگ کر اپنے قلعہ مین چلا گیا اور باناسُر کی ماتا کو سری کرشن جی کے آدمیون نے سامنے سے ہٹا دیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن و شیو جی کا جُدھ باناسُر کا بھاگ کر قلعہ مین جانا اکسٹھوان ادھیاے۔

باسٹھوان ادھیاے

باناسُر کا ہار جانا اور شیو جی کا اُسکو ساتھ لے جا کر سری کرشن جی سے چھما کرانا انرودھ اور اوکھا کا بواہ

باناسُر ایک اکشونی سینا اپنے ساتھ لے کر جُدھ کرنے کو قلعہ سے باہر نکلا اور سری کرشن جی کے سامنے آ کر کہنے لگا کہ مین ابتک نہین تھکا ہون تم سے جُدھ کرونگا تب سری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے اُسکی ہزار بھجا (ہزار بازو) اسطرح کاٹ ڈالین جیسے کسان اپنے کو ہاڑے سے برکش کی ڈالیان چھانٹ دیتا ہے تب باناسُر مہادُکھی شیو جی کی شرن گیا اور اُنکے چرن پکڑ کر بہت استت کی شیو جی نے اپنے بھگت کی رکشا کے لیے سری کرشن جی کی سینا پر تکھم جُر (مہاتپ) چھوڑا جسکے تین سر اور تین لال لال ڈراونی آنکھین اور چھ ہاتھ تھے اُسنے نارائنی سینا اور اُسکے سیناپتی پردمن جی و ساتکی جی آدک کے شریرون مین ایسا اثر کیا کہ سب کانپنے لگے اور بدن اُنکا جلنے لگا سری کرشن جی نے سیتل جُر کو چھوڑا اُسنے تکھم جُر کو

روک کر ٹھنڈا کر دیا اور بکھم جر کو ایسا دبایا کہ اسکو پران بچانے کٹھن پڑ گئے بکھم جر سری کرشن جی کے چرنون مین آنکر گرا اور بہت استت کرکے اپنے پران کی رکشا چاہی سری کرشن جی نے اسکو آگیا دی کہ آیندہ میرے بھگتون کو کبھی دکھ نہ دینا جو پرش اس سنباد کو سنین یا سناوینگے انکو پیرا مت دیجیو تو شیو جی کے پاس جا تیرا اپرادھ چھمان کیا - بکھم جر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ ایسا ہی ہوگا تب سری کرشن جی نے سیتل جر کو آگیا دی کہ تم بھی شانت ہو جاؤ دونون جر سری مہاراج کو ڈنڈوت کرکے بدا ہو گئے تب باناسر کو شیو جی لیکر سری کرشن جی کے پاس بیٹھ استت کرتے ہوے آئے اور اسکا اپرادھ چھمان کرایا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کلیان داتا شیو جی آپ مین اور مجھ مین کچھ انتر نہین ہے جو تمہارے بھگت ہین مین انپر سدا انگرہ کرتا ہون مین نے پرہلاد بھگت کو بر دیا تھا کہ تیرے بنس کی رکشا کرتا رہونگا جدپے آپ باناسر کا اپکار نہین بھی کرتے تو بھی مین اسکو نہ مارتا اسنے ابھمان کے بشیبھوت ہوکر مجھ سے جدھ کیا آپ کے کہنے سے مین نے چھمان کی اب اسکو چتربھجی روپ کرکے آپ کا پارکھد بناتا ہون آپ کی سیوا مین رہا کرے گا شیو جی مہاراج پرسن ہوکر دوارکا ناتھ کو ڈنڈوت کرکے اپنی سینا سمیت کیلاش کو چلے گئے اور باناسر کے چار بھجا ہو گئین اسنے بنتی کرکے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ میرا گھر پوتر کیجیے پاربتی جی نے اوکھا کو بر دیا تھا کہ تیرا پت سوتا ہوا تجھ کو ملیگا وہ بات پورن ہو گئی انرودھ جی نے میرے گھر کو شوبھا دی اب انکا بواہ اپنی پتری سے کر دونگا سری کرشن جی پردمن و بلرام جی سانب ساتکی جی آدک جدبنسیون کو لیکر باناسر کے گھر گئے اور بارا اپنی سینا کو قلعہ مین ٹھہرایا باناسر نے سری کرشن جی کو رتن جٹت سنگھاسن پر بلدیو جی سمیت بٹھاکر سب جدبنسیون کو سنہری کرسیون پر براجمان کیا سری کرشن جی کا چرنامرت لیکر استت کی کہ ان چرنون سے گنگا جی ترلوک کو پوتر کرنے والی پرگٹ ہوئین ہین میرے بڑے بھاگ ہین جو ساکشات ترلوکی ناتھ میرے گھر براجمان ہین پھر اوکھا اور انرودھ جی کو اشنان کرا کے بستر اور آبھوشن پہنائے اور دونون کو سری کرشن جی کے پاس اپنے ساتھ لایا انرودھ جی نے سری مہاراج اور پردمن و بلدیو جی کے چرنون مین سر نوایا پہلے سری کرشن جی نے پھر بلدیو جی نے انرودھ کو اپنے ہردے سے لگا کر آشیرواد دی پردمن جی اپنی پتر بدھو کو دیکھ کر اپنے پروا بہت پرسن ہوے اوکھا نے سب کو ڈنڈوت کی پھر سکھی سہیلیان اسکو راج بھون مین لے گئین باناسر نے شبھ لگن دیکھ کر انرودھ جی کا بواہ اوکھا سے کر دیا اور بہت سا دان جہیز ریشمی و اونی بناسی کپڑے سونے چاندی کے برتن طرح طرح کے آبھوشن اور جواہرات داس و داسی دے کر اپنی پتری کو بدا کیا چلتے ہوے سری کرشن جی نے باناسر کے راج تلک اپنی طرف سے کر دیا اور سب کو ساتھ لیکر شادیانے بجاتے ہوے دوارکا پوری مین آئے سارا پریوار انرودھ جی کو دیکھ کر ایسا خوش ہوا جیسے کہ سرپ کا من کھویا ہوا پا جاوے اور اوکھا کی سندرتائی دیکھ سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا دولہا دلھن کو اپنے کل کے آچار انوسار اچھے لگن مین راج محل مین لائے اور بہت سا دھن دونون کے اوپر نوچھاور کرکے بھوکون محتاجون کو دیا گیا -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پربے مہادیو جی کا باناسر کو ساتھ لیجا کر سری کرشن جی کی بنتی کرنا اور انرودھ و اوکھا کا بواہ - باسٹھوان ادھیاے

ترسٹھوان ادھیاے

راجہ نرگ کا برتانت بلرام جی کا برندابن مین جاکر نند جسودا اور گوپیونکو پرسن کرنا ہنس آنند کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جب سے سری کرشن جی برندابن سے متھرا مین آئے انھون نے پھر بھی کبھی برندابن مین جاکر نند جسودا

کو جو اپنا پتی سمجھکر اُنہیں تن من دھن نوچھاور کرتے تھے اور بیچ کی برجبالاؤں ارتھات سولہ ہزار گوپیون کو جو رات دن سری کرشن جی کے درشن کرکے جیتی تھیں اُنکی پریتا کا حال جانکر اُنکو برندابن جاکر کبھی دیکھا یہاں نے گوپیون کے سمان پریم کسی کا نہیں سُنا تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اب مین تمہیں اسکا حال بھی سناؤنگا دوارکا پوری کے باہر ایک کنوئے مین راجہ نرگ گرگٹ کی دیہہ پاکر پڑے ہوئے تھے جسکا ورتانت پہلے ہوچکا ہی کہ ایک گائے بھولے سے دوسری دفعہ سنکلپ کرکے دوسرے برہمن کو دینے سے اُنھوں نے یہ دیہہ گرگٹ کی پائی تھی اور سری کرشن کے پتر جو شکار کھیلتے پھرتے تھے اُس کنوئے پر پیاسے گئے اور بہت بڑا گرگٹ دیکھکر اُنھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ آج تک اتنا بڑا گرگٹ کسی نے نہ دیکھا ہوگا جیسا کہ دوارکا پوری کے فلان کنوئے مین پڑا ہوا ہی انترجامی سری کرشن جی وہان گئے اور اُسکے سر پر چرن اپنا لگا دیا اُسی وقت گرگٹ کی دیہہ جاتی رہی اور راجہ نرگ اپنی دیہہ سے پرگٹ ہوکر استت کرنے لگا اور سارا حال گرگٹ جون پانے کا جدونبسیون کو جو سری کرشن جی کے ساتھ تھے سنا کر بیکنٹھ کو چلا گیا تب سری کرشن و بلدیو جی باتین کرتے ہوئے راج محل مین پہونچے بلدیو جی نے وہان پہونچکر کہا کہ برندابن سے مجھے اور آپ کو آئے ہوئے بہت دن ہوگئے نند بابا و جسودا ماتا اور سولہ ہزار گوپیون کا رادھا جی سمیت آپ کے بیوگ مین بُرا حال ہوگا جو آپکی بھی اچھا ہو تو مین برندابن ہو آؤن دو مہینے وہان رہکر پھر چلا آؤنگا سری کرشن جی نے بلدیو جی کا برندابن جانا بہت ہی مناسب جانکر اُنکو بدا کردیا اور سمجھا دیا کہ سب کا اطمینان اور تشفی کرکے جلدی آجاوین جسوقت موقع ملیگا مین بھی برندابن جاؤنگا بلدیو جی دوارکا سے چلکر راستہ مین راجاؤن سے بھینٹ اور نذرانہ لیتے ہوئے برندابن پہونچے - اور نند جی کے چرن چھوئے بلدیو جی نے سر جھکایا نند بابا نے دوڑکر اُنکو چھاتی سے لگا لیا اور کہا کہ ہے بیٹا تم نے بہت دنون مین میری سدھ لی یہ کہکر پریم کا جل آنکھون سے بہانے لگے اتنے ہی مین جسودا جی کو خبر ہوئی وہ دوڑین بلدیو جی نے ڈنڈوت کرکے اُنکے چرن پکڑ لیے جسودا جی کو جو خوشی اُسوقت ہوئی وہ بیان نہین ہوسکتی بار بار بلدیو جی کو پیار کرکے اُنکو چھاتی سے لگا کر اُنکا مستک سونگھتی تھین اور پریم مین گدگد بانی ہونے سے بچن نہین کہا جاتا تھا اُنکا اُدبھت رتھ پہونچتے ہی برندابن مین بلدیو جی کے آنے کی دھوم مچی برجبالا اٹھ اٹھ سنگار کیے دوڑین اور بلدیو جی کو جاکر گھیر لیا سب نے اُنھون نے کشیم کشل پوچھی آدر ستکار کرکے سب کو اپنے پاس بٹھایا اور بہت پریم سے سری کرشن جی کا ذکر ہونے لگا گوپیون اور جسودا جی نے بلدیو جی کو بٹھا کر سری کرشن جی کا حال پوچھنا شروع کیا کہ کبھی وہ ہماری سدھ بھی کرتے ہین جب سے یہان سے گئے پھر نہین آئے ہم کو تو اُنکی یاد رات دن رہتی ہی پرنت وہ بڑے کٹھور (سخت دل) نکلے جیسے اُنکا شام رنگ ہی ویسا ہی دل بھی اُنکا کالا ہی گوپیون نے کہا کہ یہان تو یہ کہا کرتے تھے کہ مین کبھی تم کو نہین بھولونگا جب سے گئے کبھی یاد بھی نہین کیا ایک دفعہ اودھو جی کو بھیجکر یہ کہلا بھیجا تھا کہ سب گوپیون سے کہدو کہ جوگ اپنے ہردے مین دھارن کرین دیکھو اودھو جی ہم کو جوگ اور کبجا کو بھوگ ہم نے سنا ہی کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان نند کمار جی کی ہین اُنکو چھوڑکر رادھکا جی - اور ہم کو کب یاد کرتے ہونگے ہمارا تو اُنکے برہ مین یہ حال ہی کہ سوائے ہڈیون کے اور کچھ شریر مین باقی نہین رہا وہان کچھ بھی خبر نہین تم نے بہت ہی اچھا کیا جو ہم کو درشن دیے بلدیو جی نے اُنکا پریم سچا دیکھکر سب کا سمادھان (دلجمعی و تشفی) کیا اب یہ حال ہوگیا کہ صبح و شام بلدیو جی کو برجبالا گھیر رہتی تھین ایک دن اُنھون نے گوپیون سے کہا کہ کلھ ہم ویسا ہی راس کرینگے جیسا سرد پونون (کنوار سدی پورنماشی)

کو برندابن چندر نے کیا تھا یہ بات سنتے ہی سب گوپیان پرسن ہو گئین اور دوسرے دن پرات کال سے اُنھون نے
اچھی طرح اشنان کرکے خوب سنگار اپنا کیا جب پورنماشی کا چندرمان سولہ کلا پرپورن اودے ہوا تو سب برج بنتا
(برج کی گوپیکا) اپنا اپنا سنگار کرکے جمنا جی کے کنارے پر جس جگہ سری کرشن جی نے راس کیا تھا سموہ کے سموہ اکٹھی
ہو کر چلین داؤ جی بھی اچھے اچھے بستر آبھوشن اور پھولون کے ہار پہن کر چلے بلدیو جی کے گورے گورے پرکاشت مکھار بند پر
موتیون اور ہیرون سے جڑے ہوئے مکراکرت کنڈل اور سنہری کنگورے دار ٹوپی جسمین جگمگا رہے ہیرے اور لعل جواہر زمرد
جڑے ہوئے تھے بہت ہی شوبھائمان تھی پیلا ریشمی کرتہ جسکی خوشنما بیل زمرد اور موتیون سے بھری ہوئی تھی اُسپر جواہرات
کے مرقع ہار اور پھولون کے گجرے نیارا اُدبھت پیتامبر پہنے چرن کمل مین جھنجھری لگی ہوئی زرنفتی گنگا جمنی جوڑہ پانون
مین کندھے پر نیارہی گلنار دوپٹہ ڈالے متوالی چال سے جب جمنا جی کے کنارے پر پہونچے اور گوپیون نے اُنکو چارون طرف
سے گھیر کر کہا کہ ہے ریوتی رمن جی یہان راس بلاس کیجیے اور اُنکی اُدبھت چھب کو پریم سے نہار کے موہت ہو گئین تب
اُنکا پریم دیکھ کر بلدیو جی نے یون کہا اُسی وقت راس لیلا کے لیے ویسا ہی گول چبوترہ طیار ہو گیا جیسے سری کرشن
جی کے راس مین بسوکرمان نے بنایا تھا سفید چاندنی کا فرش چارون طرف زرین گاؤ تکیے لگے ہوئے بیچ مین
رتن جٹت سنگھاسن بچھا ہوا جابجا پھولون کے ڈھیر گوپیون نے دیکھے مند سگندھ سیتل ہوا چلنے لگی نانا پرکار کے
بستر اور آبھوشن بسوکرمان نے پرگٹ کردیے یہ سمان اور سامان دیکھ کر برجبالاؤن نے اچھے اچھے بھوشن اور
بستر پہن لیے مردنگ جھانجھ بین ستار لے کر بجانے اور گانے لگین بلدیو جی کی اگیا پاکر آکاش سے اپسراؤن نے
آن کر اپنا نرت دکھایا برن دیوتا نے بارنی[لہ] شیشون گلاسون مین بھر دی دیوتاؤن نے اُس آنند بلاس کو دیکھ کر
پھولون کی برکھا کی اُس وقت گوپیون کا پریم دیکھ کر بلدیو جی بھی گوپیون کے ساتھ گانے لگے اور جس طرح سری کرشن
جی نے پہلے راس کیا تھا اُسی طرح رہس آنند ہونے لگا دیوتا آکاش سے اُس آنند کو دیکھ کر مہاتے تھے جمنا جی کا
پرواہ بند ہو گیا اُس آنند مین کسی کو اپنی سدھ بدھ نہ تھی سب گوپیکا بلدیو جی کے اُدبھت سروپ پر موہت ہو کر
اُنکو رجھاتی تھین اور وہ سب گوپیون کے پرسن کرنے کو اُنکے ساتھ گاتے اور نرت کرتے تھے - یہ آنند سورج اودے
ہونے سے پہلے تک رہا پھر اُنکی اچھا جل بہار کی ہوئی جمنا جی کو سمرن (یاد) کیا وہ نہ آئین تو آپ نے اپنے ہل سے
کھینچا اُسوقت جمنا جی پریم سندر استری روپ سے پرگٹ ہو کر کہنے لگین کہ ہے مہا پربھو مین نے آپ کی مہمان نہ بان کر
اپرادھ کیا کی چھما کیجیے اور بلدیو جی کی استت کی بلدیو جی پرسن ہو گئے اور سب گوپیون نے اچھی اچھی ساڑھی پہنکر بلدیو جی
کے ساتھ جل بہار کیا کہ رات کے جاگنے کا آلس جاتا رہا اُس دن سے آجتک اُس استھان پر سیٹرھا جل بہتا ہی جیت
اور بیساکھ دو مہینے تک بلدیو جی نے برندابن مین نواس کرکے برجباسیون اور نندجی اور جسودا جی کو آنندیا
اور گوپیون کا پریم دیکھ کر بہت سے راس کیے جب بلدیو جی نے دوارکا جانے کا ارادہ کیا تو سب برجبالا گرد ہو گئین
کہ ہم کو بھی دوارکا لے چلو پرنت بلدیو جی نے نرمانا نندجی اور جسودا جی اور گوپیون کو پرسن کرکے بہت سی سوغات
اُن کی دی ہوئی ساتھ لے کر دوارکا کو گمن کیا اور سری کرشن جی سے گوپیون کی پریت اور نند جسودا کا
پریم بلبھدر جی نے کہا -

اتی سری بیام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیو جی کا برندابن جاکر سب کو خوش کرنا - تر سٹھوان ادھیاے -

لہ بارونی یعنی شراب

چوسٹھوان ادھیاے

دوبد بندر کو مارنا اور بلرام جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر بلبھدر جی کا پراکرم اور لیلا جو انھون نے کین اور بھی تمھین سناتا ہون کہ سگریو بندر کا وزیر میند کا بھائی دوبد نامی بندر جو بہت سی سینا لے کر سری رام چندر مہاراج کے ساتھ لنکا کی لڑائی مین گیا تھا اُسکا متر دوبد جو رامچندر کی سینا مین بندرون کا سردار تھا بڑا زبردست دس ہزار ہاتھی کے برابر بل رکھنے والا بھوماسر کا متر تھا جب اُس نے بھوماسر کے مارے جانے کا حال سنا تو بہت کرودھ ونت ہوکر اُسکا بدلہ لینے دوارکاپوری کو چلا اور راستہ مین جو شہر اور گانون کرشن مہاراج کے تھے انکو لوٹتا ویران کرتا دوارکا کے نکٹ پہونچا بہت سے باغ اور درخت جو دوارکاپوری کے باہر لگے تھے اُسنے اکھاڑ ڈالے اور سادھو ہری بھگتون کو ستانا شروع کیا اور پھر چھوٹا سا روپ دھر کر شام سندر مہاراج کے محل پر جا بیٹھا اور رانیون کو ڈرانے لگا جب اُس نے سنا کہ ریوتی رمن ارتھات بلدیو جی ریوتک پہاڑ پر گندھربون کا نرت دیکھنے گئے ہین تو پہلے اُنسے جدھ کرنے وہان پہونچا بلدیو جی اپنے سکھاؤن سمیت اُسوقت جل بہار کرتے تھے اور سب کے بستر پوشش پر رکھے ہوے تھے دوبد نے پہلے ہی اُن کپڑون کو اپنے مل موتر سے اپوتر کر دیا اور پھاڑ ڈالا اور مدھرا کے برتن جو اُسکے نیچے رکھے تھے توڑ ڈالے استریون نے جو وہان اشنان کر رہی تھین بلدیو جی سے سارا حال کہا کہ ہمارے سارے بستر اُس بندر نے پھاڑ ڈالے اور بہت سے بستر مل موتر سے بگاڑ دیے مدھرا لڑھا دی اور سامنے بیٹھا ہوا گھُرکیان دے رہا ہے بلدیو جی وہان آئے تو ایک برکش اوکھاڑ کر دوبد اُنکے سامنے جدھ کرنے کو آیا اور بڑے زور سے وہ برکش بلدیو جی پر دے مارا انھون نے ایک موسل اُسکے سر مین ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر رودھر بہنے لگا تو بھی دوبد پتھر اور درخت مارتا رہا جب بلدیو جی نے دیکھا کہ یہ بلوان بندر دیر سے لڑ رہا ہے اسکو مارنا چاہیے تو بلدیو جی نے اُسکو دوڑ کر پکڑ لیا وہ کشتی لڑنے لگا اور دیر تک مُلّھ جدھ کرتا رہا آخر بلدیو جی نے اُسکے گلے کا ہنسلا ایسا دبایا کہ اُسکے منھ اور ناک وکان سے خون بہنے لگا اور تڑپ تڑپ کر مر گیا گندھرب اور دیوتا بلرام جی کے اوپر پھول برسانے لگے اور سب پرسن ہوکر اُنکی استت کرنے لگے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا دوبد بندر کو مارنا چوسٹھوان ادھیاے۔

پینسٹھوان ادھیاے

سانب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ بلدیو جی کا پراکرم اور بھی سناتا ہون سری کرشن جی کا پتر سامب درجودھن کی پتری لچھمنا کے سوئمبر مین تھوڑی سی سینا لے کر چلا گیا وہان اور راجہ بھی آئے تھے جب لچھمنا جےمال لے کر سوئمبر مین آئی سامب اُسکو رتھ مین بٹھا کر وہان سے چل دیا درجودھن وغیرہ راجاؤن کو جو وہان بیٹھے تھے بہت برا لگا وہ آپس مین کہنے لگے کہ ہمارے سامنے سے سامب جا مونت بھما لوکا ناتی اِسطرح بے دھڑک لچھمنا کو اُٹھا کر لے گیا جیسے باز کبوتر کو لیجاتا ہے کسی طرح اُسکو پکڑ

درجودھن کئی راجاؤن کو سینا سمیت لیکر اُسکے ساتھ جدھ کرنے کو گیا اور راستے مین اُسنے گھیر لیا سری کرشن جی کے تیر نے ساری سینا اُنکی مار ڈالی اور درجودھن آدک سینا پتیون کے ایسے تیر مارے کہ اُنکا بدن چھلنی ہو گیا تب چھ مہارتھی اکٹھے ہوکر اُسکے اوپر ہتھیار چلانے لگے اور اُسکے چارون گھوڑون کو مع سارتھی کے مارکر گرا دیا سامب کو پکڑ لیا اور ہستناپور مین لے آیا بھیشم جی اور راجہ دھرتراشٹ نے درجودھن کو سمجھایا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پُتر ہی اسکو قید مت کرو اور نہ کسی طرح تکلیف پہونچاؤ درجودھن نے اُنکا کہنا نہ مانا تب نارد جی نے آکر درجودھن کو سمجھایا اُنکے کہنے کا اثر بھی درجودھن کو نہوا تب اُنھون نے دوارکا جاکر سری کرشن جی سے سب حال کہا اُنھون نے راجہ اوگرسین کو اطلاع دی راجہ نے بلدیو جی اور سری کرشن جی سے کہا کہ میری سینا لیجاکر سامب کو چھوڑا لاؤ بلدیو جی نے سوچا کہ سری کرشن جی وہان جاکر درجودھن کو مار ڈالینگے کہ وہ پانڈون سے شترتا رکھتا ہی درجودھن اُنکا شش تھا اُسپر کرپا کرکے بلدیو جی نے کہا کہ مین جاتا ہون آپ یہان ٹھہرین سامب کو لچھمنا سمیت مین لے آونگا جب بلدیو جی سینا لیکے ہستناپور پہونچے تو بھیشم جی بدر جی راجہ دھرتراشٹ آدک درونا چارج جی کو ساتھ لیکر بڑے آدر ستکار سے اگوانی کرکے بلدیو جی کو راج مندر مین لے گئے وہان پہونچکر بلدیو جی نے دوسرے دن راج سبھا مین سب راج پردار اور سجن پرشون کو بلاکر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جدیپی سامب نے اچھا نہین کیا کہ تمھاری کنیا ان کو سویمبر مین سے اوٹھا لے گیا پرنتو ہمارا تمھارا بہت قریبی رشتہ ہی سامب کو پکڑ کر اپنے پاس رکھنا چاہیے تھا قید کرنا ہرگز مناسب نہین تھا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ آپ نے اچھا کہا مین کیا کرون درجودھن جو جی مین آتا ہی کر بیٹھتا ہی مین نے اور ہمارے پتامہ بھیشم جی نے اُسکو سمجھایا مگر اُسکی سمجھ مین نہین آیا مین نے سُنا ہی کہ نارد جی نے بھی اُسے سمجھایا تھا اُنکا کہنا بھی اُسنے نہ مانا درجودھن سبھا مین بیٹھکر انوچت بچن کہنے لگا کہ جدونسیون کو ہمنے بڑھایا ہی ورنہ وہ تلک دھاری راجاؤن مین نہین ہین کرشن اور بلرام جراسندھ اور کال جمن کے آگے سے بھاگکر دوارکا مین پہونچے ایسے شورویر ہین تو اُنکو نہین جیتا گیا سامب کی کیا سامرتھ ہی جو میری پتری کو سویمبر مین سے لیجا سکے آج راجہ اندر تو ہماری طرف دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہی نہین ہی بھیشم جی اور درونا چارج جی سے کوئی دیوتا سنگرام کر نہین سکتا جدونسیون کی کیا گنتی ہی اُنکی حمایت سے کہ بلدیو جی آئے مین خیر یہی ہوئی کہ سامب کو جان سے نہین مارا ایسا ابھمان سنجکت بچن سُنکر بلدیو جی کرودھ مین آگئے اور درجودھن کو جھڑک کر بولے کہ ہمارے سامنے ایسی بیہودہ باتین بناتا ہی جنکو ہم ہرگز نہین برداشت کرسکتے ہین ابھی ہستناپور کو جوہڑ زجو سہر کیطرح اولٹ سامب اور لچھمنا کو اپنے پراکرم سے لیجاؤنگا یہ کہکر اپنے ہل کو اُٹھا پرتھی مین گاڑھکر چاہتے تھے کہ آبادی ہستناپور کو تہ و بالا کردین ایک گوشہ اراضی قصبہ کا اونچا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم جی اور درونا چارج آدک سب ڈر گئے اور بلدیو جی کے قدمون پر گرکر بہت منت اور خوشامد کی درجودھن اُنکے چرن پکڑکر بیٹھ گیا کہ مین تمھارا ہون بھیشم جی نے بلدیو جی کی ٹھوڑی مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ کرپا کیجیے سنسار آدمی مرجاوینگے تب بلدیو جی نے اپنا ہل پرتھی مین سے نکال لیا درجودھن آدک نے اُنکا پوجن کرکے اُسی وقت سامب کو وہان بلایا اور شُبھ لگن دیکھکر دونون کا بیاہ کر دیا اور کئی ہزار ہاتھی گھوڑے رتھ و بہت سے کپڑے ریشمی اونی اور چاندی سونے کے برتن جہیز مین دیے اور ہاتھ جوڑ کر درجودھن نے یہ کہا۔

تم ہو الکھ الیکش اوتارا
شیش اننت بسو کے سوامی

رکھیو جوگ بل دھرنی بھارا
اگت الکھ اناد انامی

دوہا

نج پراکرم دکھلاے کے کینو ہمین سناتھ
ہین تمھرو نج داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

بلرام جی سامب اور لچھمنا کو جہیز سمیت لے کر دوارکا کو گئے پہلے راجہ اوگرسین و سری کرشن جی سے ملے اور سب حال کہا بعد ہین سب جادوبنسیون کو ہستناپور کا حال سنایا بھیشم جی نے کہا کہ درجودھن ابھمانی سدیو کھوٹی بدھ رکھکے بڑدن کا اپمان کرتا رہا ہی بلرام جی کا چیلہ تھا اگرچہ وہ اور شستر بدیا اُنسے سیکھی تھی تو بھی ابھمان کی بشورت اُنکو چیت بچن اُنسے کہے جو ہین بلرام جی کا کرودھ شانت نہ کراُون تو وہ ہستناپور کو اولٹ دیتے اُنکو ایسا کرنا کھیل تھا اُنکے پراکرم کا پار اور نہین سری کرشن اور بلدیوجی ایک سروپ ہین نام کو دو ہین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سامب کا بیاہ لچھمنا سے اور بلدیوجی کا پراکرم پینسٹھواں ادھیاے ۔

چھیاسٹھواں ادھیاے

ناردجی کا سری کرشن جی کی پریکشا کو ہر ایک محل مین جانا اور سب محلون مین اُنکو دیکھنا

بھیشم جی نے کہا کہ ایکدن ناردجی امراوتی مین راجہ اندر کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُنکو معلوم ہوا کہ راجہ اندر کے دو رانی ہین اُنکا آپس مین جھگڑا رہتا ہی جہان سوت بھاو دو استریون مین ہوا وہان اُس پرش کو جسکے دو استریان ہون کلیش رہتا ہی نارجی کو خیال آیا کہ سری کرشن جی کے سولہ ہزار ایکسو آٹھ رانیان ہین اُنکا کیا حال ہوگا راجہ اندر سے بدا ہو دوارکا پوری مین پہونچے پہلے رکمنی جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سارا محل سونے کا بنا ہوا مندر کے اوپر سنہرے کلش چڑھے ہوے سورج کے سمان چمک رہے ہین شیشے ایسی خوبصورتی سے جڑے ہوے ہین گویا مینا ہو رہا ہی جھاڑ فانوس گلاس ہانڈی اور سونے چاندی کے پلنگ اور برتن جہان تہان رکھے ہوے بیش قیمت قالین اور سفید چاندنی کا فرش ہو رہا ہی چلون پردے پڑے ہوے ہین شیش محل کے صحن مین باغ لگا ہوا بیچ بیچ مین نہرین اور حوض بنے ہوے فوارے چھوٹ رہے حوض مین طرح طرح کی مچھلیان کلول کر رہی ہین پنجرون مین کویل مینا طوطے لعل آدک بہت قسم کے جانور چہچہا رہے ہین شیش محل کے دالان مین رتن جٹت سنگھاسن رکھا ہوا اُسپر سری کرشن مہاراج براجمان سیس پر مور مکٹ جڑاؤ ہیرے لال سے جڑا ہوا کانون مین کنڈل گلے مین موتیون و ہیرون و مرددن کے ہار ریشمی اوپرنا (دوپٹہ) اور پیتامبر پہنے ہوے گھونگر والے بالون سے سگندھ آ رہی کیسر چندن کی کھور لگائے بیٹھے تھے داہنے بائین پیچھے داس اور داسیان مورچھل پنکھا پھولون کے ہار لیے ہوے کھڑی ہوئین رکمنی جی سے آپ باتین کر رہے تھے کہ ناردجی کو دیکھکر آپ اُٹھ کھڑے ہوے چرن دھوکر اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھایا چندن اُنکے مستک پر لگایا اور پھولون کے ہار پہنا کر یون کہنے لگے کہ مہاراج بہت نوین کر پا کی ناردجی اُنکی استت کر کے وہان سے چلے تو جاموتی کے محل مین پہونچے وہ شیش محل بھی ویسا ہی ادبھت دیکھا اندر گئے تو سری کرشن مہاراج اشنان کرنے سے پہلے تیل پھلیل لگا رہے تھے وہان سے نارد چلے آئے کہ ایسے وقت برہمنون کو ڈنڈوت پرنام کرنا اور اُنسے آشیرواد لینا برجت ہی وہان سے چلے کالندری جی کے مندر مین پہونچے سری مہاراج آرام مین تھے کالندری جی نے ناردجی کو دیکھکر مہاراج کے چرن دبا کر جگا دیا سری کرشن جی بہت پریت سے ناردجی سے ملے اور ہاتھ

جوڑکے کہنے لگے کہ ہم سنساری منشون کے یہان آپ کا کرپا کرکے آنا پرم کلیان دایک ہی ٹہرا ہی کرپا کی نارد جی آشیرواد دیکر وہان سے ستیہ بھاما جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سری کرشن جی برہمنوں کو جمارہے ہین نارد جی کو ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ نے بہت اچھے وقت کرپا کی بھوجن کیجیے نارد جی نے کہا کہ مین پھر کسی وقت آونگا وہان سے چلکر شیبیا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سری کرشن اور شیبیا ایکانت استھان مین بیٹھے ہوے آنند نبود کی باتین کر رہے ہین وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا پھر بھدرا جی کے مندر مین گئے وہان سری کرشن جی بھوجن کر رہے تھے وہان سے لچھنا جی کے یہان گئے تو یہ دیکھا کہ مہاراج اشنان کرکے پوجا اور دھیان مین بیٹھے ہوے ہین اسیطرح بہت سے مندرون مین گئے کسی جگہ اپنے پترون کو کھلا رہے تھے کسی مندر مین لڑکیون کو سسرال روانہ کرتے تھے کسی محل مین چوسر کھیلتے کسی مین راگ سنتے کسی مین ہنسی ٹھٹول کی باتین کرتے دیکھا ایسا کوئی محل نہین دیکھا کہ جس مین آپ موجود نہ ہون تب نارد جی نے اپنے من مین سوچا کہ مین نے اپنا اگیان مہا پربھو پر پرگٹ کرکے انکی پریکشا لی ٹہرا اپرادھ کیا یہ سمجھ کر سری کرشن جی کے آگے بھے سے کانپنے لگے اور لجا مان ہوگئے تب سری کرشن جی نے ہنسکر پوچھا کہ مہاراج آج آپ کا چت کچھ کیون پریشیت ہوتا ہی تب ہی نارد جی نے مہاراج کے چرن پکڑلیے اور بہت استت کی سری کرشن جی نے کہا کہ ہے منی ناتھ کوئی استھان ایسا نہین جہان مین نہ ہون مین اوتار لیکر سدا پوشیچہ کرم کرتا ہون کہ مجھ کو دیکھ کر سنساری لوگ اپنا آچرن دھرم کے انوسار رکھین میرا بھید کوئی دیوتا بھی نہین جان سکتا تم میری کیا پریکشا کرنے آئے ہو نارد جی ڈنڈوت کرکے اپنا اپرادھ چھما کراکے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے نارد جی کا سری کرشن جی کی پریکشا کے لیے انکے محلون مین جانا اور ہر ایک محل مین انکو براجمان دیکھنا۔ چھیاسٹھواں ادھیاے۔

سرسٹھواں ادھیاے

سری کرشن جی کے نت نیم کا برنن

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سری کرشن مہاراج ہر روز پرات کال اٹھکر کیا کیا کام کیا کرتے ہین وہ مجھے سنایئے بھیشم جی نے کہا کہ دو گھڑی کے تڑکے سری کرشن جی بسرام استھان (خوابگاہ) سے اٹھکر اوشک کام داتون آدک کرنے سے نشچنت ہوکر اشنان کرتے ہین اور سنساری منشون کی طرح پوجا اور پاٹ اور آتما کا دھیان کیا کرتے ہین جب سورج اودے ہوتا ہی تو انشا تھیل پھیل ملکر سونے کی چوکی پر بیٹھکر اشنان کرتے ہین اور تلسی جی کے برکش کے پاس جو ہر ایک مندر کے چبوترہ مین لگے ہوے ہین بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہین اور پھر اچھے اچھے بستر آبھوشن پہن کر رتھ یا ہاتھی یا گھوڑے پر سوار ہوکر اپنے محلون کے نیچے اور بازارون مین ہوکر اپنے سکھاؤن سمیت سودھرما سبھا مین جاکر رتن جٹت سنگھاسن پر براجمان ہوتے ہین اس سبھا مین راجہ اوگرسین جی اور بسدیو جی آدک کے درشن کرکے انکو ڈنڈوت و پرنام کرکے پھر کتھا و پران سنکر راج کاج جو کچھ ہوتا ہی راجہ اوگرسین کی صلاح سے کیا کرتے ہین وہان سے اٹھکر اپنے محلون مین جاکر بھوجن پرشاد کی سامگری کو دیکھ برہمن بھوجن اور گئو دان ہر ایک مندر مین نہا دھوکر کے اپنے پروار سمیت بھوجن کرتے ہین اور پھر راج سبھا مین بیٹھکر ہر ایک کی داد فریاد پر ارتھنا سنتے ہین نیاو کرتے ہین اگر کھیل تماشے والے آجاوین تو بھانتی بھانتی آدک کا تماشہ سکھاؤن اور

له صدور ان نام سری کرشن جی کی بھا کی ۱۲

اپنے پرواہمیت دیکھتے ہین کبھی کبھی بیٹون اور سکھاؤن کو لیکر شکار اور ہواخوری کے لیے شام کو چلے جاتے ہین پھر شام کی سندھیا کرکے کتھا پران سنتے ہین اور رات کا بیالو کرکے ناچ رنگ ہوتا رہتا ہی ڈیڑھ پہر رات گئے بسرام کیا کرتے ہین۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا نت نیم برنن سر ستھوان ادھیاے۔

اٹھوان ادھیاے

ایک برہمن کا جراسندھ کے قیدی راجاؤن کیطرف سے سندیسا لانا اور سری کرشن مہاراج کا جراسندھ کو مارکر قیدیونکو چھوڑانا

ایک دن سودھرمان سبھا مین سری کرشن جی راجہ اوگرسین سمیت براجمان تھے کہ ایک برہمن نے دروازہ پر پہونچکر اطلاع کرائی سری کرشن جی نے اسکو بلاکر آدر سہت بہت اچھے آسن پر بٹھایا اور پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہین اسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے پربھو ناتھ جراسندھ بڑا ابھمانی راجہ ہی سترہ بار آپ نے اسکو پراجے کیا ایک بار دیوتاؤن کا بچن مانکر اسکے آگے سے آپ بھاگ گئے تھے جب سے بڑا ابھمان اسکو ہوگیا ہی بیس ہزار آٹھ سو راجہ اور ریس پرواہمیت اسنے قید مین ڈال رکھے ہین ان راجاؤن نے مجھے پوشیدہ طور پر بھیجکر یہ پرارتھنا کی ہی کہ جب جب بھکتون اور سادھوون کو کشٹ ہوتا ہی تب ہی آپ اوتار دھارن کرکے اپنے بھگتون کی سہاے کرتے ہین اور دھرم مرجاد استھت کرکے سجن پرشون کو آنند دیتے ہین ہمارا بندھن سواے آپکے اور کوئی نہین چھوڑا سکتا ہی ہم سب بہت دکھی ہین کسی طرح آپ ہم کو اس بندھن سے چھوڑا دین اس برہمن کا بچن سنکر سری کرشن جی نے کہا کہ آپ انکا سمادھان کردین کہ مین انکا بندھن جلدی نوارن کرونگا اور اودھو جی اکرور جی آدک اپنے سکھاؤن سے مشورہ کیا اتنے مین نارد جی آگئے انکو آدر ستکار سے اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھاکر راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کا برتانت پوچھا نارد جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر راجسو جگ کرنا چاہتے ہین اور آپ کو یاد کیا ہی کہ بغیر آپکے یہ کام نہین ہوسکیگا تب اودھو جی کی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین چلنا چاہیے جب تک جراسندھ مارا نہ جاویگا تب تک راجسو جگ نہین ہوسکیگا اسلیے بھیم سین کو ساتھ لیکر دونون کی کشتی کرائی جاوے بھیم سین اسکو ماریگا یہ صلاح بہت اچھی کہ پانڈون کا کام بھی ہوجاویگا اور راجاؤن کو قید سے بھی نجات ملجاویگی اور اپنے ٹبرون اور سکھاؤن کو ساتھ لیکر بہت سے ہاتھی گھوڑے جڑاؤ رتھ اور سینا ساتھ لیکر ہستناپور چلے اور جو راستہ کے راستہ سے تین دن مین سارا سماج دوارکا سے ہستناپور مین پہونچا اور تمنے راجسو جگ کی طیاریان کین باقی حال سب تمکو معلوم ہی جسطرح بھیم سین کو ساتھ لیکر سری کرشن جی نے جراسندھ کو مارا اور سب راجاؤن کو بندھن سے چھوڑا دیا اور جراسندھ کے بیٹے سہدیو کو راج گدی پر بٹھا دیا پھر جگ ہونے پر سب کام جگ اور مہمان راجاؤن کے آدر ستکار وکھوجن کرانے وغیرہ کا انتظام تمہارے ہر ایک بھائی کے سپرد کرکے سری کرشن جی نے برہمنون رشیون کے چرن دھو اور جھوٹی پتل اٹھانے کا کام آپ لیا اس پر کوتائی پریہ آدھینتا (اس عظمت وشردت پر یہ کسرنفسی) اور پھر جس طرح راجہ سسپال اپنے کرم کے انوسار سری کرشن جی کے سودرشن چکر سے مارا گیا اور درجودھن کو خرچ کرنے کے لیے خزانہ

سپرد کردیا کہ وہ اپنے گھاٹ سے زیادہ روپیہ یعنی بجاے ایک روپیہ کے دو اور چار اُٹھا دیتا تھا اور اُسکے ہاتھ مین چکر کا چنھہ تھا جسکے پربھاؤ سے جتنا وہ خرچ کرتا تھا اُس سے بشیش بڑھ جاتا تھا اور اُسکو یہ معاملہ اپنے ہاتھ کی معلوم نہ تھی بہت سا روپیہ فقیر محتاجون کو ملنے سے تمھاری اُوارتا (فیاضی) سنسار مین بکھیات ہو گئی —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کو مار کر بیس ہزار آٹھ سو راجاؤن اور اُنکے رشتہ دارون کو بندھن سے چھوڑانا اور جدھشٹر کے راجسو جگ کا ہرنات سسپال کا مارا جانا - ارسٹھوان ادھیاے —

اُٹھتروان ادھیاے

پُنڈریک جھوٹے باسدیو کو سودکشن اُس کے پُتر سمیت سری کرشن جی کا مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر پُنڈریک نام کنتک کا رہنے والا کاشی کا راجہ بڑا پرتاپی ہوا اُسنے اپنے آپ کو باسدیو پرگٹ کر کے چتربھج روپ ہونے کے لیے دو ہاتھ کاٹھ کے بنوا لیے سر پر مورمکٹ اور کانون مین کُنڈل گلے مین بجنتی مالا پہنکر شنکھ چکر گدا پدم سری کرشن جی کے شستر بنوائے اور ایک گرڈ کاٹھ کا بنوایا اپنا چتربھج روپ بنا کر اُس کاٹھ کے گرڈ پر آپ سوار ہو کر سبھا مین بیٹھتے تھے کہ باسدیو بھگوان ہم ہین اپنی راجدھانی مین ڈھنڈورا پیٹ دیا کہ باسدیو مین ہون میری پوجا کرو کرشن نند کا پُتر باسدیو نہین ہے جو پرش اُسکی پوجا کرنے لگے اُنسے خوش ہوتا تھا اور جو گیانی لوگ باسدیو جی کو پرمیشر کا اوتار جانکر اُسکو نہین پوجتے تھے اُنکا دشمن تھا پُنڈریک نے ایک برہمن سری کرشن جی کے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہلا بھیجا کہ باسدیو مین ہون تم برتھا (ناحق) اپنے آپ کو باسدیو ظاہر کرتے ہو مجھ سے جدھ کرو اپنا بھیس اور باسدیو کہلانا چھوڑ دو جب اُس برہمن نے دوارکا پُری مین سری کرشن جی سے جا کر یہ سندیسا پُنڈریک کا کہا تو جتنے جدو بنسی برہمن بنسی اور برہمن رکھیشر وہان بیٹھے تھے وہ قہقہہ مار کر ہنسے اور اُس برہمن کی ہنسی اُڑانے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ دوت کو بُرا بھلا کہنا جوگ نہین اُسنے اپنے کال کو نیوتا بھیجکر آپ بلایا ہے مین باسدیو جی کے پاس جا کر اُنکا ابھمان دور کردونگا یہ کہکر برہمن کو آدر ستکار سے بدا کر دیا اور تھوڑی سینا اور جدو بنسیون کو ساتھ لے کر کاشی مین پہونچے پُنڈریک کو خبر ہوئی دو اکشوہنی سینا لے کر اور چتربھج روپ بنا کر لڑنے کو آیا اُسی وقت پارسنگرہ نام بھوماسر کا بھائی پراگ دیش کا راجہ تین کشوہنی سینا لے کر اُسکی مدد کو آن پہونچا اور خوب جدھ ہوا تب سری کرشن جی نے پُنڈریک کا مکٹ سر سے گرا کے کہا کہ اب سچ بتاؤ کہ باسدیو کون ہے تو بھی اُسنے کہا کہ مین ہون اور جدھ ہونے لگا جب جدو بنسیون نے سری کرشن جی سے کہا کہ جب تک باسدیو روپ پُنڈریک کا رہیگا ہم اُسے نہین مار سکتے تب سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے پُنڈریک اور پارسنگرہ کا سر کاٹ ڈالا اور ساری سینا اُنکی ندھنس کر ڈالی سری کرشن جی جے کا باجا بجاتے ہوے دوارکا کو چلے گئے سودکشن پُنڈریک کا پُتر شیو جی کا بھگت اپنے پتا کا بدلا لینے کو سینا اکٹھی کرنے لگا اور شیو جی کے پرسن کرنے کو اُسنے بڑا تپ کیا تب شیو جی مہاراج پرگٹ ہوے سودکشن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس نے میرے پتا کو مارا ہے اُس سے بدلا لینا چاہتا ہون شیو جی نے کہا کہ اگن کنڈ سے کرتیا پرگٹ ہوگی اُس سے اپنا منورتھ کہو وہ تیرا کام کردیگی پرنت سادھو اور برہمن بھگتون کو پیڑا نہین دیگی سودکشن نے ہون کیا اگن کنڈ سے کرتیا

راچھسی جسکے لال لال نیتر اور کالا بھینکر روپ تھا نکلی اُس سے سودکشن نے کہا کہ دوارکا پُری مین جا کر سری کرشن جی سے میرے پتا کا بدلہ لے کر اُنکو مار ڈال تب وہ اگن کے سمان ہوکر دوارکا کو چلی سری کرشن جی نے سودرشن چکر کو آگیا دی کہ دوارکا پُری سے کرتیا کو نکال دو اور سودکشن کو مار کر چلے آؤ۔ سودرشن چکر نے کرتیا راچھسی کو دوارکا سے نکال دیا اور کاشی مین جا کر سودکشن کو مار کر کاشی کو جلا دیا اور من کرنکا گنٹ مین ٹھنڈا ہو کر چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پُنڈریک جھوٹے باسدیو کا جُدھ کر کے سودکشن پتر سمیت مارا جانا۔ اُنھتروان ادھیائے۔

ستروان ادھیائے

راجہ شال اور دیوان اُسکے منتری کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جب تمنے راجسو جگ کیا تھا اور سری کرشن جی ہستناپور مین آئے ہوئے تھے تب راجہ شال نے دوارکا نگری کے اوپر جا کر بڑا اُدھم مچایا تھا اُسکا برتانت سنو کہ جب سسپال کی برات مین یہی راجہ شال براتی بنکر رکمنی جی کو بیاہنے گیا تو سری کرشن جی رکمنی جی کو لے گئے اور سسپال وہان سے نراس چلا آیا تھا سسپال کیطرف سے شال بھی کرشن جی سے لڑا اور ہار کر چلا آیا تب سے شیو جی کی پوجا اِس کامنا سے کرنے لگا کہ مہادیو جی سے بر پا کر جدونسی راجاؤن کو جیت لے شیو جی نے پرسن ہو کر اُس سے پوچھا کہ کیا چاہتا ہے شال نے کہا کہ مجھے ایسا بوان دیجیے جسمین سینا سمیت بیٹھ کر جہان چاہون وہان جا کر لڑون اور بچے پاؤن۔

شیو جی نے ایسا ہی بوان راجہ شال کو دیا جب سسپال کو سری کرشن جی نے تمھارے جگ مین مار ڈالا تب راجہ شال کو بہت کرودھ ہوا کہ سسپال کا پرم متر تھا۔ اُس بوان پر سینا سمیت چڑھ کر دوارکا کو پہونچا اور اُسنے دوارکا کو گھیر لیا اور وہان کے رہنے والون کو بڑا دُق کیا۔ راجہ اُدگرسین نے پردمن جی کو سینا دے کر بھیجا وہ سامب اور ساتکی۔ کرت برما آدک شور بیرون کو لے کر گئے اور کئی دن تک بھاری جُدھ ہوا پردمن جی نے اُسکے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور بہت سے شور بیر اُس کی سینا کے مار ڈالے تب وہ مایا کا جُدھ کرنے لگا کبھی پتھر برساتا تھا اور کبھی رودھر۔ پھر دیوان اُسکا منتری بھی بہت سی سینا لے کر آن پہونچا اور پردمن جی کے اُسنے ایسا تیر مارا کہ مورچھا آگئی دھرم مت رتھبان پردمن جی کو رن بھوم سے دور لے گیا جب اُنکو ہوش آیا تو پردمن جی کو بہت بُرا معلوم ہوا کہ رن بھوم سے مجھ کو کیون بھگا لایا۔ سری کرشن جی کو کیا مُنھ دکھاؤنگا سارتھی نے بہت طرح سے سمجھایا اور پھر سنگرام مین آکر پردمن جی نے بڑا بھاری جُدھ کر کے دیوان کو سارتھی اور گھوڑون سمیت مار ڈالا اور سامب نے اُسکی سینا کو اسطرح مار کر بچھا دیا جیسے کسان لوگ جوار کی کھیتی کو۔ پھر سری کرشن جی بھی بلدیو جی سمیت دوارکا مین پہونچ گئے اور بلدیو جی کو دوارکا کی رکشا کے لیے چھوڑ کر آپ راجہ شال سے جُدھ کرنے لگے شال نے مایا کے بسدیو جی کو سری کرشن جی کے سامنے کر کے مار ڈالا پہلے تو سری کرشن جی کو سنشیہ ہوا کہ بلرام جی ہمارے پروار کی رکشا کرتے ہین اُنکے آگے شال کی کیا سامرتھ ہے جو بسدیو جی کو اُٹھا لے گئے پھر اُسکی مایا سمجھ کر سری کرشن جی نے بڑا بھاری جُدھ کر کے شال کے بوان کو اپنے تیرون سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر مین گرا دیا شال نے بوان سے کود کر خوب سنگرام کیا تب سودرشن چکر سے سری کرشن جی نے شال کا سر کاٹ ڈالا اُسکے شہر سے

ایک جوت نکلی اور سری کرشن جی کے مُنھ مین سما گئی ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شال اور دیوان کا مارا جانا ۔ ستروان ادھیاے ۔

اکھتروان ادھیاے

دنت بکر اور بدورتھ کا سری کرشن جی سے سنگرام کر کے مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ جسطرح دنت بکر दन्तवक्त्र اور بدرتھ विदूरथ دونون بھائی سسپال کے مارے گئے اُنکا حال سناتا ہون جسدن سے سسپال تمھارے جگ مین مارا گیا اُس دن سے دنت بکر اور بدرتھ سری کرشن جی سے بدلا لینے کی فکر مین تھے جب اُنھون نے سُنا کہ شال دوارکا پر سنگرام کرتا ہے تو یہ دونون بھائی بھی بہت سی سینا لے کر دوارکا پر چڑھ گئے اور سری کرشن جی بھی اُنکی بہت سی سینا دیکھ کر جُدھ کرنے کو آپ گئے اور بڑا بھاری جُدھ پر سپر ہوا دنت بکر نے سری کرشن جی کے سامنے جا کر کہا کہ سسپال کا بدلہ آج تم سے لونگا جو میرے سامنے سے بھاگ نہ جاؤگے یہ کہکر زور سے گدا ماری سری کرشن جی نے کہا کہ اب مین اپنا وار کرتا ہون ہوشیار ہو جا اور کومید کی گدا سری کرشن جی نے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ خون تھوک کر تڑپ تڑپ کر مر گیا دنت بکر کا یہ حال دیکھ کر بدرتھ کرودھ کر کے سری کرشن جی پر کھڑگ لے کر دوڑا اُسکا سر سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا دیوتاؤن نے سری کرشن جی کی استت کی کہ آپکے دوارپال جے بجے سنکادک کے سراپ سے ہرناکش اور ہرناکش مہاپراکرمی راچھس ہوئے اُنکو نرسنگھ اور باراہ روپ دھر کر آپ نے مارا پھر وہی دونون راچھس راون کنبھکرن مہاپراکرمی اور بلوان ہوئے اُنکو سری رامچند روپ دھارن کر کے آپ نے مارا اب وہی راون کنبھکرن دنت بکر اور سسپال ہوئے تو آپ نے سری کرشن روپ دھارن کر کے اُنکو موکش دی دیوتا استت کر کے چلے گئے تب سری کرشن جی نے دوارکا مین جا کر جو مکانات وغیرہ راجہ شال اور دیوان و دنت بکر و بدرتھ نے مسمار کر دیے تھے اور باغات کو اُجاڑ دیا تھا سب کو آباد کر کے دوارکا پُری کو شوبھا دی ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دنت بکر بدرتھ کا مارا جانا اکھتروان ادھیاے ۔

بہتروان ادھیاے

سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاؤنگا اور بلرام جی کا تیرتھ مین جا کر روم ہرشن جی کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے ان سب ادھرمی راجاؤن کو مار کر اور بہت سی سینا اُنکی بھسم کر کے شستر دھارن نہ کرنے کی پرتگیا کر لی کہ اب شستر نہین اُٹھاؤنگا جب درجودھن سے تمھارا جُدھ ہوا تو سری کرشن جی نے اپنا پرن پورن کرنے کو ارجن کا سارتھی (رتھبان) ہونا انگیکار (قبول) کیا اور بلدیو جی دوارکا پُری سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے کہ نہ ارجن کی سہاے کرونگا نہ درجودھن کی طرف ہونگا اور تیرتھون مین اشنان دھیان کرتے ہوئے نیمشار تیرتھ

مین گئے تو وہان جتنے رشی منی بیٹھے ہوے تھے سب نے اُٹھ کر بڑا آدر ستکار بلبھدر جی کا کیا پرنت رومہرشن جی نہین اُٹھے
شیش روپ بلرام جی کو کرودھ آگیا کہ بدیا کے ابھمان سے اُنھون نے ہمارا آدر نہین کیا کشا تِرن (ایک قسم کی گھاس ہی جسکو
پوتر مانا گیا ہی) اُٹھا کر منتر پڑھ کر رومہرشن کی گردن پر مارا اُنکا سر کٹ کر دور جا پڑا اُسوقت سبھا مین یہ بگھن دیکھ کر اور
بلرام جی کو کرودھ وشکت بچار سب رشی منیشرون نے بلرام جی کی استت کر کے اُنکے کرودھ کو شانت کیا بعد مین رشیون نے
بلرام جی کو سمجھایا کہ بیاس گدی پر آپ نے رومہرشن کو مارا اسکا پراشچت کرنا اُچت ہی اگر آپ ہی مرجاد میٹ دینگے تو سنسار
مین آچار بھرشٹ ہو جاوے گا بلرام جی نے رشیون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُنھون نے کہا تیرتھ اشنان سے برہم ہتیا
نورت ہوگی بلرام جی نے کہا کہ اسی لیے مین دوارکا سے یہان آیا ہون کہ تیرتھ جاترا کرونگا پھر کرپا کر کے رشیون کے کہنے
کے انوسار اُگرشروا رومہرشن ارتھات رومہرشن کے پتر اُگرشروا کو اُنکے پتا کی جگہ بیاس گدی پر بٹھا کر بلرام جی
نے آشیرواد دی کہ بنا پڑھے سب شاستر اور وید کنٹھ یاد ہوجاوین اُنکے منھ سے نکلتے ہی چھہون شاستر اور اٹھارہ پُران
چارون وید اُگرشروا جی کو یاد ہوگئے سب رشی منیشرون نے یہ پربھاو بلرام جی کا دیکھ کر اُنکی پھر استت کی اور یہ بھی کہا کہ
بلول راچھس بندر روپ سے یہان آکر پورنماشی اماوس اور دوادشی کو ہمارے جگ مین رودھر اور مانس پھینک کر بگھن
ڈالتا ہی یہ دکھ ہمارا دور کر جائیے بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاونگا اور بلرام جی کا نمشار تیرتھ مین جاکر رومہرشن جی کو مارنا۔ بہتروان ادھیاے۔

تہتروان ادھیاے

بلرام جی کا بلول دیت کو مارنا اور رشیونکا پرسن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ جب بلرام جی نے رشیون سے بلول دیت کا حال سُنا تو نمشار تیرتھ مین بلرام جی ٹھہر گئے اور دریافت
سے معلوم ہوا کہ یہ دیت بہت بڑا کالے بندر کے روپ مین یہان آتا ہی جب وہ آتا ہی تو بہت آندھی چلتی ہی پورنماشی کی صبح
کو رشیون نے کہا کہ وہ دیت آج آویگا تھوڑی دیر پیچھے بڑی آندھی چلی پھر رودھر وشٹا (خون و پلیت) برسنے لگا رشی لوگ
کمپایمان (خوفناک) ہوکر کہنے لگے کہ مہاراج وہ دیت جب آتا ہی تب یہی لکشن ہونے لگتے ہین بلرام جی نے ہل و موسل اپنے
سنبھالے تھے کہ سامنے سے وہ بندر روپ دیت بڑا بھاری شریر دھاری کالا رنگ لال نیتر لمبے چوڑے ہاتھ پانون ڈراونی
صورت آتا ہوا دکھائی دیا سب رشی منی تو بچے مان ہوکر ایک طرف بیٹھے رہے بلرام جی کھڑے ہوکر اُسکے سامنے ہوے
وہ دیت ترشول لے کر اُنکے اوپر بجلی کی طرح گرجتا ہوا دوڑا بلرام جی اُسپر موسل مارنا چاہتے تھے کہ وہ انتردھیان ہوگیا
اور بل موتر برسانے لگا بلرام جی نے ہل کی نوک سے اُسے گھسیٹ کر ایک موسل اُسکے سر مین مارا کہ وہ مرگیا آندھی مینھ
سب جاتا رہا رشیون نے پرسن ہوکر بلرام جی کی استت کی اور بششٹ جی نے ان سے پوجا کر کے اُنکی مستک اور شریر پر لگایا
ہار پہنائے دوسرے دن بلرام جی وہان سے چلکر گنگا۔ نیمکھ بسر۔ گومتی۔ گنڈک۔ بپاسا۔ گنگا۔ کوشکی۔ سرجو۔ پربھاس
سون بھدر۔ پریاگ۔ کاشی۔ گیا جی۔ گنگا ساگر۔ گوداوری۔ بھاگیرتھی۔ سنگلدیپ۔ کھیم رکھی۔ سیتابند را میشر۔

نند چھیتر اور سری سیل - تیرتھون مین گئے ہر ایک تیرتھ مین بہت سے گئو دان اور دکشنا دے کر برہمنون رشیون کو بہت سا دان دیا پھر شام کا رنگ الگست مُنی اور پرسرام جی ارجن بالا کے درشن کرتے ہوے کورکھیتر کو گئے تیرتھ جاترا کرتے ہوے انھون نے مہابھارت جُدھ کا حال دریافت کیا جب انھین معلوم ہوا کہ صرف دُرجودھن جیتا بچا ہی اور بھیم سین سے اسکا جُدھ ہوگا تب وہ کورکشیتر مین تمھارے پاس پہونچ گئے اور اپنے شِشون ارتھات بھیم سین اور دُرجودھن کا گدا جُدھ دیکھا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا بلول نامی رکھوا سکو تیرتھ جاترا کرنا - تہتروان ادھیاے -

چوہتروان ادھیاے

سدامان برہمن کا حال

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے جسطرح سدامان برہمن کو کُبیر कुबेर کے سمان دھنا ڈھ (دولتمند) کردیا وہ برنن کرتا ہون جب یہ دونون بھائی شاندیپن گورو کے یہان بدیا پڑھنے کو گئے تو راستہ مین سدامان نام برہمن کا پُتر بھی انکو ملا تھا اور سری کرشن جی اُسکو رتھ مین بٹھا کر گورو جی کے پاس لے گئے تھے اُسنے بھی اُنکے ساتھ بدیا پڑھی تھی پرنتو سدامان دھن ہین اور دلدری ہوگیا تھا کیونکہ اُسنے سری کرشن جی کا کلیوا آپ کھالیا اور اُنسے جھوٹ بولا وہ اپنی استری سمیت بدریکہ نام نگر مین جو دردرُ دیش مین ہی رہتا تھا اور سنتوشی ہونے کے سبب کسی سے سوال نہین کرتا تھا دو پُتر اسکے ہوے ایک دن اُسکی استری نے کہا کہ تمھارے پُتر کلہ سے بھوکے ہین اور ہم تم پرسون سے نرآدھار بیٹھے ہین تم کو تو نارائن نے سنتوش دیا کہ پرمیشر کے بھجن مین پرسن چت بیٹھے ہو پرنت اپنے پُتر دن کے اوپر تو دیا کرو سدامان جی نے کہا کہ ہے پریا [illegible] مین کس سے جا کر مانگون شرم آتی ہی اُسنے کہا کہ سری کرشن تمھارے بچپن کے متر راجاؤن کے راجا مہاراجون کے مہاراج دوارکا ناتھ کیسے ہین وہان کیون نہین جاتے سدامان جی نے کہا کہ مین وہان جاؤنگا مگر اُنسے کچھ سوال نہین کرونگا سوشیلا اُنکی استری نے کہا کہ وہ ترلوکی ناتھ ہین اُنکے درشن سے ہی بُدھی سیدھی پراپت ہوتی ہی تم اُنکے درشن تو کرآؤ دھاتما پرشون کے درشن بھی دُرلبھ ہوتے ہین سدامان جی نے کہا کہ دھن ملنے سے نارائن کا سمرن نہین ہوتا دوسرے مین وہان گیا اور اُنکے دربار مین مجھے کسی نے جانے نہ دیا اور جو جا بھی پہونچا تو ایسے ٹوٹے حال سے اُنکے پاس جاتے ہوے شرم آویگی - سوشیلا نے کہا کہ مین دھن کے لالچ سے وہان جانے کو نہین کہتی اُنکے درشن سے سب طرح کا سُکھ پراپت ہوتا ہی پھر اُنکو یہ فکر ہوا کہ مین خالی ہاتھ کیا جاؤن گھر مین کچھ نہین گرہ مین کچھ دام کہ بازار سے کچھ لیجاؤن سوشیلا پڑوس مین سے تھوڑے چانول لے آئی تو سفید کپڑا گھر مین نہین ملا جو تھین باندھ کر لیجاوین اپنی پھٹی ہوئی دھوتی کے ٹکڑہ مین باندھ کر بغل مین داب لیے اور سدامان جی سوشیلا کے بھیجے ہوے سری کرشن جی کے پاس لکڑی ٹیکتے ہوے چلے جب دوارکا پُری کے پاس پہونچے تو ادبھت نگر کو دیکھ کر اُنکی آنکھین کھُلین دیکھا کہ سونے کی پوری ہی چارونطرف سمدر لہرین لے رہا ہی ایک ایک مکان اور محل رتن اور جواہرات سے جڑا ہوا ہی راج دوار پر پہونچکر اطلاع کرنی چاہی دوارپالون نے کہا کہ مہاراج برہمنون کے لیے کچھ روک ٹوک نہین ہی راج

دربار مین جا بیٹھو جو مہاراج محلون مین ہونگے تو آگے کے دواریال خبر کردینگے جب سداماں جی نے راج دربار سودھرما سبھا کو دیکھا تو آنکھون مین چکاچوند ہونے لگی دواریال نے کہا کہ مہاراج محلون مین ہین سداماں نے کہا کہ میری اطلاع کردو دواریال اندر گیا اور سری مہاراج کو ڈنڈوت کر کے کہنے لگا ۔

کبت مولف

دیّن ملین برہمن دربل پربھو کے درشن کارن آیو	سیس پہ پاگ نہ پاین نہین اپن نام سداماں بتایو
[Devanagari line, illegible]	[Devanagari line, illegible]
راج سبھا مین کنڈو ڈرج دربل جنو چکت من پاین لجایو	گنو رروپ تب تج پرکٹ سری رام کرشن کے پریم اگوایو
[Devanagari line, illegible]	[Devanagari line, illegible]

اسی وقت مہاراج رکمنی جی سے جو سرپل بیٹھے تھے دواریال سے سداماں نام سنتے ہی آگم ٹھکر سے اٹھ دوڑے اور جلدی سے دروازہ پر پہونچے سداماں جی سری کرشن جی کو آتے دیکھکر آگے بڑھ کر چرنون پر گرے سری کرشن جی نے سداماں کو ہردے سے لگا لیا اور ہاتھ پکڑکر اندر لے گئے اور سنگھاسن پر بٹھایا رکمنی جی سے کہا کہ چرن دھونے کو جل منگاؤ داس داسیان بہت سے جل پاتر لے آئین تب آپ سری کرشن جی نے سداماں جی کے چرن دھوئے اور یہ کہا کہ بہت دنون میں کہان رہے سری کرشن جی چرن دھوتے تھے اور سداماں جی چرن سکوڑتے لیتے تھے آٹھون پٹرانیان ہاں اگلین رانیون نے انکا بدن مل کر اشنان کرایا مہاراج نے آپ چرن دھوئے پھر اچھے اچھے بھوجن کھلا کر پان الائچی دے کر پھولون کے ہار پہنائے پٹرانیان چنور پنکھا کرنے لگین کٹمبہ پروار کے لوگ دیکھ رہے تھے کہ سری کرشن جی غریب مفلس برہمن کے کیسے آدر بھاؤ کرتے ہین سداماں جی کو سنا یہہ ہوا کہ سری کرشن جی کسی اور کے دھوکے مین میری خاطر تواضع نہ کرتے ہون انترجامی اُنکے ہردے کی بات جانکر بولے کہ سداماں جی شاید مین جی کے یہان ہم اور تم ایک ساتھ پڑھا کرتے تھے تمھارا بیاہ انھین دنون ہوا تھا ہماری بھابھی پرشن ہین تم نے بڑی کرپا کی جو آج درشن دیئے تم تو ان دنون پرکت پرشون کی طرح رہا کرتے تھے اب کیا حال ہے ۔ اے متر جو گیانی پرش ہین وہ گرہست مین ایسے رہتے ہین جس طرح پانی بھرے سرور مین کنول کا پتا رکنول کا پتا پانی مین نہین بھیگتا ہے پانی مین تیرا رہتا ہے جب اُٹھاؤ گے پانی ڈھلک کر چارون طرف گر جاویگا) ہے متر ایک دن اندھی میں ہمکو گورو جی ڈھونڈتے پھرتے تھے تمھین یاد ہوگا کہ بیشتر گئے ہم گھر پہونچے گورو جی ہمکو چارون طرف ڈھونڈتے پھرتے جب ہم ملے تو وہ بہت پرسن ہوئے ایسی پچھلی باتون کا ذکر کر کے انکا سنکوچ دور کر دیا پھر آپ کہنے لگے کہ ہماری بھابھی نے جو سوغات بھیجی ہے وہ تو لاؤ سداماں جی لجمان ہو کر پوٹلی چانول کی بغل سے نکالنا نہین چاہتے تھے تب مہاراج نے ہاتھ بڑھا کر پوٹلی بغل سے نکال لی کھول کر دیکھا تو چانول تھے ایک مٹھی چانول چکھے کھا کر کہا کہ واہ تمھارے چانول کیا سواد ہین ۔ ہے متر جو کوئی پرش پریت سے پھول پتر تلسی میرے ارپن کرے مین بہت پرسن ہوکر اسے لے لیتا ہون بنا پریت اور پریم مجھے کسی کے چھتیس پرکار کے بھوجن بھی اچھے نہین لگتے پھر دوسری مٹھی چانول کھا کر اسطرح کہا کہ واہ کیا سواد ہے جیسا سواد جسودا ماتا میرے لیے پریم پریت سے بھوجن بنایا کرتی تھی ویسا سواد یہان کے بھوجن مین نہین پایا آج تمھارے چانول مجھ کو بہت سواد (ذائقہ دار)

[illegible]

معلوم ہوئے پھر تیسری مٹھی کھانے لگے تو رکمنی جی نے ہاتھ پکڑ لیا کہ مہاراج بس کیجیے بہت کچھ بخشدیا دو مٹھی چانول کے بدلے دونون لوک کا دھن دیدیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ سداماں جی میرے متر ہین آٹھون پہر میرے سمرن دھیان مین مگن رہتے ہین سنساری سُکھ کی کامنا نہین رکھتے ہین سَاندیپن جی کے یہان ہم اور سداماں جی بہت دنون تک ایک جگہ رہکر بِدیا پڑھتے رہے اُنکے سنتوش کو دیکھو کہ آج تک میرے پاس نہین آئے ہزار دن گائے روزانہ برہمنون کو دیجاتی ہین انکی بھل ہم سے کچھ بن نہ آئی ایسی پریم کی باتین کرتے ڈیڑھ پہر رات آگئی تب سری کرشن جی نے اپنے پلنگ کے برابر سُنہری چھپر کھٹ مین سداماں جی کو سلایا اور رکمنی جی چرن دابنے لگین سری کرشن جی نے من مین بچارا کہ سوشیلا سداماں کی استری نے دھن کی کامنا سے سداماں کو میرے پاس بھیجا ہے سداماں جی کو دھن کی کامنا نہین پرنتو انکا پریوار دھن نہونے سے بہت دکھی ہے سداماں میرے متر آج سے مشہور ہوئے اسلیے استری پُرش دونون کو اتنا دھن دینا چاہیے کہ کسی کے پاس سنسار مین نہو سو بسوکرما کو آگیا دی کہ سداماں پُری مین جاکر بہت عمدہ محل سداماں جی کے لیے بنا دو اور سنسار کی ساری بستو عمدہ سے عمدہ وہان موجود کردو دھن اتنا ہو کہ کسی دوسرے کے پاس نہ نکلے داس داسیان گھوڑے ہاتھی سب طرح کے باہن بھی ہون صبح ہوتے ہی سداماں جی اُٹھے اور سری کرشن جی نے اُنکو بدا نہین کیا بہت آدر بھاؤ سے رکھا تیسرے دن جب سداماں جی چلنے لگے تو آپ اُنکو پہونچانے چلے اور دور تک پہونچا آئے سداماں جی نے بدا ہوکر من مین کہا کہ سری کرشن جی نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنتو کچھ بھی نقد نہ دیا جو برہمنی کو سنتوش تو ہوتا پھر یہی سوچتے تھے کہ دھن دیتے تو میری پوجا اور بھجن مین بگھن پڑ جاتا اچھا ہوا جو انھون نے کچھ نہ دیا اسی سوچ بچار مین جب اپنے گھر پر پہونچے تو وہان کچھ اور ہی حال دیکھا کہ بڑا عمدہ شیش محل بنا ہوا ہے جسمین باغ کنوان نہر حوض سب کچھ موجود ہین دروازہ پر نقیب چوبدار بیت پان (عصا بردار) اور بہت سے سپاہی موجود ہین برابر مین اصطبل گھوڑون سے اور فیل خانہ ہاتھیون سے بھرا ہوا گو سالہ مین بہت سی گائے بھینس بندھی ہوئی دیکھ کر سداماں جی کے ہوش جاتے رہے سوچنے لگے کہ میری جھونپڑی یہان تھی وہ کہان گئی آیا مین راستہ بھول گیا یا اور کسی جگہ بھول کر آگیا اسی سوچ بچار مین تھے کہ انکی استری سوشیلا اُنکے انتظار مین بالاخانہ پر بیٹھی ہوئی تھی اپنے داس اور داسیون کو بھیجا کہ ہمارے کنتھ (ہمارے شوہر) دروازہ پر کھڑے ہوئے ہین اُنکو اندر بلا لو جب وہ لوگ اُنکو بلانے آئے تو اُنکا قدم آگے نہین پڑتا تھا اور وہ اصرار کرتے تھے جب محل کے اندر گئے تو سوشیلا اد بھُت نوین جوبن بستر آبھوشن پہنے دکھائی دی اور رتن جواہرات کے ڈھیر لگے ہوئے دیکھے سوشیلا نے ڈنڈوت کرکے اپنے سوامی کے چرن دھوئے اور سنگھاسن پر بٹھا کر کہا کہ سری کرشن مہاراج نے اتنا دھن دیا جسکا پاراوار نہین جس دن تم یہان سے گئے دوارکا پُری مین پہونچے ہوگے کہ اسی رات بسوکرما جی نے یہ محل تمھارے لیے بناکر سب قسم کا سامان جمع کر دیا تھوڑی دیر پیچھے سداماں جی کو اشنان کراکے اچھے بستر پہنا اور بھوجن کرائے پھر سب حال وہان کا پوچھا اُسوقت سداماں جی نے سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور پرنام پریم سے کرکے سب حال اپنا سُنایا پرنتو یہ سمپت دیکھ کر سوشیلا نے اپنے سوامی کو اداس دیکھا تو یہ کہا کہ ہے سوامی آپ نے اتنا اتھاہ دھن پاکر پرسنتائی پرگٹ نہین کی سداماں جی نے کہا کہ ہے پریا بھگتی بھاؤ نارائن کی تھوڑے دھن مین ہو سکتی ہے وہ بہت سمپدا پاکر نہین ہوتی تمھارے کہنے سے مین ترلوکی ناتھ کے پاس گیا اُنکے درشن کرکے میرا من ایسا پرسن ہوا کہ مین وہ سکھ نہین بیان کر سکتا انکی پٹ رانیون نے میرے چرن دابے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے اشنان اپنے ہاتھون سے کرایا ایسی

اُنہوں نے سری کرشن جی نے کہی کہ مین اُسکا برنن نہین کر سکتا چلتے وقت مجھے یہ خیال آیا کہ مہاراج سنے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ نہین دیا مجھے خبر نہین تھی کہ اِشٹ سِدّہ دونون دو میرے گھر بھیجدی ہو پھر اپنی استری سے سری کرشن مہاراج کے سُبھاو کی کوملتا اور اُنکا بیوہار برہمنون کے ساتھ جیسا کہ دیکھا تھا سب کہا اور بہت پرسن ہوکر جو دھن گھر مین رکھا تھا اور ہاتھی گھوڑے آدک باہر نیدھ تھے سب کو جاکر دیکھا اور ساری عمر سری کرشن مہاراج کی بھگتی مین بسر کی اور سنساری سکھ استری سمیت اچھی طرح بھوگ کرانت مین دونون بیکنٹھ دھام کو گئے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سدامان جی پر سری کرشن جی کا دیال ہونا ۔ چوہتروان ادھیاے ۔

پچہتروان ادھیاے

سری کرشن جی کا کوروکشیتر مین سورج پرب پر جانا نند جسودا اور گوپیون کو دیکھنا بسدیو جی کا جگ کرنا

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر تمنے جو پوچھا تھا کہ سری کرشن جی نند جسودا جی اور گوپیون سے برندابن جاکر کبھی ملے یا نہین اُسکا برنن کرتا ہون کہ برندابن تو نہین گئے پرنت سورج گرہن ہونے پر کوروکشیتر کو راجہ اُگرسین بسدیو جی بلدیو جی آدک اور سب رانیون سمیت رانیون سمیت گئے اور وہان سب سے ملے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کوروکشیتر مین سورج گرہن پر اشنان کرنے کا مہاتم کیا ہی اور کب سے یہ استھان پوتر مانا گیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ یہ استھان پراچین رشیون کے وقت سے پوتر مانا گیا ہی پہلے اِسکا نام سمنتک کشیتر समन्तक क्षेत्र تھا پرسرام جی نے اِس چھیتر پر چھتری راجاؤن سے سنگرام کرکے سینا کے رودھر سے پتَرون کا ترپن کیا تھا اور بہت سے رشیون نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی تھی جب سے یہ کشیتر اور بھی بکھیات ہوگیا ۔ اب کورو پانڈون کے جدّھ مہابھارت سے کوروکشیتر مشہور ہوگیا سورج گرہن پر یہان اشنان کرنے کا بڑا مہاتم ہی بڑے بڑے راجا یہان آکر گرہن کے سمین رانیون کو دان کرکے بہت سی دکشنا دیکر برہمنون سے رانیون کو واپس لے لیتے ہین راجہ اُگرسین سری کرشن جی سمیت بڑے ساج سماج سے جدوبنسیون کو لے کر یہان آئے کوسون مین اُنکے ڈیرے خیمے لگائے گئے کہ سولہ ہزار آٹھ سو آٹھ رانیان بھی ساتھ تھین اُدھر سے نند جی جسودا جی اور گوپیون و برجباسیون کو لےکر یہان آئے دونون نے ایک دوسرے کے آنے کی خبر پائی اور نند اور جسودا جی کے آنے کی سُدھ پاکر سری کرشن جی کا ہردا اُنکے پریم سے ایسا اُمڈا کہ سارا پریوار اُنکے گرد جمع ہوکر پوچھنے لگا کہ آج ایسا حال آپ کا کیون ہوا تب اُنھون نے کہا کہ ہمارے نند بابا اور جسودا ماتا جنھون نے ہمکو بڑے پریم سے پالا ہی برجباسیون کی سمیت آئے ہین اُنکو جلدی یہان بلواؤ مین اُنکا پریم یاد کرکے رونے لگا اور اب تک میری آنکھون سے پریم کا جل اپرادہ جاری ہی جس پریت سے اُنھون نے مجھے پالا ہی اُن باتون کو یاد کر رہا ہون راجہ اُگرسین نے بسدیو جی و بلرام جی سے کہکر بہت سے ہاتھی گھوڑے پالکی نالکی برجباسیون کے لیے بھیجکر اُنکو بڑے آدر سنکار سے بلایا اُدھر نند جی کو جسودا جی اور رادھکا جی سمیت اُنسے ملنے کا اتینت چاؤ ہو رہا تھا وہ سب بہت پریم سے ملنے کو آئے سری کرشن جی نے دوڑ کر نند جی کے چرن پکڑ لیے اُنھون نے اتینت پریم سے سری کرشن جی کو چھاتی سے لگا لیا اور اِسیطرح بلدیو جی سے ملے اتنے ہی مین پالکی سے اُتر کر

جسودا جی نے دونوں بھائیوں کو پیار کرکے چھاتی سے لگا لیا اور سری کرشن جی سے کہا کہ ہے میرے کانھ تو نے مجھے ایسا بسار دیا کہ جب سے متھرا گیا پھر میری سدھ بھی نہیں لی یہ کہکر اپنے جیون دھن موہن پیارے کو بار بار ہردے سے لگاتی تھیں آنکھوں سے جل کا پرواہ بہہ رہا تھا سری کرشن جی نے جسودا ماتا کے چرن پکڑ لیے پھر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ماتا میں کیا کہوں جب سے تمھارے چرنوں سے جدا ہوا مجھے ایک دن بھی چین نہیں ملا نہ میں نے وہ سواد بھوجنوں میں پایا نہ برندابن کا سا آنند مجھے آیا تمھارا کہلاتا ہوں جہاں رہوں تمھارا ہوں پھر بسدیو جی آدک سارے پروار سے نند جی برجباسیوں سمیت ملے سری کرشن جی سارے برجباسیوں کو اپنے ساتھ ڈیرے پر لیجا کر سب سے بہت پریم سے ملے رادھکا جی کے دیکھنے کا سب رانیوں کو بڑا چاؤ تھا انکو دیکھکر سب ہی پرسن ہو کر کہنے لگیں کہ ایسی سندرتائی تو ہم نے کسی استری میں نہیں دیکھی تھی رکمنی جی آدک پٹ رانیاں اپنے آپ کو بہت سروپ وان جانتی تھیں رادھکا جی کو دیکھکر سب کی آنکھیں نیچی ہوگئیں اور دیوکی جی نے بھی بار بار کہا کہ ایسی سندرتائی کی کہاں رادھکا برجبالا موہن پیارے نے کیونکر برج میں چھوڑ رکھی تھی رکمنی جی نے رادھکا جی کو بہت اچھے بستر آبھوشن پہنا کر بہت پریت سے بٹھایا سری کرشن جی نے اپنی گایوں کو جاکر دیکھا اور ایک ایک کا نام لے کر سب کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا سب گائے اکٹھی ہوکر سری کرشن جی کو پریم سے دیکھ رہی تھیں جیسے کوئی مدت کا بچھڑا ہوا دیکھتا ہے پھر نند جی اور برجباسیوں کو ایک طرف اور گوپیوں کو دوسری طرف بٹھا کر چھ پرکار کے بھوجن کرائے بسدیو جی نے نند جی اور دیوکی جی نے جسودا جی سے پریم پریت کی باتیں کرکے کہا کہ تم نے ہمارا مہا اپکار کیا ہے رکھشا ت ہمارے دونوں پتروں کو کٹھن سمے میں جب کہ کنس نے ہمکو بندھن میں ڈالا ہوا تھا بڑی پریت سے پالا تمھارے رن سے (قرض سے) ہم کبھی ادّھار (سبکدوش) نہیں ہو سکتے ہیں جسودا جی نے کہا کہ میں تو برج چندر (سری کرشن) کی دھائے (دایہ) ہوں اور اپنے آپ کو دھائے ہی سمجھتی رہی گوپیاں سری کرشن جی سے کلول کی باتیں کرکے کہتی تھیں کہ اب تو سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیاں تمھارے پاس ہیں ہمیں کاہے کو یاد کرتے ہوگے دوسری گوپی بولی کہ ہے نند کمار یہ سب ہاتھی گھوڑے پالکی ڈیرے خیمے تمھارے ہیں یا کہیں سے مانگ لائے ہو تیسری کہنے لگی کہ ہے لال جی گوپیوں سے دہی دودھ کا دان لینا گھر گھر جاکر دہی ماکھن چرانا جسودا جی کا اوکھل سے باندھنا بن میں گایوں کا چرانا تمھیں یاد ہے اب تو تم راجاؤں کے بھی راجا ہوگئے اُن باتوں کو کبھی یاد بھی کرتے ہو چوتھی نے کہا کہ لال جی مہاراج تم سا نرموہی (بے محبت) بھی سنسار میں کوئی نہ ہوگا ہم گوپکا بھولی بھالی تمھارے اوپر تن من دھن وار کے تمھاری موہنی مورت دیکھکر جیتی تھیں تم نے ہم سب کو ایسا بسار دیا کہ کبھی سُرت بھی نہیں لی پانچویں گوپی بولی کہ اے شیام سندر جس طرح برج میں گوپیوں سے دہی دودھ کا دان مانگتے تھے اسی طرح اب راجاؤں سے بھینٹ مانگتے ہوگے اس طرح کی باتیں گوپیوں کی سنکر سری کرشن جی نے سب کی طرف دیکھکر کہا کہ ہے پران پیاری گوپیو جو سکھ بلاس میں نے تمھارے ساتھ رہ کر بال وستھا میں نند جی کے گھر پایا ہے وہ تو کبھی بھی نہیں بھولونگا دوارکا میں رہوں چاہے اُس سے بھی دور رہوں جو استری پرش مجھے نہیں بھولتے ہیں انکو ایک لحظہ بھی نہیں بھولتا ہوں یہاں سورج گرہن کے بہانہ سے صرف تمھارے دیکھنے کو آیا ہوں اب تک مجھے دُشٹ پرشوں نے ذرہ چین نہیں لینے دیا پہلے تو کنس پھر جراسندھ اور دنت بکر و بانا سُر و بھوما سُر آدک راچھسوں نے ایسا زور پایا تھا کہ سجن پرشوں کو بہت ستا دیتے تھے - اُنسے فرصت ابھی نہیں ہوئی تھی کہ ہماری پٹ رانیوں نے مجھ کو اپنے پریم بس کرکے سویمبروں میں بلایا اور بہت سے راجاؤں سے جدھ کرنا پڑا اب تک بھی مجھے اتنی فرصت نہیں

ملی کہ مین تمھارے پاس جاکر درشن تمھارے کرتا تھوا انند. بابا اورجسودا ماتا کی جنھون نے مینون کی تیلی سمان مجھے پالا پرورش کیا انکی ٹہل کرتا - جو تم کہو وہی سچ ہی مین تم سے بجا ئمان ہوکر چھمان کرانا چاہتا ہون اودھوجی کی زبانی جوگ کا سندیسا اسیلیے کہلا بھیجا تھا کہ تم مجھکو سرب درشٹی سب جگہہ بیاپک (ہر جگہہ موجود) جانکر مجھ مین چیت لگاؤ مین تمھارے پاس ہون ایکدم تم سے جدا نہین برج بھوم میری جنم بھوم ہی مجھے وہ کبھی نہین بھولے گی جہان مین نے بالک پن مین گاے چرائین اسکو ایک دم بھی بسار نہین سکتا ہون تب گوپیون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اودھوجی کا گیان سمجھانا اسوقت تو ہم لوگون کو بہت برا معلوم ہوا تھا پرنتو اب اسکا پھل معلوم ہوا کہ تمھارا دھیان آٹھ پہر رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ہمکو تمھاری کرپا سے ملے جو سکھ تمھارے دھیان مین ہمنے پایا وہ جوگیشرون کو بھی کم ملتا ہوگا اب بھی ہم ہاتھ جوڑکر تمھاری بھگت کا بردان چاہتی ہین کہ تمھارے چرنون مین ہمارا دھیان بنا رہے - گوپیون کو پرسن کرکے کہنے لگے کہ مین تمھارا ہون اور تم سب پریم من ہو ان کا پرتوش کرکے رادھاجی کے پاس جاکر ایکانت مین آنند بلاس کی باتین کرنے لگے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کوروکشیتر پر سری کرشن و بلرام جی سے نند جسودا جی آدک برجباسیونکا ملنا - چھتروان ادھیاے

چھتروان ادھیاے

گوپیون کا پریم

ایک دن گوپکاؤن کی پریت پرگٹ کرنے کے لیے آپ نے سب کو تماشا دکھایا پٹ رانیون کو ابھمان ہوگیا تھا کہ ہماری برابر پریم شیام سندر کے چرنون مین برجبالاؤن کو نہین ہوگا جب کہ سب رانیان اور برجبالا وہان اکٹھی بیٹھی تھین پٹ رانیون نے اپنا پریم سب کو جتایا سری کرشن جی نے انکا ابھمان دور کرنے کو کہا کہ جنکو مجھ سے پریت ہی ان کے ہردے مین میرا نواس ہی اپنا اپنا ہردا سب دیکھ لو پٹ رانیون نے آنچل اٹھا کر دیکھا تو کوئی چنہہ (نشان) نہین پایا اور گوپیون کے ہردے پر شیام سندر کا نٹ بر بھیکھ چھوٹا سا روپ سب کو پرتکش دکھائی دیا تب آپ نے سب کے سامنے کہا کہ دیکھ لو برجبالا جتنا پریم مجھ سے رکھتی ہین کسی کو اتنی پریت مجھ سے نہین ہی سب گوپیان سری کرشن جی کے پریم مین متوالی ہوکر انکے بال چرتر گانے لگین سارا پروار چھہ و نسیون کا دیکھ رہا تھا کہ گوپکاؤن کو سری کرشن جی کے چرنون مین کیسا پریم ہی -

بھجن

داوانل کو پان کینو پیوت دودھ سراے	ادبھت چرتر گوکل راے
अद्भुत चरित्र गोकुल राय ॥	दावानल को पान कीनो पीवत दूध सिराय
کھجت جننی دودھ ڈالت ہنست بدن دراے	پوتنا کے پران سوکھے کنٹھ بھج لپٹاے
पूतना के प्रान सोखे कंठ भुज लिपटाय ॥	खिजत जननी दूध डालत हँसत बदन दुराय

ترناورت آکاش مین پٹکیو شلا پر آے
झूलत ललना डरत पलना सो लें देव झुलाय

جھولت للنا ڈرت پلنا ہو لین دیو جھلاے
तृनावर्त आकाश लें पटक्यो शिला पर आय

برکھب بھنجن متھن کیسی ہست پوچھ پھراے
तालें दे दे सखा भाजें देखि ब्यानी गाय ॥१॥

تال دے دے سکھا بھاجین دیکھ بیانی گاے
वृषभ भंजन मथन केसी हस्ति पूंछ फिराय

اگھاسُر کے بدن پیٹھے سب ہی سنمکھ دھاے
बिना दीपक सदन सूनो ललन धरलन प्राय

بنا دیپک سدن سونو للن دھرت نپاے
अघा सुर के बदन पैठे सब ही सन्मुख धाय

بکاسُر کی چونچ پھاری سب ہی دیکھین آے
कीर पिंजरा देत अंगुरी ललन लेत खिंचाय।

کیر پنجر ادیت انگوری للن لیت کھنچاے
बकासुर की चोंच फारी सब ही देखें आय ॥

دیکھ دوارے ناگ کارو للن بھجت ڈراے
नाथ काली न्दय कीनो सप्र ताल बजाय ॥

ناتھ کالی نرت کینو سپت تال بجاے
देख द्वारे नाग कारो ललन भजत डराय ॥

بیاہ کی جب کہت جننی ہنست بدن دوراے
संग गोपिन आनंद कीनो अनेक रस उपजाय

سنگ گوپن انند کینو انیک رس اپجاے
ब्याह की जब कहत जननी हँसत बदन दुराय

ایک رسنا کہان لگ برنون موپے کہی نہ جاے
सूर प्रभु की अगम लीला कवन कहत सिराय

سور پربھو کی اگم لیلا کون کہت سراے
एक रसना कहां लग बरनूं मो पे कही न जाय

سب پٹ رانیان اور استریان سری کرشن جی کی گوپیون کا پریم دیکھ کر سراہنے لگین اور آپس مین کہنے لگین کہ سری مہاراج نے جو بال لیلا برندابن مین کرین انکو سُنکر مین بہت ہی پرسن ہوتا ہے گوپیون کے آس پاس پٹ رانیان حلقہ باندھ کر بیٹھ گئین اور برج راج مہاراج نے جو چرتر برج مین کیے تھے انکو پریم سے سننے لگین برجبالاؤن نے نندکشور جی کے بال چرتر بہت پریم سے سب کو سنائے پوتنا و بکاسُر و اگھاسُر و تیناسُر آدک کے مارنے کا حال اور گوپیکاؤن کے ساتھ راس لیلا دودھ دہی کا دان سُن سُن کر سب پریم مین متوالی ہو گئین اتنے ہی مین سُناکہ پانڈو سری کرشن جی سے ملنے آئے ہین رانی کنتی و دروپدی و گاندھاری رانیان بھی آئی ہین مہاراج پانڈون سے بہت پریم پریت سے ملے اور اُنکی رانیان مہاراج کے رنواس مین جاکر سب سے ملین اور پریم پریت کی باتین ہونے لگین دروپدی اور رکمنی جی آپس مین ملکر سری کرشن جی کے بیاہون کا برتانت کرنے لگین اور پانچون پانڈو سری کرشن جی سے باتین کرنے لگے اُسوقت کورکشیتر مین بڑا آنند ہو رہا تھا کنتی جی نے سری کرشن جی سے ملکر اپنا اور اپنے بیٹون کا حال کہا راجہ دھرتراشٹ اور اوگرسین بسدیو جی بدر جی آدک پرسپر ملکر مہابھارت جدھ کا برتانت کہتے سنتے رہے

ف ترناورت راچھس کو آکاش سے ایسا پٹکا کہ وہ شلا پر آن کر پڑا اور فوراً مر گیا اور پلنا مین جھولتے ہوے آپ کو ڈرلگتا ہے آہستہ آہستہ جھولتے ۱۲
ف برکھب برکھاسُر جو بیل کا روپ دھر کر آیا تھا اسکو مار ڈالا اور کیسی کو مار کر کو بلیا پیڑ ہاتھی کو پونچھ پکڑ کر اُلٹا سیدھا پھراتے پھراتے مار ڈالا اور بیانی ہوئی گاے کو دیکھ کر تالی بجا کر ڈرتے ہین ۱۲ ف اگھاسُر کے منھ مین سب کے دیکھتے چلے گئے اگر مکان مین چراغ بلتا نہو تو آپ ہان جاتے ہوے ڈرتے ہین ۱۲ ف بکاسُر کی چونچ پھاڑ ڈالی مگر طوطے کے پنجرے مین اُنگلی ڈالکر کھینچ لیتے ہین کہ کاٹ نہ کھاے ۱۲ ف دروازہ پر مستورات ناگ پنچمی کو سانپ کی تصویر بنا دیا کرتی ہین اُسکو دیکھ کر تو آپ ڈر جاتے ہین اور کالی ناگ کو آپ نے ناتھ کر اُسکے پھن پر نرت کیا ۱۲
ف بیاہ کا ذکر جب جسودا جی کہتی ہین تو ہنستے ہین اور منھ شرم سے چھپا لیتے ہین ہزارون گوپکاسے آنند بنود کرتے ہین ۱۲ + +

اور کتنے ہی دن تک اِسی طرح پر سپر ملکر آنند سماج استری پرشون کا ہوتا رہا ایک دن سری کرشن جی کی سبھا مین راجہ
یُدھشٹر آدک پانچون پانڈو اور سب جادو بنسی اور بہت سے راجا جو کُرکشیتر مین آئے تھے بیٹھے تھے اُس وقت نارد جی
بیاس - بسوامتر - دیول - چون - ستانند - بھاردواج - گوتم - بشسٹ - بھرگ - اتری - مارکنڈے - اگست
بامدیو - پراسر - پرسرام آدک رشی شری مہاراج کے درشنون کو آئے سری کرشن جی نے سب کا آدر ستکار کر کے اچھے آسنون
پر بٹھا کر اُنکی پوجا کی اور یہ کہا کہ آپ سریکھے مہاتما اُن کے درشن ہم سنساری پرشون کو دُرلبھ ہین نارد جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا - کہ آپنے
ہم کو بڑائی دیکر یہ بچن کہا ہی نہین تو ہم سب آپ کے چرنون کی سیوا چاہتے ہین اور آپ کا درشن برہمادک دیوتاؤن کو دُرلبھ ہی آپکے
بھید کو کوئی نہین جانتا آپ کے روم روم مین انیک برہمانڈ لگے ہوے ہین سنسار کو پیدا اور ناش کرنے کو آپ کی بھونون کا اشارہ
کافی ہی جب دُشٹ پرشون سے سادھو دھرمی بھگتون کو کلیش ہوتا ہی تب آپ طرح طرح کے روپ دھارن کر کے پرتھی کا بھار
اُتار تے ہین سریکرشن جی کی استُت کر کے نارد جی نے بسدیو جی سے کہا کہ آپ ابھی تک مایا مین لپٹ ہوکر سری کرشن جی کو اپنا
پُتر سمجھ رہے ہین اِن کو سب دیوتاؤن کا پتا مہ جان کر اپنا پرلوک سنوارو تب بسدیو جی نے کہا کہ ہے رشیو مین نے انکو اب تک
نہین پہچانا تھا اب ایسا اُپا ے بتلاؤ جس مین میرا اگیان نورت ہو جاوے سب رشیون نے کہا کہ آپ یہان جگ کرین اور
اُسکا پھل سریکرشن جی کے ارپن کردین بسدیو جی نے جگ کی رچنا کر کے جسطرح رشیون نے کہا سب ساگری جگ کی جمع
کر کے جگ کیا سری کرشن جی کی آگیا انوسار سب دیوتاؤن نے اگن کنڈ سے پرگٹ ہوکر اپنا اپنا بھاگ لیا جگ بڑی
دھوم سے ہوا سری کرشن جی کی آگیا انوسار بہت دکشنا دی گئی اور سب رشیون منیشرون برہمنون کو سنمان کر کے بدا کر دیا
جب سب میلا کُرکشیتر سے چلنے لگا تو سریکرشن جی نے بھی دوارکا جانے کا ذکر کیا اُس وقت گوپیون اور نند جی اور جسودا
جی کو سریکرشن جی سے بچھڑنے کا بڑا دکھ ہوا وہ برنن نہین کیا جا سکتا رادھکا جی نے بھی بہت چاہا کہ مجھ کو سری کرشن جی
اپنے ساتھ دوارکا مین لیجاوین پرنت مہاراج نے اُن سب کو دھیرج دیکر بہ دستی بدا کیا اور ہر ایک کو بہت کچھ آبھوشن اور
بستر جواہرات دے کر رخصت کیا نند جی اور جسودا جی کو بہت سا اسباب ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی - نالکی دے کر
راجاؤن کی طرح بنا کر وہان سے روانہ کیا اور دور تک دونون بھائی سب برجباسیون کو پہونچانے گئے اور وہان سے آنکر
گوپیون اور برجباسیون کے پریم مین دونون بھائی مگن ہو گئے پھر سارے سماج کو لے کر دوارکا کو چلے اور پانڈون سے جسطرح
پریم سے ملکر اُنکو پہونچانے گئے اُسکا حال سب آپ کو معلوم ہی -
اِتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پربا کُرکشیتر پر بسدیو جی کا جگ کرنا اور برجباسیون اور پانڈون سے سری کرشن بلرام جی کا
ملنا اور اُنکا پریم - چھتروان ادھیاے -

ستتروان ادھیاے

دیوکی جی کی اِچھا پوری کرنے کو سری کرشن جی کا اپنے مرے ہوے بھائیون کو راجہ بل کے یہان سے لانا

بھیشم جی نے کہا کہ سریکرشن جی نے جسطرح اپنے مرے ہوے بھائی لاکر ماتا کو دکھا دیے اُسکا برتانت سناتا ہون ایکدن

سری شیام سندر و بلرام پرات کال اٹھ کر ماتا پتا کے چرن بندنا کو گئے تو بسدیو جی نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھدیا
مہاراج نے کہا کہ مین آپ کے چرن چھونے کو آیا ہون آپ مجھے دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے کہا کہ مین نے آپ کی
مہان رشیون سے کورو کشیتر مین سنکر گیان درشٹی سے دیکھا تو آپ دونون بھائی ترلوکی کے کرتا اور سب کے پالن پوشن
کرنے والے پرتیت ہوئے تمہارے چرتر سن کر اور اپنی آنکھون دیکھ کر اب میرا اگیان دور ہوا اب تک تو مین آپ کو اپنا پتر
سمجھتا رہا اب مجھے نشچے ہوا کہ آپ تو برہما کے بھی پتا اور پتامہ ہین سارے جگت مین آپ ہی کا پرکاش ہے بڑے گیانی لوگ
آپ کی مایا مین موہت ہو کر آپ کو نہین پہچان سکتے سنساری جیوون کا کیا ذکر ہے جو آپ کو اچھی طرح پہچان سکین جب
سری کرشن جی نے بسدیو جی کو جان لیا کہ ان کو اب گیان ہوا تو آپ نے کہا کہ مجھ کو سب کا کرتا ہرتا سب سے الگ اور
سب مین بیاپک جان کر میرا دھیان کرتے ہین آپ کو مایا نہین لگے گی اور آپ جیون مکت ہو جاوینگے پھر اپنی ماتا سے
کہا کہ آپ کے رن (قرض) سے ہم ادھار نہین ہو سکتے ہین آپ کی جو کچھ اچھا ہو وہ ہم سے آپ مانگ لین انھون نے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پتر مین تم دونون بھائیون کو ایشور جانتی ہون مجھ کو اپنے چھوٹے بالکون کا جنکو کنس نے مار ڈالا تھا
سوچ رہا کرتا ہے جسطرح تم نے اپنے گرو سندیپن جی کے پتر کو لا دیا تھا اسی طرح میرے بالکون کو بھی لا دو یہ بچن ماتا کا سنکر
شیام اور بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہم کرینگے اور دونون بھائی سوتل مین راجہ بل کے پاس
گئے وہ ان کو دیکھ کر بہت پرسن ہو کر انکے چرنون پر گرا دونون بھائیون کے چرن دھوئے اور رتن جڑت سنگھاسن پر بٹھا کر
دونون بھائیون کی پوجا کی اور چرنامرت لے کر سر پر چڑھایا پھولون کے ہار پہنائے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ میرے بڑے
بھاگ ہین جو آپ نے میرا گھر پوتر کیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہم ایک کام کے لیے آئے ہین وہ کام یہ ہے کہ مریچ رشی کے
چھ پترون نے برہما جی کی اوگیا کہ ان کے بشوا رت ہو کر کی تھی تب برہما جی نے کرودھ ونت ہو کر کہا تھا کہ تم راکشس
کل مین جنم لو اور مارے جاؤ پہلے تو ہرناکش हिरण्याक्ष اور ہرناکش کے یہان وہ چھئون بالک پیدا ہوئے اور مارے
گئے اور پھر میری ماتا دیوکی کے گربھ سے پیدا ہوئے اور کنس کے ہاتھ سے مارے گئے پھر وہ تمہارے یہان پیدا ہوئے اور
ابھی تک بیٹھے ہین میری ماتا انکو دیکھنا چاہتی ہین ان چھئون بالکون کو ہم دونون بھائی لینے آئے ہین راجہ بل نے ان
بالکون کو وہان بلا کر کہا کہ یہ موجود ہین سری کرشن جی ان چھئون کو اپنے ساتھ لے کر اپنی ماتا کے پاس آئے دیوکی اور
بسدیو جی نے جب ان بالکون کو دیکھا تو سری کرشن اور بلرام جی کو نشچے ایشور مانا اور ان بالکون کو بہت پریت سے دیکھا
اور پیار کیا تب انکی بھگونت اچھا سے پچھلے جنم کا گیان ہو گیا اور انھون نے دیوکی جی اور بسدیو جی کو گیان اپدیش کیا
پھر سری کرشن اور بلرام جی کو ڈنڈوت کر کے اور اگیا لے کر دیولوک کو چلے گئے دیوکی جی کو اپنے پترون کا موہ ہو کر سوچ
ہوا کہ اپنے سندر بالک آنکھون کے آگے سے پھر چلے گئے تب دونون بھائیون نے اپنی ماتا کو گیان اپدیش
کر کے سنتوش کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن و بلرام جی کا مرے ہوئے بھائیون کو لا کر ماتا پتا کو گیان اپدیش
کرنا۔ ستتر وان ادھیائے۔

اٹھتروان ادھیائے

سری کرشن جی کے تپ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر سری کرشن مہاراج نے سنسار مین اوتار لے کر جیسے سکھ بھوگے ویسے ہی تپ بھی کیے یہ حال بہت سے آدمیون کو معلوم بھی ہوگا مین نے دیو رشی نارد جی اور وید بیاس جی سے جو کچھ سنا وہ تم کو سناتا ہون انھون پٹ رانیون سے بیاہ کر کے اور سولہ ہزار ایکسو کنیاؤن کو بندھن سے چھوڑا کر آپ کی اچھا ہوئی کہ اُتراکھنڈ کے تیرتھون مین اشنان دھیان کرین اندر پرست مین ارجن آدک پانڈون سے ملکر کوروکشیتر ہوکر ہردوار گئے اور کنکھل آدک وہان کے تیرتھون مین اشنان کر رشی کیش اور دیو پریاگ دکیدار ناتھ ہوتے ہوے بدری ناتھ کے درشنون کو گئے اور وہان یہ بچار کر کے کہ نر نارائن روپ مین مین نے سنساری منشون کو جوگ سکھایا ہے اور جوگ کے اپدیش کرنے کو یہ سریر جوگ دھیان کا دھارن کیا تھا اور سری رامچندر اوتار مین بھی مین نے چودہ برس تک بانپرست آشرم دھارن کر کے سری سیتا جی اور لچھمن جی سمیت تپ کیا تھا اب اس کرشن سروپ سے بھی کچھ دنون تپ کرنا چاہیئے بدرکا آشرم مین سری کرشن مہاراج تپ کرنے لگے اور بڑا بھاری تپ کیا تو کپال (اندر۔ برن۔ جم۔ کوبیر) آپ کے درشنون کو آئے ایک دن تپ کرتے کرتے آپ کے من مین اچھا ہوئی کہ میرے گھر بلوان شوربیر سندر شریر پتر پیدا ہووے اُسی سمے مین شیوجی مہاراج پرگٹ ہوے اور یہ بر دیا کہ آپ کی اچھا انوسار آپ کے گھر پردمن نام بڑا شوربیر اور سندر بدن پتر پیدا ہوگا جس کا جس سنسار مین بکھیات رہےگا اور وہ پتر کام دیو کا روپ اپنی استری رتی سمیت پرگٹ ہوگا جسکو مین نے اپنے تیسرے نیتر سے کرودھ کر کے جلا دیا تھا وہ کام دیو آپ کا پتر ہوگا سری کرشن جی اس بردان سے پرسن ہو گئے اور شیوجی کی استت کی پھر وید بیاس سکدیو جی بسشٹ اور نارد جی دیول اور اسست آدک رشی وہان آئے اور تپ کی سماپتی کے کارن آپ سے کہکر اپنے استھان کو چلے گئے پھر سری کرشن جی دوارکا جی کو گئے اور کچھ دن پیچھے پردمن جی رکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوے جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور سب رانیون کے گربھ سے دس دس پتر اور ایک ایک کنیا اُتپن ہوئین اور انتی سنتان سری کرشن جی کے ہوئی کہ تین کروڑ اٹھاسی ہزار برہمن پڑھانے والے اور اُنکی سیوا کرنے والے نوکر چاکر اُنکی سیوا اور ٹہل کے لیے مقرر کیے گئے اور دوارکا پوری مین وہ شوبھا جدوبنسی دہرمکان بنسی لوگون کی ہوئی کہ جو کبھی پردہ سر اُنکے سمان نہین ہوا اور نہ ہوگا اس کنچن پوری مین جیسے محل اور راج سبھا اور پٹ رانیون کے محل اور ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی آدک باہن اور شال دوشالہ ریشمی بستر رتن اور جواہرات اور بہت پرکار کی انمول بستو سری کرشن جی کی اچھا انوسار جمع ہوگئین کہ کسی اور راجہ مہاراجہ کے یہان نہین ہین سارے سنسار مین سری کرشن مہاراج کی استت ہوتی اور مہاراج کا پرتاپ پرگٹ ہو رہا ہے جدبنسیون کے نام سے پرتھی کے راجہ کمپمان ہین سری کرشن جی نے بڑے بڑے راجہ جراسندھ دنت بکر ششپال نند ریک بھوماسر آدک اور مہابلی کنس کو مار ڈالا سارے سنسار مین اُنکا جس اور پراکرم بکھیات ہوگیا پردمن سانب گد آدک اُنکے پتر ویسے ہی پراکرمی ہوے پھر مہابھارت جدھ مین سری کرشن جی کی کرپا سے بڑے بڑے اپنے شوربیرون کو جیسے درون اچاریہ اسوتھامان کرن آدک تھا ہوے اُنکو

جنبا اب سواے اِنکے کوئی راجا سنسار مین ایسا نہین ہی۔ جو اِن سے بگمہ ہو سنسار کیا تینون لوک مین سری مہاراج کا جس سورج کے سمان پرکاش کر رہا ہی اندر آدک دیوتا بھی انکی پربھوتائی دیکھکر آشچرج کو پراپت ہوگئے سب دیوتاؤن کے ایش ہوکر مہادیو جی کی پوجا کیا کرتے ہین کیونکہ اِس جدوبنس کل مین سب راجا شیوجی کے اُپاشک ہوے اسیلیے شیوجی کا کل کہلانے لگا ارجن کو مہابھارت جُدّھ کے آرنبھ مین گیتا گیان اوپدیش کیا اور اپنی بھوتی برنن کرکے بسوروپ بنا دکھایا۔ پھر اودھو جی کو گیان اپدیش کیا ایسا اپدیش بھی سواے سری کرشن مہاراج کے اور کوئی رشی منی نہین کرسکتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن مہاراج کے تپ اور گیان برنن کرنے کا حال اُٹھتر وان ادھیاے۔

اوناسی ادھیاے

سری کرشن مہان برنن

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے بال چرتر مین نے بہت سنکشیپ (مختصر) سنائے شیش جی ہزار مکھ سے نِت انکی مہان برنن کرتے ہین اور پاراوار نہین پاتے برندا بن مین اُنھون نے ادبھت بال چرتر کیے ایکدن جب اُنکی اوستھا بہت چھوٹی تھی بالکون کیطرح اُنھون نے مٹی کھائی بال گوپون نے جسودا جی سے کہدیا وہ ناراض ہوکر اِن کو منع کرنے لگین اور یہ کہا کہ تو اپنا منھ تو دکھا جسوقت وہ اُنکا مکھار بند دیکھنے لگین تو اُنھون نے اپنی ماتا کو اپنے منھ مین ترلوکی کا تماشا دکھا دیا۔ اندر۔ برن۔ جم۔ کوبیر۔ آدک چارون لوکپال اور بہت دیوتا اور رشی گن اپنے منھ مین دکھائے کہ اُنکی استت کرتے تھے اور اُنکا وہی سری کرشن بال روپ دیکھا جسودا جی یہ حال اُنکے منھ مین دیکھکر آشچرج کرنے لگین جو کہ پہلے بھی اُنھون نے یہ تماشا دیکھا تھا اسیلیے اُنھون نے گیان درشٹی سے جانا کہ یہ لڑکا بشنو جی کا سروپ ہی جسکی پوجا سب دیوتا کرتے ہین اور ترلوکی اسکے اودر (شکم) مین ہی یہ تماشا دیکھنے پر اُنکو ماپا نے پھر موہت کردیا اور تھوڑی دیر تک وہ گیان رہا پھر وہی اپنا پُتر سمجھکر گرہست کے دھندون مین مصروف ہوگئین دیوکی جی اُنکی ماتا ادتی کا روپ اور بسدیو جی کشپ جی کا اوتار تھے کشپ اور ادتی نے بڑا بھاری تپ کرکے یہ بر مانگا کہ آپ کا ساپُتر میرے یہان پیدا ہو بشنو بھگوان نے اُنکی پریت دیکھکر فرمایا کہ میرے سمان تو مین ہی ہون دوسرا نہین مین ہی تمھارا پُتر ہون گا اور اپنے انسون[1] سمیت پرتھی کا بھار اُتارنے کے لیے نشچ روپ دھارن کرونگا اُس بردان کے کارن پرتھی کا بوجھ جو راچھسون اور دُشٹ پرشون کے سبب سے ہوگیا تھا دور کرنے کو کرشن روپ دھارن کیا اور بہت سے راکھشون دکنس۔ باناسُر۔ بکاسُر۔ اگھاسُر جراسندھ دنت بکر۔ سسپال آدک) کو مارکر پرتھی کا بوجھ ہلکا کردیا اور مہابھارت جُدّھ کراکے لاکھون کروڑون آدمیون کو بھسم کردیا۔ ادتی ماتا کے کانون کے کنڈل (سونے کے بالے) نرکاسُر دانو پراگجوتش پور مین ہر لے گیا تھا اور یہ کنڈل دیوتاؤن کے دیے ہوے انمول رتن تھے پرتھی پرکسی راجا مہاراجا کے یہان اُسکے سمان کانون کے بالے کسی پٹ رانی کے پاس نہین تھے وہ کنڈل باناسُر دانو سے سری کرشن چندر جی نے لاکر دیوکی جی اپنی ماتا کو دیے سری کرشن مہاراج نے سنسار مین وہ کرم کیے کہ منش نہین کرسکتا ہی انکی امانکھ (وہ کرم جو منش سے نہین ہوسکتے) کرم دیکھکر سنساری پرشون نے بھی انکو جانا کہ ساکشات بشنو جی کا اوتار ہین ارجن اور اودھو جی کو گیان ویسا ہی اپدیش کیا سنسار کا سکھ ویسا ہی

[1] انسون سمیت یعنی شنکھ چکر گدا پدم یہ چار (ودھ) جو انکے ہاتھون مین ہین ۱۲

بھوگا انکی مہمان یہی جانتے ہین مین نے جیسا وید بیاس جی نارد جی رشیون سے سُنا اور اپنے انبھو سے انکو جانا ویسا تمھارے سامنے برنن کیا ہی ہے جدھشٹر جو مہاتما رشی ہزار دن برس سے تپ کرتے رہے وہ بھی انکی مہمان جتھاوت (جیسی کہ ہی) جان نہین سکتے ہین مین تو انکا ہی دھیان اور انکی ہی اُپاسنا اور ان ہی کے نامون کا سمرن کرتا ہون اور انکا دھیان کرتے ہوے اپنا شریر چھوڑونگا تمھارے بڑے بھاگ ہین کہ سری کرشن جی تمھارے اوپر کرپا درشٹ رکھتے ہین تم نے بالپن سے انکی شرن لی ہی اسیلیے تمھارے سب کارج سدھ ہوے مند بھاگی تچھ بدھی (بدقسمت کم عقل) دُرجودھن نے تم سے ایرکھا اور بیر کرکے یہ سمجھا کہ بھیشم درونا چارج کرپا چارج اسوتھاما ان چار اجے شور بیر (فتح نہ ہونے والے سورما) اور کرن شکل آدک مہا پراکرمی راجا اور دوساسن بکرن سے بھائی میری طرف سے جدھ کرینگے تو پانڈون کو جیتنا کیا بڑی بات ہی ارجن کو وہ کرن سے نشچے نہین سمجھتا تھا ان بھیم سین کو بلوان جانتا تھا اسیلیے راجہ دھرتراشٹر اور سمجھانے والے بدر جی و کرپا چارج جی سے یہی درجودھن کہتا رہا کہ ہماری طرف ایسے ایسے مہا پراکرمی آچاری سری کھے ہین کہ دیوتاؤن کو بجے کرسکتے ہین پانڈونکو جیت لینا کیا بات ہی اُسنے سری کرشن جی کی مہمان کو کبھی نہین سمجھا کہ ترلوکی کے ایشور یہی ہین جو کچھ یہ چاہینگے وہی ہوگا اور اپنے اگیان سے اُسنے انکو نہین پہچانا مین نے سُنا کہ جانگھ ٹوٹے ہوے (ران شکستہ) درجودھن نے مرنے سے ذرا پہلے سری کرشن جی کو کٹھور بچن کہے اور پیچھے پچھتایا بے عقل آدمیون کا ایسا ہی حال ہوتا ہی اگرچہ تم پانچون بھائی سری کرشن جی کی مہمان اپار جان کر انکی شرن ہو تو بھی مین اُپدیش کرتا ہون کہ تم تن من دھن سے سری مہاراج کی سیوا کرتے رہنا اور سنسار کا پیدا اور پالن کرنے والا ان ہی کو سمجھنا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر بھیشم جی کی استت کی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پتامہ آپ کے سمان پرم اُپدیش کرنے والا مین کسی کو نہین دیکھتا سری کرشن مہاراج کی مہمان آپ کے مکھار بند سے سُنکر مین کرت کرت ہوگیا جو لوگ سری کرشن جی کے چرتر پریم پریت سے سنتے سُناتے ہین وہ سنسار ساگر سے ہنا کشٹ پار اُتر جاتے ہین۔

اتی سری ایام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن مہمان برنن ادنناسی ادھیاے۔

اسّی ادھیاے

شونک جی کا گجیندر موکش استوتر شتانیک کو سُنانا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے پتامہ گجیندر موکش اتہاس جسمین سری کرشن جی نے ہری روپ دھارن کرکے گج کو گراہ سے بچایا برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سمباد تم کو سُناتا ہون اسی طرح بشنو جی کی مہمان سمرن کرکے سونک رشی نے یہ اتہاس سُنایا تھا وہ سمباد مین تمھارے سامنے برنن کرتا ہون۔ اس استوتر کے جپ کرنے سے برے سپن نہین دکھائی دیتے ہین اکال مرت نہین ہوتی منش کے پاپ دور ہو جاتے ہین۔

گجیندر موکش استوتر گج گراہ کا برتانت

شتانیک نے کہا کہ ہے سُندر برت دھاری شونک مین نے آپ کے مکھ سے دیوتاؤن کے دیوتا بڑے تیجسوی سری بشنو جی کی سب بھوتیون کو سمرن کیا۔ ہے بھگوان آپ میرے اوپر پرسن ہین اب میری بانچھا ہی کہ آپ سے بشنون کے دو سپن

(بدخوابی) دور کرنے والا استوتر ستوون ہے بھارگو جی سپنین مین جو شبھ اور اشبھ (خیالات نیک و بد) دیکھنے مین آتے
ہین اور اُنکے پھل بھی پرگٹ ہوتے ہین ایسے سپنین کا ناش کرنے والا کوئی استوتر برنن کیجیے شونک جی نے کہا کہ اندریون کے
سوامی جگت کی آتماؤن کے دیوتا ایشور دیپ ابناشی ہری کو نمسکار کرکے بیاس جی کے پوتر استوتر کو برنن کرتا ہون جسکے
سُننے اور پڑھنے سے مہا پاتک بھی ناش ہو جاتے ہین پُری روپ شریر مین نواس کرنے والے پرشوتم وشنو بھگوان کے
ابھیشٹون کو سِدھ کرتا ہون اُنکے بہت سے منتر اور برتون سے کچھ پر یوجن نہین ॐ नमो नारायणाय اوم نمو نارائینا
یہی منتر سب منورتھون کا سدھ کرنیوالا ہی اُس مہرشی کو نمسکار ہو جسنے گندھوتی ماتا کے اُدر سے جنم لیا ارتھات بید بیاس جی مہاراج کو نمسکار ہو
جنکی کرپا سے اس نارائن کتھا کو برنن کرتا ہون اسکے شروَن کرنے سے من کو شانتی پراپت ہوتی ہی اس استھان پر اپورب کرمی (حیرت انگیز
کام کرنیوالے) سری کرشن جی کے پراچین اتہاس کو کہتا ہون کہ سومیرو کے سمان پرکاشمان سمیر پربت کا ٹپر ترکوٹا چل نام پربت کشیر ساگر
کے جل سے اشنان کرایا ہوا ارتھات کشیر ساگر کے جل سے دھوئی ہوئی جسکی شِلا ہین اتی پوتر دیوتاؤن کا ڈیرا استھان - اپسرا اور
گندھرب کنھر جکش آدک سے سیون کیا گیا سنگھ اور گجیندرون سے سنجگت سدھ چارن اور مہرشیون کا نواس استھان تب - پاٹل
کدمب - نیپ - چندن - اگر - چمپک - سال - تال - تمال اور ارجن برکشون اور بکل - گندھ - سرل - دیودار - مندار کے
پُشپ اور کنول کے پھولون سے شوبھائمان جسمین سنگھ اور متوالے ہاتھی اور مرگ - چکور - مور شبد ایمان ہین اُسکے ایک
^{بولنے والے ہین}
سورن مئی شکھر کو سورج سیون کرتا ہی ارتھات یہ پربت سوکشم روپ برتھی پر سُرگ مین ہے اِس استھول پرتھی پر نہین ہی اور
دوسرے چاندی کے سمان شکھر کو چندرمان سیون کرتا ہی بجّر - اندرنیل من - اور ویڈوریہ کے بیچ سے آکاش کو پرکاشت کرتا
ہی سفید سفید برف پڑنے سے اور طرح طرح کے پھولون سے بہت ہی شوبھائمان ہی تیسرا شکھر پدم راگ کے سمان نکشترون اور
اور تاراگنون سے سنجگت جس پر برھما جی مہاراج نواس کرتے ہین بہت ہی شوبھائمان ہی جو پُرش کرتگھنی پاپی پاپ کرم کرنیوالا
ناستک تپسیا رہت ہین وہ اِس پربت کو نہین دیکھ سکتے اس پربت کی پیٹھ پر سندر کنولون سے شوبھائمان ایک سرودر ہے
ہنس راج کارنڈ نام پکشی اور بھنور چکور موررون سے شوبھائمان طرح طرح کے پھولون اور لتاؤن سے وہان بہت سے رہینک
استھان ہین جھرنے جھرتے ہین اُس سرودر مین سیتل امرت سمان میٹھا جل بھرا ہوا ہی اُسمین مہا پراکرمی گراہ رہتا تھا جو اکھیون
سے بھی اچھے تھا وہان ایک گجیندر اپنی ہتھنیون سمیت کرتڑا کرتا ہوا جل پینے کو آیا اور جوہین وہ سرودر مین پانی پینے کو اُترا
اُس گراہ نے گجیندر کا پانون پکڑ لیا دونون کا تیرا سنگرام ہوا گراہ پانی مین گجیندر کو کھینچکر لیے جاتا تھا اور کبھی گجیندر باہر کو
کھینچ لاتا تھا دب ہزار برس تک دونون پراکرمیون کا جُدھ ہوتا رہا آخر گجیندر پراکرم کرتا کرتا تھک گیا اور بہت بیاکل
ہوکر گجیندر نے گرُڑ گامی ہری بھگوان کا سُمرن اُس بپت کال مین کیا ارتھات گجیندر ہری بھگت نے شری بھگوان
کی شرن لی کہ انیک جنمون کے ابھیاس سے گرُڑ دھوج بھگوان کا بھگت تھا اس بپت کال مین گجیندر نے اپنی سونڈ کی
نوک سے ایک پوتر کنول توڑ کر سری بھگوان کے ارپن کیا اور اپنے شُدھ ہردے سے بھگوان کا پوجن کیا اور اِس پرکار
استت کی کہ ہے بسو تو مکھ (چارون طرف جنکے مکھ ہین) جنکی بھُجا سب دشاؤن مین پھیلی ہوئی ہین مستک برہم لوک مین
اور چرن پاتال مین چندرمان سورج جنکے نیتر ہین اُس وشنو بھگوان کو نمسکار کرتا ہون جنکو اپنے بھگت بشیش ہی پیارے
ہین اُس کنول لوچن کو نمسکار کرتا ہون جسکی نابھ کنول سے برھما سرشٹی کے اُتپن کرنے والے پرگٹ ہوے اُنکو نمسکار
ہی جنھون نے اپنے بھگت جنون کی رکشا اور دشٹون کے سنگھار کرنے کو سری رامچندر روپ دھارن کرکے راون کُنبھکرن

آدک بڑے بڑے شور بیر راکشسون کو مارا اور دسرتھ کے پتر پرم رندھیر شور بیر کے ارتھ بارم بار نمشکار ہے جنھون نے
دیوتاؤن اور اپنے بھکت جنون کی رکشا کے کارن نفش شریر دھارن کرکے پرتھی کا بھار دور کیا اور سجن پرشون کو
آنند دیکر وید مرجادا استھت کی اس پرکار سری بشنو بھگوان کی استت اس گجراج نے کی تب یہ ہی سری کرشن چندر جو
موہنی روپ دھارن کیے ہوے میرے سامنے براجمان ہین بیکنٹھ سے گرڑ پر سوار ہوکر آئے اور گراہ کا منھ جس نے اسنے
گجیندر کا پانون پکڑا ہوا تھا اور کو ٹھا کر سر اسکا اپنے سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا اور اپنے بھکت گج راج کو مہا بہت
سے گویا کال کے منھ سے بچا لیا بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی ہر ایک جگ مین اپنے
بھگتون کے کارن طرح طرح کے شریر دھارن کرکے انکا کشٹ نوارن کرتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ دونون کون تھے
بھیشم جی نے کہا کہ گج اور گراہ ہاہا ہوہو نام گندھرب تھے ایک دن یہ دونون گندھرب مشہور گانے والے گائن بدیا مین
پرم چتر اندر کی سبھا مین جہان رمبھا مینکا اور بہی آدک بہت اپسرا بیٹھی ہوئی تھین راجہ اندر کو گانا سنا رہے تھے اور اپنی اپنی
بڑائی کی اچھا سے اپنا گن پرگٹ کر رہے تھے کہ جس کو راجہ اندر اچھا کہین وہی جیتے گا راجہ اندر نے کہا کہ تم دونون گندھرب
گائن بدیا مین پرم چتر ہو مین ایک کو دوسرے پر بششٹ نہین کہ سکتا۔ ان گندھربون نے پھر کہا کہ جسکو آپ اچھا سمجھے
ہین اسکو جتا دیجیے دیوراج اندر نے دونون کو ابھمان بس بچار کے کہا کہ تم دونون دیول رشی کے پاس جاؤ ان کو گانا
سناؤ جسکو وہ اچھا کہین وہی جیتے گا تب دونون گندھرب دیول رشی کے پاس گئے اور انکو ڈنڈوت کرکے انکے سمیپ
آسرم مین جا بیٹھے اور اپنا منورتھ کہکر گانا سناتے رہے رشی اپنے ایشور کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے وہ سنتے رہے کچھ
نہین بولے تب گندھربون نے کہا کہ ہے رشی ہم راجہ اندر کے بھیجے ہوے آپ کے پاس آئے ہین۔ ہم دونون مین سے جسکو
آپ گائن بدیا مین اچھا سمجھین اسکو بجے تیر (فتحیابی کی تحریر) کرپا کرکے دیجیے دیول رشی نے گندھربون کا بچن سنکر بھی
کچھ جواب نہین دیا تب کرودھ بس دونون گندھرب کال کے گھیرے ہوے یہ کہنے لگے کہ یہ رشی گائن بدیا کو کیا جانے۔
یہ بچن اہنکار سنجکت گندھربون کے سنکر رشی نے کہا کہ یہ اگیانی ڈرا تا ہو ہو گندھرب گراہ کا شریر پاوے اور دوسرا گندھرب
ہاہا نام گج کا شریر پاوے یہ سراپ سنکر دونون گندھرب ڈر گئے دونون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سراپ انگرہ کیجیے
ہم سے بڑا اپرادھ ہوا دیول رشی نے کہا کہ تم دونون گج اور گراہ کا شریر دھارن کرکے سمیر پربت کے بن مین جہان منوہر
سرووری گج اور گراہ کے روپ سے وہان پھرتے رہوگے ایک وقت یہ ہاہا نام گندھرب گج روپ سے پیاسا ہوکر
جل پینے کو سروور مین جاوے گا تب ہوہو نام گندھرب گراہ روپ سے اسکا پانون پکڑ لیگا دونون کا بھاری جدھ ہوگا
اسوقت گج نارائن کی شرن لے کر انکی استت کریگا بشن بھگوان اسپر کرپا کرکے گراہ کو مارینگے اسوقت دونون کو نارائن
کے درشن ہوکر مکت پراپت ہوگی۔ ہے جدھشٹر جب گجیندر نے مہا بپت مین سری بھگوان کا سمرن اور بچن کیا تب
سری کرشن مہاراج نے گجراج کا سنکٹ مٹا کر یہ کہا کہ جو سجن پرش اس گجیندر استوتر اور پر بھاس چھیتر گنگا جمنا سنان
تسنکھ یہ یاگ برہم تیرتھ ذنڈک بن کو سمرن کرینگے انکے دسبین ناش ہونگے اور اچھے اچھے سپن دکھائی دینگے گجراج گراہ اسنتوتر
اور بجسو ہی باسدیو اور مہاتما شنکرشن پردمن انرودھ مچھ کورم براہ بامن اور نرسنگھ روپ اندر یون کے سوامی گوبند
پرکھو مدھو سودن سہسر کش (ہزار چشم) چتربج مراری گرگر دہج جس سے پرے اور کوئی نہین ہے انکا سمرن کرنے سے
موکش ملتی ہے جو منش پراتکال اٹھکر اس استوتر گجیندر موکش کو پڑھینگے وہ سب پاپون سے نورت ہو جاوینگے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر مدھوسودن سری کرشن جی نے اِسطرح گُراج سے کہکر اُسکے شریر کو سپرش کیا تو وہ دونون اپنے گندھرب شریر کو پاکر اچھے بستر اور مالا آدک آبھوشن دھارن کیے ہوے سُرگ کو گئے رشیون نے سری مہاراج کی استُت کی اُنکے پیچھے آپ انتردھیان ہوگئے۔ بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم جی نے گجیندر موکش کا اتہاس بھائیون سمیت جدہشٹر نے سُنا تب سری کرشن چندر مہاراج کو اپنے سامنے برتمان دیکھکر اُنکا پوجن کیا اور اپنے بھائیون اور رشیون سمیت باسدیو جی کی انیک پرکار سے استُت کی ہے راجن جو پرش اس استوتر کو پرات کال پاٹھ کرینگے وہ دُسپن سُپن دیکھینگے اور پاپون سے نورت ہوکر پرم پد کو پراپت ہونگے اور شریر کے روگ اور کُسپن کی مرت (بیوقت کی موت) سے چھوٹ جاوینگے یہ پُرش بھگوان کا چرتر پُرانون مین گایا ہوا جس کی مول دھرم شاستر ہی اور بید جسکی شاخ ہین رت جسکا پھل ہی یہ ادبھت برکش ہے کا کرنے والا ہی اور سنسار کا ہتکاری ہی کرشن چندر کو بارم بار نمسکار ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے گجیندر موکش استوتر - اسّی ادھیاے -

اکیاسی ادھیاے

ساوتری استوتر کا برنن بھیشم پتامہ اور جدہشٹر سمباد

راجہ جدہشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کس استوتر کے جپ کرنے سے بڑا پھل پراپت ہوتا ہی پرستھان اور پرویش کے سمے اور دیوکرم اور شرادھ کرم آدک شبھ کرمون کے وقت کونسا کرم سادھن کرنا چاہیے وہ آپ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن بیاس جی کا برنن کیا ہوا مہامنتر ساوتری استوتر سب پاپون سے نورت کرنے والا گایتری منتر کے ساتھ جپ کرنے جوگ استوتر مین تمھارے آگے برنن کرتا ہون ایکاچت ہوکر سردھا پوربک شرون کرو جسکے سُننے منش پورن ادسٹھاواالا ہوکر سب پاپون سے نورت ہوتا ہی اِس استوتر کو رشیون اور راج رشیون نے کشتری دھرم مین پرورت ہوکر جپ کیا ہی اِس استوتر کو نیم کرکے دن پرت پاٹھ کیا کرو۔

ساوتری استوتر

برہم بیدون کے اُتپت استھان پراشر جی کو نمسکار کرکے بڑے برت دھاری بسشٹ جی کے ارتھ نمسکار اننت نام مہا اُرگ کے نام نمسکار ابناشی سدھون کے ارتھ نمسکار رشیون کے ارتھ نمسکار جو شریشٹ سے شریشٹ دیودیو پوشا (पूषा) کا بردانا ہی اسکو نمسکار سہسر مورت اور سہسر نام والے شیو اور وشنو کے ارتھ نمسکار - اج (अजन्म) ایک پاد (एकपाद)
اہربدھن (अहिर्बुध्न्य) پناکی (पिनाकी) رِت (ऋत) ترروپ (पितृरूप) ترنبک (त्र्यंबक)
برکھاکپی (वृषाकपि) شمبھو (स्वयम्भू) بھوت (भव) ایشور (स्थावर) یہ گیارہ رُودر تینون لوک کے ایشور
کہے جاتے ہین ست رُودری مین مہاتما شوجی کے سونام برنن کیے ہین انش (अंश) بھاگ (भग)
متر (मित्र) برن (वरुण) دھاتا (धाता) اریمان (अर्यमा) جینت (जयंत) بھاسکر (भास्कर) تشٹا (त्वष्टा)

پوکھا पूषा اندر इन्द्र بشنو विष्णव یہ بارہ بشنو اور ادتیہ کہے جاتے ہین - سرتی کے انوسار کشیپ جی کے
یہ بارہ پتر دوادش سورج اور دھر धर دھرو ध्रुव سوم सोम ساوتر सावित्र انل अनिल انل अनल
پرتیوکھ प्रत्यूष پربھاو प्रभाव یہ آٹھ بسو برنن کیے ہین - ناستیہ नासत्य اور دسر दस्र - یہ دونون اسونی
کمار برنن کیے ہین ارتھات سنگیا संज्ञा نام استری سے یہ دونون سوریہ کے پتر کہے جاتے ہین انکے پیچھے شبھ
اور اشبھ کرمون کے جاننے والے درشٹی سے گپت رشی انکے نام برنن کرتا ہون - رت - کال - بسو - دیو -
پترگن - سوہ تمانیہ - دھن - رشی اور منی - سدھ لوک - پوتر مسکان کرنے والے - دیوتا کیرتن کرنے والے منشونکو کلیان
دائی ہین یہ پوتر نیم والے - دیوتا اپنے دب تیج سے اُن لوگون مین نواس کرتے ہین جو برہما جی نے ادیکے بنائے ہین جو
منش اُن دیوتاون کا کیرتن کرتے ہین وہ دھرم ارتھ اور کام کو پراپت ہوکر اچھے لوکون مین نواس کرتے ہین یہ تینتیسون
دیوتا سب جیو دھاریون کے ایشور ہین ٹراشر پردھاری (دھاکاسے) نندیشور - گرامنی - برکھبہ دھج - سب لوگون کے
ایشور گنیشورون کے بنایک سوم گن - رودرگن اور جوگ بھوت گن تیج روپ شریر دھاری ندیان - اکاش کے سرون
کا ایشور گروڑ پرتھی پرتپ سے شدھ استھاور جنگم جیو ہمالیہ آدک سب پربت - چارون مہاسمدر - شیوجی کے سمان پراکرمی
بشنو جی کے پیچھے چلنے والے - دیوتا جشنو ارتھات نر دیوتا سکندہ سمیت اوبان دیوی نیم والے منش جو انکا کیرتن کرتے
ہین وہ سب پاپون سے نورت ہو جاتے ہین اب رشیون مین بڑے سادھ منشون کو برنن کرتا ہون - یوکریت
यवक्रीत ریبھہ रैभ्य اور اوابسو अर्वावसु اوشیج औशीज اکشی وان अक्षीवान انگرا کا پتر
بلو बल्व کنو کا پتر میدھاتتھی मेधातिथि رشی برہسکھد बर्हिषद یہ سب سرشٹی کے کرتا روپ
برہم تیج سے پورن رشی لوگ ہین نے برنن کیے یہ سب رودرگن کے سمان مہاتیجسوی سب کے کلیان کاری
ہین اور پرتھی پر شبھ کرم کر کے سُرگ کے آنند بھوگتے ہین مہیندر سمیت یہ ساتون گرد پورب دشا مین برتمان ہین جو
منش انکا کیرتن کرتا ہے وہ اندر لوک مین نواس کرتا ہے - اُن مچ उनमुच برمچ प्रमुच اور پراکرمی سوستیاترییہ
درڑھبیہ दृढव्य اردھ باہو - ترن سوم - انگرا - مترابرن کا پتر پرتاپ وان - اگست - دھرم راج کے یہ سات رشی
یعنی پروہت دکشن دشا مین برتمان ہین - درڑھیو दृढेयु رتیو ऋतेयु کیرتمان پرتاپی بیادہ اور سورج کے
سمان - ایکت एकत دوت द्वित ترت त्रित اور اتری کے پتر مہا دھرماتما - سارسوت رشی - برن کے
یہ سات رشی پچھم مین برتمان ہین - اتری بسشٹ مہرشی کشیپ گوتم بھاردواج کوشک کے پتر بسوامتر اور رچیک
کے پتر مہا پرتاپی جمدگن اور کوبیر جی کے آگے چلنے والے یہ لکھے ہوے سات گورو اُتر دشا مین برتمان ہین اور یہ
سات منی لوگ دشا اور بدشاؤن مین نواس کرتے ہین ان سرشٹی کے کارن روپ مہاتماؤن کا کیرتن کا کرنا منشون
کو دھن اور کلیان کا داتا ہے - دھرم - کام - کال - بسو - باسکی वासुकी - اننت अनन्त - کپل कपिल
یہ سات پرتھی کے دھارن کرنے والے ہین - پرسرام - بیاس व्यास دروناچارج کے پتر - اشوتھامان - لومس
یہ چارون لوکپال برنن کیے گئے ہین جس طرف یہ ہین اُسطرف منھ رکھنے والا شریر ناگت اُنسے رکشا کیا جاتا ہے اور جنکا
آگے برنن کیا جاتا ہے یہ سنسار کے پوتر کرنے والے مہاتماجن ہین - ساورت - میرو - ساورن - دھاربک - مارکنڈے
سانکھ جوگ مہرشی - نردباسا یہ مہاتیجسوی اور جتیندری ہین انکے سوا اور بہت سے رشی برہم لوک نواسی رودر جی کے

سمان تیج دھاری برنن کیے گئے ہین اُنکا کیرتن کرنے والا جو سنتان چاہے تو سنتان پراپت ہو نردھن کو دھن
ملتا ہی دھرم ارتھ کام کی سدھی چاہنے والون کو کامنا کے انوسار پدارتھ ملتے ہین راجاؤن ہین سریشٹ راجا بنیو کا پتر
راجہ پرتھو جسکی پتری پرتھوی (یہ بھی زمین) ہوئی اور سمپورن پرتھی کے راجاؤن کے سوامی منو جی مہاراج کا کیرتن
کرے سورج بنس مین پیدا ہونے والے پراکرمی پرودوا کے سمان راجا ایل [illegible] جسکا جش تینون لوک مین پھیلا
ہی اور بُدھ کا پیارا پتر ہی اُنکا کیرتن کرے جنہنے ست جگ مین گو میدھ جگ سے پوجن کیا اُسکا کیرتن کرے اسیطرح
سنسار کے بیچ کرنے والے تو مورت لوک کے ہتکاری راج رشی سوہت [illegible] کا کیرتن کرے جنہنے راجا سگر کے بھسم
ہوئے پتروں کی ہڈیان گنگا جی سے دھوئین راج رشی بھاگیرتھ کا کیرتن کرے۔ ہے راجن یہ سانکھ پرم جوگ مہت
کیت سمیت برنن کیا اسکا جپ پراتہ کال۔ مدھیان۔ سائیکال کے سمین کرنا جوگ ہی یہ ہی مہاتما لوگ پرتھی پر چل
پرساتے ہین اور پرتھی کے جیو دن کی پالنا کرتے ہین سب آپتوں کو یہ ہی دور کرتے ہین یہ ہی مہاتما لوگ پاپ پن کے
ساکشی ہین جو منش پراتہ کال اُٹھکر ان سب مہاتماؤن کا پوتر ہوکر سمرن کرے وہ کلیان کو پراپت ہوتا ہی اگن اور
چور کا بھے نہین ہوتا اُسکے مارگ کا روکنے والا سنسار مین کوئی نہین ہوتا دُسپن اور مانسی کلیش دور ہو جاتے ہین شریر
آروگ رہتا ہی جو منش کیت مین بیٹھکر اس استوتر کا پاٹ کرے اُسکی کھیتی اچھی ہو وے بیج اوشدھی کی رکشا اور بُدھ
کے سمین اُسکے کیرتن کرنے والے کے شتر وناش ہو جاتے ہین جگت آدک کرم کرنے کے سمین دیوتا اور پتر سب کبّ گرہن
کرتے ہین پردیش مین اور راج دربار مین جو اس ساوتری منتر کو جپتا ہی وہ پرم سدھی کو پراپت ہوتا ہی اگن چور سرپ آدک
کے بھے سے نورت ہو جاتا ہی بالک نہین مرتا ہی سرپ کا بھے وہان نہین رہتا گوؤن کے مدھ پاٹ کرنے سے گوؤن شالا مین
بردھی ہوتی ہی یہ گپت منتر پہلے راجہ اندر کے سمیپ برنن کیا گیا تھا وہ مہرشی بیودھرو جی کے سمیپ نواس کرتے ہین وہ اس
استوتر کو سدا پاٹ کرتے ہین راجہ اندر نے اس استوتر کو پاٹ کرکے دانوؤن کو جیت لیا تھا بھرگو جی بشسٹ جی اور راجا
رگھو کے سمرن کرنے سے بل اور بُدھی پراپت ہوتی ہی اسونی کماروں کے سمرن سے شریر نروگ رہتا ہی ہے راجن مین نے
تیرے سامنے اس استوتر کو برنن کیا سمپورن مہابھارت کا پھل اور اس استوتر کا پھل سمان ہی اسکے سوا اور جو کچھ پوچھنا
چاہتے ہو وہ بھی کہو کہ مین برنن کرونگا۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پرب ساوتری استوتر سماپت اکیاسی ادھیاے۔

بیاسی ادھیاے

برہمنون کی پوجا کا برنن رشیون کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ ہے گیانیون مین شریشٹ دمن پتامہ جی برہمنون کو کس کارن پوجا جاتا ہی بھیشم جی
نے کہا کہ سب منشون مین برہمن دھرم کے دھارن کرنے والے دھرم کے سیتہ روپ ہین جیو دھاریون مین یہ ہی
برہمن شرتی کے دھارن کرنے والے دیوتاؤن پتروں کے روپ موکش کے بچار کرنے والے جیو دھاریون کی گت کے
جاننے والے شاستروں اور بیدون کے اُپدیش کرنے والے جنکا دھن تپ ہی ہی وہی پوجنے جوگ ہین اسی کل مین بشسٹ

اور پھر گوتم اور اگستی جی سے رشی پرگٹ ہوئے جنھوں نے اپنے تپ سے سمدر کو بھی پان کر لیا جیسے کہ اگن مسان میں بھی
دوشت نہیں وہی اگن جگ میں پردھان ہے اسی طرح برہمن بھی سب چیو دھاریوں میں پردھان مانے گئے ہیں اسی
کارن انکو بھی دیو برن کہا ہے سہسرابا ہو ساجا اور پون دیوتا کا سمباد میں تمکو سناتا ہوں راجا سہسرابا ہو بڑا راجا ہوا
جسکی سہسر بھجا تھیں اسنے سمپورن پرتھوی کا راج کیا دتاتریہ منی کا اس راجا نے سیون کیا اور بہت دھن دیا تب رشی
نے پرسن ہوکر اسکی پرچھ سے انوسار بر دیا کہ سدا ادھرم میں تیری دو بھجا پرورت رہیں اور سینا میں ہزار بھجا والا ہو جاؤ
جب اسنے دتاتریہ جی سے یہ بر پایا تو اسکو ابھمان ہو گیا کہ میں سب سے اشیش ہوں میرے سمان کوئی نہیں تب آکاش
بانی ہوئی کہ تو اگیانی ہے کشتری ہوکر ایسا کہتا ہے جتنے کشتری راجا ہوئے سب برہمنوں کا پوجن کرتے رہے ہیں اسکا اُتر
راجہ نے کہا کہ سب کا پرتپال کرنے والا میں ہوں میرے سمان دوسرا کون ہے برہمن بھی مجھ سے کشتا کیے گئے ہیں پرتھوی
کل برہمنوں کے آسرے نہیں ہے برہمن کشتریوں کے آدھین ہمیشہ سے رہتے ہیں تب بایو دیوتا نے پرتکش ہوکر کہا کہ برہمن
دیوتاؤں کا روپ ہیں اور تجھکو سمجھانے آیا ہوں کہ برہمنوں سے اُتم کشتری کسی پرکار سے نہیں ہو سکتا ہے راجا انگ
کی سپردھا (مقابلہ کرنے) سے پرتھوی گپت ہو گئی تھی تب کشیپ برہمن نے پرتھوی کو نیشتا (قائم) کیا تھا اگر تم کے
سراپ سے راجہ اندر کی ایسی درگتی ہوئی کہ وہ انکی استری (اہلیا) کو چاہتا تھا اگر تم جی نے راجہ اندر کو سراپ دیا جان سے
نہیں مارا سمدر میٹھا تھا برہمن کے سراپ سے کھاری ہو گیا راجہ سگر کے پتروں کو کپل برہمن نے بھسم کر دیا تھا تمنے بھی
دتاتریہ جی کی کرپا سے ایسا اُتم بر پایا ہے برہمنوں کے سمان کشتری نہیں ہو سکتے ہیں برہما جی ابناشی ہیں جنکو برہمک لوگ
کہتے ہیں کہ اتری سے اتپن ہوئے تھے وہ پرجاپتی برہما جس نے ساری سرشٹی کو رچا وہ اجنما ہے اس اتری کو آکاش
سمجھنا چاہیے جہاں سے برہما جی اتپن ہوئے اور پرتھوی کے گپت ہونے کا برتانت یہ ہے کہ راجا انگ نے سمپورن پرتھوی
کو دان کرکے برہمنوں کو دینا چاہا تھا تب پرتھوی نے سوچا کہ میں برہما جی کی پتری ہوں مجھے کیوں دینا چاہتا ہے
پرتھوی نے اپنے روپ کو تیاگ دیا اور برہم لوک میں گئی کشیپ جی نے پرتھوی کا شریر بے جیو دیکھ کر اسمیں پرویش
کیا جب پرتھوی برہم لوک سے پرکٹ ہوکر آئی تو کشیپ جی کی پتری ہوکر کاشی نام سے بکھیات ہوئی اور اسنے
پرتھوی روپ میں سما گئی اور کشیپ جی نے اسکی دیہ کو چھوڑ دیا۔ بھلا تم بھی ایسا کوئی کشتری راجا برنن کر سکتے ہو جیسے
کشیپ جی ہوئے یہ بات سنکر سہسرابا ہو مون ہو رہا۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے انوساسن پربا برہمنوں کی مہان۔ بیاسی ادھیاے۔

ترasی ادھیاے

رشیوں کی مہان

بایو دیوتا نے کہا کہ انگرا رشی کے کل میں اتپن ہونے والے اوتتھ رشی کا مہاتم سنو کہ چندرماں نے اپنی پتری
بھدرا نام جو اتینت سروپ وان تھی اوتتھ رشی کو دینی چاہی اور دونوں کا بواہ کر دیا جب رشی بھدرا کو لیکر چلے
تو برن جل کے سوامی نے جمنا میں اس بھدرا کو رشی سے ہر لیا کہ وہ اسکو چاہتے تھے اور اپنی پری میں جو اتینت

تپوبھاشان بھی سے گئے یہ حال نارد جی سے اوتتھ رشی سے کہا رشی نے نارد جی سے کہا کہ تم برن سے جاکر کہو۔ وہ کہ لوکپال ہوکر تم کو ایسا کوکرم کرنا جوگ نہیں میری استری مجھ کو دیدو برن نے اسکے جواب میں کہلا بھیجا۔ کہ وہ میری پیاری استری ہی اسکو میں دینا نہیں چاہتا تب اوتتھ رشی نے اپنے تپ کے بل سے سب جل آسرموں کو سکھا دیا برن بہت پشیمان ہوکر بھدرا سمیت اوتتھ رشی کی شرن آئے اور انکی استری انکو دیدی بھلا کوئی کشتری بھی ایسا پرکرم پچھیا والا ہوا ہی جیسا اوتتھ رشی ہوا پھر اگستیہ جی نے سارے راکشس جو دیوتاؤں کو پیڑا پہونچا رہے تھے جنھوں نے دیوتاؤں کو سُرگ لوک سے نکال دیا تھا ان سب کو بھسم کر دیا ایسا کوئی کشتری ہی جو اگستیہ جی کے سمان تپ کا بل رکھتا ہو پھر بششٹ جی نے اپنے تپ کے بل سے راکشسوں کو جو بڑے ابھیمانی اور طاقت ور تھے اور دیوتاؤں کو کلیش دیتے تھے ایسا پریشان کیا کہ وہ بششٹ جی کی شرن میں آئے وہ سلاکھن نام راکشسوں کا گروہ بششٹ جی نے اپنی کوپ درشٹی سے بھسم کر دیا اور اندر آدک دیوتاؤں کی رکشا کی ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہی پھر اتری رشی کا مہاتم سنو کہ جب دیوتاؤں اور داناوؤں کا جدھ ہو رہا تھا اونھوں نے سورج اور چندرماں کو بہت گھائل کیا اور دیوتاؤں کو بھی بہت کلیش پہونچایا اونھوں نے اتری جی سے پرارتھنا کی انھوں نے دیوتاؤں کی رکشا کے لیے راکشسوں اور داناوؤں کو پراجے کیا اور دیوتاؤں کو پھر سُرگ دلوایا ایسا کوئی کشتری بھی ہوا اسیطرح اور برہمنوں کی مہمان سنو کہ چیون رشی نے اندر دیوتا سے کہا کہ اسونی کماروں کو جگیہ بھاگ ملنا اور سوم پان کرنا جوگ ہی تم انکے ساتھ سوم پان کرنے سے کیوں انکار کرتے ہو راجہ اندر نے کہا کہ وہ دونوں ہم سب دیوتاؤں کے سمان نہیں ہو سکتے انکے ساتھ ہم کیونکر سوم پان کریں چیون رشی نے کہا کہ ایسا کہنا تم کو اوچت نہیں ہی تم ان کو کیونکہ نندت بتلاتے ہو جسطرح میں نے کہا ہی اسی طرح سے ہوگا اور رشی جگیہ میں سوم پان کرانے کے ارتھ منتر آرنبھ کیا راجہ اندر کرودھ کرکے اپنا بجر اوٹھا کر رشی کے اوپر دوڑے رشی نے منتر پڑھ کر ایک چھینٹا جل کا راجہ اندر پر پایا راجہ اندر اسی طرح کھڑے کے کھڑے جڑ روپ ہو گئے اور چیون رشی نے مد نام اسُر کو اپنے جگیہ کی اہوتی سے اتپن کرکے اندر کے سامنے بھیجا وہ اسُر مہا بھینکر بڑا دُشٹ روپ اپنے لمبے چوڑے منہ میں اندر کو اور بہت سے دیوتاؤں سمیت اسطرح دابکر بیٹھ گیا جیسے سمندر میں مچھلیاں اور گراہ بھرے ہوتے ہیں تب دیوتاؤں نے راجہ اندر سے پرارتھنا کرکے چیون رشی کے منورتھ کو سپھل کر دیا اور تب سے اسونی کماروں کے ساتھ سوم پان کر لیا۔ ہے سہسرایاہو ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہی جیسے چیون رشی ہیں سہسرایاہو مول ہو رہا اسی طرح بایو دیوتا نے سہسرایاہو کو سمجھاکر اسکا ابھمان نرشٹ کیا ہے جب منتر برہمنوں نے دیوتاؤں اور جگت کے اپکار کے کارن بڑے بڑے کرم کیے ہیں اسلیے برہمن ہی پوجنے جوگ ہیں۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربے برہمن مہمان برن ترا سی ادھیاے ۔۔

چوراسی ادھیاے

سری کرشن جی کی مہمان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن برہمنوں کے تپ کے پراکرم سے اور انکے پوجنے سے جو سدھی پراپت ہوتی ہی اسکو

سری کرشن بھگوان اچھی طرح جانتے ہین جو میرے سامنے پتامہ دھارن کیے ہوے براجمان ہین اور تمھارے پرم ہتکاری ہین انھین کی کرپا سے تمنے اس مہابھاری یدھ مین بجے پائی ہے سری کرشن جی کی مہمان مین اچھی طرح جانتا ہون یا یہ مہاتما رشی منی جو میرے پاس بیٹھے ہین خوب جانتے ہین انھون نے نرسنگھ روپ دھارن کرکے بال اوستھا مین نند مہر کے گھر جیسے بال لیلا کی ہو ویسے ہی انھون نے جب تب کئی بہت کیے ہین اور بہت سے یدھ کرکے بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہے جیسا کہ مین پہلے برنن کر چکا ہون انکے سمان کوئی بھی نہین ہے یہ ہی ترلوکی کے کرتا ہرتا دیوتاؤن کے بھیم دیوتا چراچر جیوون کے اتپن کرنے واسطے برہما بشن مہیش کے پوجنیہ یہ ہی سری کرشن ہین پرتھوی کاش سرگ سب کچھ انھون نے ہی رچا ہے پورن برہم پرماتما یہ ہی ہین اُن ہی کے شریر مین ہزارون برہمانڈ ہین ستیگ مین یہ ہی سری کرشن پرماتما سیکڑون دھرم روپ ہوے اور تریتا مین گیان روپ دواپر مین بل روپ کلیگ مین دو دھرم روپ ہونگے پہلے سمے مین انھون نے بڑے بڑے دیتون کو مارا سنسار کے بیاپار کرنے واسطے اور اسکی رکشا کرنیوالے یہ ہی سری کرشن ہین جو منش ان ترلوکی ناتھ کو جانتے ہین وہی منش ہین جو ان سے پریم کیا اور دھیان کرتے ہین وہ ہزارون تو ہار سے گئے جو اب تک باقی ہین وہ اب ناش کو پراپت ہونگے منش ہو وہ کیسے ہی ہوکر انکو منش ہی جانتے ہین انکے پرتاپ روپ کو بھی بہت منشون نے (ارتھات درجودھن آدک راجاؤن نے) دیکھا تو بھی وہ ان سے دویش کرکے ناش ہوگئے انکی مہمان مجھ سے کیا دیوتاؤن سے بھی برنن نہین ہوسکتی ہے دیوتا اور راکشس سب انکی استتی کرتے ہین نارد جی اور دیول رشی اور بیاس جی مہاراج سری کرشن جی کو پرشوتم جگت کا پالن پوشن کرنے والا کہتے ہین اور مین خوب جانتا ہون تمھارا اتہا بھاگ ہے جو ترلوکی ناتھ کی شرن مین آئے ہو یہ پرم جوگیشور سب کا بوجھ پرائن سے پرے کچھ نہین ہے بڑے بڑے رشی منی انکو پوجتے آئے ہین اس ترلوکی ناتھ کی کرپا تمھارے اوپر بہت ہے دیکھو ارجن کے سارتھی آپ ہو گئے اور ارجن کو جیت دلائی یہ سارا جگت انھین کے آدھین ہے انھون نے جو جو کرم سنسار مین کیے ہین وہ کوئی نہین کرسکتا ہین انکی اوپاشنا دن رات کیا کرتا ہون۔

اتی سری امرت مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم پتامہ جی کا سری کرشن مہمان برنن کرنا۔ چوراسی ادھیاے۔

پچاسی ادھیاے

دُرباسا رشی اور سری کرشن جی اور رانی رکمنی جی کا برتانت

راجہ یدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مدھوسودن جی آپ برہمنون کی مہمان خوب جانتے ہین مین نے سنا ہے کہ آپ نے دُرباسا سے گرو دھی رشی کو اپنی سیوا سے پرسن کرکے بر پایا ہے سری کرشن جی نے ہنسکر کہا کہ ہے یدھشٹر یہ بات ستیہ ہے برہمن جگت کے اپکاری ہوتے چلے آئے ہین اس کارن مین بھی اُن سے پرسن ہون ایک سمین دُرباسا جی دوارکا پوری مین آئے سب کو یہ جتا کہ انکو گھر مین کون اُتارے تھوڑے سے اپرادھ پر یہ مہرا پرچھے ہین اگنی روپ برہمن سے سب بھئے بھیت ہوے ہین نے اپنے محل مین انکو اُتارا۔ اور انکے لیے بہت اچھا پلنگ بستر بچھوا جو راجاؤن کے یوگ تھا بچھا یا تھوڑی دیر پیچھے اُس اگنی روپ رشی نے اپنی درشٹی سے اسکو بھسم کر دیا

اور آپ گپت ہو گئے پھر تھوڑی دیر پیچھے پرگٹ ہو گئے مین نے اُنکا ستکار کیا اور جسطرح اُنھون نے کہا ویسا ہی کیا ایک
سمین اُنھون نے بھوجن کے لیے کھیر تیار کی آپ کھائی اور جو باقی رہی آپکے لیے مجھ سے کہا کہ اپنے سب انگ کے اوپر
ملو مین نے مسکرا کر ویسا ہی کیا اور اپنے سارے شریر کے اوپر اُس کھیر کو ملا تب رشی بہت پرسن ہو کے آپ رتھ مین بیٹھے
اور پٹ رانی رکمنی جی سے کہا کہ تم ہمارا رتھ کھینچو اور پھر منہ سے ملو پھر اُنکو گھوڑے کی جگہ رتھ مین لگا کر آپ ہمارے محل
سے نکلے مین بھی اُس رتھ کے ساتھ ہو لیا مہرشی دیکھتے ہوے درباسا رشی نے رانی رکمنی کے بازار مین چابک مارا دوارکا باشی
اچرج مین تھے اور کہتے جاتے تھے کہ برہمنون کے سوا اور کسکی سامرتھ ہے جو ایسے رتھ مین سوار ہو کر بازار مین نکلے
جسمین پٹ رانی رکمنی جی جو ساکشات لکشمی ہین کرشن چندر دوارکا دہیش کی پٹ رانی جتی ہوئی ہین اور جب دوارکا باسی
مجھے دیکھتے تھے تو آپس مین مسکراتے جاتے تھے کہ میرے منہ اور شریر کے گالون پر اور کچھ کپڑون پر کھیر لگی ہوئی تھی یہ تماشا
ہزارون دوارکا باشیون نے اچرج سے دیکھا کیونکہ راج مارگ مین سدا بھیڑ رہا کرتی ہے سب شخص برہمنون کی مہان
جانکر ہر کرتے رہتے تھے کہ بسیل ناگ (زہریلا سانپ) سے بھی اشیل تیج برہمنون کا ہے برہمن کے بسیل تکو سے کاٹے ہو
کا علاج کہین نہین ہے اور دوارکا باشی جانتے ہین کہ مین برہمنون کا آدر سنکار ہمیشہ کیا کرتا ہون کومل گات وار کمند
رکمنی راج شری اُس رتھ کو کھینچتے کھینچتے راج مارگ مین بہت ہی تھک گئین اور اُنکے ہاتھ منہ لال ہو گئے تب درباسا
جی کرودھ مین بھرے ہوے رتھ سے اُتر کر پیدل دکشن دشا کو ہو لیے مین اسطرح منہ اور کپڑے مین لپسا ہوا اُنکے پیچھے دوڑا اور
اُن سے پیار کہتا گیا کہ آپ پرسن ہو جیے جب مین نے ہاتھ جوڑ کر راج مارگ مین درباسا جی سے اسطرح کہا درباسا جی
پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہے مہابرہما دھاری ہے کرشن مرازی تم نے اپنے سبھاو سے کرودھ کو جیت کر لیا ہے مین نے
بہت تھوڑا اپرادھ تمھارا کیا ہے گو بند (ہے اندریون کے جیتنے والے) مین تم پر پرسن ہون جلدی تم اپنا کام ہوتے ہی مین
بر دونگا جو اچھا ہو مجھ سے مانگو ہے گو بند جی جبتک کھانے پینے کی بستوون مین دیوتاؤن اور منشیون کی پریت رہے گی
تبتک تم سے بھی دیوتاؤن اور منشیون کی پریت ہو گی جبتک تمھاری کیرتی رہیگی تینون لوک مین کیرتی یش رہیگی تبتک
تمھاری پریت تینون لوک مین ہو گی ہے جناردن تم سارے سنسار کے پریتم ہو گئے ہے مدھسودن جہانتک میری جھوٹی
کھیر تمھارے انگ پر لگی ہے وہان تک تمھارے انگ پر مرتیو کا بھے نہین ہو گا جبتک تمھاری اچھا ہوگی مرتیو تمھارے
پاس نہین آویگی پھر درباسا جی نے میرے انگ کو دیکھ کر کہا کہ یہ کھیر تم نے اپنے پانون پر کیون نہین ملی جیسے سارے
انگ پر میرے کہنے سے ملی تھی یہ تم نے اچھا نہین کیا (پانون مین کھیر نہ ملنے کا کارن یہ تھا کہ اسی جگہ تیر لگنے سے مرتیو
تھی اور تمھاری مرتیو استھان وہی تھا) جب مین نے اپنے شریر کو دیکھا تو جہانتک کھیر لگی تھی وہانتک میرے شریر
پر بہت شوبھا پر لست ہوئی پھر رکمنی جی سے درباسا جی نے کہا کہ ہے شوبھا بان تم سب استریون مین اتم کیرتی والی
ہوگی جبتک تم جیتا ہو شریر کو رکھو تمھارا شریر آروگ (روگ رہت یعنی بیماری سے) رہیگا تمھارے شریر مین اتم
سگندھ پرگٹ ہو گی کہ تم نے کھیر ملی تم سری کرشن جی کا پتن اچھی ریت سے کرو گی بڑھاپا تم کو دُکھ نہین دیگی
سری کرشن کی سولہ ہزار استریون مین تم ہی سری پٹ رانی کہلاؤ گی پھر مجھ سے کہا کہ ہے کیشو تمھاری پریت ایسی ہی
برہمنون مین بنی رہے یہ کہکر اسی جگہ گپت ہو گئے مین رانی رکمنی جی سمیت اپنے رنواس مین آیا تو دیکھا کہ وہ ملیچھ
استر سمیت جو کچھ بھسم ہو گیا تھا ویسا ہی موجود ہے پردیمن جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پتر اُس دن سے مجھے اور بھی

بشیش پریت برہمنوں میں ہو گئی راجہ جدھشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ جیسے دہا یا ہو تم بھی برہمنوں کا آدر ستکار اسی طرح کرتے رہا کرو جیسے اپنا کرتے آئے ہو اور دان مان سے انکو سمپورن کیا کرو کہ برہمنوں کے پوجن کرنے سے سب دیوتا پرسن ہوتے ہیں انکو کبھی کسی حالت میں ناراض نہ کرو کہ انکا کرودھ ناش کر دیتا ہے اور انہیں سے سدا ہی پرلوک (موکھش) اس زمانہ میں برہمنوں کی بیقدری ہو رہی ہے کیونکہ دیا پڑھنا اور تپ کرنا وغیرہ سب کرم برہمنوں نے تیاگ دیئے اور جو برہمن ہیں ان کا اچھی پوجن سب کرتے ہیں مگر ایسے برہمن بہت تھوڑے اور دیکھنے میں آتے ہیں۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربنی دریا ساجی کا سری کرشن جی سے برتانت کہہ دینا چھیاسی ادھیاے۔

	چھیاسی ادھیاے	

	دریاسارتھی کا جنم اور اوپتّی	

راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے دریاسارتھی کا برتانت پوچھا کہ یہ رشی کون ہیں انکی اوپتّی کس طرح سے ہوئی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ میں سدا شیوجی کی پوجن ستہ ردری استوتر (یہ استوتر یجروید میں لکھا ہے) سے کیا کرتا تھا شنکر مہاراج سب دیوتاؤں کے دیوتا مہادیو پرسن کیے گئے ہیں جو برہما جی سے تپ کرنے کی ودّیا میں آئی ہیں جو سب دیوتاؤں کی رکشا کرنے والے اسرون کے ناش کرنے والے شیوجی ہیں ایک سمیں راکھسوں کے گروہ سے راجہ تارکا بندھ ہوا تیرپور نام میں تین پوری ایک چاندی کی دوسری لوہے کی تیسری سونے کی تھیں ان میں بیٹھا سے راکھشس رہتے تھے کسی دیوتا سے وہ جیتے نہیں جاتے تھے سب دیوتاؤں نے شیوجی سے پرارتھنا کی انہوں نے برہما جی کو سارتھی بنا کر شیوجی کو بان اور اگن کو بھال بیدون کو دھنش اور گایتری کو پرتنچا بنا کر ان تینوں پریوں کو جلا کے اندر تیرپور راکھشس رہتے تھے بھسم کیا اس سمیں اماں دیوی کی گود میں ایک بالک ہوتا دیکھا دیوتاؤں نے شیوجی کو اس روپ میں نہیں پہچانا کہ کون ہیں پرنتو برہما جی نے ان کو پہچان لیا اور اسرون کے بدھ کرنے پر شیوجی کو پرستن کیا تب دیوتاؤں نے پہچانا اور پھر ان کی استت بہت پرکار سے دیوتاؤں نے کی وہ بالک جو اماں دیوی کی گود میں اس سمیں پرگٹ ہوا تھا ہی بالک دریاسارتھی ہوئے وہ دریاسارتھی جب سیر نواس میں اکر ٹھہرے اس وقت میں ان کی برابر اوستھا کا کوئی نہیں تھا دریاسارتھی نے بڑا تپ کیا شیوجی تین لوک کے ایشور ہیں اور وہی سب دیوتاؤں کے دیوتا ارکھا تر گن اور سر گن روپ سے اور شیو روپ سے تو اپنا ہی سب کے پوجیہ ہیں انکی مہمان سیکڑوں برس میں بھی برنن نہیں ہو سکتی ہے۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربنی شیوجی کی مہمان اور دریاسارتھی کی اوپتّی چھیاسی ادھیاے۔

ستّاسی ادھیاے

رام گیتا استوتر کا برنن

بھیشم پتامہ جی نے شیوجی کی مہان بہت پرکار سے برنن کر کے کہا کہ جو منش شیوجی کی پوجن اور انکا دھیان اور سمرن اہان دیوی سمیت کرتے ہیں وہ سنسار میں دھناڈ (دولتمند) ہوتے ہیں اور سنساری سکھ بھوگ کر انت میں بیکنٹھ دھام پاتے ہیں - جو دھرماتما پُرش ہیں وہ اچھے آچرن پال اور شبھ آشے دھارن کر کے اپنا دھرم بچار کے سادھو سیوا اور گورو کا پوجن کر کے بڑوں کی سیوا کرتے ہیں اور اپنے کٹمب کی پالن پوشن چِنتا کرتے ہیں اور جو ایسا دھرم پُرش ہیں وہ آپ بھی کلیش اٹھاتے ہیں اور اوروں کو بھی تکلیف پہونچاتے ہیں - راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مہاراج منش کے کلیان ہونے کے کارن جو اپاے آپ جانتے ہیں اسکو بھی برنن کیجیے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن رام گیتا نام استوتر بہت پوتر اور منشوں کا کلیان کاری ہے - اسکے پاٹھ کرنے سے منشوں کے اگلے پچھلے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور موکش پراپت ہوتی ہے -

مؤلف

سنسکرت مہابھارت میں رام گیتا کے ۱۰۲ - اشلوک لکھے ہیں - جس میں دیوتاؤں اور رشیوں وغیرہ کے نام مالا استوتر کے طور پر درج ہیں اور اسکی ٹیکا میں رام گیتا چھند لکھا ہے - جس میں دیوتاؤں اور رشیوں منیشروں - پتروں - ندیوں پہاڑوں اور راج رشی راجاؤں کے نام برنن کیے ہیں - ساوتری استوتر میں بھیشم جی نام درج ہوے ہیں اسلیے انکا لکھنا مناسب نہ جان کر اصل رام گیتا کا ترجمہ یہاں درج کیا جاتا ہے جیسا کہ بھگوت گیتا کا ٹیکا اشلوک کے سمیت بھیشم پرب میں لکھا گیا ہے ویسا ہی یہاں رام گیتا کا ٹیکا بھی اشلوک پرت لکھا جاتا ہے -

سرشٹیا پیرا جمان گروشیوں کے پتامہ پرم گیانی بھیشم جی راجہ یدھشٹر کا پرشن سنکر ایک مہورت دھیان میں مگن ہو کر سری کرشن چندر اور رشیوں اور پانڈوں کے سنکھ ہو کر پرسن چت کہنے لگے کہ ہے یدھشٹر ساوتری استوتر میں نے تم کو سنایا اب پونیت استوتر رام گیتا سناتا ہوں اسکے پاٹھ کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں - ہے پتر اس استوتر کے پڑھنے سے منش کا من پوتر ہو کر سنساری سکھ اور موکش پراپت ہوتی ہے تم سب ایکاگر چت ہو کر اس استوتر کو سنو -

رام گیتا استوتر

بھیشم پتامہ جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ ہے تات سری رام چندر مہاراج ترلوکی کے ایشور جیسا اپنے پتا راجہ دسرتھ کے بچن انوسار اجودھیا کا راج چھوڑ کر منیشروں کے روپ سے اپنے پرم پیارے بھائی لکشمن جی اور مہارانی سیتا جی سمیت دنڈک بن کو چلے گئے اور وہاں ایکانت استھان میں بیٹھے ہوے لکشمن جی نے اپنے بڑے بھائی رام چندر جی سے گیان پراپت ہونے کا کارن جو پرشن کیا اور سری مہاراج نے گیان اپدیش کیا وہ رام گیتا سناتا ہوں -

رام گیتا آرنبہ

گن نایک کرپے بھون ردھی سدھی داتار	برد ایک کرتا ہون تد شنکل آگار
[illegible]	[illegible]
جاکی کرپا کٹاکش سون سدھ ہوئیں سب کام	گنیس کرپا کرو مہاتما شکھ دھام
[illegible]	[illegible]
پرشن کیو جیہ گورجا شنکر پریم سجان	برہم گیان برنن کیو بر ستسری بھگوان
[illegible]	[illegible] ॥
وہ کس بین پونیت پن لچھمن بھگت ادھار	پرشن لیو جب اٹ سون کیو او بچن ادار
[illegible]	[illegible]
سو کی ادار سمباد مین برنون من ہرکھاسے	سنو سکل سجن نیرت سے پرماتم جسناسے
[illegible]	[illegible] ॥ ॥

سدا شیو جی اور پاربتی جی سمباد

شیو جی مہاراج پاربتی جی سے برنن کرتے ہین کہ ہے آومان جگت کے منگل داتا سری رگھوناتھ جی نے اپنا شرن بید کرنے کے کارن اور اون اوکیہ راکشسون کے مارنے کے لیے رام چندر اوتار لے کر دھرم کو دھارن کیا (۲) اور بھائی لچھمن جی سے سری رام چندر جی نے برا سے راجاؤن اور شیوون کے اتہاس برنن کرکے راجا نرگ کے جو بھرم بس (بھول سے) پہلی تپ کی ہوئی گا سے دوسرے برہمن کو سنکلپ کرکے دیدی۔ اور پہلے برہمن کے سراپ سے گرگٹ کا شریر پایا وہ بھی لچھمن جی اور سیتا جی کو سنایا (۳) ایکدن پورن اوتار سری رام چندر جی سیتا جی کی بہشت ایکانت استھان مین براجمان تھے لچھمن جی نے اچھا اوسر (وقت اور موقع) بچار کے آتم گیان پراپت ہونے کے کارن نمر تا کر (عاجزی سے) کہا کہ (۴) ہے رگھوکل بھوشن (رگھو کی نسل خاندان کے زیور) تم نرمل گیان سروپ سارے پرانیون کے شریرون مین برہم روپ سے بیاپک اور سب سے جدا ہو پرنت اپنے بھگتون کے ساتھ رہنے والے ہو گیان نیتر سے آپ کے داس آپ کو دیکھتے ہین (۵) مین آپ کی شرن اور آپ کے چرنون کا داس ہون اس سنسار ساگر سے پار اترنے کے کارن جو کچھ اپدیش آپ دین گے اوس مین اپدیشون گا (کلیان) جس کا دھیان کرکے آتم بیدی پاتے ہین اور انایاس ہی سنسار سمندر سے پار اتر جاتے ہین ویسا اپدیش مجھے دیجیے (۶) پرسن چت شری رگھونت پرشون کے دکھ دور کرنے والے سری رام چندر جی لچھمن جی کا بچن سنکر اور دیا روپ اندھکار کے ناش کرنے والے شری بھگوت (بھید ان کے دھرم ہوئے) بچن شانتی کے دینے والے اپدیش کرنے لگے (۷) کہ ہے لچھمن پہلے اپنے برن آسرم کے دھرم کرم اور جو اسکے کرم کرکے اپنے من کو شدھ کرے اور چت شدھی کرکے اسکے پھل کی کامنا نہ کرکے اور من کو بس کرکے سب کرمون کا پھل تیاگ کرکے بیراگ ہو ہر بات سے گیان کی اچھا کرکے (۸) شریر کے انیتہ ہونے کے کارن جو کرم ہون ان کو دھرم جو بیدن مین لکھا ہے نہ کرکے سدگرو کے بچن انوسار کرم کرے

[illegible]

برتن کیے ہین اُس سے راگ دویش اچھے بُرے کرم یا پاپ پُن اُس شریر سے ہوتے رہتے ہین - اور یہ چکر اسی طرح گھومتا رہتا ہی - (۹) اودیا اس سنسار کی مول ہو اسلیے برہم گیان سے اُس اودیا کو تیاگ کر کے شُدھ ہو دے کرم اُسکے یعنے اودیا کے ناش کرنے کو سمرتھ نہین ہی - کیول برہم ودیا ہی سے اُسکا ناش ہوتا ہی (۱۰) کرم سے اودیا کا ناش نہین ہوتا - کامنا سہت کرم کو تیاگ دے - اور گیان کو دھارن کر لے - اسپر لکشمن جی نے کہا کہ ہے پربھو وید مین اگن ہوتر آدک کرم جو برنن کیے ہین وہ کرنے جوگ ہین - پھر کرم کیون نند اجوگ ہوا - (۱۱) اُسکے اوتر مین سری رام چندر نے کہا کہ منشیون کے سمبندھ مین جس کرم کو کرنا کہا ہی وہ یہ ہی کہ نش کام کرم کرکے چت کو شُدھ کرے - وہی برہم ودیا کا کارن ہی (۱۲) وید نے نش کام کرنے کو کہا ہی وہی برہم گیان ہی کسی کرم کی اپیکشا (کامنا اور خواہش) نہین کرے - (۱۳) کرم اُسکے سمان ہین پرنت بادی برتھ کہتے ہین کہ اور دیکھا ہوا بھی سچ نہین ہی - کیونکہ کرم گیان کی سہایتا (امداد) کرتا ہی - گنگا جی کے تیر پر گوپین اور اُتم تیرتھون مین نش کام کرنے سے پھل پراپت ہوتا ہی - اسیطرح اگن ہوتر آدک اُتم کرم مکت داتا ہوتے ہین - (۱۴) کوئی منش ترک کرتا کر ہو اسکے (اعتراض کرنیوالے) کہتے ہین کہ گیان اور کرم یہ دونون ملکر موکش سادھن کے کارن ہوتے ہین - یہ بات سچ نہین ہی - کیونکہ جیسے کیول کرم موکش سادھن ہیت نہین ہی ویسے ہی گیان کرم بلکہ کبھی نہین ہوتا اسکا کارن کیا ہی سارے لوگون کی درشٹی پر وہ لوگ کی عقل ونگاہ کا یعنے تمیز کا اختلاف) اہنکار و ابھمان سے کریا کی اُتپتی اور بغیر ابھمان کے یعنے جو پرش ابھمان نہین کرتے اُس سے ودیا کی اُتپتی ہوتی ہی ان دونون کا ملان کرنا کبھی موکش کے پھل کا داتا نہین ہو سکتا ہی - (۱۵) بادی اور پرتبادی (اعتراض اور اعتراض کرنے والے) پرشون کے انومان یعنے قیاس کو رد کرکے کہتے ہین کہ گیان سے پیدا ہوے پید انت بچار سے آتم گرن (پھردے) کی شُدھی اور برہم مین پرتیت پرگٹ ہوتی ہی - اُسی کا نام ودیا ہی - اور جاگ سے آدی جو شُدھ کرم ہین اُنمین پھل کی کامنا ہوتی ہی - جب کوئی شُدھ کرم نش کام کیا - ہون - برہم بھوج - دان - یگیہ منش کرتے ہین تو اُسوقت من مین اُسکے پھل کے ملنے کی کامنا ہردے مین از خود ہو جاتی ہی - پرنتو ودیا کے ہونے سے پھل کی کامنا ناش کو پراپت ہوتی ہی اور پیدا ہونے پر کرم مین پرورتی ہوتی ہی - کیونکہ شریر کا دھرم کرم کرنا ہی - بغیر کرم کیے شریر نہین رہتا اور اندریون کا سبھاؤ کرم کرنا ہی - اور کرم ہی سے من کی شُدھی بھی ہوتی ہی - اور اُس سے گیان پیدا ہوتا ہی اور گیان سے موکش ہوتی ہی - (۱۶) ودیا ارتھات گیان سے کرم پھل کی کامنا کو تیاگ کر چت کی شُدھی سے برہم مین لگن (لے لین) ہو کر سب اندریون کے یعنے شش آدک سے نورت ہو کر ستچدانند سروپ مین پرورن ہو کر نرگنا ورن (اعتراضون) کو تیاگ دے - (۱۷) اودیا رُوپ مایا کے دوار یعنے مایا کے ذریعہ سے جبتک جیو کو ایسی بدھی رہے کہ سب کرمون کا کرنے والا مین ہون تبتک بدھی پورپک کرم کرے - اور جب آتم بدھی ناش ہو جاوے یعنے

ملہ پرتبادی یعنے مخالف دشمنی ۱۲ ملہ کرم شُدھ یعنی کرم کے شروع کرنے مین پرتبادی اعتراض کرنے والے لوگ جو بحث و تکرار کرتے ہین - ۱۲
ملہ یعنے بغیر امید نتیجہ یعنی اُسکے پھل کی کامنا نہ کرکے کرم کرنا اُسکو نش کام کہتے ہین ۱۲ ملہ رامائن مین لکھا ہی کہ دھرم تین پرت جوگ تین - گیانا - گیان موکش پر دھید لکھا یا ہوا ہی کہتے ہین کہ کرم سے من کی شُدھی ارتھات دھرم کرم سے بیراگ اُتپن ہوتا ہی اور بیراگ سے گیان اور گیان سے موکش ملتی ہی جبتک من میلا ہی گیان کو پراپت ہو کر شُدھ بدھی نہ ہو جاوے تبتک موکش نہین ملتا ہی ہزارون خواہش انسان کے دل مین بھری رہتی ہین ۱۲
ملہ شبد آدک جیسے بولنا اور چلنا کھانا پینا جو یعنے اندریون کے ہین اُن سے نورت ہو کر یعنی اُن کو چھوڑ کر تیاگ کر شک و شبہہ کو دور کرکے برہم مین دھیان لگا دے ۱۲

یہ سمجھ جاوے کہ مین کچھ نہین کرتا - اندریان سب کرم کرنے والی ہین اور جگت کو متھیا سمجھے - پرماتما کو ست روپ
جاننے تب کرپاؤن کو تیاگ دے - (۱۸) چت کے شُدّھ ہونے پر پرماتما برہم کا پرکاش ہوگا جسکو اکھنڈ آنند (وہ آنند
جو کبھی ناش نہو) کہتے ہین تب سنسار کا کارن جیو یا ادھی مایا اور اُسکے ساتھ جنم سے آدلے کر کرم یہ سب ناش ہوجاوینگے
(۱۹) جب اودیا ارتھات یا توم اسی (तत्त्वमसि) آدک گیان کے ناش ہونے پر کسی پرکار کرم کرنے کو سمرتھ نہو اور
جب آپ ہی نہین ہی تو آتما کس پرکار کرم کر سکتی ہی اور ناش ہونے پر اسکی اُتپتی اسمبھو (ناممکن) ہی - کیول گیان کی پراپتی سے
اودیا ناش ہوجاتی ہی - جیسے بھرم ہونے سے رسی مین سانپ کا دھوکا ہوجاتا ہی اور جب شُبہ دور ہوگیا تو وہ رسی معلوم
ہوئی - اسیطرح جب ایک دفعہ بھرم کا ناش ہوگیا تو دوبارہ اُسمین بھرم کم ہوتا ہی - (۲۰) اودیا ناش ہوکر اُتپن نہین ہوتی
اہم بدھی ارتھات (مین کرم کرنے والا ہون) اس پرکار کی بدھی جو کداپی اُتپن نہین ہوتی - اس سے یہ جانا جاتا ہی کہ ودیا
سوتنتر (خود مختار و آزاد) ہی دوسری بستو کی کامنا یا ملنا نہین کرتی یعنے آرزو نہین کرتی - آپ ہی موکش کا رن روپ ہی
(۲۱) تیتری اُپنشد مین بھی ساودھان ہوکر کرم پھل کے تیاگ کو برنن کیا ہی اور باجسنیہ याज्ञवल्क्य رشی آدک شُرتی
یعنے اُپنشد مین بھی ایسا ہی لکھا ہی اور بھگت کے نِت گیان ہی کہا ہی (۲۲) اوپر کہے ہوے بچن مین کرم کا تیاگ برنن
ہوا پرنت کوئی درشٹانت نہین دیا گیا - جگت آدک کرم بہت سے ایک دوسرے سے مخالف دیش اور کال کے نمت سے کیے
جاتے ہین اور گیان اُسکے برخلاف برنن ہوا - گیان کی اُتپتی اہنکار کے تیاگ سے ہوتی ہی (۲۳) اور جو یہ کہا جاوے
کہ کرم نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیے کرم کرنا ہی اُچت ہی تو اُسکا اُتر یہ ہی کہ جیسے لوگ کہتے ہین کہ ہم پاپی ہوے -
یہ بدھی آتما گیانیون کی نہین ہی - اگیانیون کی ہی - کرم نیمون کے ساتھ پھل کی کامنا سمیت سنساری لوگون کے لیے
رشیون نے اپنے ببارہ پرکار کے بچنون مین کہے ہین - گیانیون کو کرم پھل کا تیاگ ہی اُچت ہی (۲۴) شردھا
سنیکت اور شُدّھ من ہوکر تتوم اسی اس واکیہ کو اور گرو کی کرپا سے جیو آتما اور پرماتما کو ایک جان کر پرم آنند
مین سُمیر پربت کے سمان اچل ہوجاوے (من کی دُبدھا کو چھوڑ دے) (۲۵) تتوم اسی مہاواکیہ کے ارتھ کا جاننا
ضرور ہی - اسلیے اُسکے پدون یعنے ٹکڑون کا ارتھ سمجھ لو - تتوم اسی مہاواکیہ کے تین پد ہین تت - توم - اور اسی
تت پد کا ارتھ سرب گیا تا وادی ज्ञातारि (سب گُنون کا جاننے والا) پرماتما اور توم त्वम् پد کا ارتھ جیو
ہی - ان دونون پدون کا ارتھ ایک بودھ کرانے والا - اسی پد ہی ارتھات جو پرماتما ہی سوئی جیو بھی ہی (۲۶) جو کہو کہ
پرماتما اور جیو کو ایک سمجھنا بِرُدّھ (خلاف قیاس) ہی تو یہ سمجھنا چاہیے کہ جیسے پرماتما چن مئی (چیتن مئی) ہی ویسا ہی
جیو بھی ہی - دو بھاؤن مین مت سمجھو - دونون پراچین ہین (۲۷) جسطرح کوئی کہے کہ فلان شخص گنگا مین باس
کرتا ہی - اسکا مطلب یہ سمجھا جاویگا کہ گنگا جی کے کنارے اچھے استھان پر باس کرتا ہی - کیونکر جل کے بھروا مین
نواس نہین ہو سکتا - اسکو جہت سوارتھ لکشنا अकलस्यार्थ लस ग्रा سنسکرت مین کہتے ہین - تاتپرج
یہ ہی کہ جیو اور ایشور یہ دونون پراچین اور ایک ہین - کہنے مین دو ہین - دراصل ایک ہین - (۲۸) پنج بھوت
ارتھات پنج عنصر آب و آتش و خاک و باد و آسمان یعنے خلا سے رچا ہوا یہ شریر سُکھ اور دُکھ آدک کرمون کے بھوگنے کا استھان
ہی - جو اُتپت اور ناش کو پراپت ہوتا رہتا ہی - دیکھ ناشمان ہی اور جیو ابناشی ہی (۲۹) لکشمن یہ شریر پانچ کرم اندری
اور پانچ گیان اندری اور پانچ پران من اور بدھ سترہ چیزون سے بنا ہوا ہی اسکو لنگ دیہ بھی کہتے ہین - آنکھ

ناک - کان - گدا - لنگ - پانچ کرم اندری - شامہ - سامعہ - باصرہ - لامسہ - ناطقہ - یہ پانچ گیان اندری -
پران - اپان - سمان - ادان - بیان - پانچ پران ہیں اور بدھی یہ تفصیل اسکی ہی جب تک یہ شریر بنا رہے اسکو
استھول شریر کہتے ہیں اور مرجانے پر یہی استھول شریر سوکشم شریر ہو جاتا ہی - (۳۰) اب تیسرے کارن شریر کا برنن
کرتے ہو - جو انادی (قدیمی) ست اور است کسی پرکار کہنے کے جوگ نہیں - یہ بابا روپی شریر ایشور سروپ استھول
اور سوکشم شریر ہونے کا کارن ہی اور آتما کے نواس کا استھان کہلاتا ہی اسلیے ماکر ستا آپادھی کو تیاگ کر جیو اور آتما
جو بھید سمجھا ہوا ہی اسکو تیاگ دو - اور اپنے آپکو پرماتما سمجھو (جیو) مت سمجھو (۳۱) یہ آتما پانچ کوش (پانچ عنصر) کے
اندر رہکر بھی انکے ساتھ ہوتا ہو دیسا ہی بنا رہتا (نمودار) ہوتا ہی جسطرح بلور صاف شفاف کیا ہوا طرح طرح کے دیوان کے
رنگ میں بہت سے رنگوں کا دکھائی دیتا ہی پرنتو اسکی سچ آکرت (اصلی صورت) نہیں بدلتی جبتا وابکے بچار کرنے سے پرماتما
اسنگ اچھی طرح پرگٹ ہوتا ہی اور اس کی کوش ذہن سے قائم رہنے والا انمراد جسم انسان سے ہی ہی ہیں رہکر بھی اسکا
روپ اور جسم بہت اور قدیمی (ر) بھی ہی وہ بدھی کرم استھول کوش (موٹے یا چھوٹے) ہیں اگیانیوں کو بدلی ہوئی
ہم ایک حالت میں ہیں جسطرح صاف بلور مختلف رنگ کی ہون میں اپنا اصلی رنگ نہیں چھوڑتا ایسی ہماری آتما کی
ایک حالت ہی (۳۲) جاگرت سپن سوپستا یہ تین اوستھا جو دکھائی دیتی ہیں سو - رجوگن ستوگن تموگن
سے ہوتے ہیں جاگرت کا دھرم ہی اور آتما کا یہ دھرم نہیں ہی ستوگن کا دھرم جاگرت اوستھا اور رجوگن کا دھرم سپن اوستھا
تموگن کا دھرم سوپستا اوستھا ہی سا کشی روپ ستوگن آتما کو ان تینوں اوستھاؤں میں ماننا سمجھنا ہی کیونکہ جاگرت اوستھا
میں سپن نہیں اور سوپستا اوستھا سے بچی ہوئی ہر ایک کی طرح سپن اوستھا میں جاگرت اور سوپستا دشا کی خبر نہیں ہوتی ہر
سوپستا دشا میں جاگرت اور سپن کا گیان رہتا ہی ایسے ہی یہ آتما اسنگ (بے تعلق) ایک رس ہی (۳۳) شریر اور من
اندریان اور پران پانچوں اور بدھی سے [illegible] آتما ان سب کا جسے تک سمبندھ ہی ار تھات ہم ہیں ہوں
اور اندریان میں ہوں اسطرح کا اگیان جو رجوگن اور تموگن بدھی سے پیدا ہوتا ہی جب تک یہ اگیان رہتا ہی تب تک سنسار کی
بندھن کی اتپتی ہوتی رہتی ہی یہی رجوگن تموگن بدھی سنسار کی ہونے کی کارن ہی اسلیے اگیان کو تیاگ دینا چاہیے
(۳۴) اتنی بڑا اوپدیش دیکر اب سنسار سے تھکن کو کرنا چاہیے اسکا برنن کرتے ہیں سری رام چندر مہاراج لچھمن جی کو اپدیش کرتے ہیں
ہی کہ اس سنسار کو سچا ماننا یا اسکو جھوٹا ہی جو جانتا ہی وہی سنسار سے تر جاتا ہی اور اندریوں
اور سنساری چیزوں کو تیاگ کر وہ آتما روپ پرماتما کو جان لیتا ہی اور اسی طرح اور دیوتوں کے سمان سنسار
میں رہکر اگر کوئی اس سنسار کو جیت لیتا ہی اور وہ گیان ہوکر اسی طرح تیاگ کرتا ہی اسکی یاترا
کہتے ہیں کہ اسطرح یہ سنسار آدمی زندگی اور اپنا سب کچھ سمجھ کر ترک کر دیتا ہی اور آتما کا جو کچھ ہی وہ
اسی طرح سنسار میں رہکر بھی کوئی اس سنسار کے بندھن سے جدا رہتا ہی اور اسکا جو کچھ ہوتا ہی وہ سب تیاگ کے
(۳۵) خلاصہ یہ ہی کہ آتما جو ہمیشہ پرکاش روپ ہی جو نہ پیدا ہوتا ہی اور نہ مرتا ہی نہ گھٹتا ہی نہ بڑھتا ہی نہ موٹا ہوتا ہی نہ دبلا ہوتا
ہی اور نہ کچھ بدلتا ہی اسکو جان لینے سے آدمی سنسار کے بندھن سے چھوٹ جاتا ہی ارتھات ہمیشہ اسکا دھیان کرے
وہ برہم روپ ہی سب سے بڑا اور سب کا استھان ہی اور ایک رس ہی وہی انت سروپ اور سدا پرکاش
اور سرب بیاپی ہی اسکو جانکر ہی سب کرم کرتا ہوں ایسا جان کر جو دیکھتا ہی وہ برہم روپ ہی

ہے یہ بچن شرتی کا ہے (۳۶) یہ گیان سکھ روپ ہے آتما میں جنم مرن کا پرواہ دکھ متی (کلیش کا ابھرا ہوا) سنسار کا ست ہونا کسی مت میں نہیں لکھا یہ شر پر دھارن کرنے کا کارن اور اہم بدھی کہ میں کرتا ہوں کلپنا اتر ہے یعنی صرف کہنے کی بات یعنی بھرم کی بات ہے اسلیے گیان کے آتین ہونے سے ہی اگیان کا ناش ہوتا ہے اسکی مثال سانپ اور رسی کی ہے جب نیہ ہوگیا کہ یہ رسی ہے سرپ نہیں ہے تو وہ بھرم دور ہو گیا (۳۷) بھرم سے ایک بستو کو دوسرا جاننا جیسے رسی کو بھرم بس سرپ جان لینا اسی پرکار بھرم اپنی دیہ آدک سنسار روپ ہو رہا جگت کا گیان ہے پر کیول آتما گیان کے ہونے سے ہو جاتا ہے (۳۸) آتما سے جو جگت کا گیان ہوتا ہے جس پرکار اسکا ادھیاس [illegible] ہے آسکو برنن کرتے ہیں تا کا سرپ کا سا ہے جیسے آتما ہو دو شدھی سے بھی انند کی ہو اور سب میں بیاپک سروپ ہے اس سے جگت کی کلپنا ہوئی اسی کا نام ادھیاس ہے اور یہی سنسار کا کارن جانو ۔

	دوہا	
سو اودیا سن یہ کلپنا کارن سکل پسار		نرو کلپ آتم کچھ کلپنا بھو اہنکار
[illegible]		[illegible] ॥ ॥

(۳۹) یہ اودیا کا سروپ ہے جو سنسار کی کلپنا ہے سو کیول اودیا (اگیان) ہی کے دوش سے دکھ اور بندھن ہے اور کھاتی ہیں پرکار کی بدھی سے پرگٹ ہوتی ہے اور سنسار کا انجھو ہوتا ہے کیونکہ وہ ناش ہو جاتا ہے وہ اسیطرح جیسے کہ سوپن اوستھا میں بدھی کا کام نہیں رہتا جب نیند سے جاگے تو معلوم ہوا کہ ہم جو کچھ سوتے سمے دیکھا اسکے یتھے ہوا وہ آتما ہے اور جو نیند اوستھا کی حالت میں پیدا ہوئے تھے وہ سنسار ہی ہے بار بار جوکہ جاگتی ہی جاتے رہتے جیسے آتما کا گیان تو جنم مرن کا دکھ دور ہو گیا (۴۰) اسی پرکار آتما ادھو کا برنن پرکرتے ہیں اودیا سے پرگٹ ہوئی بدھی جو کہتی ہے کہ میں کبھی ہوں یا کبھی ہوں یہ بھی جو کہلاتا ہے اور پرانا ساکشی روپ جو سب جگہ برابر ہے نظر نہیں آتا پرنتو گیان نیتر دوشٹی کی نظر سے دکھا جاتا ہے وہ جیو روپ پیدا نہیں ہے دو واسطے جانا جاتا ہے اور جب دنیا ہوئی اور کھاتے گیان پرا ہوتا تو جیو اور آتما میں کچھ بھید نہیں رہا (۴۱) چیتنے آتما اور ساکشی روپ چیتنا کا اور کھاتا ستا نہ بدھوں سے کے سماں ہے اور بدھی دھیان کرن سے ان چیزوں کا نو اس بستی ہی پاس ہے یہی ادھیاس ہے کا کارن ہے جس طرح لوہے کا گولا آگ میں تپت ہو کر اپنا گن لوہے کا چھوڑ دیتا ہے آگ ہو جاتا ہے اسیطرح آتما اور من کے ایک جگہ رہنے سے من کا دھرم جڑتا آتما میں دکھلائی دیتا ہے اور آتما کا دھرم چیتن یعنی گیان ہے آسکو من نے چلا دیا یہ جو ایک بستو میں دوسری بستو کا دھرم دکھلائی دینے لگا اسی کا نام ادھیاس ہے جیسے پانی میں دیپک کا روپ دکھائی دیتا ہے (۴۲) گرو سے گیان لیکر آتما کا برنن کرے اور کھات دل میں اسی طرح دیکھ کر سوچو اور پھر سرب انت کرن میں دھیان کرنے تب آتما میں اسکا سوچو اور اس گیان سے آتما کا انجھو کرو اور اس گیان میں لگن ہو جاؤ اور آتما کو اپنے سروپ سے الگ نہ کرو اور آتما ہی پرگٹ ہو جس سنسار ہی کو الگ کرو ۔

	دوہا	
پنچ کا آتم نرکہ بچو ہو سب جگ جیان		دیہ وا کی گرد کریا کر بچار دعو دیہ ساتی

(۴۳) جس روپ سے اپنا آپ ہی کو جانتا ہے اسکو دو شلوک میں برنن کرتے ہیں سب شریر اور گیان کو جو کارن [illegible] میں اپنا آپ ہی کو پرکاش کرتا ہے دوسرے سے بنا کے ہوئے بن میں اور جنم مرن سے الگ ہے

است (طلوع غروب) سے جدا شُدھ چیتن ایک رس سروپ ہین (۴۴) اور مین تینون کال بھوت بھوشت برتمان (ماضی مستقبل حال) مین مُکت ہون اجنت شُکت پرماتما اندریون سے جاننے جوگ نہین ہون - ویدبادی پنڈت لوگ رات دن اپنے ہردے مین جس پرماتما کی بھاونا کرتے ہین سوئی مین ہون (۴۵) دونون اشلوکون کی بھاونا کا جو اوپر لکھے گئے پھل برنن کرتے ہین کہ بدھو انوسار آتما کا بچار کرنے سے اور من مین پرب برہم سروپ تین ہونے سے اودیا کا شیگھر ہی ناش ہوجاتا ہی جس طرح رسائن اوشدھی کے کھانے سے روگون کا ناش ہوجاتا ہی -

	دوہا	
شُدھ بھاونا برہم کی سدا اکھنڈ امان		کہات رسائن روگ جم تیون ناشی اگیان

(۴۶) ہے لکشمن ایکاگر چت (یکسو من کرکے) ایکانت استھان مین آتما کا دھیان دھارن کرو اس سے بشیش (زیادہ) کوئی سادھنا نہین ہی یہ اپنے ہردے مین رکھو (۴۷) دھیان کے انت مین کیا کرنا چاہیے اسکا برنن کرتے ہین کہ آتما کے سواے اور جگت کو متھیا روپ جان کر اسکی طرف درشٹی نہین کرنی چاہیے کیونکہ اصل یعنے تو پدارتھ آتما ہی جیسے چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن مٹی سے بنائے جاتے ہین اور نانا پرکار کے بھوشن (زیور) سورن یعنے سونے سے اسیطرح پرماتما کو ستّ جان کر اسی مین لین ہوجاو - (۴۸) اور سب خیالات سے من کو ہٹا کر اوم ॐ اکشر کو چنتون کرو کیونکہ جگت کا بودھک (گیان دلانے والا) اونکار ہی اور جگت واچیہ (مشہور بات ہی کہ اُن کے کہتے ہی دنیا موجود ہوگئی اوم اکشر کے اُچارن ہوتے ہی یہ ساری سرشٹی برہما جی نے رچ دی) ہی جو اس شبد سے پرگٹ ہوا ہی اور انکا پرنو واچک اسکا ہی یہ پرسد وہ بھاونا اگیان سے ڈھکی ہوئی اسکے آدھین رہتی ہی اور گیان ہونے سے ناش ہوجاتی ہی (۴۹) اب پرنو کے ارتھ بتا ریو ریک برنن کرتے ہین کہ جاگرت اوستھا کا ساکشی بسو विश्व نام سے براٹ کہا جاتا ہی اور اوکار کی پرتپا دیہ پرش کا نام تیجس ہی جو سپن اوستھا کا ساکشی لنگ دیہ ابھمانی ہرن گربھ ہی اور مکار کے واچیہ پرش کا نام پراگیہ ہی جو سشپت اوستھا کا ساکشی ہی اور ویدنے اسکو مایا کا اپادھک کہا ہی جب ساکشات برہم گیان اُتپن ہوجاوے تو سب کو برہم ہی دیکھوگے (۵۰) و (۵۱) ان دو اشلوکون مین لے ہونے کا حال برنن کرتے ہین کہ استھول شریر مین جو بھوگنے والا روپ جو بسو پرش استھت ہی اسکو اور اسکے واچک اکار کو اوکار مین لین کی بھاونا کرو اور تیجس پرش اور اسکے واچک اوکار کو جو بسو پرش سے ہوا ہی مکار مین لین کرو اور پراگیہ प्राज्ञ پرش اور اسکے واچک مکار کو جسمین بسو اور تیجس دونون پرش لین ہوے ہین گیان سروپ آتما مین لے ہونے کی بھاونا کرکے اپنے آپ کو برہم سروپ جانو اگر کوئی شنکا کرے کہ ہم پیار کر کو جو راگ دویش سے ملین ہو رہا ہی اسمین پرہم تو کی بھاونا کس طرح کرسکتے ہین تو اسکا جواب یہ ہی کہ ہم اس برہم کے سادھن کرنے کے جوگ ہین جو سب اپادھون سے رہت اور نرمل مُکت سروپ ہی اسلیے ہم کو ایسی ہی بھاونا کرنی اوچت ہی (۵۲) بسو اکار اوکار مین تیجس سہت اوکار + یہ لے ہوے مکار مین نج سنجگت اکار + پراگیہ مکار ہوا اتمہی ملے سوہٹی اوپادھ + سوہم کیول برہم ہین مُکت امل نرپادھ + (۵۳) اب اوپر کے اشلوکون کے موافق بھاونا رکھنے والون کا لکشن برنن کرتے ہین کہ ہمیشہ پرماتما کی بھاونا رکھنے سے تپراستری بھائی بھتیجے اپنے شریر آدک کے موہ سے پرنام ہین یعنے اخیر مین بیٹے کے سُکھ جو دُکھ روپ اور کلیش کے دینے والے ہین اُنسے برکت ہوکر اپنے نج سروپ مین پراپت ہوجاتے ہین اور نام و روپ بھید سے رہت ہوکر اکھنڈ ابناشی آتما سروپ جو سُکھ ہی اسمین پراپت ہوکر جیون مُکت ہوجاتے ہین

جسطرح لہرون سے رہت ہوکر سمدر اچل ہوجاتا ہی (۵۳) ہے لکشمن پیارے بھائی جوگ کے ابھیاس کرنے والے پرش اندریون کو جیت کر کام کرودھ مد لوبھ موہ سے نورت ہوکر اچل سمادھ لگاتے ہین اور آتما کے سروپ مین نیت (قائم) ہوجاتے ہین - وہ چھہ گن سنجگت جو آتما ہی اسکو اپنے بشی بھوت (تابع) کر لیتے ہین اسلیے مین اُن اپنے بھگتون سے جنکا ایسا آچرن ہوتا ہی بہت پرسن ہوتا ہون اور اُنکو مین اپنا درشن دیتا ہون ÷

دوہا

اندری جت جوگی کرت امی سمادھ ابھیاس | گھٹ گن جت آتم لکھین تے اتی پریہ مم داس

(۵۴) دن رات جو منش آتما کا دھیان کرتے ہین اُنکی مکت نسچے ہوتی ہی جو بدھی بس (بدھاتا کے بشیبورت) ہوکر بشے بھوگ کرتے ہیوین اہنکار رہت ہوکر تو بھی وہ مجھہ مین لین ہوجاتے ہین -

دوہا

نس دن آتم دھیاوہین نسچے مکت سو ہوے | بدی بدھ بس بھوگے بشے اہنکار نو سوے

(۵۵) یہ سنسار آدہ مدھ اور انت تینون اوستھاؤن مین ہی شوک کا کارن ہی یعنے ابتدا مین دھن کے اکٹھا کرنے مین اور مدھ دھن کے پالن کرنے مین راجا اور چورون کا بھے اور انت مین دھن کے ناش ہوجانے مین شوک اور دکھ کا مول ہی اسلیے ویدون کی آگیا انوسار کامناسہت کرم پھل کو تیاگ کر پرمیشر کا بھجن کرے یہ دھرم سب دھرمون سے اُتم برنن کیا ہی (۵۶) آتما اور پرماتما مین کچھہ بھید نہین ہی جسطرح سب ندیون کا جل سمدر مین جاکر سمدر کہلاتا ہی اور انیک پرکار یعنے رنگ برنگ کی گایون کا دودھ ملکر ایک ہوجاتا ہی اور دودھ کہلاتا ہی اور آکاش جو مٹکے کا ہی اُسکے ٹوٹنے سے آکاش مین اور پون جو مشک وغیرہ مین بھری ہوئی ہو وے وہ پون مین ملکر پون ہی کہلاتی ہی اسیطرح آتما اور پرماتما کو ایک جانو (۵۷) گیانیون سے جس پرکار جگت کے ست ہونے کا بھرم آپ ہی آپ چھوٹ جاتا ہی اُسکو برنن کرتے ہین کہ جیون مکت دشا جب آتما گیان سے پراپت ہو جاوے لوک بیوہار کرم کرنے سے بھی جب بھاونا اُتپن ہوئی کہ جگت متھیا ہی اور جیو اور پرماتما ایک ہی ہی یہ بچار کرتے ہی جگت کے ست ہونے کا بھرم دور ہو جاتا ہی جیسے ایک چندرمان مین دو چندرمان کا بھرم ہوجاتا ہی پرنت ایک تو گیان ہونے سے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور دشا بھرم ہوجانے سے بھی وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور چکر کھانے والے کو جسطرح مکانات و درخت و زمین سب چیزین چکر کھاتی اور گھومتی پرتیت ہوتی ہین جب وہ چکر کھانا چھوڑ دے اور استھر ہو جاوے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اسیطرح جیو اور آتما کا بھید آپ ہی آپ جاتا رہتا ہی (۵۸) جبتک اسی پرکار کا گیان نہووے کہ ہم سے ہی جگت کی اُتپت ہوئی تب تک میری آرادھنا مین تت پر رہنا چاہیے -

دوہا

جب لگ بودھ نہ آتم ہو مین تے جگ موہے | تب دہا جگ کر بھگت نت مہہ مین دیکھی موہے

(۵۹) سری بھگوان رامچندر مہاراج لکشمن جی سے برنن کرتے ہین کہ مین نے جو اُپدیش کیا ہی اُسکو تم وید کا سار یعنے خلاصہ بید کا جانو اُسمین جو میری آرادھنا برنن ہوئی ہی یہ سمست (سمپورن) پاپون کے ناش کرنیوالی ہی اُسکو نسچے کر کے من مین دھارن کرو اس میرے اُپدیش کو اچھی طرح منن کر دیکھو بہت غور سے سمجھ لو جو منش اس گیان کو جو مین نے تم سے برنن کیا ہی اچھی طرح بچار کریگا وہ بدھمان پرش نسچے موکش پاویگا (۶۰) ہے بھراتا یہ جگت جو تم دیکھتے ہو کیول مایا رچی

اسلیے اس سے اوداسین بدھی ہو کر اس بین نواس کرو سارے دکھ دور ہو جاوینگے میری آرادھنا شردھا سے کرتے رہو تمہارے سارے دکھ دور ہو کر سکھ پراپت ہوگا (٦١) ہے لکشمن جو منش میری سیوا اور میرا آرادھن شردھا سے کرتے ہیں وہ [illegible] تمام [illegible] کا جاننے والا [illegible] گن (ستوگن رجوگن تموگن) سے پرے تینوں گنوں سے چھوٹ جاتے ہیں وہ میرا بھکت مجھ کو پراپت ہوگا اور جس بھاونا سے مجھ کو بھجے گا اسی بھاونا سے مجھ کو پراپت ہوگا (٦٢) ہے لکشمن جو پرش ہمارے کہے ہوے سمواد اور [illegible] بھکت جنوں کو پاٹھ کریگا اور سنیگا وہ مجھ کو پاویگا جو پرش [illegible] اس اپدیش کو سنینگے وہ بھگت [illegible] اسکا پھل پاوینگے۔

دوہا

میں سداہم بھکت جو [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] میری [illegible] من کرو ناسے [illegible] سو کی کتھا [illegible] برنی [illegible] کرت رامائن [illegible] ادھیائے نام

سرو دھا اور کرو [illegible] کرن ہم [illegible] لکشمن ہی پایو تو [illegible] اور [illegible] تا سو دیا [illegible] پاسے بین بھاشا کری [illegible] نام رام گیتا [illegible] سرام

الی سری رام گیتا مہابھارت انوساسن پرب رام گیتا بھاشا سری رام چندر لکشمن [illegible] اسی ادھیاے۔

اکھاسی ادھیاے

کھیشم جی کا راجہ یدھشٹر اور دھرم راج کو سمجھانا

راجہ جنمیجے نے ویشمپاین جی سے پوچھا کہ مہاراج ہمارے پتامہ راجہ یدھشٹر نے کھیشم پتامہ سے کیا اپدیش اور سمواد کیا [illegible] کیا کیا وہ مجھ سے بیان کیجیے ویشمپاین جی نے کہا کہ سے راجن [illegible] کھیشم پتامہ جی نے رام گیتا [illegible] اور اسکا مہاتم بیان کر دیا تو سری کرشن جی اور پانڈو راجہ یدھشٹر [illegible] بہت [illegible] ہو کر سب راجا [illegible] [illegible] ایک [illegible] دن [illegible] بیٹھے [illegible] [illegible] سری کرشن جی نے کھیشم پتامہ جی سے کہا کہ سے راجن [illegible] دھرم راج یدھشٹر کو [illegible] [illegible] اگیا دو کہ وہ نگر میں جاویں اور راج کریں [illegible] کھیشم پتامہ جی نے کہا کہ [illegible] [illegible] یدھشٹر [illegible] نگر کو جاؤ اور پرتی [illegible] راج کرو [illegible] [illegible] راجہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کرو اور [illegible] دھرم کا پالن کرو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پالن کرو اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے راجن راجہ یدھشٹر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کھیشم پتامہ جی کی [illegible] پالن اور [illegible] [illegible] [illegible] یدھشٹر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کیا اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] گیا۔

الی سری رام گیتا مہابھارت انوساسن پرب راجہ یدھشٹر [illegible] سری کرشن جی [illegible] کھیشم جی کو [illegible] [illegible] اکھاسی ادھیاے۔

نواسی ادھیائے

کنتی جی کا آپدیش راجہ دھرتراشٹ و جدھشٹر کو

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ یدھشٹر نے ہستناپور میں آکر اپنے راج کا سنبھالا اور پانڈوں کو [illegible]

[illegible]

بالک پن سے اچھی طرح جانتا ہوں۔ تمہارے شتروپتر دُربدھی کرودھ اور موہ مین لپٹ اپرکھا سے بھرے ہوئے بڑے اگیانی تھے اب اُنکا سوچ کرنا تم کو جوگ نہین ہے۔

اتی سری یدم کرت مہابھارتے انوساسن پربے نواسی ادھیائے ۔

نوے ادھیائے

بھیشم جی اور سری کرشن سمباد و بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کے لیے سری کرشن مہاراج سے آگیا لینا

بیشم پائن جی نے کہا کہ کرونبسیون کے پتامہ بھیشم جی نے دھرتراشٹ کو سمجھا کر باسدیو بھگوان (سری کرشن جی) سے کہا کہ ہے تریلوکی کے پیدا کرنے والے دیوتاؤں کے پوجنیہ دیو اور راجرشی سوامی شنکھ چکر گدا کے دھارن کرنے والے مین آپ کو نمسکار کرتا ہون آپ سب جیوون کے اندر براجمان سنسار کے پیدا کرنے والے ہو آپ میری رکشا کرو چونکہ آپ کی شرن ہون آپ اسکی رکشا کرتے رہیے گا۔ دُریودھن کو مین نے بہت سمجھایا اور اُنھون نے یہ بھی اس سے کہا تھا کہ جسطرف سری کرشن بھگوان ہونگے اُسی کی جے ہوگی وہ دھرم کے ساتھی ہین جس طرف دھرم ہے اُسی طرف جے ہے تم پانڈون سے سندھی کر لو اسوقت اچھا موقع ہے پرنتو اُسنے میرے بچن کو سوئی کار نہین کیا آپ بھی مارا گیا اور پرتھی کے بڑے بڑے شورویرون کو بھی اُسنے مروایا مین آپکو اچھی طرح جانتا ہون آپ نے نر سمیت بدری بشال آشرم مین بڑا تپ کیا اب سری کرشن روپ دھارن کرکے منشون مین پرگٹ ہوئے ہو نارد جی۔ دیول رشی۔ بیاس جی نے بھی مجھ سے یہ ہی کہا ہے کہ سری کرشن پرماتما دیوتا سناتن دیوترون کا پیدا کرنے والا ہے اور ارجن نر کا روپ ہے یہ نر اور نارائن دونون ساتھ پرگٹ ہوا کرتے ہین اور دھرم کے کارن اوتار لیا کرتے ہین ہے پربھو آپ بھی مجھے آگیا دیوین کہ مین اُتراین سورج کے ہوتے ہی اپنا شریر چھوڑون اور آپ کی کرپا سے پرم گت کو پاؤنگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجا بھیشم جی مین آپکو آگیا دیتا ہون کہ آپ اپنے بسو روپ کو پراپت کرو ہے مہاتما بھیشم گنگا پتر تم نے کوئی پاپ کرم نہین کیا ہے تم پتا کے بھگت دوسرے مارکنڈے رشی ہو اسی کارن موت تمہارے آدھین رہی ہے بیشم پائن جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سنکر گانگیہ (بھیشم جی) نے اُن کو ڈنڈوت کرکے پانڈون اور دھرتراشٹ سے آدر کرکے اُنکے گرو راجا اور رشی براجمان تھے سب سے کہا کہ آپ بھی مجھ کو آگیا دو کہ مین اپنا شریر چھوڑ دون ہے دھرم پتر یدھشٹر تم راجہ دھرتراشٹ کو اپنا پتا جان کر اُن کی ٹہل اور سیوا کرتے رہنا اور تم سب دھرم مین پریت رکھنا کہ دھرم سے اُتم سنسار مین کچھ نہین ہے دُریودھن ادک جو بڑے بُدھی والے تھے وہ اپنے پاپ سے سب مارے گئے اب سوا کے گنتار راجہ دھرتراشٹ کا دوسرا کون ہے رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹ کی سیوا اچھی طرح سے کرنا پھر راجہ اور رانی سے کہا کہ تم آج ذرا گاندھاری پترون کا شوک مت کرو تمہارے پترون نے تمہارا کہنا نہین مانا اور تم نے موہ کے بشیبھوت ہوکر اپنے پترون کو نہین روکا انھون نے تمہارا بچن نہین مانا اب جتنی اوستھا باقی رہی ہے نارائن کے سمرن اور دھیان مین بتیت کرو اور ان پانچون پانڈون کو اپنا پتر جانو جسطرح تم نے انکو پالا پرورش کیا ہے یہ بھی اس اوستھا مین تمہاری سیوا اچھی طرح کرینگے اب مین تم سے بدا ہوتا ہون وہ سمان (وقت) جسکا انتظار کرتا تھا آگیا ہے۔

اتی سری یدم کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی سے بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کی آگیا لینا۔ نوے ادھیائے ۔

اکیانوے ادھیائے

بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی کا شوک سری کرشن جی کا سمجھانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی اور پانڈون و راجہ دھرتراشٹ سے آدلیکر سب سے ملکر ایک مہورت مون دھارن کرتے ہوے آتما کو کرم پوربک دھارنا دن مین دھارن کیا اُس وقت مہاتما بھیشم جی کے روکے ہوے پران اوپر کو چلے ہے راجن اُسوقت اُن سب رشیون کے مدھ مین ایک اشچرج ہوا کہ جو انگ بھیشم جی کا نرجیو ہوتا جاتا تھا وہ انگ ستھل ہوجاتا تھا ایک چھن ماتر اُنکا شریر جو تیرون سے چھلنی ہورہا تھا ایسا پرتیت ہوا کہ کوئی زخم اُن کے شریر مین نہین ہے سب رشی مُنی جو اُن کے پاس بیٹھے تھے بھیشم جی کو دیکھکر اشچرج کرنے لگے اور اُنکا پران کپال کو پھوڑکر یعنی دسوین دوار سے نکل کر اوپر کو ارتھات سُرگ کو چلا دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برشا کری اور دُندبھی آدک اینک باجے بجائے برہمن اور رشی دھن دھن کا شبد اُچارن کرنے لگے اور سب پرسن ہو گئے ایک دفعہ ہی پرکاشمان جوت بھیشم جی کے مستک سے نکل کر آکاش مین پروِرت ہوئی اور چھن ماتر مین وہ جوت گپت ہو گئی تب بدر جی اور پانڈون نے اگر اور چندن کے بھار جو پہلے سے راجہ دھرتراشٹر نے منگا رکھے تھے اُنکی چتا بنائی یوتس اس کام مین (چتا بنانے مین) مصروف ہوا پھر یوتس نے بھیشم جی کے شریر کو اشنان کرائے اور بدر جی نے اُن کے انگ مین سگندھی ملی اور پانڈون نے طرح طرح کے ہار پہنائے بھیم سین ارجن نے سوپیت چھتر اور یوتس نے چھتر نکل اور سپید پونے پگڑی اور کریٹ (تاج) اور کورو راج بنسیون کی استریون نے پنکھے آدک سے کریدھ کے انوسار تیر کرم بھیشم جی کا کیا اور شام وید کی رچاؤن کو اچھے پرکار سے گان کیا راجہ دھرتراشٹ نے پانڈون سمیت چتا کی پردکشنا کرکے بھیشم جی کے انگ کو چندن آدک سے ڈھک کر اگن پرجلت کی اور اگر کپور آدک سگندھون اور تل جو باد ام کشمش وغیرہ میوہ وغیرہ آدک سے ہوم کیا بھیشم جی کا سنسکار (کریاکرم) کرکے گنگا جی کو سب چلے گئے ۔ اُنکے ساتھ بیاس جی نارد جی دیول است رشی اور سری کرشن چندر اور سب رانیان اور بہت سے نگر باسی گنگا جی پر گئے اور سب نے اُن کو جلانجلی بدھ پوربک دی تیر شوک سے بیاکل دیوی گنگا جی اپنے جل سے نکل کر سب رشیون اور کرو بنسیون کے سامنے بلاپ کرکے یہ کہنے لگین کہ اوتم برت کے دھارن کرنے والے کرو بنسیون مین پُرش سنگھ بھیشم راج برت اور سمپورن وید اور شاسترون کا جاننے والا تھا کا بھکت پہلے زمانہ مین مہا پراکرمی پرسرام جی سے سنگرام کرکے پراجے کو پراپت نہین ہوا وہ مہاتما سکھنڈی کے بانون سے گھایل ہوکر سرشینا پر براجمان ہوا جس پراکرمی بھیشم جی نے سوئمبر مین راجہ کاشی کی کنیاؤن کو ہزارون راجاؤن سے جیت کر لے لیا وہ شستر دھاری سکھنڈی کے تیرون سے مرتو کو پراپت ہوا ۔ اس پرکار اپنے پتر بھیشم جی کے پراکرم کو برنن کرکے دیوی گنگا جی نے بلاپ کیا اُن کرو بنسیون اور نارد دیو رشی اور سپت رشیون کے مدھ مین باسدیو سری کرشن جی نے سری گنگا جی سے یہ بچن کہا کہ اے شبھ درشنی سب کو کلیان دینے والی آپ شوک نہ کرین آپ کا شبھ آچاری پتر بھیشم جی اوتم لوک سرگ کو گیا ہے شوبھائمان لوک کو پوتر کرنے والی گنگا جی مہا تیجسوی راجا بھیشم بسو دیوتا تھا اور اندر سے بھی پراجے پانے والا نہین

تھا وہ ارجن سے گھور سنگرام کر کے سیجے کیا گیا۔ اور اندر تیر ارجن کے تیرون سے مرت کو پراپت ہو کر بسو دیوتاون مین جا ملا یہ پراکرمی ارجن نر کا اوتار ہی بسو دیوتا نے سراپ کے بشیوورت ہو کر منش تن دھارن کیا تھا اب سراپ سے نورت ہوا اور نس سندیہہ تمہارے پتر بھیشم جی نے پرم دھام کو پراپت کیا سکھنڈی کے تیرون سے اسنے موت نہین پائی اب مرت لوک مین اپنے پتر کے شوک سے بیاکل مت ہو وہ بسو دیوتا بھیشم جی اپنی اچھا سے منش شریر دھارن کرکے اس لوک مین آیا جو مار کنڈے جی کے سمان تھا اور اپنی موت کو اپنے آدھین رکھتا تھا اس پراکرمی نے اپنی اچھا سے منش شریر کو تیاگ کر اپنا لوک پایا۔ ہے دیوی تم براہم سبھا کی بیٹھنے والی سرگ مین سدیو نواس کرنے اپنے پتر کو بسو دیوتاون مین جا کر دیکھو اور شوک کو تیاگ دو یہ بچن باسدیو جی کا سنکر گنگا جی سب رشیون کے دیکھتے دیکھتے اپنے جل مین انتردھیان ہو گئین بیشم پاین جی نے راجا جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی اور رشیون اور کروبنسیون نے گنگا جی کو نمسکار کیا اور بھیشم جی کا سنسکار کر کے بستر آدک پہن کر وہان سے چلے آئے۔ ہے راجن اس انوشاسن پرب کو جو منش سردھا اور بھکت سے پڑھین پڑھاوین اور سنین سناوین گے وہ نروگ ہو کر ایشور ج سے پرپورن پتر کلتر کا سکھ بھوگ کر پرم گت کو پاوین گے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی اور سری کرشن جی کا سمباد اکیانوے ادھیائے۔

انوشاسن پرب سماپت ہوا

شوبھم شوبھم شوبھم

اوم

سری رام کرت مہابھارت

اسومیدھ پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

وديا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر با خذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

اسومیدہ پرب

(یعنی)

مہابھارت کا چودھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر سمجھانا

شریرروپ پُری مین نواس کرنے والے جیدآتما اور پربرہم پرماتما بیدون کے پرگٹ کرنے والے سری نارائن اور نرون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جے نام اِتہاس ارتھات مہابھارت جو بید اور شاسترون کا سار ہے برنن کرتے ہین اسو تی کماردن کی پرسنسا اور انتا بکر کی اکھیان مین بید بدیا کا تھوڑا سا برنن اور کیٹش دھرم مین طرح طرح کے اتہاس اور گیا گیان اور بیراگ جوگ اور کیورون کا بھاری ناش اس سے پہلے کے پربون مین برنن کیا گیا اس پرب مین بیدانت بدیا کا برنن کرتے ہین سری کرشن چندر اور جدھشٹر کا پارتا لاپ اور پھر ارجن کو گیان کا اوپدیش اوتنگ رشی کا گرو سیوا کرنا اور جگ کا برنن کرینگے بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاکل چیت راجہ جدھشٹر جل وان آدک سے نورت ہوکر راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے جب گنگا جی سے باہر نکلا اور کنارے پر گر پڑا سری کرشن جی کی پریرنا سے بھیم سین نے جدھشٹر کو پکڑ لیا اور بٹھا کر ہوا کرنے لگا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اتنا شوک مت کرو تم بہت دوربل ہو گئے ہو - پھر راجہ دھرتراشٹ نے جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر تم اتنا کلیش اور شوک کیون کرتے ہو تم نے سنگرام مین دھرم جُدھ کرکے پرتھی کو جیتے لیا تم نے بھیشم پتا مہی سے گیان کا اوپدیش پایا ہے شوک دور کرکے بھائیون سمیت راج کرو اور جو کرم اب کرنے کے ہین اُن کو کرو ہے مہی پت تم مجھکو اور رانی گاندھاری کو دیکھو جیسے سو پتر اور کل کے بڑے راجہ بھیشم جی آدک اور بھائی بند متر رشتہ دار جاتے اس طرح ناش ہو گئے جیسے سپنے کا پایا ہوا دھن نشٹ ہوتا ہے گیان وان راجہ مین بدر جی کے بچن کے ارتھ بہت بڑے تھے نہ مان کر ان دکھون کو اٹھا رہا ہون میرے بھائی نیت اور دھرم کے گیاتا بدر جی نے مجھ سے پہلے ہی کہدیا تھا کہ درجودھن کے اپرادھ سے سارا کل ناش ہو جاویگا میرے بچن

مانگر دُرجودھن کو تیاگ دو اور پھر جب درجودھن نے جُدھشٹر کو جوئے میں جیتا اُسوقت بھی بہت کہا کہ کپٹ (چھل) جوئے کو بند کرکے دُرجودھن کو تیاگ دو اور کرن اور شکنی کا متھ مت دیکھو دھرماتما جُدھشٹر کو راج دیکر (راج ابھکیک) راج تلک) کرو دھرم کا جاننے والا جُدھشٹر دھرم سے پرجا کا پالن کریگا اور جو جُدھشٹر کو راج نہین دیتے ہو تو آپ ہی راج کرو سہ پتر ہین نے دت وچسی اپنے بھائی بدر کا کہنا نہ مانا سمجھاوتا کلیس اُٹھانا پڑا اب اس برده اوستھا بین میرا اور گاندھاری کا دھیرج دینے والا سوائے تمھارے کون ہے تمنے ویدون کو پڑھا برہمنون رشیون کے ساتھ تیرتھ جاترا کی تم ایسے گیانی ہوکر اتنا شوک مت کرو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ جُدھشٹر کو دھرتراشٹر کا سمجھانا پہلا ادھیا سمپت۔

دوسرا ادھیائے

راجہ جُدھشٹر کا شوک بیاس جی کا اُپدیش کہ جگت کرو

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے بیراگ سنجگت بچن راجہ جُدھشٹر سنکر مون ہو رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج تمھارا اسوقت شوک کرنا تمھارے پترون کو شوک دایک ہوتا ہے ایسا تمکو جگ آدک کرم پورن دکشنا دیکر کرنے چاہیین اُنھون اور رشیون کو اناج اور لستر آدک غریب محتاجون کو طرح طرح بھوجن کھلاؤ سری گنگا جی کے پتر راجہ بھیشم جی اور بیاس جی نارد جی سے تمنے سب دھرم تمکو سنا تم آگیا نیو تکیطرح شوک کا درمدہ مین لیپت ہونے کے جوگ نہین ہوا اپنے باپ دادا کے چلن اور ریت پرنیت ہوکر قایم ہوکر راج دھرم کی بہار کو اپنے اوپر دھارن کرو سب کشتری راجہ جو اس سنگرام مین مارے گئے وہ لش سندیہ سُرگ کو گئے اب اُن کو تم کسی طرح نہین پاسکتے ہو مہا تیجسوی سری کرشن جی اتنا کہکر مون ہو رہے راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ اپنی پیچی پریت سے جو کچھ اُپدیش مجھے کرتے ہین وہ مین اچھی طرح جانتا ہون آپ کی کرپا سے ہی میرے منورتھ ابتک سپھل ہوتے رہے ہین اور آیندہ بھی ہوتے رہینگے مجھے بھیشم پتا مہ جی اور اتل پراکرمی بھائی کرن کے مرنیکا اتینت شوک ہو رہا ہے آپ مجھے آگیا دین کہ تپوبن مین رہکر تپ کرون میرا جیت سنساری بیوہار مین اب نہین لگتا ہے یہ سنکر بیاس جی نے کہا کہ ہے تات تمھاری بدھی ٹھیک نہین ہے پھر تم بالکون کی سی باتین کرتے ہو ہمنے اور رشیون نے اور خود سری گوبند جی نے اتنا سمجھایا پرنت تمھاری سمجھ مین نہین آیا تم نے دیکھا کہ بڑے بڑے شور بیر پتامہ جی اور آچاریہ جی اور کرن اور ہمنون آدک سب کشتری دھرم سے جدھ کرکے مارے گئے اُس دھرم کو تم اچھی طرح جانتے ہو تم سریکھے گیانی راجا کو ایسا موہ ہونا اچرج کی بات ہے ہمنے پہلے تمھارے سب سندیہ نورت کیے اور بھیشم جی سے سب دھرم موکش سے آدلیکر تمنے سنے تمھاری سمرن شکتی (قوت حافظہ) نربل (کمزور) ہو رہی ہے تم ایسے موہ مین مت پراپت ہو ہے راجہ کوئی منش سوتنتر ہوکر کرم نہین کرتا ایشور کی پریرنا سے منش شبھ اور اشبھ کرم کرتا ہے تم سمجھتے ہو کہ جدھ ادھرمات پاپ کرم مین نے کیا تو پاپ سے نورت ہونے کو جپ تپ جگ دان کرنا چاہیے کہ اُن کے کرنے سے منش پوتر ہو جاتا ہے دیوتا جگ ہی کرکے بجئی (فتحمند) ہوئے اور اسرون کو پراجے (فتح) کیا اب تم بھی راجسو اور اسومیدھ و سرب میدھ اور نرمیدھ

یگیہ کردا اور بشر بچاجن دکشنا بہت پائیں برہمنون اور رشیون کو دو جیسے کہ راجہ دشرتھ کے بیٹے سری رام چندر مہاراج نے بہت سے جگ کرکے بہت دکشنا دی تھی اور تین بار اسومیدہ جگ اُنھون نے کی اور اتنی دکشنا دی کہ کوئی راجہ نہین دے سکتا تمھارے پتامہ کے کنبلا کے پتر راجہ بھرت نے بھی جگ کیے تھے ۔ جُدھشٹر نے کہا کہ ہان مہاراج اسومیدہ جگ مجھ سے کرائیے کیون کہ یہ جگ راجاؤن کو پوتر کرنے والا ہے پرنتو میرے پاس دھن نہین رہا اور جو راجہ بالک استھا کے اپنے بڑون کے سنگرام مین مارے جانے سے اب راج پر براجمان ہوے ہین اُن سے دھن لینا اچھا نہین سمجھتا ہون اس بھاری سنگرام مین دریودھن کا خزانہ بھی خالی ہوگیا اور جہان دھرم کے ہونے سے دریودھن نے اتنے کر پرجا سے لیے کہ پرجا مین کبھی دینے کی شکت نہین رہی ۔ ہے پتو دھن پتامہ جی پرتھی کو دکشنا مین دینا مین اچھا نہین جانتا ہون جس طرح آپ کہین ویسا کرون ۔ بیاس جی تھوڑی دیر سوچ کر بولے کہ ہے راجن تم اسکا سوچ مت کرو تمھارا خالی خزانہ دھن سے بھر جائیگا راجہ مرت نے ہماچل پربت پر بڑا جگ کیا تھا وہان بہت سونے چاندی کے برتن گڑے ہوے ہین وہ دھن لانے سے تمھارا جگ اچھی طرح ہو جاویگا ۔

اتی سری برام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ جُدھشٹر اور بیاس جی سمباد جگ کا اپدیش دوسرا ادھیاے ۔

تیسرا ادھیاے

راجہ مرت کے جگ کا برتانت راجہ اندر کا دیوتاؤن سمیت اس جگ مین آنا اور سوم پان کرنا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ راجہ مرت کے جگ کا حال سننے کی ابھلاکھا ہے ۔ آپ کرپا کرکے مجھے سنا دین ۔ بیاس جی نے کہا کہ ستجگ مین مہاراج منو کے پترون مین سے راجہ اکشواک ایک سورج بنشی راجہ ہوا اُسکے بنش مین راجہ مرت ساری پرتھی کا راجہ چکرورتی اور چکرورتی راجہ ہوا اُسنے ہماچل پربت پر جگ کرنا چاہا اور برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے اُن دیوتاؤن کے گرو ہین منش کو جگ کرانا اُن کو شوبھا یمان نہین ہے انکار کردیا تو راجہ مرت کو بہت برا معلوم ہوا اُسنے برہسپت جی سے جا کر کہا کہ مین نے آپ کے اپدیش سے سارا سامان جگ کا اکٹھا کیا ہے آپ راجہ اندر کے ایسا کہا کرنے سے مجھ کو جگ کرانا سویکار نہین کرتے ہو آئین مجھکو بڑا دکھ ہوگا اتری رشی کے پتر برہسپت جی نے صاف صاف کہدیا کہ دیوتاؤن کے راجہ اندر نے مجھ سے بچن لے لیا ہے کہ مین تمھارے جگ مین نہ جاؤن اسلیے مین اُسکے برخلاف نہین کر سکتا ہون ارتھات مین تمھارا یجمان نہین ہو سکتا ہون تب راجہ مرت لجا یمان ہوکر وہان سے چلا راستے مین نارد جی ملے اُنھون نے راجہ سے کشل پوچھکر کہا کہ تم اُداس کیون ہو تب راجہ مرت نے سارا حال کہا تھوڑی دیر نارد جی نے سوچکر راجہ مرت سے کہا کہ جو برہسپت جی نے انکار کردیا ہے تو تم اتری رشی کے دوسرے پتر برہسپت جی کے چھوٹے بھائی سموِرت رشی کو بلا کر اُن سے جگ کراؤ اور یہ بھی کہا کہ وہ کاشی جی مین تم کو ملینگے راجہ مرت نے کاشی جی جاکر سموِرت رشی کو پایا اور سب حال سُنایا تو سموِرت جی نے یہ سوچکر برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے انکار کردیا ہے تو اب مجھ کو نہ ادر کرنا راجہ کا اُچت نہین ہے سویکار کرلیا اور راجہ مرت سے کہا کہ بہت اچھا تم

ہمالے پربت پر جگ کرو پرنتو ایسا نہو کہ پیچھے میری مترتا کو بھول جاؤ راجہ نے کہا کہ جب تک مین جیتا ہون آپ سے ایسی ہی پریت کرونگا اور تمھارے کہے ہوے بچنون کو مانونگا سمورت رشی نے ہمالے پربت کی منجوان شکھر پر سونے کی کھان بتائی کہ وہان چل کر سب پاتر جگ کے سونے کے بنواؤ اور بہت سا سونا جگ مین برہمنون رشیون کو دو مین راجہ اندر اور برہسپت جی کو پرسن کرکے تمھارے جگ مین بلانے کا جتن کرونگا پرنتو اس شکھر پر شوجی کے اوچیر کرال اشٹ دنت چندر رکھی آدک بہت بھوت دیوتا اور سورن کی رکشا کرتے ہین تم شوجی مہاراج کو نمشکار کرکے اس دھن کو پراپت کر سکوگے راجہ مرت نے وہی کیا جو سمورت رشی نے کہا اور شوجی کا آرادھن کرکے سارے پاتر سورن کے بنوا لیے برہسپت جی نے یہ حال اندر سے کہا جگ مین گھمن کرنے کے لیے اندر کو پریرنا کی اندر نے اگنی دیوتا کو راجہ مرت کے پاس دوت بناکر بھیجا کہ وہ سمورت سے جگ نہ کراوے برہسپت جی سے کراوے اگنی دیوتا کو آتا ہوا جانکر راجہ مرت نے انکی پوجا کا سامان سمورت سے منگاکر انکی پوجا کی اور راجہ اندر کی کشل چھیم پوچھی اگنی دیوتا نے اندر کی کشل کہکر وہی حال راجہ کو سنایا جو اندر نے سمجھا دیا تھا اور یہ بھی کہا کہ راجہ اندر اور برہسپت جی تم کو امر کر دینگے اور اچھے لوگون مین پہونچا دینگے راجہ مرت نے کہا کہ برہسپت جی کے انکار کرنے سے مین نے سمورت رشی انکے چھوٹے بھائی کو جگ کرنے کے لیے بچن دیدیا ہے اب اسکے برتاؤ کیونکر کرسکتا ہون اور سمورت رشی نے برا مان کر اگنی سے کہا کہ جو تم پھر برہسپت جی کو جگ کرانے کے لیے راجہ مرت سے کہوگے تو مین تم کو اپنے سراپ سے بھسم کر دونگا اسوقت اگنی دیوتا وہان سے نراس ہوکر دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر کے پاس آئے اور سارا حال بیان کردیا راجہ اندر نے اگنی دیوتا سے کہا کہ تم سب کو بھسم کرنے والے ہو سمورت رشی سے ایسا سہمے کیون کرتے ہو اگنی دیوتا نے کہا کہ راجہ مرت سمورت رشی سے جگ کراویگا اندر نے کہا کہ جو وہ میری اچھا کے برتاؤ کریگا تو مین اپنا بجر اسپر مارونگا تم جاؤ اگنی دیوتا نے کہا کہ مین سمورت رشی کے سراپ کے بھے سے نہین جاؤنگا تم گندھرب راج کو اپنا دوت بناکر وہان بھیجو اور یاد کرو کہ چون (چیمن) رشی نے اسونی کمارون کو امرت پلانے کی اچھا کی اور تم نے انپر بجر اٹھایا چیمن رشی کے کرودھ سے تمھارا ہاتھ لکڑی کی سمان اٹھا ہوا رہگیا جب تم نے رشی کی شرن لی تب تمھارا ہاتھ اچھا ہوا مین برہمن کے کرودھ سے بہت ڈرتا ہون یہ سنکر راجہ اندر نے کہا کہ اے گندھرب راج تم میرے دوت بنکر راجہ مرت کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ برہسپت جی سے جگ کراؤ گندھرب راج نے راجہ مرت کے پاس جاکر کہا کہ تم اندر کی اچھا او کول سمورت رشی سے جگ مت کراؤ برہسپت جی سے جگ کراؤ نہین راجہ اندر اپنا بجر یہان گراویگا راجہ مرت نے بھیبیت ہوکر سمورت رشی سے کہا کہ مجھے راجہ اندر سے ڈر لگتا ہے آپ اسکے بجر سے میری رکشا کرو سمورت نے کہا کہ مین جگ کر رہا ہون تم مت ڈرو یہ شبد اندر کے بجر کا جو تم سنتے ہو وہ جلدی یہان آجاوینگے اور جو تمھارے اوپر بجر چلاوینگے تو مین بایو روپ ہوکر اسکے بجر کو بیکل کرونگا اور وہ جگ مین آن کر سوم پان کرینگے تم مت ڈرو اب مین جگ مین سب دیوتاؤن کا بھاگ دیتا ہون راجہ اندر اپنے رتھ مین ہری نام گھوڑے لگا کر آئے ہین اس جگ کی مہما کو بہت سے انکی بکار کرینگے اب مین بید دن کے منتر اوچارن کرتا ہون — بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا راجہ مرت نے اندر کو آتا ہوا دیکھکر بڑی بہت سے اسکا پوجن دیوتاؤن سمیت کیا سمورت رشی اور سب رشی اور برہمن دیوتاؤن کے راجہ اندر اور برہسپت جی کو دیکھکر پرسن ہو پوجن کرنے لگے

اور راجہ مرت نے پرسن چیت راجہ اندر سے کہا کہ آپ کا اس جگ مین آنا کلیان کاری ہوا ہے اَتُل پراکرمی تگیان سروَتّ
آپ میرا دیا ہوا امرت (سوم) پان کیجیے اور مجھ کو اپنے کلیان روپ نیترون سے دیکھیے آپ کو بارم بار نمسکار کرتا
ہون سموَرت رشی نے یہ جگ کرایا ہی راجہ اندر پرسن ہو کر بولے کہ تمھارے پتو دہن گرو سموَرت رشی کو مین خوب
جانتا ہون اُسی کے بلانے سے مین یہان آیا ہون میرا کرودھ دور ہو گیا تسے پریت کرونگا سب دیوتا تمھارے
جگ مین بھاگ کو پریت سے گرہن کرتے ہین اور میری اور تمھاری پریت کو سنسار جانیگا ہے مرت لال اور
نیلا لبسو دیوا سے شبند دھو رکھنے والا جگ کے نمت ایک بیل بلدان کرو پھر راجہ اندر کے کہنے سے دیوتاؤن نے اپنا
اپنا بھاگ لیا اپسراؤن اور گندھربون نے نرت کیا راجہ مرت نے تمام برتن جگ کے سونے کے بنوائے اور انہی کتنا
سورن کی دی کہ کوئی راجا نہین دیسکتا ہی وہ سارا دھن ہمانچل پربت کی منجوبان نام شکھر پہ جہان شوجی پاربتی جی سمیت
سدیو بہار کیا کرتے ہین اور اسوئی کمار اور آٹھ لبسو اور رودر دش سوریہ لبسو دیو آدک سب دیوتا کریڑا کرتے ہین
وہان وہ دھن رکھا ہوا ہی تم وہان جا کر شوجی مہاراج کی ادیا شنا کرا اور سارا دھن وہان سے لا کر تم اپنا جگ
کرو راجہ جدہشٹر نے کہا کہ برہمن لوگ مجھ کو بُرا کہینگے کہ راجہ مرت کی جگ سے بچا ہوا دھن لا کر جگ کرتا ہی وہ مال
سب برہمنون کا ہی بیاس جی نے کہا کہ وہ مال برہمنون نے نہین لیا اور وہ دولت سب برہمنون نے وہین چھوڑ دی
اور آپ تپ کرنے لگے اب وہ سب مال و اسباب تمھارا ہی کہ تم ساری پرتھوی کے راجہ ہو پرسرام جی
نے اکیس دفعہ کشتری راجاؤن کو مار کر ساری پرتھوی کشیپ جی کو دیدی تھی انھون نے
برہمنون کو دیدی برہمنون نے اُس کو چھوڑ دیا اب پرتھوی تمھاری ہے کہ دھرم جدھ
مین تم نے بجے کر کے پائی ہی اس لیے وہ سارا دھن راجہ مرت والا تمھارا ہے بیاس جی سے
یہ حال سنکر راجہ جدہشٹر پرسن ہو گیا اور اُسنے اپنے منتریون سے صلاح کر کے جگ آرمبھ کرنیکا ارادہ کرلیا
سری کرشن جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ سب سنساری بیوہار سنسار مین جیو کو پھانسنے والے ہین ایک ست بولنا
برہم پد کو پراپت کرتا ہی ارتھات موکش کا داتا ہی اتنا ہی گیان کا لچھن ہی اور سب باتین ہین دو پرکار کے روگ
ہوتے ہین ایک شریر سمبندھی دوسرا مانسی یہ دونون پرسپر کے میل ملاپ سے اوتپن ہوتے ہین جو روگ بات
پت کف آدک سے شریر مین اوتپن ہوتا ہی وہی شریر کا روگ کہلاتا ہی اور جو چت مین کلیش پیدا ہو جاوے
وہ مانسی روگ کہلاتا ہی شوک پرسنتا (خوشی) سے دور ہو جاتا ہی اور پرسنتا شوک سے جاتی رہتی ہی کوئی تو
دکھ مین پڑا ہوا پچھلے سکھون کو اور کوئی سکھ مین پچھلے دکھون کو یاد کرتا ہی ارتھات ایک کے یاد کرنے سے
دوسرے کا ناش ہو جاتا ہی ہے جدہشٹر تم دکھی نہین ہو دکھ کو یاد کر کے دکھی ہو جاتے ہو کیول برہم کا
دھیان کرو اور کرتا ہرتا اُسی کو سمجھو تب تمھارا چت سکھی ہوگا تم نے پہلے کورون کے ہاتھ سے بہت کلیش اٹھائے
اور رانی دروپدی نے بھی بہت سے سنکٹ سہے ہین اب اُنکو یاد کر کے دکھی ہونا اوچت نہین ہی بھیشم پتامہ اور
درونا چاری آدک بڑے بڑے شور بیر جو شترون کی طرف سے تھے جدھ کرنے آئے اُنکو تم نے بجے کرلیا پرنت
من شتر کو ابھی جیتنا باقی ہی اُسکو بیبیک (گیان) سے بجے کرو اور اپنے باپ دادا کی مریادا پر چل کر راج کرو
ہے دھرم راج راج اور اُسکے متعلق جو پدارتھ ہین اُنکو تیاگ کر سدھی نہین ہوتی ہی کام کرودھ آدک کے

تیاگ سے سدّھی ہوتی ہے دو اکشر مرِتُّ (मृत्यु) کے ہین اور تین اکشر سناتن برہم کے کہتے ہین सनातनब्रह्म اور مم ارتھات مایا کے دھن آدک بستو کو اپنا ماننا اس سے مرت ہوتی ہے نہ مم ارتھات یہ میرا نہین ہے یہ سناتن برہم ہو رہا ہے یہی دونون مرت اور برہم چیت مین استھت ہو کر دِرشٹ سے گپت اُس سند یہ جیو دن کو لڑواتے مین جگت کی سنتتا کا ناش نہین ہے دھرم جدھ مین جیو دھاریون کے شریرون کو مار کر بھی اہنسا کو ہی پاتا ہے دا ستھا ور جنگم سرشٹی سمیت اس پرتھی کو پا کر جسکی ممتا نہین گئی اُس کو سنتوش نہین ہوا ہے وہ پرتھی کو پا کر کیا کریگا جو بن مین پھل اس کر کے مول پھل سے نرباہ اپنے جیو کا کرتے ہین اگر ممتا اُن کی درب (دولت) مین لگی ہوئی ہے وہ موت کے منھ مین ہین اور جو پُرش اپنے پروار مین رہکر سنساری کامون کو دوسرے کا کام سمجھکر اپنا چیت برہم مین لگا کے رہتے ہین وہ سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین سنسار مین اچھا دان پُرش کی پرسنسا نہین ہوتی یہان کوئی کام اچھا سے رہت نہین ہین سے اچھا اور اچھا سے کام اور کام سے دُکھ اوتپن ہوتا ہے اسلیے پنڈت لوگ من کو بس مین کرنے کا جتن کرتے ہین اور بہت جنہون کے ابھیاس سے شدھ چیت جوگی موکش کو بچار کر اچھا کو تیاگ کرتے ہین اور دان بید پاٹھ ۔ تپ سپھل کرم ۔ بیدک کرم ۔ برت نیم ۔ اور جگ آدک کرم کو دھیان جوگ تک جان کر اچھا سے آرنبھ کرتے ہین ۔ اندر یان جسکو چاہتی ہین وہ دھرم نہین ہے جو کامنا کو روک کر بچار سے کرم کرتا ہے وہی دھرم ہے اور موکش کا بیج بھی وہی ہے اب ابھمان کا برنن کرتا ہون ۔ کہ بنا جوگ ابھیاس کے کوئی پُرش مجھ کو نہین پا سکتا ہے مین اُن پرشون سے یہ کہلاتا ہون کہ مین سب سے اُتم جیپ کرنے والا ہون اسکے کہنے سے اُس پرش کا جپ سپھل کرتا ہون اور جو پرش جگادک کرم کرتے ہین اُسکے من روپی درپن مین پرگٹ ہوتا ہون وہ سوچتا ہے کہ مین جگ آدک کرم کرنے والون مین دھرماتما ہون اُنکے اپین استھادر جیون مین جیو آتما ہون اسیطرح سے جیوآتما ابھمان بس ہو کر مجھ کو نہ جانکر میری مایا مین پھنسے ہوے ناچتے ہین اور مین اُن کو دیکھکر ہنستا ہون اسلیے ہے جدھشٹر تم جگ کرو اور میری ارپن کر کے بہت سمجھو کہ یہ کرم میرے پراکرم سے ہوے جگ سے چیت شدھی کے دوارا ممتا سے رہت اور جوگ ابھیاس سے کام سدھ ہوتا ہے تب موکش پراپت ہوتی ہے سرددھا سے اسومیدھ آدک جگ کرو اور بنا ابھمان کی دکشنا دو اور یہ سمجھو کہ جو بھائی بندھو اس سنگرام مین مارے گئے اُنکا ملنا اب ناممکن ہے کسی طرح ہم کو وہ نہین مل سکتے ہین ۔

اِتی سری مہا بھارتے اسومیدھ پرب راجہ مرت کا برتانت اور سری کرشن جی کا گیان اُپدیش تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا شوک نورت ہونا اور راجہ دھرتراشٹ سمیت بھائی بندون کا سرادھ کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کو جب بیاس جی اور سری کرشن چندر مہاراج نے سمجھایا اور دیو استھان اور نارد جی بھیم سین و نکل و دروپدی اور سہدیو اور بدھمان ارجن اور شاستر کے جاننے والے برہمنون نے بھی اکانت مین خوب سمجھایا تو جدھشٹر کا شوک اور موہ جاتا رہا اُسنے اچھی طرح سے سری کرشن جی مہاراج اور

اوپر لکھے ہوئے رشیوں کا پوجن کیا اور ساری پرتھی کا چکرورتی راج کیا اور راجہ مرت کے دھن سے جگ کرنے کا ارادہ نچنتر کر لیا تب وہ رشی تو اُسی استھان میں جدھشٹر کو سمجھا کر گپت ہو گئے۔ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سمیت اپنے بھائی بندھون کا شرادھ شاستر کے انوسار بہت سی دکشنا اور لبستر یا مین ہاتھی گھوڑے آدک دے کر پریت سے کیا اور راجہ دھرتراشٹ کی سیوا تن من دھن سے پانڈون نے ایسی کی کہ وہ گیان نیتر رکھنے والا راجہ اپنے پتر درجودھن کے جھگڑے کو بھول کر پانڈون کی بردھی اور جسش چاہنے لگا اس بات کو سوچ کر پچھتایا کرتا کہ دُربدھی درجودھن کو راج دیکر پانڈون کو کلیش میں ڈالا کہ وہ بن میں کشٹ اٹھاتے رہے اور یہ سارا سنگرام دھرتراشٹ نے اپنے کارن ہوا سمجھا کہ جو درجودھن کو سری کرشن مہاراج کے اُپدیش کی انوسار بندھن میں رکھتا تو اتنا بڑا ناش جیوون کا کیوں ہوتا پرنت رشیون کے سمجھانے سے دھرتراشٹ کو شانتی ہوگئی کیونکہ اپنی رکھی اتی سرہام کرت مہابھارت نے اسومیدہ پرب راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہونا چوتھا ادھیائے۔

پانچواں ادھیائے

سری کرشن جی اور ارجن کا دلی میں آنا اور اپنی ادبھت سبھا اور محلون میں نواس کرنا اور گیان کا چرچا

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ ہے برہمنون میں سریشٹھ بیشم پاین جی پانڈون کے شانت چت ہونے پر مہاپر اکرمی سری باسدیو اور دھنش دھاری ارجن نے کیا کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن ان دونون اتل پراکرمیون نے سنسار میں وہ سکھ بھوگا جیسا کہ دیوتا سُرگ میں معہ دیوراج اندر کے اور نندن بن میں اسونی کمار بھوگتے ہین۔ ارجن باسدیو جی سمیت نیرتھون اور پوتر استھانون اور ندیون میں اشنان کر کے اندرپرست (دلی) میں آئے جس کی سبھا اور راج محلون کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اس ادبھت سبھا میں رہکر ایساک کتھا اور اتہاس اور اپور سنگرام یعنی مہابھارت کی جدھ کا برنن اور شد جدھ کی باتین کرتے رہے اور ارجن کا شوک دور کر دیا۔ ایک دن سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے تمہارے بل اور پراکرم کے آشرے ہو کر ساری پرتھی بجے کر لی اور بھیم سین نکل سہدیو اپنے بھائیون سمیت چکرورتی راج کرنے لگا سو یودھن (یعنی درجودھن) نے دھرم جدھ میں موت پائی اور اُس کے کورو بھائی ۔ دوساسن ۔ آدک معہ کرن اور شکنی وغیرہ کے سب سنگرام میں مارے گئے اور میرا یہان رہنا تمہارے ساتھ سنگرام میں شامل ہونا اسی کارن تھا کہ سب آپت اور کلیشون سے تمہاری رکشا کر کے تم کو سکھ دلاؤن وہ سب کام اچھی طرح ہو گیا راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہو گیا اب مجھے دوارکا جانے دو کہ میں اپنے پتا باسدیو جی اور بھائی بلبھدر جی اور اپنے پروار کو جا کر دیکھون تم راجہ جدھشٹر سے ذکر کر کے مجھے بدا کراؤ۔ اب ساری پرتھی پر تمہارا اکھنڈت راج ہو گیا اور جو کچھ سمیت اور دھن تھا وہ کچھی میں نے دھرم راج راجہ جدھشٹر کے ارپن کیا کہ وہ مجھے بہت پیارے ہیں یہ ذکر بدا ہونے کا سنکر ارجن کو [illegible] ہوا پرنت اُسنے سری کرشن کی آگیا کار کر کے باسدیو جی کا پوجن بہت پریت سے کیا اور کہا کہ آپ کی اچھا ہو وہی کیجئے اور پھر ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم جگت کے رچنے والے

آپ نے سنگرام کے آغاز ہونے پر جو گیان اوپدیش کیا تھا وہ مجھے بسمرن (سہو) ہو گیا ہے اور آپ دوارکا جانیکا
ارادہ رکھتے ہیں سو کرپا کر کے وہی گیان پھر مجھے اپدیش کیجیے سری کرشن جی نے کہا کہ تم سے بات وہ وہ
گپت رہسی سناتن دھرم اور سارے لوگ اور جو تولوں کا برنن جو میں نے اس وقت کیا تھا وہ تم نے
کیوں یاد نہیں رکھا مجھے نہایت رنج ہوا کہ تم عقل سے چشم پوشی دھارن نہیں کیا ہے بات مجھے بڑی لگی اب پھر اسکا
سمجھانا اور کہنا اوسیا ہے جو تولوں کا برنن کیا تھا وہ پورے طور سے تمہاری سمجھ میں دھرم میں دکھلا گیان
کا اپدیش کروں گا اس کو چت لگا کر سنو کہ اس سے تم گتی پاؤ گے

برہمن گیتا اگیان پرشن پہلا ادھیائے

سری کرشن جی نے کہا کہ ایک اتیت پرش سورگ لوک سے ہو کر برہم لوک سے آیا اس کا ہم نے پوچھا کیا اس سے
جو بات کہا ہے ہوا سو تم چت سے سنو ہم نے اس سے کہا کہ ہے موکش دھرم کے ویچار کی ہم کیا
کریں کہ پرلوک میں سے ہوا ہے اپ نے چت سے اپدیا دیوے گا اور کرنے والا ہوا ہے کہ یہ بات سنا ہوں کا گیان
کا شیپ گوتری برہمن نے دیو سرگ کو ترک کے جرمن سے جو تھا سو وہ سب کیس تولوں کا جاننے والا تھا
جنم مرن کے بند میں تھا سو کہ اوان سے گیان اور لوک سے پرے اوسنے والا گیا اس ان دونوں دیکھ
دکھ سکھ کا جاننے والا تھا پاپ سے کہ جاننے ہر کمال شدہ تھا سدھ پرش تھا کا شیپ گوتری نے
اس برہمن سے کہا کہ آپ ایک بار کے جنم لوں کو کرتے کیا اور اس کا پوچھا کیا اس شدہ برہمن نے کا شیپ
گوتری کی اپنی شردھا دیکھ کر اس کے سوال کا جواب دیا کہ میں نے بہت سے تپ کیا ہے کا لا ان
بہت کا رکے شبھ کرم اور تپ سے دیو لوک میں گیا ہوں جو شبھ کرموں کی گتی ہے ہوا اور کیا ہے سو لوک
اس قدرت میں تھا ہوا پہلا اور کرم دیو سے دور ان لوک وہ رہتے تو بہت ہو کر مین سے باہر اپنا ہم اپنے ان سے شبن
ہو کر نیچے گر کے بہت دکھ پایا ہے ابھی جنم مرن کا دکھ اٹھا کر طرح طرح سے جنم کیا ہے اور بہت جونیوں کے شریر
میں جا کر اپنا اپنا قول کے کرم سے جنم لیا ہے ان کا دودھ پیا ہے بہت سے ماتا دیکھی اور بہت طرح کے دکھ اور سکھ
پائے کبھی دھن وان اور کبھی نردھن ہو گیا طرح طرح کبھی پایا پھر بہت کا اس کبھی سے سکھ پایا اور دکھ بھی پایا
طرح طرح کے سنکٹ اٹھائے پھر سنسار میں جنم لیا اور سارا دھن وان ہو کر سادھوؤں کا لگا کر بہار ہوا
پر کیا انت جوگ مارگ کو جانا کہ جیت کی شانتی میں سے ایا ہے کی اب یہ حال ہے ہم لوک گیا پر موکش پا لون گا
ورشٹ سے تیری ہے ہم لوک ہو آؤں تم کو شبھ تو کرنا چاہیئے (جیسے اگیان کی نیچی ہے ہم لوک کا ہونا ٹھیک ہیں
جیتے ہیں ان کو سیدھ پرش اور شیوں کے مکتی میں شکا ہو وہ ہو وہ موکش لوک ہیں) تم جو وہاں سے آؤ کر
سنسار میں نہیں آؤ گا اب جو تمھاری اچھا ہو وہ موکش کا ادن تم میرے پاس آئے ہو وہ کہو میں جانتا ہوں
اور میں تمھارے چلن سے بہت پرسن ہوں یہ ہم گیان تمہیں سے پوچھو جو تم کو بہت ہے اس کو ہم تم سے کہوں گا
یہ کا شیپ گوتری تم بہت بدھوان ہو کا شیپ گوتری نے کہا کہ یہ جیو دھن شریر کس طرح چھوڑتا ہے اور کیونکر پیدا
ہوتا ہے اور کس پر کار رکھتا ہے جو آتما ان اگیان کو تیاگ کر اس سے اتپن ہو کر شریر کس رہتے چھوڑتا ہے

اور شریر سے پرتھک ہوکر کیونکر برہم کو پراپت ہوتا ہے یہ جیو آتما کس طرح اپنے کیے ہوئے شبھ اشبھ کرموں کو بھوگتا ہے سدھ برہمن نے کہا کہ اس لوک میں جس جنم کے مدھیہ اور جس اوستھا میں شبھ کرم کرنے والا جن کرموں کو کرتا ہے اُن سب کا پھل پورا ہونے پر پھر بپریت کرم کرتا ہے اور ناش ہونے سے پہلے اُس کی بدھی بپریت ہو جاتی ہے وہ برہم گیان سے رہت اپنی اوستھا شریر اور بل اور سمے کو جانکر بہت کال تک اپنے سبھاؤ سے بپریت اشیوں کو بھوگتا جب بہت دکھ کاری کرموں کو کرتا ہے تب بہت کھاتا ہے یا کبھی نہیں کھاتا ہے۔ وہ دشٹ بھوجن (ممنوع غذا) مانس آدک کھانے اور پینے کی لیتا ہے آپس میں برودھ رکھنے والی (برخلاف ایک دوسرے کے جیسے کہ شکر اور چاول) شریر کو بھاری کرنے والی آشا سے زیادہ کھا لیتا ہے اور جب غذا ہضم ہو جاوے تب نہیں کھاتا اپنی طاقت سے زیادہ میتھن کرنے (مباشرت) کرتا ہے اور بیوقت پیشاب کے بیگ کو روکتا ہے اور زیادہ کھا کر دن کو سوتا ہے اور پھر بیوقت بھوجن کرتا ہے جس سے کف بات پت پیدا ہوکر تکلیف دیتے ہیں اور جب ایسے بپریت کرم زیادہ ہو جاتے ہیں تو خود ہی اپنے گلے میں پھانسی ڈال کر مر جاتا ہے اسطرح بپریت کرم سے جب شریر دکھی اور روگ پیدا ہو جاتے ہیں تو وہ شریر ناش ہو جاتا ہے اسیطرح بہت سے شریر دھاری بیاکل چت شریر تیاگ کرتے ہوئے دیکھنے میں آتے ہیں پھر گربھ میں آن کر دکھ اٹھانے پڑتے ہیں جو باپ اور پربدا اپنی گت رکھتی ہے اور پران اپان میں قایم ہو وہ بڑے کشٹ سے جیو آتما کو تیاگتی ہے شریر نکما ہو جاتا ہے جو جیو شریر سے کرم کرتا ہے وہ سناتن ہوگیا لیکن سدھ لوگ اپنے دیب نیتروں سے گربھ میں آئے ہوئے جیو کو دیکھ لیتے ہیں یہ پرتھوی کرم بھومی ہے جیسے کرم کرتا ہے اسکا پھل پاتا ہے اور یہاں ہی چھوٹے بڑے بھوگوں کو پراپت کرتا ہے اور یہاں سے ہی برے کرم کرنے والے منش نرک کو جاتے ہیں اور کیش پہنچے مشکل سے ملتا ہے اور برے لوگوں کا حال سنو کہ جہاں چندر منڈل ہے اور جس لوک میں سورج منڈل اپنے تیج سے پرکاشمان ہے اور اُس استھان میں جہاں سب نکشتر ہیں پنیہ استھان ہو شبھ کرم کرنے والوں کے استھان جانو جب پھل سماپت ہو جاتا ہے تو وہ پھر وہاں سے نیچے گر جاتے ہیں اسیطرح سے سورگ میں بھی اُتم مدھیم نکشٹ تین درجہ ہیں دوسروں کے سکھ دیکھ کر اوروں کو سنتوش نہیں ہوتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدھ پرب برہمن گیتا کا پہلا ادھیاے اور پرب کا پانچواں ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

برہمن گیتا گیان برنن دوسرا ادھیاے

اب دوسرے برن کا اُتر کہتا ہوں کہ اس لوک میں اچھے برے کرم کا ناش نہیں ہوتا ہے جب جیو بار بار پیدا ہوکر پھل پاتے ہیں جسطرح اچھا بیج اچھا ہوا ہے کیش بہت سے پھل دیتا ہے اسی طرح پاپ کا حال کہی کچھ دن سمائیں پردھان ہو کرم کو پر دیتا تھا نہیں ہے۔ اب گربھ کا حال کہتا ہوں جسطرح یہ جیو گربھ باس کرتا ہے وہ دوسرے سنجوگ سے گربھ میں پرتما ان بیج (نطفہ) اپنے کرم انوسار شریر کو پاتا ہے اور وہ برہم جیو آتما ہو کر گربھ میں پرویش کرتا ہے سو شم روپ کیونکہ شریر جگت ہوتا ہے وہ شکستہ گیت کیونکہ ہر ناش ہو جاتا ہے اور ننگا کیونکہ سنگ رہتا ہو جاتا ہے۔

ان تینون سندیہوں کو دور کرنے کے لیے تین اشلوک مین برنن کیا جاتا ہی (۱) جسطرح تھوڑا سونے کا جل تانبے
کی مورت کو سورن ہی کر دیتا ہی اسیطرح اُس سوکشم جیو کو گرہ مین جانو (۲) جسطرح نرملتا غائب اگن لوہے
کے پنڈ مین پرویش کرکے اسکو تپا دیتی ہی اسیطرح گرہ مین پرویشٹ سے گپت جیو آتما جتی مین جانو (۳) جسطرح
دیپک کا پرکاش استھان مین ہو جاتا ہی اسیطرح جیو آتما استھول شریرون کو پرکاشت کر دیتا ہی - اب دیپک
کے سمان اسنگ جیو آتما کے فکر آدک کارن کو کہتے ہین جیسے پہلے اُسنے کرم کیا ہی ویسا ہی اُسکا پھل بھوگتا ہی - وہ ن
بہت برہم چریج - سیدپاٹھ جیتیندری - شانتی جیون پر دیا کرنا اور دوسرے کے دھن کو نہ لینا ماتا پتا کی سیوا
دیوتاؤن اتتھون کا پوجن اندریان کا بس کرنا یہ سب ستپرشون کے کرم کہلاتے ہین جو شخص ایسے کرم کرتا ہی
وہ کبھی درگتی کو پراپت نہین ہوتا ہی جو کوئی ہی مکتی پدپایا ہی جو پرش سچے دھارون سنپدا کے سمان جانتے وہ
مکت روپ ہی اربھات مکتی کو پراپت ہوتا ہی اور جو شخص جیون مرن اور دکھ آدک بالن الا یہ سے ادرا پرکھ
مین سمان ہی اور سکھ دہ جیون کستا ہی جو شخص وید سنکھ والا بھائی بندون سے جیا دہرم ارتھ کام کو تیاگ کر شیوالا
ارتھات کیول موکش مارگ مین چلنے والا ہوتا ہی کسی کا اپمان نہین کرتا اور سنسار کے برت سے اپرچت ہی
وہ موکش روپ ہی اُسکے سوا سے اب جوگ شاستر کو برنن کرتا ہون تم سے ادتم کوئی پدار نہین ہی اسی کے دوارا
جوگی جون دھیان سے شدھ آتما روپ برہم کو دیکھتے ہین اُسکی اُپدیش کو ٹھیک ٹھیک کہتا ہون جو اپنی
اندریون کو شبدون سے ہٹا کر چت کو آتما روپ کشیتر مین دھارن کرکے اپنی موکش جوگ کا ابھیاس کرے
جیسوی سدا آتما مین برہم کو دیکھتا ہی اور چت سے جوگ شاستر کا ابھیاس کرکے ایکانت مین بیٹھا ہوا آتما مین
رہی دیکھے جسطرح سپنے مین استھول شریر سے جدا پرش دکھائی دیا کرتا ہی آنکھ مین گئی ہوئی وسے جیسے ادوا
اشٹ دھری کو دیکھا تھا اُسی طرح اچھا جوگی سمادھی مین اپنی آتما کو سوروپ دیکھکر بغیر سادی (ی) کے تو تماشا دیشا
مین تکلی پیسو کو آتما روپ دیکھتا ہی جیسے کوئی شخص سینک کو [illegible] کھینچکر دیکھتا ہی [illegible] سینکا
کو آتما روپ کا ہی [illegible] جوگیون سے جانا گیا ہی ایک سنجاف ہی سنسار مین اُسکا کوئی ایشور دوسرا
نہین ہی جو کہ تینون لوک کا [illegible] کہا جاتا ہی وہ یہی آتما ہی جو سارے سنسار مین بیاپت ہی کوئی دوسرا نہین
آپ ہی آپ ہی جو کیا الی ایسا قدرت رکھتے ہین وہ جوگی [illegible] سارا ہی [illegible] چت رہتے ہین
اور برہم کہاولی پراپت ہوتے ہین وہ جوگی اس شریر کو تیاگ کر دیا کھاو کو پاتے ہین [illegible] جوگی اس برہم کو شریر
مین پیدا اُسکا پریش [illegible] جوگ پایا ہوا سکو برنن کرتے ہین [illegible] اس شریر کے اندر چت کو نشچل (قایم) کرکے
جاکر استھان پر پورن برہم کو دھیان کرے شریر سے باہر چت کو نہ لگاوے اسی کا نام جوگ ہی جب چت کا استھان
پر نشچل ہو جاوے تو برہم کے سوا [illegible] نہین ہی [illegible] سنشون سے رہت [illegible] مہان [illegible] کا [illegible]
شانتی ہو دیوے وہاں پراپت ہوتا ہی - اب جوگ کے سادھن برنن کرتے ہین [illegible] شدھ آہار کرے اسکے بغیر
چت کی شدھی نہین ہوتی ہی چت کی شدھی سے مرن اور مرن سے سندیہون کے انترش اور [illegible] کی
(نشٹ ہونا) ہوتی ہی دوسرے تالو اور جیبھ کو دھیان کرے تالو دوار اور جیبھیا دھارن ہونگی جوگ ہی ایشور کا
بچن ہی کہ منہ مین جو اونچا گرت (اونچائی) ہی اُس مین اُلٹی جبھیا کو چار پورک سنجاست کرے وہ کھیچری مدرا

کہلاتی ہو اور سیتری جی کا تجربہ ہو کہ پیال کے سوراخ مین الٹی جبہا کو لگاوے اور دونون بھوؤن کے بیچ
مین انکی درشٹ رکھے اسکو کھیچری مدرا کہتے ہین جبہا کے جڑ کے نیچے کا جو حصہ ہو اسکو کنٹھ کہتے ہین
اس سے نیچے اندر تالو ہو اور دونون سے نیچے گلا کو سمجھا ہو اسکے نیچے ہردے ہوا اسکو بھی دھیان کرتے ان کا
دھارنا جوگ مین نیچے کرتی ہو اور کنٹھ کو دبا رکھنا ہونے سے بھوک پیاس دور ہو جاتی ہو جسکے آسرے
استھان برہم کا اور ہردے سے ناف مین رہتا ہے ان رگون (ناڑیون) کو جو ایک سو ایک ناڑی ہین اور جو اوپر کے
لوکون کے جانے کے مارگ ہین دھیان کرے ہے ۔ بھگوان (سری کرشن جی) سیر سے اسطرح بچون کو سکر
اتن شش روپ ہین نے پھر اس شخص مارگ کو پوچھا آپ کھانے کی چیزین اور دریا کیونکر پیٹ مین کیونکر دودھ
(نسون) روپ ہو جاتا ہو اور اسیطرح جیا اگنی آدک رہتا ہو اور کیونکر یہ شریر استری کے اودر مین پیدا ہوتا ہو
قبل موت کیونکر جدا جدا ہو جاتا ہو سو ایسی کیونکر آتا جاتا ہو یہ آتما شریر مین کس جگہ رہتا ہو اسکا اوتر یہ کہا گیا
دیہہ کے جوگ مین جب یہ برن برہمن نے مجھ سے پوچھا تو اے اگنی سیت سری کرشن جی مین نے شاستر کے
انوسار اس سے یہ کہا کہ جسطرح گھر کا مالک اپنے دھن اگا مین برتنون کو رکھکر پھر اپنے بھانڈون کو پہچان
لیتا ہو اسی طرح جوگی آپل اندریون کے دوار اس کو شریر مین روک کر وہان آتما کو تلاش کرتا ہو جو کہ بیاس
اور چارون طرف سے جو آدک کو تیاگ کر تھوڑے سے مین برہم کو اپنے آپ مین پالیتا ہو یہ برہم اندریون
سے نہین دکھائی دیتا ہو کسی اندری سے جانا نہین جاتا ہو کیول چت روپی دیپک سے یہ صرف آتما دیکھنے مین
آتا ہو وہ ہر کا ہوکر سب جگہ چارون طرف ہاتھ پاؤن اور سر رکھنے والا ہو یہ جیو شریر مین چت کو روک کر برہم
کو دھیان کرتا ہو اور دیکھ لیتا ہو پھر برہم سے نام ہوا پاک مین موکش پاتا ہو ۔ ہے برہمن اب مجھکو حکم بدا کردو
برہمن نے تھا سے ارجن کا اوتر دیا پھر کہا ہے سری کرشن جی وہ برہمن بدا ہوکر چلا گیا ۔ سری کرشن جی نے
کہا کہ ہے ارجن وہ برہمن موکش دھرم مین سب سے بہتر ہین کہ کہ ہی استھان مین گپت ہو گیا ہے مہاراج ارجن تم نے
اس برتانت کو اچھی طرح سنا ہے ۔ تم اپنے ہوا جیتا تھا تب کبھی تم نے اس گیان کو پوچھا تھا ۔ ہے
شترو پراجن کوئی شخص ہو جاتا ہے اس گیان کو پا نہین سکتا ہو مین نے تم کو ادھکاری جان کر یہ
گیان برنن کر دیا ہے ۔ ہے ارجن جگت آدک کرم کرنے والون سے دیوتا لوگ پورن ہو رہا ہو ۔ ہے شتر دمن برہم
کو جاننے والے مین وہ شخص مستا ہین بہت تھوڑے ہین اس گیان کو سنکر پاپ جو کوئی ہو اسکے بھی دھرم مین
جنت ہو کر موکش کو پاتے ہین سب مین اتم مین ہو اسکو ابھیاس کرنے سے برہم کی پراپتی ہوتی ہو جو شخص جوگ مین
سدھی چاہے تو چھ مہینے مین سدھی پراپت ہو سکتی ہو ۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پربے پچھالا ادھیا سے سمندر اور کا تیسرا گوترہ کا برہمن کا سمباد برہمن گیتا کا دوسرا ادھیا ۔

ساتوان ادھیا

برہمن گیتا تیسرا ادھیا

باسدیوجی نے کہا کہ ہے راجا (ارجن) اب مین اوپر کہے ہوے پرشنون کا اوتر کہتا ہون کہ مین اسو انرو ...

ہوکر پران اپان کو ساتھ لیکر چار پرکار کے بھوجن کو پچاتا ہون اس مین ایک پرانا اتہاس کہتا ہون جس مین استری
او پرش کا بچن اوتر (سوال وجواب) ہوئی ہے کوئی گیان وان اپنے پرش کو اکانت مین پاکر پوچھا کہ تمنے
اگن ہوتر آدک بہت کرم تیاگ کردیا دھرم کو چھوڑ دیا ہو بیٹھا رہتا ہے داسی ہوئی ہون مین نے سنا ہو کہ استری
اپنے پرش کے کرم انوسار لوک پاتی ہو تو میری کیا گت ہوگی یہ سوچ تھکی ہے وقت سو آگیا جو مین نے پوچھا
کیا اسکے سو کچھ مین کہتا ہے تیری نندا نہین کرتا ہون یہ بہت کرم ہے گیان ویشٹ کے آگے سو دیر ہی اسکے
برتمان مین یہ اسکو کرم کرنے والے لوگ کرم اور اکرم نشچے کرتے ہین گیان سے رہت ہین کرم کے دوارا (وسیلہ)
موہ کو پراپت ہوکر بہت کرم کرنے لگتے ہین ہم سنا ہین ایک گھڑی بھی کرم کیے بنا سنسار مین پرانی نہین رہ سکتا
دونون کیفیت کے مدھ مین چیت کو اور باقون سے ہٹا کر بہت کرکے ایکانت استھان کو رکھا دیا ہین وہ ادھیاتم
تواس کرتا ہوا انگا نام وشوانر ہے جس مین سبھی کو پیدا کرنے والا یا جیون کو دھارن کرتا ہوا جیتھا اسکے
چیشٹا کرتا ہو یعنی دونا جس استھان پر انا شی برہم کی اوپاسنا کرتے ہین وہ انا شی برہم آگ سے سوکھا
نہین جاتا نہ بہا سکتا کچھ سوا ولیا جاتا ہو کسی اندری سے گرہن نہین ہوتا کیول من سے جانا جاتا ہو
کوئی سے پرے وہ ہے سے بہت نکلشون سے پرکاش پران اپان سمان بیان اودان یہ پانچون وایو
جس سے پرکٹ ہوکر اسی مین لے ہوتے ہین اسکا حال یہ ہو کہ سمان اور ویان کی منڈل مین اوپیان سے ساتھ
شریر مین بیاپت پران اور اپان دونون سمان اور بیان کے مدھ مین چیشٹا کرنے والے ہین جو دونون چھپون
مین اپان اور پران کے رک جانے پر سمان اور بیان کی رک جاتی ہو پھر سب چھوڑ وان وجو اودان
یا پران اور اپان کے مدھ مین بیاپت ہوکر کارن یہ پران اور اپان سونے والے پرش کو نہین تیاگ نہین
کرتے پرانون کے چلانے والا ہونے کو اودان کہتے ہین یعنی جو آتما اوپکار سب پرانون کو دیتا ہے پران
ایک ہی اودان مین موجود ہو اسی سبب سے برہم وادی لوگ تپ کے دوارا آتما کو اودان مین نشچے کرتے
ہین [illegible] پرانون کے مدھ مین جو وشوانر نام آگ کہ شریر مین نابھی منڈل مین پیدا ہوا وہ نام آگن سات روپ سے کر آکر سے
گیان [illegible] پانچ اندریان اور من بدھی آکر ساتوان اگن کی جیبہ ہو اور شبدا دیس
اسپرش آدک وشوانر اگن کی سات [illegible] اور وہی شبد روپ آدک ساتون رتج ہوتے ہین اور گیان اندری آدک
اکھا ہی وہی اور دیوتا روپ سات اگنیوں مین آہوت آدک ساتون رشیون کو ہوم دینے والے پرش اکھا ہوتے ہین
اور کیا ہی آن اکھا ہون سے الگ ہوکر برہم سے تیار ہونے والی اگنیون مین چیشٹا کرتے ہین یہی
آکاش جل آگنی وایو بیج سات ساتون پرکرتی استھان روپ ہین من اور بدھی وا [illegible]
[illegible] گندھ آدک گیان رکھنے والی پرکرتی ہین پرکٹ کرتے ہین یعنی شبد اوستھا ہے اور بچ آدک شبد آدک روپ
سے ہیت ہوتے ہین وہ جاگرت اوستھا مین کچھ پرکٹ ہوتے ہین وہ سب استری کے سوائے حکم اور اس
کے آسرے روپ مین پیدا ہوتے ہین ان سے گندھ اتپن ہوتا ہے اسی سے رس روپ استری اور شبد پرکٹ
ہوتا ہے اسی سے شکتی کا ٹھہرا ہوا چیتنا کی اتپن ہوتا ہے اسی سے نشچے کرنے والی بدھی اتپن ہوتی ہے
یہ اتپتی سات پرکار کی جانو اسی مارگ سے پرانے رشیون نے گرہن آدک اندریون کا روپ سے

وسیلہ سے جانا اور یہ سب سرشٹی برہم درشٹی سے پرگٹ ہوتی ہے۔
اتی سری اکرت مہابھارتے اسومیدہ پرب ساتوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا تیسرا ادھیاے۔

آٹھوان ادھیاے

برہمن گیتا چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو اُس برہمن نے اپنی استری سے پھر یہ کہا کہ آنکھ - کان - اُپستھ
اپنی ناک - جیبھ - ناک - دونون ہاتھ اور چرن لنگ وگدا یہ دسون اندریان دس ہوتا ہیں شبد سپرس روپ رس
گندھ بچن کرم گت بیرج موتر لیسا تیاگ کنا یہ دس ہی بن وشیا - آیو - سوبیج - چندرمان - پرتھی - اگن - اپنے
رودر - پرجاپتی - شترپیدس اگن ہیں اور دسون اندریان ہوتا ہیں اور دس ہی سب ہیں بشے نام سمدھ
ان اگنیون میں ہومی جاتی ہیں جیت روپی سروا اور اگن واشنا روپ دھن ان کو ہون کرنے کے پیچھے تیاگ
کرتے ہیں اسی طرح اندریون کو بھی اُن کے بشیون سمیت آتما میں لے کر کے من کی اُتپت کے کارن روپ
پاپ پن کو بھی تیاگ کرکے اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہے اُسکو برنن کرتے ہیں کہ وہ گیان سروپ ہے جو کہ اسنگ
اور انت والا ہے اور گیان سے پرکاش ہے یہ چیت آدک سب سمان ہی جو جگت نام سے پرسدھ ہوا یہ ہی
گیان ہے سب جاننے کے یوگ چیت ہی ہے اُسکا پرکاشک گیان کیول ساکشی ہے کیونکہ بیرج سے پیدا ہونیوالا
استھول شریر کا اکھبانی جیو آتما شوکشم شریروں کا بھی اکھبانی ہوتا ہے اکھبان جدا نہیں ہے شریر کا اکھبانی جیو
ہے اُس مالک مکان کا وُس استھان یعنی آرامگاہ ہروا ہے اُس ہردے سے وہ من پرگٹ ہوتا ہے اور
وہ من ہی لکھر (ستاہم) ہے جس میں یہ ارتھات اگنی جل ان ڈالا جاتا ہے اُس سے بیدا پرگٹ ہوا اُسکے پیچھے
چیت اُتپن ہوا آکاس سب سے چیت روپ سوترآتما ہے کے بچھون کو بچارتا ہے تب پران پاؤ چلی اور اُپکیا
برن سے پرگٹ ہوتی وہ چیت کو پرا آکار کرتا آگے پیچھے ہوتا ہے ارتھات من کے اکٹھے سے پران اور پیچھے من کی
فکر جاتا ہے یہ بھی نے کہا کہ پہلے بچن پرگٹ ہوا پھر من کس کارن اُتپن ہوا کس پران سے پران من کے آسرے
ہوا اور سوشپت اوستھا میں پران اشیوں کو کیون پراپت نہیں ہوتا ہے برہمن نے کہا کہ سوشپت اوستھا میں دیاپن
پران کا سوامی ہوکر اسکو اپنے آدھین کرلیتا ہے اسی سے چیت کے لیے ہو سکتا آپس کے آدھین ہوتا پرنتو اپان کو
اپنے آدھین کرکے سادھی اوستھا میں من کے لیے ہو سکتا ہے یہی لے ہو جاتا ہے اُس پران نام آتی کو من کی گتی
کہتے ہیں تم جس من کے کارن روپ بچن کو مجھ سے پوچھتی ہو اسکا حال سنو یہاں ایک اتہاس مجھے یاد آیا وہ
کہتا ہون من اور بانی دونون نے جیوآتما سے پوچھا کہ ہم دونون میں کون بڑا ہے جیوآتما نے کہا کہ من اسریشٹھ
ہے بانی ارتھات سرستی نے کہا کہ میں تیرے کام دکھانے (مددگار اور نشکار) ہون تب من روپ برہمن نے کہا
کہ استھاور اور جنگم وا اندریون سے پرے سرگادک ان دونون کو میں اس جا تو سب سرشٹی میرے سے کہو ہے
منتر جنتر سرگادک کا جاننے والا من جنگم نام کہا جاتا ہے اسلیے بچن بھی سریشٹھ ہے جس کارن سے سرستی تم اپنے آپکو

سریشٹھ جانتی ہو وہ یہ کارن ہے دیوی سرتی پران اپان کی مدھیہ چومن کی مگدھ ہے
بنا پرانون کے چلا نمان بھی اپنے پرگسٹ ہونے سے اسمرتھ ہے سرتی برہماجی کے پاس آئی
ہون اسکے پیچھے پران بانی کی مدد کے لیے پرگسٹ ہوا اس کارن سے پران کو کھینچکر بارتالاپ
برہمن نے کہا کہ بانی دو نام سے کہی جاتی ہے پہلے گھوکھنی ارتھات شبد اپان دوسرے اگھوکھا ارتھات
شبد بہت ان دونون کے مدھیہ مین گھوکھنی سے اگھوکھا سریشٹھ ہے کیونکہ گھوکھنی پرانون کی بدھی چاہتی ہے
اور منتر روپ اگھوکھا سب وشاؤن مین برتمان ہے اس کارن وہ سریشٹھ ہے اپنشد یعنی روپ گانے
منو رکھون کی دینے والی ہے اور یہ برہم بادنی میں کو پراپت کرلی ہے ارتھات یعنی روپ گانے کے چار
لکھن ہین سطح کار سندھا کار رہت کار یا بہت کار یکجیت کار برہمن نے کہا کہ جو پانچ سریشٹھ پران
سے پرگسٹ ہوتے ہین وہ پران اپان آدک ہین پرگسٹ ہوتے ہین اسلیے دونون بانی اور من سریشٹھ ہے
آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب آٹھوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا چوتھا ادھیاے —

نوان ادھیاے

برہمن گیتا پانچوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ من اور اندریون کا اتہاس کہا جاتا ہے سنکلپ بولنے والی برتی وہ یہی ہین سنا ہو من نے کہا
کہ میرے بنا پران اندری نہین ہو سکتی ہے جیبھ رس کو نہین پا سکتی نیتر روپ کو نہین دیکھ سکتا اسپرش نہین کرسکتا اور
کان بھی نہین سن سکتے ہین سب مین سریشٹھ ہون اندریون نے کہا کہ من نے جو کچھ کہا سچ ہے پرنتو ہمارے بغیر
کسی بھوگ کو آپ نہین بھوگ سکتے ہو اور ہمارے لیے ہو جانے پر آپ کو ان اندری سے روپ کو تیجہ رس کو
پراپت کر و کان سے گند کو جیبھ سے اسپرس اور تیاگ سے شبد کو خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سے مناسب نہین
پاؤان لوگ پھر جا تو ہم سے رہت ہین نرجل لوگ نہیم مین بندھے ہوئے ہین جو نہا بھوجن کیا گیا لائق نہین ہے یہ ہما
پرش اسکو انکی کا نہین کرتے ہین سے منو سہر روپ والی اسطرح آپ ہین بارتالاپ ہو کہ یہ بات سدھ ہوئی کہ
دونون من اور اندری جب آپ ہین پرپشت کرتے ہین تب ہی ایک دوسرے کی مدد سے پدارتھون کو بھوگ سکتے
ہین یہ اشتھ ادھیاتم شدھی کے سنبندھ رکھنے والے پرشنوتر کہے جاتے ہین —

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب نوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا پانچوان ادھیاے —

دسوان ادھیاے

برہمن گیتا چھٹا ادھیاے

برہمن نے کہا کہ یہ ساتو نیاگنی پران اپان بیان آدک بایون کی پھیر بارتالاپ ہوئی کہ کون سریشٹھ

جانا نے دوسرے منہ اپنے آپ کو اپدیش کہا کہ میرے ہی کارن شریر کی استھتی (قائمی) ہے تب پرجاپت
نے ان سب پران اپان بیان آدک سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے استھان پر استھت ہو اور سب ہی
آپس میں سنبندھ رکھنے والے دھرم روپ ہو پرنتو تم سب میں پران جیشٹھا کہنے والا اکھر گن والا ہوتا ہے اسطرح
میرا ایک آتما بہت روپ ہو گئے والا بھوگون کو پراپت کرتا ہے تم سب آپس میں پرسنّ ہو کر تیار ہو اور
رکھو اور آنند سے اپنے اپنے استھان کو جاؤ اور پھر نارد جی اور دیودت رشی کا جو سمباد تھا اس بیان میں تم کو
سناتا ہوں نارد جی نے کہا جس آنند روپ برہم سے سب جیو دھاری اتپن ہوتے ہیں اسکا آنند کا کہنا اگ
سنکلپ کے دوارا جیو روپ سے پرگٹ ہوتا ہے اور یہ پیشٹر روپ شبد سے بھی بہت تموگن کی اتپتی جو کہ
پہلے کے اگن میں بھسم ہو گئے تھے وہ اس طرح پیدا ہوتی ہے جسطرح تانت تانگ سے کاٹا ہوا ٹکڑا پرکاش
کرشت کے منتر سے پھر جیو اور پیدا ہو گیا تھا اور رس روپ پتے یا سنا سے بھی اتپت ہوتی ہے شکر (نطفہ)
ارتھات وریہ سے گربھ پیدا ہوا اور سونت (خون) آگ اور اپان آدک ان دونوں کے ملنے سے پہلے
تو لنگ شریر ان اتپت کرنے کو کرم کرتا ہے اسی پرکار پران سے جو آدک کے دوارا پرپت وشاؤں
کو پہنچاتا یا سنا روپ کرم سے اتپن شریر میں اپان اتپن ہوتا ہے پھر اس جنم میں پراپت ہونے والے
پرارب دوا اور یا سنا سے اودان ارتھات برہم کا روپ جسکا نام آروپت ہے اتپن ہوتا ہے کیونکہ وہ آنند روپ
کارن روپ برہم کاریہ کے مدھ میں آنند کو پرگٹ کرکے پیت ہوتا ہے اسی سے اگیان اور گن بھی اتپن
ہوتا ہے پرارب دوا اور آگ وحش سمان بیان بایو سے ارتھات سمبندھ وان ہوتے اور سو تنتر اندری
سے اتپن ہوتا ہے پران اپان یعنی اچھا اور پریت ان دونوں کا جوڑا ہے جیو آتما کی آیا ہی پران اپان ہی
پیدا ہو کر جاتے ہیں اور بیان سمان ارتھات دکھیا ہوا اور سنا ہوا یہ دونوں دو دوسرا جوڑا کہلاتے
ہیں یہ دونوں برہم کی پراپتی نہیں کرانے دیتے ہیں اگن ارتھات پران آتما ہی سب دیوتا روپ ہو کر یہ
دیہی اگیا ہو یہ برہم گیان کا پریم گیان سے اتپن ہوتا ہے جو برہم کو ایک کرنے والا جوگ ہے وہ جانا
جاتا ہے یہ برہم شانتی روپ ہے اس شبد برہم کے آنند روپ کو برہم گیانیوں نے جانا ہے ۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب دسواں ادھیائے اور برہمن گیتا کا چھٹا ادھیائے ۔

گیارھواں ادھیائے

برہمن گیتا ساتواں ادھیائے

اسطرح اتہاس اپدیش کرنے پر سے اودیت برہمن کا برہمن نے کہا کہ اب میں چاتر ہوتر ودھان نام اتہاس کو
کہتا ہوں جسمیں تین طرح سے برہم کو بتلایا گیا ہے اس میں کیا ہے اور کیا ہے ارتھات جاننے اور جاننے
کی ریت اور استھان یدھی کی انوسار اپدیش کیا جاتا ہے کلیان اس گپت رہس کو سنو ۔ کارن ۔ کرم
کرتا ۔ موکش یہ چاروں ہوتا ہیں انہیں سے یہ سب جگت بیاپت ہے ارتھات پرکاش ظہور پذیر ہیں گھران ارتھات

ہون کرنے والے ۱۲

ناک آدک اندریون کے جو بتو ہین اُنکے سب سادھنون کو کہونگا ۔

کہتے سندر روپ والی برہمنی جیسے آنک آدک ساتون اندری جو مین نے بتائین اترپا روپ مین ارتھات
جیسے رتھی مین سرپ کی پیدائش ہوتی ہو اسی طرح دیکھنے مین درشٹ آتا ہو گندھ رس روپ شبد اسپرش
ناسا جاننا یہ ساتون کرم سے اُنہین ہوتے مین ارتھات سونگھنے والا کھانے والا
دیکھنے والا کہنے والا سننے والا اور جاننے والا یہ سب کرتا پن کے کارن [illegible] کرنے والا کہانے والا ہی
ہوتا ہو یہ سب [illegible] رکھنے والے اچھے [illegible] گنون کو [illegible] مین اور [illegible] کے کارن مین ان ساتون کا [illegible]
[illegible] ہوتا ہو اور یہ جاننا [illegible] گنون سے جدا ہو [illegible]
ساتون کا [illegible]
[illegible]

جو برہماجی کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُس اکشر کو سنکر بہت سے مارگون کو پراپت کیا پہلے تو سرپون نے اپنی
اچھا اور سبھاؤ کے انوسار یہ سمجھا کہ برہماجی نے اوم اکشر کے اوچارن کرنے مین پہلے منہ کھولا اور پھر بند کر لیا
اُنھون نے اُس سے کاٹنے کا اُپدیش پایا کہ پہلے سے ہی اُنکا چیت چاہتا تھا اور اسی طرح اپنے سوبھاو کے
انوسار اسرون نے چھل اور دنبھ کرنے کا اُپدیش پراپت کیا اور رشیون نے دم ارتھات اندریون کے روکنے کا
اُپدیش پایا اسی طرح سبھون نے اپنے اپنے سبھاو کے انوسار اُس ایک اکشر کے بہت طرح سے ارتھ لگا کر
اُپدیش لیا - یہہ سندر شبد والی برہمنی سب گیانون کا گیان برہم کو پہچاننا ہی اور اسی کو اپنے ہردے سے بچار کرنا ہی
اندریون کے جیتنے سے برہم چاری ہوتا ہی ہون کی لکڑی بھی برہم ہی اگنی بھی برہم ہی جل بھی برہم ہی اور
گرو بھی برہم ہی گیانیون نے اس سوکشم گیان کو برہم چرج جانا ہی برہمن نے کہا کہ سنسار روپ بن مین سنکلپ ہی
ڈانس اور مچھر ہین سکھہ دکھہ گرمی اور سردی دھوپ اپراودھ پھول اندھکار (تاریکی) لوبھ اور روگ سانپ بچھو
ہین سنے اُس مہابن کے اندر پرویش کیا ہی برہمنی نے پوچھا کہ وہ مہابن کہان ہے اُس مین ندی اور پربت
کون سے ہین برہمن نے کہا کہ وہی برہم ہی اُس کے سواے کوئی دوسرا سکھہ نہین ہی اُس بن پرویش کرنے سے
کوئی بیج نہین اُس بن مین رات روپ سات برکش ہین مہتو اہنکار اور پنچ تن ماترا ہین اُنہین جگ آدک
سات پھل ہین اُنکے اُتپت کارن سات اتتھ جگ کریا آدک ہین اور سات آشرم کرتا کرم آدک ہین اور سات
سمادھی یہ ساتون بن روپ ہین اُس بن مین من برکش پنچ رنگ وار درب شبد آدک پانچون بیتے پھول
اُس مین اُتپن پراپتی آدک پھلون کو اُتپن کرتے ہین اُس بن کو قایم کرتے ہین وہان آنکھہ وغیرہ درخت سفید
اور پیلا رنگ سے شوبھایمان سکھہ دُکھہ کے بھاگ سے دو رنگ کے پھول اور پھل پیدا کرتے ہین یعنی اُس بن
کو رونق دیتے ہین اور جگ آدک کرم برکش سوگندھت رنگ وار سُرگ آدک پھول پھلون کو پیدا کر کے
رونق دیتے ہین دھیان آدک سگندھی کیول سکھہ روپ پھول پھلون کو اُتپن کرتے ہین پھر جنم مرن نہین ہوتا ہی
وہان نوشی یعنی اندریون کے ادھشٹا تا دیوتا اتتھ نام پوجن کو انگی کار کرتے ہین وہان دوسرا بن پیدا
ہوتا ہی جو برکش شانتی نام چھایا سے سجت موکش نام پھل شاستر اور گرو سے اُپدیش پایا سو آہار رکھنے والا
ہی اور سوریہ آتما ہی جو اُس برکش کو پاکر پھر من کو کسی طرح کا بھے نہین رہتا ہے اب جیون مکت
وشا کا برنن کرتے ہین وہان سات استری نوا اُس کرتی ہین جو سنکلپ سے پیدا ہوتی ہین اور گیانی کو اپنے
آدھین نکرنے سے لجایمان ہوتی ہین جہتن جوتی روپ ہین اور سرشٹی کے نت لینے سے پیدا ہونے والی سب سگندھیون
کو کہو گتی ہین وہان سچ اور جھوٹ کا فرق ہی وہی گیانی اور اگیانی کا فرق کہا ہی وہ اوس جگ کرنے والے ہین
وہان بھگوت آدک اندری روپ سات رشی لیے ہوتے ہین اور پھر یہ گمت یعنی ظاہر ہو جاتے ہین جیش -
بیج - السوریہ - بیج - سمدھی - کانتی گیان یہ ساتون نکشتر کشتیہ گیا نام سورج کے ساتھی اور اگیان کا رہی وہان
پربت ندی اور برکش برہم سے پرگٹ ہونے والے جل کے بہانے والی ندیان سوکشم روپ موجود ہین
جن مین جوگ جگ کا بستا لیے اوس مارگ سے وہ جوگی برہماجی کے پاس جاتے ہین وہ جوگی آتما مین ہی
آتما کو پرویش کر کے برہم کی اوپاسنا کرتے ہین برہم گیانی باہر کی اندریون کو جیتنے ہی کی پرشنسا کرتے ہین

کیونکہ کامنا نہونے سے ایشور پراپت ہوتے ہین برہم گیانیون نے اس پوترپن کو جانا ہے اور شاستر کو جان کر برہم روپ کشیتر گیہ کے دوار یعنی ذریعہ سے سم دم آدک کرمون کو وہ کرتے ہین - برہمن نے کہا کہ مین نے سب اندریون کو تیاگ دیا ہے رشیون نے ہنسا کو تیاگنا یہ پرم دھرم برنن کیا ہے ایک سنیاسی اور ادھریو برہمن کا پرشنوتر تمھین سناتا ہون کہ جگ استھان مین بل پشو بکرے کو کھڑا دیکھکر سنیاسی نے اُس ادھریو برہمن سے کہا کہ یہ ہتیا ہے کہ پشو کو بلیدان کے نمت تم مارتے ہو برہمن نے کہا کہ شرتی مین لکھا ہے کہ جو پشو بدھ کے انوسار جگ مین دیوتاؤن کی بھینٹ کیا جاوے وہ سُرگ کو جاتا ہے اُسکے شریر مین جو بھاگ پرتھوی کا ہے وہ پرتھوی مین اور جل کا بھاگ جل مین اور چکشو اندری سورج مین اور سمرتی دشاؤن مین اور پران آکاش مین لے ہو جاتے ہین کسی پرکار سے مین دوش کا بھاگی نہین ہوتا ہون سنیاسی نے کہا کہ پران کے نکال لینے سے ہی ہتیا گنی جاتی ہے اور جو یہ سمجھو کہ بکرے کو سُرگ مین پہونچاتا ہے اُسکا کلیان ہوتا ہے تو آپ کا کیا پریوجن ہے اس بکرے کے بھائی بندھو ماتا پتا سے کہو کہ وہ اسکے کلیان کے نمت اُسکو بل مین چڑھاوین پھر دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہین - میری سمجھ مین تمھارا پریوجن یہ ہے کہ جب بکرے کے شریر کے سب تتو پرتھوی آکاش وایو مین مل گئے اور اُسکا شریر باقی رہ گیا وہ تم غرض سے کھاؤ مین کبھی تمھارے کرم کو ہنسا سے رہت نہین بچارتا ہون ہے برہمن کرم وہی ہے جس مین کسی جیو ماتر کو دکھ اور کلیش نہووے جیوون کی رکشا سے یوسے رشیون نے برتن کی ہے یہ پرتکش ہنسا کرم کرنے جوگ نہین ہے ادھریو برہمن نے بہت سا بچار کر کہا کہ ہے سنیاسی تمنے جو کچھ کہا وہ ست ہے اور میری سمجھ مین آگیا اب مین ہنسا کرم نہین کرونگا اور پھر اُس برہمن نے وید کے انوسار اپنے جگ کو پورن کیا بکرے کا بلیدان نہین کیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربے گیارھوان ادھیاے برہمن گیتا کا ساتوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

برہمن گیتا سمرپا ہوا اور پرسرام جی کا چرتر آٹھوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ ہے سومکھی اندریون کا جیتنا بڑی شوبھا کا کام ہے یہان ایک اتہاس راجا سہسر باہو جسکا نام کارتبیرج تھا اور سمدر کا مین تم کو سناتا ہون راجا کارتبیرج سہسر بھجا دھاری بڑا راجا ہوا اُسنے اپنے پراکرم سے ساری پرتھوی جیت کر سو تنتر راج کیا ایک سمے وہ راجا سمدر کے کنارے جاکر اپنے دھنش بان سے سمدر پر تیر برسانے لگا سمدر نے راجا سے پرارتھنا کی کہ آپ کے تیرون سے بہت سے جیو جو سمدر مین نواس کرتے ہین بیاکل ہوگئے آپ کرپا کرین راجہ نے کہا کہ مجھ کو کوئی ایسا پرش بتا جس سے مین جدھ کرون سمدر نے کہا کہ جمدگن رشی کے پتر پرسرام جی سے جدھ کرو وہ فلان بن مین تپ کرتے ہین اب کارتبیرج جمدگن کے استھان مین بھائیون سمیت آیا اور وہان پرسرام جی کو اُسنے نہین دیکھا اُن کے استھان مین دکھدائی کرم کرنے لگا جس سے پرسرام جی اور اُنکے ماتا پتا بھائیون کو کلیش اتپن ہوا جب پرسرام جی اپنے

آسرم مین آئے تو اُنھون نے راجہ کی سینا کو اپنے پراکرم سے مارنا آرنبھ کیا اور اپنے بان سے راجہ کی سہسر بھجا کو کاٹ ڈالا راجہ کے ساتھ جو کشتری جدھ کرنے کو گئے تھے اُن کو بھی مار ڈالا تب پرسرام جی کے بھئے سے کشتری لوگ بچے ہوئے جہان تہان پہاڑون مین جا کر چھپ گئے اور شودر کرم کرنے لگے اور اُن کی بدھوا استریون نے برہمنون سے سنتان اُتپن کرائی اُن کو بھی پرسرام جی نے مارا جب اکیس دفعہ کے سنگرام مین بہت سے کشتری مارے گئے تو آکاش بانی جو سب نے سُنی یہ ہوئی کہ ہے رام تم اس کرم کو تیاگ دو اس کرم مین تم نے کونسا گن دیکھا رچیک رشی آدک دادا پردادا پرسرام جی کے پرگٹ ہو کر پرسرام جی کو سمجھانے لگے کہ ہنسا کرم مت کرو تب پرسرام جی نے کہا کہ راجہ کارتبیرج آدک کشتریون نے میرے پتا کو بنا اپرادھ مار ڈالا مین کیونکر اُن کو نہ مارون آپ مجھے کیون منع کرتے ہین راجہ کے پاس مین نہین گیا وہی میرے آشرم مین آیا اور ایسے میرے پتا کو مار ڈالا اور پتا مارا اور ہمیون کو بہت کلیش دیا اور پھر مجھ سے سنگرام کیا رشیون نے کہا کہ جیسا کرم راجہ نے کیا ویسا پھل پایا اب جو کشتری بچے ہوئے ہین اُن کے مارنے سے کیا پریوجن ہے برہمنون کو کشتریون کی رکشا کرنی اُچت ہے اب کوئی کشتری تمھارا اپمان کرنے والا نہین پایا جاتا سب مارے گئے اب چھما اُن کو کرو

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربنی بارھوان ادھیائے کارتبیرج سہسرارجن بدھ ہوا اور پرسرام جی کا جیدہ برہمن گیتا کا آٹھوان ادھیائے

تیرھوان ادھیائے

برہمن گیتا جوگ کی بڑائی نوان ادھیائے

رچیک آدک رشیون نے پرسرام جی کے پترون سے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ [illegible] پرسرام ہم الرک راجا کا اتہاس تم کو سناتے ہین اسکو سنکر پھر جو تمھاری اچھا ہو وہ کرنا پہلے وقتون مین الرک راج رشی ایسا دھرماتما ہوا کہ [illegible] ساری پرتھوی کو دھنش سے جیت لیا جب کوئی شترو [illegible] تب راجہ نے اپنے من مین [illegible] اندری [illegible] من نے کہا کہ یہ بات نا ممکن ہے تم کسی وشا مین بھی اندریون کا [illegible] سو ہم پھر جاوینگے وہ بان تم کو ہی [illegible] الرک نے کہا کہ میرا [illegible] [illegible] چھبا کے سوادون پر پریت نہ کرکے رسنا اندری کو اپنے [illegible] اندری سے [illegible] اتردیا اسی طرح چکشو [illegible] آدک اندریون نے راجہ کو جواب دیا تب راجہ نے دیکھا کہ [illegible] سے کلیان نہین ہوتا تب راجہ نے بہت سا وچار کر کے [illegible] کے دھیان مین مصروف ہو کر اندریون کو بس کر لیا [illegible] اور جوگ کے بل سے ایک ہی بان مین سب اندریون کو مار کر [illegible] سدھی کو پراپت [illegible] پترون نے کہا کہ ہے پتر تم بھی اس [illegible] کشتریون [illegible] کلیان کو پراپت ہو

گروپتروں کا اُپدیش سنکر پرسرام جی نے اِس کرم کو تیاگ دیا اور الیسا تپ کرکے پرم سدھی کو پایا۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب تیرھوان ادھیاے اور راجہ الرک سمباد برہمن گیتا کا نوان ادھیاے —

چودھوان ادھیاے

راجہ جنک اور برہمن سمباد برہم بدیا کا برنن دسوان ادھیاے

برہمن نے کہا کہ ایسے ہو رہے بندھن نام بیت گن موکش ابھلاشی پرشون کو تیاگ گئے جو کہ میں اُن کا برنن کرتا [illegible]

سروپ نہین ہے اتھوا پرتھی سب میرا سروپ ہے کیونکہ مجھ آتما سے جدا کچھ نہین ہے اور جسطرح میرا ہے اُسی طرح اور دون کا بھی ہے۔ ہے برہمنون مین اُتمان برہمن جیان چاہیے وہان نواس کرو برہمن نے کہا کہ ہے راجن باپ دادا کے راج اور دیش کی اکتیاورتی ہونے پر آپ نے کسطرح ممتا کو تیاگ کیا اور کیونکر آپ کہتے ہین کہ یہ سب میرا ہے اسکو مجھے سمجھا کر سنتوش کرو راجہ جنک نے کہا کہ یہان وھنا ڈہتا (دولتمندی) اور دردرتا (مفلسی) دونون بناشوان ہین اسی کارن مین نے ممتا کو پراپت نہین کیا جس سے یہ کہا جاوے کہ یہ میرا ہے اور یہ کسکا ہے اتھات کسی کا نہین یہ بید کا بچن ہے اسی بدھ سے مین نے ممتا کو نہین پایا گھران اندری مین برتمان گندھون کو اپنے ارتھ نہین چاہتا ہون اسی سبب سے میری سجھ کی ہوئی پرتھی سدیو میرے آدھین ہے اسی طرح مکھ مین برتمان رسون کو نہین چاہتا ہون اسلیے جل میرے آدھین ہے مین روپ اور چکشو کی جوت کو اپنے لیے نہین چاہتا اسلیے جوت میرے آدھین ہے اسی طرح تاکت بایو اور سروتراندری سے شبد آدک اور من کی شنکلپ کو اپنے لیے نہ چاہنے سے من میرے آدھین ہے اسکے پیچھے اُس برہمن نے ہنس کر کہا کہ ہے راجا مین دھرم ہون تیری پریکشا کو آیا تھا تمھین ایک اکیلے اس چکر اتھات ممتا سے رہت گیان روپ پربورتی کے جاری کرنیوالے ہو تم پرسن رہو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ جنک اور دھرم برہمن روپ کا سمباد اسومیدھ پرب چودھوان ادھیائے برہمن گیتا کا دسوان ادھیائے

پندرھوان ادھیائے

برہم گیان برنن کرکے جیون مکت دشا کا برنن گیارھوان ادھیائے

برہم بدیا کا برنن یہانتک کرکے اب جیون مکت کی دشا برنن کرتے ہین۔ برہمن نے کہا کہ ہے بھیرو (ڈرپوک استری) مین سنسار مین اُسی طرح نہین بچرتا ہون جیسا تم جانتی ہو اور میری نندا کرکے یہ سوچتی ہو کہ تمھاری کیا گت ہوگی مین وید پاٹھی ہون مکت ہون بچارتی ہون اور برت کرنے والا گرہستی ہون مین ویسا نہین ہون جیسا تم بچارتی ہو یہ سب جو برہمانڈ مین دیکھتی ہو مجھ سے بیاپت ہے اتھات مین سب کا آتما ہون استھاور جنگم سب کا نے کرنے والا مین ہون پرتھی اور سورگ مین میرا راج ہے اور بدھی میرا استھان ہے یہ برہم گیانی برہمنون کا گیان روپ مارگ ایک ہے جسپر سنیاسی برہمچاری گرہستی سب آسرمون کے لوگ چلتے ہین وہی برہم ادویت بھاو پایا ہے یہ مارگ بدھی سے ملتا ہے شریر سے نہین ملتا ہے شریر کرمون سے بندھا ہوا ہے اور کرم انت رکھنے والے یعنی آخر ہونے والے ہین تم مجھ سے ایکتا پراپت کرنے مین میری آتما کو پراپت کروگی اتھات سدگتی پاوگی برہمنی نے کہا کہ یہ ارتھ کیسا ہے یہ سوچ نورت ہوا ہے سوامی تھوڑا سا گیان ہم سرکھی تربدھی ملان انتھکرن کو (جسکا مردا ہوا ہے) جاننا آسان نہین ہے آپ اُس اُپائے کا برنن کیجیے جس سے ایسی بدھی مجھ کو بھی پراپت ہو برہمن نے کہا کہ جاننے کو ارنی کا سمبندھ (جس لکڑی سے جگ کے لیے اگن نکالی جاتی ہے) جانو اُسکا گرو اور برکا ارنی کا سٹ ہے شرون منن کرنا (من مین بچار کرنا) اور ندھیاسن کا سمرن دونون اُسکے متھنے ہین اُس سے گیان اگنی پرگٹ ہوتی

ہی برہمنی بولی کہ یہ جیو آتما برہم کا سروپ ہی اُسکو کسطرح پہچاننا آسان ہی کیونکہ اُسکا رنگ روپ نہین دیکھا گیا
برہمن نے کہا کہ جسکو کشیتر گیہ کہا گیا ہی وہ بے نشان نرگن ہی گن ہونے کا کارن دکھائی نہین دیتا اُس کا
جاننا اس اُپاؤ سے ہوسکتا ہی کہ ویدانت کو شروَن کرے جسطرح پھول مین سگندھی دکھائی نہین دیتی پرنت
بھونرون کے اُسکے اندر جمع ہونے سے سگندھی درشٹ آتی ہی اسی طرح آتما بھی سادھی اور شاستر آدک
سے دکھائی دیتا ہی یہ تربدھی اُسکے دیکھنے کا اُپاے ہی اُس بدھ کے نہونے سے اگیانی اور ہونی سے گیانی ہوتا
ہی یہ برہم گیان سچدانند سمبندھی بدھی سے جاننے جوگ ہی یہ تکش ہی مگر نہین دکھائی دیتا اُپاے اور ابھیاس
سے پرگٹ دکھائی دینے لگتا ہی جیسے کوئی پرش مالا گلے مین ڈال کر بھول جاوے اور چارون طرف
تلاش اُسکی کرتا پھرے پھر جب یاد آوے تو اُسکو گلے مین پاوے سری بھگوان نے ارجن سے کہا کہ اسطرح
سمجھانے سے برہمنی کو برہم گیان ہوا یہی اُتپن ہونے سے کشیتر کے گیان سے کشیتر گیہ گیان کبھی پراپت
ہوتا ہی آشے یعنی خلاصہ یہ ہی کہ جیو آتما اُپادھی کے دور ہونے سے برہم روپ ہی ارجن نے کہا کہ ہے پربھو
وہ برہمن اور برہمنی کہان ہین جنھون نے اسطرح گیان کا پرادرو کرکے آتما تتو کو پہچانا اور سدھی پراپت
کی سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن میرے چت کو برہمن سمجھو اور بدھی کو برہمنی جانو اور جسکو کشیتر گیہ
برنن کیا وہ مین ہی ہون اور کوئی دوسرا نہین ہی ۔
آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب برہم گیان برنن پندرھوان ادھیائے ۔ برہمن گیتا کا گیارھوان ادھیائے ۔

سولھوان ادھیائے

گرو اور شش سمباد گیان کا برنن بارھوان ادھیائے

برہم روپ مین اور بدھ سے برہم گیان جانا جاتا ہی اُن دونون کا شاکتی جسمین آتما ہی وہان پر پرپنچ اور سارا کشتی
دو ہوئے وہ دونون برہم مین ارجن نے کہا کہ ہے مہا پربھو میری بدھی پرپنچ سے رہت ہوکر برہم مین
رہتی ہی آپ اُس برہم کا برنن کیجیے باسدیوجی نے کہا کہ مین ایک گرو اور شش کا سمباد کہتا ہون اُسکو سنو
کہ ایک بید پاٹھی گرو سے اُس کے شش نے اسطرح جیسے تمنے پرشن کیا اُسنے بھی گرو سے پرشن کیا اور
جسطرح گرو نے سمجھایا وہ مین تم سے کہتا ہون شش نے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ مین کون ہون اور کہان سے
آیا ہون اور آپ کہان سے آئے ان دونون سے پرے جو برہم اناشی ہی اُسکا برنن کیجیے ۔ آکاش پرتھوی آدک
تتو اور سچ جھوٹ آتما استھاور جنگم سرشٹی جو پرسدھ ہی اُسکے رہنے کا استھان کون ہی سچے پھل والا کون سا
کرم ہی سکا پاٹ ۔ باچاٹ ۔ ناش کا نام کیا ہی ستوگن ۔ رجوگن ۔ تموگن کیسے سروپ والے ہین
گیان مارگ کونسا ہی نہ کیا ہی اور پاپ کیا ہی ان سب کا اُتر مجھے سمجھا کر دیجیے باسدیوجی نے کہا کہ یہ پرشن
سنکر گرو نے کہا کہ ہے شش یہ پرشن تمھارے برہم بدیا کے آشرے ہوکر رشیون سے اکبھیاس کیے گئے ہین
برہماجی نے اُن کو اس طرح برنن کیا ہی کہ یہ برہم ستیہ گیانند رسروپ والا گیان سریشٹھ ہی اور سنیاس نام

تب اُوتم ہرد مُنش اپنی پوری نشچے اور سردھا سے اُن کی تکلیفوں سے من کو منقلب نہ کر کے گیان تتو کو جانے اور اُتما کو پہچانے وہ سب منورتھوں کو سدھ کر لیتا ہو جو گیانی سب گیانی سبھ دشاؤں میں سب جیوؤں میں آتما کو بیاپت جانتا ہو وہ گیان کو پراپت ہوتا ہو اور جو گیانی دشا مندر بالا میں جیوتی کو ایک بیابان سے دیکھتا ہو اس طرح جیو اور ایشور کی ایکتوتا (وحدانیت) کو دیکھتا ہو وہ دکھ سے چھوٹ جاتا ہو جو پرش مما سے رہت ہو گیانی اہنکار سے رہت ہو وہ اس لوک میں جیون مکت ہو یا اور سنتو کی آدک گیانیوں کے دل کا برنن کرنے والا سب جیوؤں کی آتما ہوکر ان سے بیت (معلوم) کر کے اس کا مما سے رہت پرش ہو کر پراپت ہوتا ہو جس کی رکشا کا آئین ہوتا گیان ہی ہے پنچ تنو روپ اس کی شاخ ہو اور اس کا اہنکار روپی (ہرول) اکنر درکھ سے اندریوں میں پر آکاش آدک مہا بھوت اس کی شاخا (اپیلا) کا سب دستو روپ ان کی ہری شاخا ستنکا لیب روپ ہے شبہ لیاقت والے پتے اور پھولوں کا رکھنے والا اور کہ آدک کرم پھل رکھنے والا ہو اس کے علاوہ جیو آتما سے گیان سب لوک میں ہو اس پانچوں کا بیج سناتن برہم ہو اس کو جو ہر سے جاننے والا گیانی اس درخت کو گیان سے ما پاروپی پرکرتی کو کاٹ کر اسنا میں ستی پد کو پراپت کر کے جنم اور مرن کو تیاگ کر تا ہو تب برہم گیان کی طرف انتر آتما سے سب تتو آدک گیان کے علاوہ دیتے پہلا پیدا ہوئے پانچ میں کار ستہ ہوتا ہے اور یکونٹ آدک اور دوسرے ادنٰی کا آدک کا نشچے ہو اور پیدائش کے سمو ہو ان سے جانا گیا اس سناتن اور اکشر گیان کے لیے مہمان روپ برہم کو اب میں کہتا ہوں اس سناتن گیانی پرش جس سے مکت ہوتے ہیں اسکو برنن کرتا ہوں۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کے اسومیدہ پرب سولھواں ادھیاے برہمن گیتا کا بارھوان ادھیاے۔

ستر ھوان ادھیاے

برھم گیان برنن تیرھوان ادھیاے

پہلے وقتوں میں سب کرم گتی روپ مارگوں میں بابا چل کر آپ کریوں سے نکلے ہوئے پہ برہم گیان کی اکیلا کی پرشنیت سنتان والوں بہار دو ولج لنو تم دیار کو شیشتا گرسپ اسیوا نند نے ان سے شروں نے اسے کہا کہ نام کی اگیا سے (مقدم) کر کے برہم لوک میں جا کر برہما جی کو دیکھا اور تحکیات ان سے ان کو ڈنڈوت کی اور یہ پوچھا کہ کس طرح شبیہ کرم منش کرے اور یا سے چھوٹ کر اور بہت سے شوقین کلیان دائی مارگ کونسا ہو اور ان دکشا میں دو دونوں سے کون مارگ اتما ہو پہلے شوقین رشیوں کا جو پرش رہنے سے ہوتا ہو ما تما شیشر ان کے یہ بچن سنکر برہما جی نے جو اتر دیا تمہیں منش ہو اس تم سنا کر ہو برہما جی نے کہا کہ تیوں کال میں جو دیا انتر دشا سے رہت ہو اس برہم سے ایکتا ہوتا ہو اور آکاش پرتھی آدک سے سرشٹی اور نیکم اور ترتنج جر آدک اُتپن ہوئے اور کرم سے برانی جیتے ہیں اسی اتپتی کے ہاں برہم کو اننت گیان کر [illegible] سے بہت برہم کی دشا میں اپنے کرم پر کرم کرتا ہوتی ہیں جیو سے اسکو کم

تت پیچ جانو وہ نرگن برہم جب سگن ہوتا ہی تو پانچ لکشن ہوتے ہین - برہم - ست روپ - تپ ست روپ اور پرجاپت ارتھات جیوآتما ست روپ اور سرشٹ برہم سے پانچ بھوت اُتپن ہوے یہ جگت بھی ست روپ ہی اسی سبب سے جوگ مین سدا نیت (قایم) ہی کرودہ سے رہت نیم وان دھرم سیتو (دھرم کا پل) بید پاٹھی برہمن بھی ست روپ ہوتے ہین - مین دھرم مرجادا جاری کرنے والا جگت پتا سناتن برہم کا برنن کرتا ہون - گیانیون نے دھرم کے چار چرن کہے ہین دھرم - ارتھ - کام - موکش کی دینے والی بدیا کو چار برن آشرم کے بیشے مین پرتھک پرتھک برنن کرتا ہون اور کلیان روپ مارگ کو کہتا ہون برہم چرج نام آشرم والون کے برہم لے ہونے کی یہی ریت ہی گرہست آشرم دوسرا ہی اُسکے پیچھے بانپرست آشرم ہی اُس سے پرے سنیست آشرم کو پرم پد جاننا چاہیے اگن - اکاش - سورج - بایو - اندر - اور پرجاپت یہ تب تک ہی درشٹ گوچر ہوتے ہین جب تک سنیست کے ساتھ برہم گیان پراپت نہین ہوا اور جب برہم گیان کی پراپتی ہوئی پھر ان کو نہین دیکھا جاتا ہی اب برہم گیان سادھن کے اُپاے کہتا ہون بن مین رہکر پھل پھول کھانے والے رشی منی لوگون کو تین روپ بان پرست آشرم دکھائی دیتے ہین گرہست آشرم سب برنون کا دھرم روپ کہا جاتا ہی شردھا جسکو آستک بدھی کہنا چاہیے وہی دھرم کو جتانے والی ہی پنڈت لوگ اُسی کو دھرم کہتے ہین اسی طرح دیوجان مارگ ملنے کے اُپاے کہے ہین جو ست پرشون سے ابھیاس کیے ہوے ہین جو برت کا دھارن کرنیوالا برہمنسا کے جوگ منش ان دھرمون مین سے ایک دھرم بھی دھارن کرلیوے وہ جیو دھاریون کے اُتپت اور ناش کو جان لیوے اب تتوون کا برنن کرتا ہون ابیکت - مہتتو - اہنکار - پنچ بھوت دسون اندری من پنچ تتوون کے شبد آدک بشے یہ چوبیس تتوون کی اُتپت اور کھیا برنن کی جو پرش ان تتوونکی اُتپت اور ناش کو جانے وہی پنڈت ہی جو پرش سب دیوتاون اور گن تتوون کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہی وہ سنسار بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور نرمل لوک کو پراپت ہوتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سترھوان ادھیاے برہماجی اور رشیون کا سمباد برہمن گیتا کا تیرھوان ادھیاے -

اٹھارھوان ادھیاے

برہمن گیتا شریر اور گنون کا برنن چودھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ تتوون کا رچا ہوا شریر نو دروازہ والا گانون جانو پانچون اندری من بدھ اہنکار اور بشے بھوگ با سنا سے جیو کو چلایمان کرنے والے تو گیارہ اندری اور من سدا گمن ہونے والے بشے تینون شامل ہین وہ شریر روپ پُری برہم روپ ہی گیارھوان جو من ہی وہی سب کا روپ ہی اور من مین تین ندیان ہین پہلی تمو گن نام رہنا سے رہت دھرم روپ ندی ہی اور دوسری رجوگن نام ہی تیسری ستوگن نام ہی دھرما سے ادھرم پر دوڑی پر دھان ندی ہی یہ تینون ندیان بار بار بہتی ہین نرگن روپ سنسکار سرروپ کی تین نالیان ہین یہ ندیان اُنسے جاری ہوتی ہین ایک ست گن کے اگے رہنے سے ست گن کا روپ

تینون گن ہین انھین کا گن کہتے ہین وہ سب پرسپر ملی ہوئی ہین اور جسطرح استری پرش کے سنجوگ سے
سنتش کی اتپت ہوتی ہی اسی طرح سرشٹی کی اوتپتی ان سے ہوتی ہی اور وہ آپس مین ایک سوامی کے سمان
ملے ہوئے رہتے ہین اور پانچون تت تینون گنون کے روپ ہین ستوگن تموگن کا جیتنے والا ہی رجوگن تموگن کا
جیتنے والا اور ستوگن رجوگن کا جیتنے والا تموگن ستوگن کا نیچے کرنے والا ہی جہان تموگن دور ہوجاتا ہی وہان
ستوگن پردھان ہوتا ہی تموگن کو ماتری روپ جانو جو پاپ کرم مین پرورت رہتا ہی انھین کے تینون گن
سود نام اور دھرم نام لکشن رکھنے والے ہین رجوگن کی اتپت کی تیسر سوبھاوک پرودھی کرنے والا کہتے ہین
اور ستوگن کی اتپت شردھا اور گیان سے اور یہی ستوگن کا پرکاشمان روپ ہی اور اسی کو سادھو لوگ
گرہن کرتے ہین۔ پورن سود آگیان تیاگ کے جوگ کو نشپاگن کرم کا پرکار کرتا ہے [illegible] ایک کرم
کے دوش کو بھول جانا سنشے ہونا ناستک ہونا۔ ورادھاری جھوٹا اپوترتا کام لیس ہوجانا آگیان کو گیان
جاننا کٹلتا پاپ کرم کرنا [illegible] جیون کے اچھے گنون کو تیاگ کرنا دوسرون کو کرمن کرنا تامسی لکشن کہے جاتے ہین
[illegible] اسیطرح اپنے پاپ کرتے ہین وہ سب تامسی ہین ایسے کرم کرنے والون کو جو جون پراپت
ہوتی ہی وہ کہتا ہون سواری کے [illegible] کرنے والے [illegible] ۔ اسیطرح [illegible]
[illegible] لوہے [illegible] ۔ پاپ کا [illegible]
سکنے والے [illegible] کا پرواہ اور ہوکت کے جوگ ہی وہ تامسی جون کہے ہین اسیطرح اپنے پرش اور
[illegible] لوگون کو جانتے ہین ان کا ذکر کرتا ہون جو [illegible] اور [illegible] چلنے والے [illegible]
ہین وہ [illegible] کے ہاتھ سے گھایل ہوکر [illegible] رہے اور [illegible] لوگون
کو جاتے ہین اور پھر جب [illegible] ہوجاتا ہی تو اچھے کرمون کا [illegible] آتا ہی تو پھر وہان سے مرتیو لوک مین
آن کر [illegible] اچھے کرم کرکے پھر اچھے لوکون کو پراپت ہوتے ہین [illegible]
[illegible] اپنے کرم مین [illegible] لوک مین [illegible]
[illegible] پاپ [illegible] کو [illegible] اور [illegible] کو پاکر [illegible]
[illegible] استری تن دھارن کرتے ہین اور پھر [illegible]
ہوکر تامس مین [illegible] رہتے ہین جنکا [illegible] سے خالی نہین ہی۔

اتی سری [illegible] مہابھارتے اسومیدہ پرب انٹھارھوان ادھیاے اور [illegible] کا چودھوان ادھیاے۔

انیسوان ادھیاے

رجوگن ستوگن کا برنن [illegible] ادھیاے

[illegible] مہابھارت [illegible]

[illegible]

مارنا اپمان دوسرے کا کرنا نندا اور سخت بچن بولنا کوئے باوڑی تالاب اور چھاون کا بنوانا جھگڑا کرنا صلح کرنا دان دینا وید پڑھنا اسی طرح کے بہت سے کرم رجوگنی کہلاتے ہین وہ رجوگنی منش سرگ سے پرتھوی پر آن کر آنند کرتے ہین اور اس جنم مین اور دوسرے جنم مین کشل چاہتے ہین جو ان گنون کو بچار کرکے اچھی طرح جانتے ہین وہ راجسی گن سے چھوٹ جاتے ہین اب تیسرے گن اتم ستوگن کو کہتا ہون جو ست پرشون کے گن ہین آنند پریت پرتاپ کا اودے سب پرانیون کا ہت کرنا ۔ اُدارتا (فیاضی) سنتوش ۔ شردھا ۔ چھما ۔ دھیرجتا ۔ سادھوتا نی ۔ پرسن مکھ ۔ پوترتا ۔ شانت چت رہنا ۔ جگت ۔ دان ۔ وید پاٹھ کرنا اور ایسے اچھے کرم کرنا یہ ستوگن کا لکشن ہے ایسے پرش سدا سرگ مین نواس کرتے ہین اور اوپر کے لوکون مین باس کرتے ہین جو منش ستوگن کو جانتے ہین وہ پنڈت ہین اور وہ جو کچھ چاہتے ہین وہ اپنے آپ پراپت ہو جاتا ہے اور ون کا پراپکار کرتے ہین ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدھ پرب انیسوان ادھیائے برہماجی اور رشیون کا سمباد رجوگن ستوگن کا برنن برہمن گیتا بند ہوا انیسوان ادھیائے

بیسوان ادھیائے

گنون کا برنن سولھوان ادھیائے

برہماجی نے کہا کہ سب گن جدا جدا برنن کرنے ناممکن ہین کیونکہ رجوگن ستوگن تموگن یہ تینون مخلوط دکھائی دیتے اور تھا ت یہ کہا جاوے کہ یہ ستوگن ہے اور یہ رجوگن یا تموگن یہ امتزاج کی زیادتی اور کثرت (پردھانتا) سے ہی یون تو برابر ہی معلوم ہوتے ہین اور یہ سیر پریت مان بھی ہین پرنت اونکا پراپت کرنے والا تموگن بڑھی ہان یعنی جسمین زیادہ ہو تموگن وہ ستوگن کو پیچھے کرتا ہے اس کارن اُن کی برابری ہو جاتی ہے جتنا یہان تموگن ہے اُتنا ہی ستوگن کہا جاتا ہے یہ تین گن اکٹھے ہو کر ساتھ بیوہار کرتے ہین جن مین تموگن بیش ہوا وہ نیچے اور پیچھے چلنے والون کا شریر مین برتمان ہوا اُس شریر مین رجوگن تھوڑا اور ستوگن بہت ہی کم جانو جس جیو مین رجوگن ادھک ہے وہ منش شریر کو پراپت کرنے والا ہوتا ہے اُس مین ستوگن اور تموگن بہت کم جانو جب ستوگن ادھک ہے تب وہ اوپر کے لوکون مین چڑھنے والا جانو اسمین تموگن کم اور رجوگن بہت ہی کم سمجھو ستوگن اندریون کے اُتپت استھان کا اور اندریون کے دوار اُن کے وشیون کا پرکاش کرنے والا ہو کر اپنے کارے سمبندھ رکھنے والا ہے ستوگن سے ادھک کوئی دوسرا دھرم نہین کہا جاتا ہے ستوگن سے اوپر کے لوک پراپت ہوتے ہین رجوگن سے یہ مرت لوک سنسار اور تموگن سے یعنی چھوٹے گن سے ادھوگتی پراپت ہوتی ہے شودر مین تموگن کشتری مین رجوگن برہمن مین ستوگن اتم گن ہوتا ہے اسیطرح سے یہ تین گن تینون برنون مین برتمان ہین وہ ساتھ چرنے والے ستوگن رجوگن تموگن دوسرے ہی دکھائی دیتے ہین تموگنی شودر مین بھی رجوگن اور ستوگن دکھائی دیتے ہین اودے ہوتے سورج سے چورون کو دکھ ہوتا ہے اور گرمی سے دکھ پانے والے پنتھی لوگ سنتپت (دھوپ سے بیاکل) ہوتے ہین سورج ستوگن روپ ہے اور چور آدک تموگن روپ ہین پنتھیون کا دکھ رجوگن کا دھرم کہا جاتا ہے

ستوگن روپ سورج وہ گن رکھتا ہے جس سے شبون کا اور شاستر کا پرکاش ہوتا ہے اور سنتاپ رجوگن کا گن ہے
اسطرح تینون گن سب جیودھاریون مین کرم پورک برتمان ہوتے ہین آتھا ورجیوون مین تموگن کی ادھکتا
(زیادتی) دکھائی دیتی ہے جو گتی ایسی بپریت دشا کو پراپت ہوتے ہین جیسے دودھ سے دہی اور ساتک گن
ارتھات ستوگن گدرت روپ (کمی) ہے وہی بردھی (ترقی) کا باعث ہے دن تین پرکار کا ہے اسیطرح رات
اور مہینہ پکش برش اور رُت اور سندھی یہ تین تین پرکار کی کہی جاتی ہے - وان کبھی تین پرکار کا ہے جاب بھی
تین پرکار کے ہین لوک بھی تین پرکار کے ہین دیوتا یدیا اور گت کبھی تین تین پرکار کے ہین بھوت برتمان
اور بھوشت دھرم ارتھ کام اور پران اپان اودان یہ بھی تین گنون کے روپ ہین اس لوک مین یہ تینون گن
ہین وہی تینون برتمان ہوتے ہین یہ گنون کی اُپتی پرانی ہے تم ایکست ستو دھام رج سناتن جو لی ہیر کرتی
بکار پرلے پردھان جنم مرن ست است یہ سب تین گن رکھنے والے ابیکت کہے جاتے ہین جو کہ کبھی بٹتی
سے جُد نشکرم جیشٹا سے رہت اور انیاشی ہین برہم بدیا کا بچار کرنے والے منشون کو یہ نام اور شدھ برہم سے سمبندھ
رکھنے والے سب گنون کو ضرور جاننا چاہیے وہ اصلیت کو جاننے والے شریر سے چھوٹکر سب بادھیون سے رہت
سب گنون سے چھوٹ جاتے ہین ارتھات پرم پد پاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب گنون کا برتن بیسوان ادھیاے برہمن گیتا کا سولھوان ادھیاے -

اکیسوان ادھیاے

برہمن گیتا کا سترھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ ابیکت سے مہتتو اتپن ہوا جو سرشٹی کے گنون کا ادمول آتما مہا مت نام اور ادھین پرکاش ہونیوالا
کہا جاتا ہے یہان آتما متی اشنو جشنو پراکرمی شمبھو بدھی گیان پراپتی پرسدھی دھیرج سمرتی ان پاچکا شبدون
سے وہ آتما کہا جاتا ہے گیانی برہمن اُسکو جانکر موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اسکی نگاہ اسکے ہاتھ پاؤن سر
منھ کان سب طرف ہین سارے سنسار مین بیاپک ہے یعنی تمام دنیا مین اسی کا ظہور ہو رہا ہے وہ مہاپرش
سب کے ہردے مین پراجمان ہے انمان لگھمان پراپتی وہی انیاشی جو تی روپ الیشور ہے سنسار مین جو بدھمان
लधिमम आर्यगण
اندریون کے جیتنے والے گیانی لوبھ رہت کرودھ کے جیتنے والے کامت رہت ہین وہ مہتتو کو پراپت ہوتے ہین
اور اُتم گتی کو پاتے ہین اسنکار سے پنچ تتو اتپن ہوئے پرتھوی آپ تیج بایو آکاش پرگٹ ہونیوالے اُن
پانچ تتوون مین پرتھوی کرتے ہین اور وہ پنچ تتو شبد روپ رس گندھ کی کریا ان مین لے ہوتے ہین اور
سب جیو ماترون کو بڑا بھے (خوف) پیدا ہو جاتا ہے بیرت گیانی لوگ موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اُتپت کے
آدھین بشنو بھگوان اپنے آپ پرگٹ ہوتے ہین اسطرح جو پرش اُس پیدا روپ گپھا مین شین (بسرام)
کرنے والے سورن برن سب سے پرے شریر مین نواس کرنے والے بھو روپ بدھمانون کی پرم گتی کو جانتا
ہے وہی بدھیمان ہے -

برھماجی نے کہا کہ پہلے جو مہتتو اُتپن ہوا وہ اہنکار کہا جاتا ہی کہ مین ہون اس شبد سے پرگٹ ہوا وہ دوسرا
پرکش کہا جاتا ہی پنچ تتوون کی آدوہ اہنکار ہی کا نام ہی تتو سے پیدا ہوا اُسی کا نام رجوگن ہی وہ پرورتی روپ
تت کی روپا ہی ترشنا یعنی دوسری طرح کی وشنا ہی تت سے چیتنا اور دھرتی یعنی ہوشیاری اور طمانیت اور اُس سے
پرجا کی اُتپت ہی اسی وجہ سے اُسکو پرجاپت کہا گیا اُسی سے الیشر سب سنسار سارے پدارتھون سمیت
دیوتاؤن اور من کا اُتپت کرنے والا ہی وہ الیشور روپ ہین سب مین برتمان ہون وہ اہنکار ائرود وہ بھی
کہا جاتا ہی جسکا روپ تامسی ہی اُس سے اکاش آدک تتوون کی اُتپت ہوتی ہی اور سب اندریون کو اُتپن
کرکے اُنسے دیکھنے اور سپرس کرنے وغیرہ وغیرہ کا کام لیتا ہی اور پھر کرم اندریون اور پرانون کو اُتپن کرکے اُنسے بھوگتا اور پرستن ہوتا ہی
برھماجی نے کہا کہ تامسی اہنکار سے اُتپن ہوئے یہ پنچ تتو پرتھی اپ تیج اکاش آدک اسمین سپرس روپ
رس گندھ کی کریا ساری سرشٹی کو چیت کرنے والی ہین مہاتتوون کے ناش سے استھول شریر روپ پنچ تتو کے
پرلے ہونے پر سب جیوون کو بڑے پراپت ہوتا ہی جو بھوت جس جس سے پیدا ہوتی ہی وہ اُسی مین لے ہوجاتی
ہین اور کرم کرم سے اُتپن ہوتی ہین پرنتو کرم پورباس سے نہین ہوتی ہین شبد سپرس روپ آدک کریا ہی وہ
اکاش نام سکن برہم روپ سے ابناشی ہوتے ہین اور استھول روپ ناش مان ہوتے ہین اب ناش
ہونے سے لکشن برنن کرتے ہین لایق کی اچھا سے جو کرم اُسکے سپھل ہونے کے لیے کیے جاوین اُس مین
برہم ہونا چاہیے رشی کو سروپ سمان جاننا پرمیشر کے اسوا ور بانس سے تپوان کرنے والے استھول شریر روگ اور
بیماریون مین پھنسے ہوئے باہر کے سادھنون سے جیون کرتے ہین اور تھات اندر سے خالی باہر کی ٹیپ ٹاپ
سے جیتے ہین پران اپان اودان اور بیان یہ پانچ پران ہین پانی اور بدھی کے ساتھ اتر تما ارتھات
چیتن چھپا ہی سے جگت اہنکار نام جیون بنائے ہوئے ہین ان آٹھون کا اکٹھا ہونا جگت کہا جاتا ہی اور
نوش ہونے تک قایم رہتے ہین سپرش اور تکب سرو تر یعنی کان ناک (گھران) رسنا بانی یہ سب جسکے
آدھین ہین جیتا سن یوتر ہی یعنی ڈانوان ڈول ہین ہی وہ برہم کو پراپت ہوتا ہی جس سے کوئی پدارتھ اُتم نہین
ہی یہ سب گیارہ اہنکار سے اُتپن ہوئے ان کا حال سنو ناک کان آنکھ زبان گدا لنگ ہاتھ پانون
دودو اور بانی اور من ان سب کو جیت کرے ارتھات اپنے بس مین کرے تو برہم کا پرکاش ہو یہان تک
پانچون گیان اندریان و کرم اندریان برنن ہوئین پنڈت لوگ ان سب کو جاننا گرکرت کرتے ہوتے ہین
ان اندریون مین جو سمجھنا اکاش ہی اُس مین سرو تر اودھیاتم ہی یعنی افضل اسی مین شبد ادھی بھوت ہی
اُس مین دشا ادھی دیو ہی دوسرا تتو بایو ہی اسمین تک اودھیاتم مشہور ہی سپرش ادھی بھوت ہی بجلی اس مین
ادھی دیو ہی تیسرا تتو اگنی ہی اسمین چکش (آنکھ) اودھیاتم کہا جاتا ہی روپ ادھی بھوت ہی اُس مین سورج ادھی دیو
ہی چوتھا تتو جل جاننا چاہیے جیبھ اودھیاتم کہی جاتی ہی اُس مین رس ادھی بھوت ہی اُس مین چندرما ادھی دیو
ہی پانچوان تتو پرتھی کا ہی گھران اندری اودھیاتم کہی جاتی ہی گندھ ادھی بھوت ہی اُس مین بایو ادھی دیو ہی
ان مین بدھی کا برنن ہوا اُس کے پیچھے سب کرم اندریون کو جو طرح طرح کی ہین برنن کرتا ہون تتو درشی نے جو
حقیقت درشی برہمنون نے دونون چرنون کو اودھیاتم کہا جاننا ادھی بھوت ہی بشنو اُس مین ادھی دیو ہے

ادھوگتی رکھنے والی اپان نام بایو اندری ادھیا تم کہی جاتی ہی پھینکنا نکالنا ادھی بھوت ہی اُس مین آدھی دیو
متر ہی اور لنگ اُپتی کارن یعنی عضو تناسل ادھیا تم کہا جاتا ہی بسیرج ادھی بھوت ہی پرجاپت ادھی دیو ہی
جوگی منشون نے دونون ہاتھون کو ادھیا تم کہا کرم ادھی بھوت ہی اندر اُس مین ادھی دیو ہی جیوون کے نو مین
استھان تین ہین جو تھا نہین ہی کھیل جل آکاش جنم بھی چار پرکار کے ہین انڈے سے اُتپن پرتھی سے پرگٹ
پسینے سے پیدا اور جراج یہ چار پرکار کے جیو دیکھنے مین آتے ہین چھوٹے چھوٹے جیو آکاش چاری اور
سرپ آدک انڈے سے پسینے سے کیٹ اور کرم آدک کہے جاتے ہین کوئی اپنے سمے پر پرتھی کو پھاڑ کر
اُتپن ہوتے ہین اُن کو اودبھج کہا جاتا ہی سادھو برہمنون برہم کی ایکتوتا کا استھان جو سناتن برہم جنم سے ہو
وہ دو پرکار کا ہی برتھم تو ماتا پتا سے دوسرا سنسکار سے اُس میں کرنے کے جوگ کرم یہ ہین تپ اور نانا پرکار
کے کرم پوجن دان جو جگ مین ہوتا ہی جاننا چاہیے دو جنما کا بید پاٹھ یا جپ پوتر ہی جو ان کو جانتا ہی
وہی جوگی اور پاپون سے رہت ہی اچھا یعنی کامنا نہ کرنے والا اور سب جیوون کا شبھ چنتک اترمنش برہم بھاؤ
کے جوگ ہوتا ہی اندریون کے روکنے سے اور سارے برہمانڈ کے تیاگ سے منی لوگون کی بگیان روپ اگنی
اچھی طرح بردھی پاتی ہی جیسے اینڈھن پانے سے اگنی پرکاشت ہوتی ہی اسی طرح اندریون کے روکنے
سے مہا آتما پرکاش کرتا ہی نرمل چت جوگی اپنے ہردے کے مدھ سم پرکیا ت وشا مین (سب جیوون کو
سمان دیکھنا) وہ سوم جوتی روپ ہی اور ہردے آکاش سے پرم جوتی کو پراپت کرتا ہی جس کا ل چکر مین روپ
اگنی ہی رودھر آدک جل سپرس بایو پرتھی گھور نیچ ہی سرو تر آکاش ہی وہ روگ اور شوک سے بھری پانچ اندری
روپ ندیون سے سنجکت ہی پانچون تتوون سے سنجاست ہی دو آنکھ دو کان منہ نیچے کے دونون چھیدر (مقعد و فرج)
دونون نتھنے ناک کے یہ نو دروازہ والا دیہہ جو ایشور نام جسکے دو دیوتا ہین رجوگن سنجاست ہی منگل روپ
دیکھنے کے جوگ نہین تینون گن رکھنے والا دکھ آتپن کرنے والا بھوجن کے لیتو سے ابھیاس رکھنے والا
جڑ روپ شریر کے سمان ہے بدھی کے آسرے ہی بال جوا اور سبز وہ روپ کا لچکر بیرتمان ہوتا ہی یعنی بالک اور جوان اور بوڑھا
بڑے سمدر کے سمان بچے دا ایک ہی دیوتا اور نمیت اس جگت کو سنجگت جان کر تیاگ کرے اس موہ روپ
ندی کو جسمین بڑا گہرا جل تینون گنون کا بھرا ہوا ہی بچ کرے ارتھات اس ندی کو پار کرے آتما کو دیکھتا ہوا
برہم کا بچار کرے جیو بہا دمین برہم کو پاکر آتما کو جانے جیسے ایک دیپک سے سیکڑون دیپک پرکاش کرتے
ہین وہی جوگی بشنو اور وہی پرجاپت وہی سورج روپ وہی سب طرف منہ رکھنے والا ہی وہ مہان آتما
پرکاش کرتا ہی برہمن دیوتا اشٹ پشاچ پتر اور سب رشی اُس کی استت کرتے ہین ۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اکیسوان ادھیا

برہمن گیتا کا ستر ھوان ادھیا ـــــ

بائیسواں ادھیائے

برہمن گیتا کا اٹھارہواں ادھیائے

برہما جی نے کہا کہ اب بھوتوں کا برنن کرتا ہوں کہ منشوں کا راجہ کشتری ہے جو رجوگن پردھان ہوتا ہے سواری کے جیووں کا راجہ ہاتھی بن باسی پشوؤں کا راجہ سنگھ اور اجتریوں کا سوامی پرش بھشنی ٹڑ پیپل شالملی سفیا (شیشم) کہا نام باش جو بابو سے شبد کرنے والے برکش ہیں وہ سب درختوں کے راجہ ہیں ہماچل پاریاتر [illegible] پاچل ترکوٹ سوہیتاچل کیلاس گرو [illegible] یہ پہاڑوں کے راجہ ہیں [illegible] کا راجہ برہسپتی اوشدھیوں کا راجہ چندرمان پراکرموں کا راجہ [illegible] کا [illegible] شاؤں کا راجہ اندر [illegible] بھوتوں کا سوامی کبیر دیوتاؤں کا راجہ اندر اور سب پرجا کا سوامی میں برہما ہوں [illegible] اور بشنو جی سے ادھک کوئی دوسرا نہیں ہے اور ہم دونوں ایک ہی روپ دو ہیں۔ استری روپ کی سوامنی مہادیوی [illegible] پاربتی کہتے ہیں وہ ہیں جن کا نام اوما [illegible] مشہور ہے چھندوں میں پرتھم گایتری اور پشوؤں میں گا [illegible] سے [illegible] ہاتھ سے [illegible] ہو جاوے [illegible] میں [illegible] جو سب [illegible] اتم ہوا [illegible] آشرم اتم [illegible] ان کا پالن جو ہوتا اور آٹھوں سے [illegible] دھارن کرنا سفید پوشاک پہننا اپنی استری سے پریت [illegible] دوسری استری کی طرف درشٹ نہ کرنا [illegible] کے پاس [illegible] اور [illegible] کرنا اور [illegible] برہم چاری کو [illegible] اور پلاس کی لکڑی کا ڈنڈا دھارن کرنا اور پوشاک [illegible] اور [illegible] برہم [illegible] شروع ہو جاتے ہیں [illegible] اور [illegible] پاس رکھنے والا ہو [illegible] کا دھارن کرنے والا [illegible] والا [illegible] رہتا ہو [illegible] برہم چریہ سے [illegible] دھارن کرے اور [illegible] اور [illegible] اور [illegible] ہو کر [illegible] برہم چاری [illegible] جاوے [illegible] کھانا [illegible] ان گھروں سے [illegible] جاوے اور [illegible] کو [illegible] اور [illegible] گھر گھر [illegible] چاہیے [illegible] جو [illegible] ہو جاوے [illegible] جانا چاہیے [illegible] اور [illegible] ہو کر [illegible] کو [illegible] والا ہو [illegible] کی [illegible] ندی کے کنارے پہاڑوں کے [illegible] کو [illegible] کا [illegible] استوا [illegible] دھیان [illegible] کرے [illegible] پاس [illegible] کو دور کرکے [illegible] رہے [illegible] کو [illegible] لیتا ہے [illegible] کرکے [illegible] کام کرتے ہیں [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible]

برہما جی نے کہا کہ [illegible] برہم چاری [illegible] برہم [illegible] کا [illegible] اور [illegible] برہم چریہ کی [illegible] کا [illegible] کرے [illegible] سے

پوجن کرے دیوتا اتہی سے باقی بچا ہوا ان کھانے والا بید وکت کرم مین مصروف سکھ پوربک جگ دان کرتا رہے
کوئی کرم انوچیت من بانی کرم سے نہ کرے یہی گرہستی کا اُتم لکشن ہی برہم چاری مرگ چرم دھارن کرنے والا
گرو کی اگیا مین چلنے والا دونون وقت اشنان کرے اور بن مین نواس کرے سنیاسی روپ بل کل کی پوشاک
رکھنے والا جیتیندری بید پاٹھ کرنے والا کبھی اور داڑھی مونچھ رکھنے والا ہون کرے بانپرست آسرم کو دھارن
کرے سب جیوون پر دیا رکھے ایسے کرم کرنے والا سُرگ پاتا ہی گیانی لوگ تپ کے دوار یعنی تپ کے ذریعہ سے
پرب برہم کو پاتے ہین تب کو اُتم ویپک کہا ہی سنیاس اُتم پد ہی جو گیانی برہم اور جیو کی ایکتا اور بہت سے پرکارون
کو جانتا ہی وہ ویہہ سے چھوٹ کر مہان بھاو کو پراپت ہوتا ہی اور جو گیانی شیت اُشن چھوٹ اور ست کو چھوڑ کر برہم
مین دھیان لگاتا ہی وہ پرم پد کا بھاگی ہی سب جیوون کا جیون مول سناتن پرش ہی گیانی برہم گیان روپ کھڑگ سے
ہلکو کا نکر اہنکار اور ممتا سے جدا رہتا ہی وہ پرم پد کا بھاگی ہوتا ہی اس مین سندیہ نہین ہی یہ جیو اور ایشور نام دونون
بکتی پراچین روپ مین لے ہونے والے اتھوا پرسپر مین متر اور چھایا ہونے سے پرگٹ ہی ان دونون کے
لکشن جو پرب برہم ہی وہ چیتنا وان کہا جاتا ہی جن شریر آدک اُپادھیون سے جیو جدا جدا گنے جاتے ہین
اُنسے چھوٹا ہوا جیو آتما اُس پدارتھ بستو کو جو بدھی سے پرے ہی اور کیتنر روپ ہو کر بدھی آدک کو چیتن کرتا ہی
اُس سے بیاپت ہوتا ہی وہی کیشتر گیہ سب بدھیون کو جاننے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی برہما جی
نے کہا کہ کوئی تو اس سنسار برکش کو برہم روپ کہتے ہین اور کوئی جانتے ہین کہ ایکیت برہم ہی کوئی سب اُپادھیون
سے رہت پرب برہم کہتے ہین اور کوئی کہتے ہین کہ ایکیت سے پرگٹ ہونے والا اور اُسی مین لے ہونیوالا
ہی جو اُپاسک انت سمے پراناپی دم ہی برہم روپ ہو سے وہ ہردے اکاش مین برہم کی اُپاشنا کرکے برہم لوک
کے مارگ سے موکش پاتا ہی اس پرکار شدھ ستوگن رکھنے والا جوگی سامرتھ سے جو چاہتا ہی وہی پاتا ہی ستوگن
سے سریشٹ کوئی دوسرا نہین ہی شانتی دھیریج ادھیاتم ستاست تاست بولنا گیان ترک سنیاس یہ ستوگنی
رہت پریت کے جوگ کہی جاتی ہی ستوگن آتما سے پرتھک یعنی جدا ہی تارک یعنی ترک کرنے والے پرش اُسکو
نہین جانتے اُن کی علحدگی اور ایکتا مکھتا سے جانی جاتی ہی جیسے کہ گولر اور اُس کے اندر بھنگے ایک اور جدا جدا
بھی دکھائی دیتے ہین اُسی طرح ستوگن اور پرش کی ایکتا اور پرتھکتا بھی کہی جاتی ہی۔

رشیون نے پوچھا کہ سنسار مین پرورتی اور نورتی دھرم روپ کرمون مین سے کونسا کرم پورہی اکھیاس کے
جوگ ہے نانا پرکار کی دھرم گتی ایک دوسرے کی کھنڈن کرنے والی ہی کوئی کہتے ہین کہ شریر ناش ہونے کے
پیچھے یہی آتما ہی ہی اور کوئی کہتے ہین کہ نہین یہ بات نہین ہی کوئی سب کو سندیہ یکت بتاتے ہین کوئی سندیہ
سے رہت کہتے ہین میمانسا والے کہتے ہین کہ اسی طرح پرواہ چلا آتا ہی شاستر گیہ پرش گیان والے برہمن
کہتے ہین ایک برہم ہی ہی گن اُپاسک اُسکو پرتھک (جدا) کہتے ہین جوتشی اِسٹ اور کال بتاتے ہین اور جٹا مرگ چرم
دھاری ہین وہ لوگ کہتے ہین کہ تینون کال مین سنسار کچھ نہین ہی ہی یہ سپن کی راج کی سمان کیول جیو آتما کا بلاس ہی
کوئی گرہست کو اور کوئی برہم چریج کو اچھا کہتے ہین کوئی اہار چاہتے ہین کوئی اہار کے تیاگی ہین کوئی کرم کی پرشنسا
کرتے ہین کوئی سنیاس کو اچھا کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ آتما کے سوا سب متھیا (جھوٹ) ہی رشیون کے بچن سنکر

سنسار کے کرتا برھما جی نے یہ کہا کہ سب جیوون کی ہنسا نہ کرنا کرم برہم سے ملانے والا سریشٹ ہو اور دھرم پر دھیان رکھنے والا ہو اور بردہ لوگون نے گیان کو کلیان کاری کہا ہو اسی حیثیت سے شدھ گیان سے سب پاپون سے رہت ہوتا ہو جو منش ہنسا مین پرورت ہو اور جو ناستک چیتن رکھنے والا ہو اور جو لوبھ اور موہ سے سنجکت ہو وہ سب نرک گامی ہین جو نرالس منش ہین سپھل کرم کرتے ہین وہ بار بار جنم لیتے ہین اور آنند کرتے ہین جو سردھاوان پنڈت اچھا نہ رکھنے والے جوگ سنجکت اچھا سے رہت کرم کرتے ہین وہ بدھی مان اور سادھو چاری ہین۔ اب ستوگن اور کشیتر گیہ کی ایکتا (وحدانیت) و بیکتا (علحدگی) بیان کرتا ہون یہان یہ بشے اور بشیک نام سمبندہ کہا جاتا ہو منش سدا اشتھی ہو اور ستوگن بشئے ہو پہلے کلپ برتن کیا گیا ہو کہ وہ جڑ روپ ستوگن اس طرح اپنے آپ کو نہین جانتا ہو جیسے گولر اپنے اندر رہنے والے بھنگولن کو نہین جانتا اور بھوگتا پرش وہ نوکر جانتا ہو ستوگن سکھ دکھ آدک روپا بتر دشاؤن سے سنجکت ہو اور کشیتر گیہ بیوان لوگون سے چھوٹا ہوا ہو اپادھیون سے پرتھک نرگن اور مُرتا ہو ارتھات اُن کا سمبندھ سکھ سے نہین ہو سکتے اشتر (کلیت) ہو یہ گیانیون کا کتھن (بیان) ہو کشیتر گیہ اپنے ادھشٹان ستوگن سے بابری اور ایک سمتا پراپت کرنے والا اور سب جگیہ بیت (قایم اور موجود) ہو اور ستوگن کو اس طرح بھوگتا ہو جیسے جل سے علحدہ کنول کا پتا جل کو نہین بھوگتا ہو گیانی سب گنون سے سنجکت ہو کر بھی ایسے لیپت نہین ہوتے جیسے کنول پتر پانی سے۔ اس طرح ستوگن سے پرش بھی جدا رہتا ہو پر تو ستوگن اور پرش دونون مل کر ستوگن روپ ہو سے جب تک تیل اور بتی رہتی ہو تب تک دیپک جلتا رہتا ہو اُن دونون کے ختم ہونے پر دیپک بجھ جاتا ہو یہی ستوگن کا حال ہو درپدھی ہزارون درشٹانتون سے بھی نہین سمجھتا ہو اور بدھی مان پرش تھوڑا کہنے سے سمجھ جاتا ہو اسی طرح اُپاے سے دھرم کا پورا سادھن جاننا جوگ ہو اُپاے کا جاننے والا بدھی مان پرش بے شمار سکھ پاتا ہو جیسے کہ مسافر روپیہ پیسہ نہ رکھنے والا راستے مین بہت دکھ پاتا ہو بلکہ راستے مین ہی ناش ہو جاتا ہو اسی طرح گیان سادھن کرمون مین بھی جاننا چاہیے پھل ہوتا ہو اور نہین بھی ہوتا ہو ارتھات بہت پن رکھنے والا پن جوگ کو پاتا ہو اور تھوڑے پن والا جوگ سے پہلے ہی مر جاتا ہو پرش کا کلیان چیتن مین ہی ہو اور شبھ اشبھ کرم درشٹانت روپ ہین جیسے بغیر دیکھا ہوا مارگ بچار کرنے سے طے کر لیا جاتا ہو ایسے ہی جوگ رہت کو بھی سمجھ لو برھما جی نے کہا کہ من پنچ بھوتون کا ادھشٹھان ہو اور اتیت اور بنا شی ہین کیون کہ من ہی جیو دھاریون کا سدھ ہو اور وہی کارن ہو وہی من جیو آتما کہا جاتا ہو اندریون روپ شریر رتھ ہین من سارتھی ہو جو اچھے گھوڑون کو بدی سے چلاتا ہو جیو آتما اسی پر سوار ہو یہ شریر رتھ برہم روپ ہو جو بچار روپ چابک سے چلایا جاتا ہو جو جوگی سدا اس برہم روپ رتھ مین سوار ہو وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہو اے برہم رشیو مین نے یہ سب حال تم سے کہا اس کو اچھی طرح سے سمجھ کر سدھی کو پراپت ہو گرو نے کہا کہ اس طرح برھما جی سے اپدیش کیے ہوئے اُن منیون نے اسی طرح کیا اور برہم لوک کو پایا ہے منش تم بھی مجھ سے کہے ہوئے بچن کو اچھی طرح سے کرو تم بھی سدھی کو پراپت ہو گے۔

اتی سری ایام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب بائیسوان ادھیائے سے برہمن گیتا کا ستروان ادھیائے۔

تیئیسوان ادھیاے

برہمن گیتا اٹھارھوان ادھیاے

سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کوروونسیون مین سریشٹھ ارجن برہما جی کا رشیون سے جو گیان کا اُپدیش ہوا وہ اُس برہمن نے شش کو سمجھا کر بیان کیا رہے سب دھرمون کو کہا تو شش بہت پرسن ہو کر اُس برہمن کی استت کرنے لگا اور موکش پد کو پراپت ہوا ارجن نے پوچھا کہ مہاراج وہ گرو برہمن اور شش کون اور کہان کے نواسی تھے سری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ ہے مہاباہو مین ہی گرو اور مین ہی شش روپ ہون مین نے تیری اچھا دھرم اور گیان مین لگی دیکھ کر گیتا گیان کو برہمن اور شش کے سمباد مین برہمن گیتا کرکے پھر مین نے تم کو وہی آتما گیان اُس کی شاکھا سمیت دوسری ریت سے سنایا اب تم اس گیان کو ست کہو لو اور سدا اس گیان کو اپنے چت مین دھارن کرکے موکش پد کو پراپت کرو ہے ارجن سنسار کو بین دت رشیون نے کہا ہے تھوڑے دنون کی آیو تھا مین جو پرش اچھے کرم کرتے ہین اُن کو سنسار مین سب سراہتے ہین اور دُشٹ پرشون کو سنسار بُرا کہتا ہے اور دھرم و ادھرم سب یہان پرگٹ ہو جاتا ہے جب یدھ کے آرنبھ مین بھی مین نے تم کو یہی گیان سنایا تھا اور اب پھر تمھاری اچھا انوسار مین نے تم کو وہی گیان سنایا اسکو اپنے چت مین دھارن کرکے سارے پرانیون کو سمتا ہی سے ابھرجا نو یہ سارا جگت میرا ہی روپ ہے اب مین دوارکا جانا چاہتا ہون کہ اپنے پرکھو پتا اور بھائی بلدیو جی اور پیرون کو بہت دنون سے نہین دیکھا ارجن نے کہا کہ ہے مہا پرکھو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون آپ نے مجھ کو اپنا داس جان کر گیان کا اُپدیش دوبارہ کیا اسکو کبھی نہ بھولون گا آپ نے پریم انگیکار کی ہے اس برہم گیان کو چت مین دھارن کرونگا اب ہم اور آپ اندرپرست سے ہستناپور کو جا کر دھرم راج جدھشٹر سے ملکر آپ کے دوارکا جانے کا حال کہین گے وہ آپ کو اوش ہی دوارکا جانے کے لیے بدا کرینگے ۔۔

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے اسومیدہ پرب تیئیسوان ادھیاے برہمن گیتا سماپت اٹھارھوان ادھیاے ۔۔

چوبیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا ارجن سمیت دلی سے ہستناپور جانا اور سری کرشن جی کا دوارکا کو روانہ ہونا

بیشمپاین جی نے کہا کہ مہاتما سری کرشن جی نے دارک کو اور تیجسوی مہا شور ویر ارجن نے اپنے سینا پتی کو آگیا دی کہ رتھ اور سینا جلدی طیار رہے ہم ہستناپور جانے ہین آگیا پاتے ہی سب سواریان طیار ہو کر سینا سمیت آ گئین اور مہا تیجسوی سری کرشن جی ارجن سمیت سینا کو آگے کرکے اندرپرست سے ہستناپور کو چلے راستہ مین ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے ترلوکی کے سوامی آپ کی کرپا سے راجہ جدھشٹر نے ساری

پرتھی کا راج پایا ہماری ناؤ کو رو سمدر مین جسکا تیکشن دھار بھیشم تیا مہ اور درونا چارج آدک بڑے بڑے شور بیر تھے ڈوبا چاہتی تھی آپ نے کیوٹ اور کرن دھار (یعنی ملاح) ہوکر ہماری ناؤ کو پار لنگھا دیا آپ کو بارم بار نمسکار ہو آپ سارے سنسار کے پیدا کرنے والے سرگ آدک لوکون کے رچنے والے دیوتا کنفر گنن دھرب کے پوجیہ ہو نرمل چاندنی آپ کا مدھر ہاس (مسکرانا ہنسنا) ہے ت اندریان یون آپ کا پران کرو دو آپ کا سب کا کال اور پر سنتا ہے تکشین کا باس ستھا ورجنگم نرگن سرگن آپ کا سروپ ہو دیورشی ناروجی ۔ دیول ۔ بیاس جی بھیشم تیا مہ جی نے آپ کو سب کے ساشت چراچر کا سوامی سنسار کا اُتپن کرنے والا پارم بار کہا ہو اور مین نے آپ کے اوبہت روپ کو دیکھکر نشچے کرلیا ہو کہ پورن برہم پرماتما آپ ہی ہین آپ کی کرپا سے کرن سا پرتاپی اور بیہ رتھ سا پراکرمی اور بھورے شرواسا بلوان میرے ہاتھ سے مارے گئے ہستنا پور پہونچکر دھرم راج بھائی سے آپ کے پدا کرنے کو پرارتھنا کرونگا اور جو کچھ آپ نے مجھے اُپدیش کیا اُس کے انوسار کرونگا آپ میرے ماما بسدیو جی اور بھائی بلدیو جی کو دیکھین ایسی باتین کرتے ہوئے دونون ہستنا پور پہونچے اور نگرباسیون کو پرسن کرتے ہوئے راج محل مین داخل ہوئے راجہ دھرتراشٹ اور پدرقی اور بیدس ۔ راجہ جدہشٹر بھیم سین نکل ۔ سہدیو ۔ رانی گاندھاری ۔ اور رانی کنتی آدک کو جاکر دیکھا اور سب سے ملکر پرسن ہوئے سری کرشن جی رات کو ارجن کے محل مین جاکر سوئے اور پربات کال اشنان سندھیا ترپن کرکے اچھی اچھی پوشاک پہن کر دونون مہاتما راجہ جدہشٹر کے پاس گئے اور اُنھون نے سری کرشن مہاراج کو دیکھکر نمسکار کی اور بہت پرسن چیت ہوکر سری کرشن مہاراج کو اچھے آسن پر بٹھایا پھر ارجن سے راجہ جدہشٹر ملے اور اُنکا مستک سونگھکر اپنے پاس بٹھایا پھر ارجن نے اپنے بھائی دھرم راج جدہشٹر سے سری مہاراج کا ارادہ دوارکا جانیکا ظاہر کرکے کہا کہ آپ ان کو آگیا دین کہ دوارکا جاوین راجہ جدہشٹر نے نمرتا پورک نمسکار کرکے کہا کہ آپ کی اچھا دوارکا جانیکی ہی تو آپ اپنے پتا جی کو آنندپورک دیکھیے اور میری طرف سے ماما جی اور بلدیو جی کا پوجن اور سب جدوبنسیون کو پیار کیجیے ۔ یہ پورن کام آپ چراچر کے سوامی ہو آپ کی کرپا سے ہم نے پرتھی کا راج پایا ہے مجھکو اور میرے بھائیون کو سدا یاد کرتے رہیوا ایسے پریم سے بھرے ہوئے کہکر دھرم راج جدہشٹر بھائیون اور بدرجی آدک اور بیٹا پوتون کے سمیت سری کرشن بہت کو اچھے رتھ مین سوار کرکے بہت سے رتن ۔ دھن ۔ آبھوشن ۔ ریشمی بستر اور شال دوشالے گھوڑے ہاتھی پالکی بھینٹ کرکے پہونچانے کو چلے رانی سوبھدرا اُترا اور دروپدی سری مہاراج کے ساتھ دوارکا کو چلین نگر باسی بھی ساتھ ہولیے پریم سے بھرے پریت کی باتین کرتے ہوئے دور تک چلے گئے تب سری کرشن مہاراج نے راجہ دہرتراشٹ اور جدہشٹر اور اُسکے بھائیون کو سنتا پت سمیت لوٹایا اور آپ ساتکی جی سمیت دوارکا کو پہنچے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا ہستنا پور سے دوارکا کو روانہ ہونا چوبیسوان ادھیا ہے ۔

پچیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کے آشرم مین جانا اور جدھ کا حال سُنانا

ویشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج نے پانڈون کو لوٹا دیا تو ارجن وہان ٹھہر کر جب تک اُن کا رتھ دکھلائی دیتا رہا تب تک اُن کو دیکھتا رہا پھر اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو چلا آیا ہے جنمیجے جی سری کرشن مہاراج نے اور سب اور بہت چمتکار چلتے ہوئے سب پانڈون اور اُنکے ساتھیون کو دکھلایا کہ مہا پرتھوی کی رتھ کے آگے آگے بایو رستے کے کنکر اور کانٹون اور دھول سے صاف کرتی جاتی تھی اور راجہ اندر نے نانا پرکار کی سگندھ بھیوت اور دیب پھولون کو سارنگ دھنش دھاری شری کرشن جی کے اوپر برسایا اور بادلون نے چھڑکاؤ کیا یہ مہان سری مہاراج کی سب نے دیکھی اور بار بار اُنکی استت کی سری کرشن جی سب کو بدا کر کے اوتنگ رشی کے آسرم مین گئے رشی بہت ہی آدر ستکار سے ملے مہاراج کی کشل پوچھی کشا کے آسن پر سری کرشن جی کو بٹھایا اور پھول مال پہنا کر اُنکے اوہت سروپ کو پریم سے دیکھا پھر اوتنگ جی نے کہا کہ ہے کمل لوچن مدھوسودن جی کورون پانڈون سے آپس مین جو ودہ شتائی دیا تھا اور مین نے سنا تھا کہ آپ بھی وہان گئے اور دونون مین پریت ہونے اور جھگڑا تکرار دور کرنیکے نمت آپ آیا ہے کیونکہ مین اسکو بہت اچھی بات سمجھ کر یہ جانتا تھا کہ تمہارے سبب سے اُنکا باہمی رنج دور ہو گیا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما رشی مین نے بہت جتن کیا کہ دھرتراشٹر جی کے پترون کو سمجھا کر دونون بھائیون ارتھات کورو اور پانڈون کا میل ملاپ کرادون پرنتو بہت اپاے کرنے پر بھی ادھرم میرا پیچھا کیا اور جودھن آدک دھرتراشٹر کے پترون نے ایک بات میری کہنا نہ مانا بھیشم پتامہ اور درون آچارج کرپاچارج اور نارد ودُر جی بیاس جی رشیون نے بھی اُپاے کیے پرنتو ہٹ ہی کرکے رہی سارے کورون کا نر راجاؤن سمیت سنگرام مین یدھ کر کے ناش ہوگیا دونون طرف سے بہت بڑا سنگرام ہوا سواے پانچون بھائیون پانڈون کے اور کوئی نہین بچا یہ سنکر رشی کو کرودھ اُتپن ہوا اور بولے کہ اگر کسی طرح ناش ہو گیا تو تمنے اپنے پیارے ناطے رشتہ دارون کی رکشا نہین کی جو سمرتھ تم تھے تو کیون اتنا ناش ہوا تم نے دونون کو نہین روکا ایسے بڑے کل کا ناش تمنے کرا دیا تمکو مین شراپ دونگا یہ سنکر سری جی نے کہا کہ ہے بھگون سنئیے آپ سوچ بچار کے کہین آپ پہلے مول سمیت سارا ورتانت سن لیوین پھر جیسا مناسب ہو کرین تپسوی شریشٹھ رشیون مین سریشٹھ آپ اس برہم گیان کو سن لیجیے کیونکہ مین یہ نہین چاہتا کہ تمہارا تپ کا ناش ہو جو تمہارا تیج سنسار مین پرکاش کر رہا ہے اسکا ناش ہو گا تمہارا حال برہم چرج کا مین جانتا ہون رشی نے کہا کہ تم پہلے برہم گیان بیان کر کے سناؤ کہ میرا کرودھ دور ہو اور شراپ دون پھر کورون کا حال مجھے سناؤ شری کرشن جی نے کہا کہ رجوگن ستوگن تموگن یہ تینون گن مجھ سے اُتپن ہوتے جانو اور یہ سب میرے ادھین ہین گیارہ رودر آٹھ بسو اور سب دیوتا مجھ سے پرگٹ ہوتے اس مین تم ذرہ بھی سندیہ مت کرو گندھرب اچھرا ناگ

چاہے پھیر سے ہی اُتپن کیے ہوئے ہیں چاروں پرکار کے آشرم اور اُن کے دھرم ہیں نے ہی بنائے ہیں ہے بھارگو وہ پہیری بانی اور پرتواونکا رسچیت ہی جانو ہوتا اور ہون اور اگنی ہیں ہی ہوں سب تاپن ہوں دھرم کی رکشا کے نمت ہیں ہی اوتار دھارن کر کے دشٹوں کا ناش کرتا ہوں وشنو برہما اور شیو ہیں ہی ہوں ہر ایک جگ میں سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا ہیں ہوں جب ہیں گندھرب شریر دھارن کرتا ہوں تو ویسے ہی کرم کرتا ہوں اور ناگ شریر دھارن کرتا ہوں تو ویسے ہی کرم کرتا ہوں ہیں نے پانڈوں کی طرف سے دوت بنکر کوروں کو راجاؤں کی کچہری میں بہت سمجھایا اور اپنا پرتیکش روپ بھی دربار میں بھی دکھایا تب بھی انھوں نے نہ مانا تب مجھ کو کرودھ پرگٹ ہوا کہ انھوں نے بہلے ہنکاری بچن نہیں مانا آخر وہ کال کے پھانس میں بندھے ہوئے سب ادھرمی جدھ کر کے مارے گئے ہیں نے سارا حال کہہ سنایا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا اُتنگ رشی کو بھاگیان سمجھانا پچپنواں ادھیائے ۔

چھپنواں ادھیائے

اُتنگ رشی کا کرودھ دور ہونا اور بسوروپ کے درشن

اُتنگ رشی سچا حال سنکر کہنے لگے کہ ہے جناردن جی میں آپ کو نمسکار کرتا ہوں آپ کے بچن گیان کو سنکر میرا کرودھ جاتا رہا اور میری مت سراپ دینے سے پھر گئی آپ نے کہا کہ ہیں نے بسوروپ کوروں کی سبھا میں پرگٹ کیا ہے پھر اُس سروپ کو میں بھی دیکھنا چاہتا ہوں آپ کرپا کر کے مجھ کو بھی وہ ادبھت سروپ اپنا دکھاؤ وہیں سری کرشن جی نے اُتنگ رشی کو اپنا دوی روپ جو ارجن کو دکھایا تھا اور سبھا میں پرگٹ کیا تھا دکھایا ۔

سری کرشن جی کے بسوروپ کا درشن اُتنگ رشی کی اچھا انوسار اندر کا چنڈال روپ میں پرگٹ ہو کر امرت لانا اور رشی کا کران مان کر امرت نہ پینا

بیشم پاین جی نے راجہ سے کہا کہ بسوروپ سری کرشن جی کا پرتیکش طرح کا یوں ہزار سورج کے سمان پرکاشمان اگنی کی سمان پچلت تیجوان شریر بہت بشال اور آکاش کو چھوتا ہوا دیکھا بہت سورج اور چندرما سے بہت بڑھکر تیجوان ادبھت روپ اُتنگ رشی نے دیکھا سری کرشن جی کو پرماتما کی اور اس سروپ کو اچھی طرح دیکھکر پھر استت کر کے کہا کہ ہے بسوآتما سنسار کے پیدا کرنے والے ہیں آپکا ادبھت سروپ کے درشن کر کے کرت کرتیہ ہوا آپ اپنا دوی روپ دکھا کے لیکن زیادہ دیکھنے کی سامرتھ نہیں سری کرشن جی نے کہا کہ ہے رشی جو تم کو اچھا ہو وہ بر مجھ سے مانگو رشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے درشن کر کے میرے سب پھل ہو گئے پھر بھی بر پایا پھر سری مہاراج نے کہا کہ ہے رشی میرا درشن نشپھل نہیں جاتا

جو اچھا ہو بر مانگ لو بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجی سے کہا کہ اوتنگ رشی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مہا پربھو جو
آپ کی جو اچھا ہی تو مجھکو جل کی طرف سے اس مرتھل زمین مارواڑ جو نہایت خشک اور ریتلی ہی اس مین تکلیف
رہتی ہو یہان جل مجھکو ملجایا کرے اور یہان کی پرتھی سیراب ہو جاوے سری کرشن جی نے کہا کہ جب تم کو جل
کی اچھا ہو میرا دھیان کر لیا کرو اسی استھان پر تمکو جل پراپت ہو جایا کریگا یہ کہکر سری بھگوان وہان سے
دوارکا کو روانہ ہو گئے اُسکے پیچھے اوتنگ رشی نے جل کی کامنا مین سری کرشن جی کو سمرن کیا تو ایک چنڈال کو
ننگا بدن کتے ساتھ لیے دیکھا کہ اُسکے پانون مین بہت سا جل موتر ملا ہوا بھرا ہوا ہو اُس چنڈال نے کہا کہ ہے
بھارگو جل لے لو تم کو پیاس لگی ہوئی ہو مجھکو تمھارے اوپر کرپا پرگٹ ہوئی ہو رشی نے ہنستے ہوے چنڈال
سے پیچن سنکر اُس میلے جل کو انگی کار نہین کیا اور سری کرشن جی کی نندا کی پھر اُس تانتاک ارتھات چنڈال
نے کہا کہ ہے رشی جل پان کرو تم کو پیاس لگی ہوئی ہی پرنتو رشی نے نہین لیا تب وہ چنڈال رشی کے دیکھتے
ہوے اُسی استھان مین گپت ہوگیا رشی کو اچرج ہوا اُتنے ہی مین آپ سری کرشن جی پرگٹ ہو گئے
تو رشی نے کہا کہ ہے پربھو آپ کو اُتم برہمنون کے لیے ایسا میلا جل دینا اوچت نہین ہی سری کرشن جی نے
کہا کہ ہے منی یہان جیسا جل چاہیے تھا ویسا ہی مین نے آپ کو دیا تمنے اندر کو نہین پہچانا بجر دھارن کرنیوالے
راجہ اندر نے تم کو اس روپ مین درشن دیا تھا اس کا کارن یہ ہو کہ مین نے تمھاری نمت راجہ اندر سے
جل کے لیے کہا تھا راجہ اندر نے مجھ سے کہا کہ منش کو امرت دیکر امر نہین کرنا چاہیے پرنتو مین نے تمھارے اوپر
کرپا کرکے پھر اندر سے کہا کہ اوتنگ رشی کو امرت دو راجہ اندر نے کہا کہ آپ کے پرسن کرنے کو مین ایسا ہی اورنگا
پرنتو چنڈال روپ سے رشی کو امرت دونگا جو وہ لے لیگا تو اچھا ورنہ پھر نہین دونگا ہے رشی تم نے گلان مانکر
اُس امرت کو پان نہین کیا تم نے اچھا نہین کیا وہ چنڈال روپ راجہ اندر نے دھارن کیا تھا ہے رشی جب
تم کو جل کی اچھا ہوگی تب ہی نندن نام بادل رس لے ہوے جل تم کو دینگے اور اُن کا نام اُتنگ بادل پرسدھ
ہوگا ہے جنمیجے اب تک اُس مرتھل مین اوتنگ نام بادل جل برساتے ہین اور رشی کے نام سے
پرسدھ ہوے ہین –

راجہ جنمیجے نے بیشمپاین رشی سے پوچھا کہ اُتنگ رشی نے کیسا تپ کیا تھا جو وشن بھگوان کو سراپ
دینے کی اچھا کرنے لگا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُتنگ رشی بڑا گرو بھکت اور تپسوی ہوا جسکا
حال مین نے اوپر پہلے بھی تم کو سنایا تھا کہ گوتم رشی اُتنگ کی گرو سیوا سے بہت پرسن ہوے اور
اُنھون نے اور سب چیلون کو جانے کی آگیا دیدی پرنتو اُتنگ کو اپنے پاس رکھا اور اپنی کنیا کا بیاہ
رشی سے کرکے اُس کی اچھا انوسار یہ بردیا کہ تیری اوستھا سولہ برس کی ہو جاوے اور تم دونون پرسپر پریت
سے آنند بہار کرو گرو دکشنا دینے کے لیے جب اُتنگ نے اپنے گرو سے پوچھا تو گوتم جی نے کہا کہ اپنی گرو
پتنی سے پوچھو جو وہ کہے وہ کرو گوتم جی کی استری اہلیا نے راجہ سوداس کی رانی کے کنڈل منگانے کو
اُتنگ سے کہا اور اُتنگ راجہ کے پاس جاکر کنڈل لایا اور پھر راستہ مین وہ کنڈل تکشک ناگ لے گیا
اور راجہ اندر کے سہارے سے پھر وہ کنڈل اُتنگ کو پراپت ہوے اور اُسنے اپنی گرو پتنی کو دیدیے اُن

کنڈلون کا یہ پربھاؤ تھا کہ جو کوئی اُن کو پہنے اُسکو بھوک پیاس نہ لگے اگن سے نہ جلے چاہے جیسا روپ دھارن کرے سانپ بچھو آدک زہریلے جانوروں سے اُسکو بھئے نہ رہے کسی کا زہر پہننے والے کو اثر نہ کرے وہ کنڈل کو پاکر گرو پتنی بہت پرسن ہوئی (درجودھن اور جیدرتھ کے مارے جانے سے رشی کو بہت شوک ہوا اس لیے وہ سراپ دینے کو طیار ہو گیا) بیشمپاین جی نے کہا کہ اوتنگ رشی بڑا تپسوی رشی تھا اور تپ کے پربھاؤ سے اُسکو بڑی سامرتھ تھی گوبند جی کے بچن سنکر اُسکا کرودھ جاتا رہا اور بسو روپ کے درشن کرکے مہا آنند کو پراپت ہوا وہان سے چلکر سری کرشن مہاراج ساتکی جی سمیت جب دوارکا پوری مین پہونچے تو ریوتک پربت پر ورا اُتسو ہونے والا تھا اُس پربت پر طرح طرح کے بستر اور رتن اور آبھوشن اور مالاؤن کے ڈھیر نانا پرکار کے برکشون اور لتاؤن سے شوبھا مان کلپ برکش سنے شوبھت مہرون کے دیپک اور پھولون سے اُس کی ایسی شوبھا ہو رہی تھی کہ دیکھنے والون کے من اُسکی شوبھا دیکھکر آشچرج کو پراپت ہوتے تھے جا بجا جھرنے جھر رہے تھے وہ بھیا اور پتا کا رنگ برنگ کی اواز ہا تھین استری پرش سموہ کے سموہ جہان تہان آنند کرتے تھے گانے بجانے والے مدھر راگ گا رہے تھے دوکاندار اور میوہ فروشون کے گروہ طرح طرح کے مدھ پل اور کھانے پینے کی بستو لیے ہو سے بیٹھے تھے وہ پانڈو پرش وہان کے شوبھا دیکھ رہے تھے جسوقت سری کرشن جی اُس پہاڑ پر پہونچے وہان کی شوبھا اودھک ہو گئی اور سارے دوارکا باسی اور برشنی بنسی اندھک بنسی پرش اور ہم سب پرسن ہو گئے اُس سمین وہ پہاڑ کبیر بھون اور اندر بھون کے سمان ہو گیا تب سری کرشن جی اپنے پریوار اور ماتا پتا بھائیون پتروں اور متروں سے ملکر کشل پوچھکر سبکے تہ میں شوبھا مان ہوئے اور سارا پریوار اُن کے اردگرد براجمان ہو گیا تب بسدیو جی نے کورو پانڈون کا برتانت پوچھا اُسوقت سری کرشن جی مہابھارت کی جدھ کو سمرن کرکے ایرسن جیت جدھ کا برتانت سنانے لگے ۔۔

[illegible]

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا دوارکا پہونچکر ریوتک پربت پر پریوار سے ملنا چھبیسوان ادھیای ۔۔

ستائیسوان ادھیای

سری کرشن جی کا اپنے پتا کو مہابھارت سنگرام کا برتانت سنانا

بسدیو جی نے سری کرشن جی سے کہا کہ مین نے بہت منشون سے جدھ کا حال دریافت کیا تو انھوں نے اُس بھاری سنگرام کا حال سنا ہوا مجھ سے کہا کسی نے اپنی آنکھون دیکھا ہوا حال نہین سنایا تمھین اول سے آخر تک سارا حال معلوم ہی ہے تم مجھے سارا برتانت مہابھارت جدھ کا سناؤ بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجہ جنمیجے سری کرشن جی نے اپنے پتا جی کا بچن سنکر کہا کہ ہے مہاتمن جس طرح یہ مہا بھاری سنگرام برتمان ہوا اور جس پرکار سے اٹھارہ دن تک جدھ ہوتا رہا اُسکو برتانت سمیت تو برسون مین کبھی برنن نہین کیا جاویگا پرنتو سنچھیپ برتانت اُس بھاری سنگرام کا سناتا ہون کہ گیارہ اکشوہنی کوروون کا دل جسکے سیناپت مہا تما گنگا پتر بھیشم پتامہ جی تھے اینک راجاؤن اور سینا کے لوگون سے بھرا ہوا تھا اور سات اکشوہنی دل

مہاتما پانڈون کی طرف تھا جسکے سیناپت دھرشٹ دمن اور سکھنڈی اور دھنش دھاریون مین سریشٹھ پانڈو ارجن اور بھیم سین آدک جسکی رکشا کرتے تھے دس دن سے مہا گھور سنگرام مین ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے مہاشوبیر بھیشم جی کو گرایا اُن کے سرشیا پر نواس کرنے پر دکشنائن سورج تھا اور اترائن سورج ہونے پر اُنھون نے اپنا شریر تیاگ دیا پھر درونا چارج سب کے گرو دھنش بدیا مین پرم چتر سیناپت ہوے دھرشٹ دمن اور اچاری کے جدھ دو دن بہت سے راجہ جو دور دور کے دانشون سے آئے تھے دونون طرف سے مارے گئے پھر تھکے ہوے اچاری شوربیر دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے پانچ کشونی درجودھن کی سینا مین باقی رہی تھین تب کرن سیناپت ہوا اور تین کشونی پانڈون کی ارجن سے رکشا وان تھی جسطرح پتنگ نام پکشی اگن مین پرویش کرتا ہو اُسی طرح بیٹے کاری جدھ ہو کر دوسرے دن کرن شوربیر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا پھر تین کشونی باقی بچی ہوئی سینا کا سیناپت راجہ شل کو درجودھن اپرسن چت نے کیا اور ایک کشونی پانڈون کی بچی ہوئی کا سیناپت اُس سنگرام مین راجہ جدھشٹر آپ ہوا اور بڑا بھاری جدھ جدھشٹر نے کرکے دو پہر کے بیچ مین مہابلی راجہ شل کو مارا اُسی سنگرام مین سہدیو نے مہا چواری شکنی کو جو اس لڑائی کی جڑ تھا بڑا پراکرم کرکے مارا اُسکے مرنے پر مہا دکھی درجودھن گدا ہاتھ مین لیے وہان سے بھاگا کہ اُس کی سب سینا مارڈالی تھی بھیم سین کرودھ وان ہو کر راجہ درجودھن کے پیچھے دوڑا اور بیاس ہرد (بیاس تالاب) مین درجودھن کو دیکھا پانڈون نے باقی بچی ہوئی سینا کو لیکر اُس تالاب کو گھیر لیا اور اُسکو تالاب کے باہر جدھ کیلیے بلایا درجودھن اتینت پیڑا مان جل سے باہر نکلا اور بھیم سین سے بڑا بھاری گدا جدھ کرکے مارا گیا اُسی اٹھارہوین دن کی رات کو پانڈون کی باقی بچی ہوئی سینا ڈیرون مین سوتی پتا کے مارے سے مہادکھی اسوتھامان نے رات کے سمین باقی بچی ہوئی پانڈوی سینا کو مارڈالا پانچون پانڈو میرے ساتھ لشکر سے باہر تھے وہ ساتکی جی سمیت بچ رہے اور کورون مین سے کرپاچارج ۔ کرت برما ۔ اسوتھامان ۔ اور یوتسو جو پانڈون کی شرن آگیا تھا بچ رہے مہارتھیون کے سمیت راجہ سویودھن (عراد درجودھن) کے مارے جانے پر سنجے اور بدر جی پانڈون کے ساتھ ہوگئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب مہابھارت برتانت برنن ستائیسوان ادھیاے ۔

اٹھائیسوان ادھیاے

ابھمنیون کے مارے جانے کا سب کو شوک ہونا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن چندر جی نے سارا برتانت مہابھارت سنگرام اور بھیشم جی درونا چارج جی شل و کرن کے گھور جدھ کا حال مختصر سنایا پرنت ابھمنیون کے مارے جانے کا حال نہین کہا اسلیے کہ پتا جی کو اپنے پیارے نواسے ابھمنیو کا مرنا سنکر بہت شوک ہوگا جب سارے جدھ کا برتانت سری کرشن سنا چکے تو رنواس مین بیٹھی ہوئی سوبھدرا اپنے پتر ابھمنیون کا سمرن کرکے رونے لگی اور دکھ جیت

پرتھی پر گر پڑی اور پھر ابھمنون کو پکار کر رونے لگی تب بسدیوجی نے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے آپ سنسار مین ست بکتا پرسدھ ہوا ابھمنون اپنے بھانجے کا برتانت آپ نے مجھے نہین سنایا تب ابھمنون کا حال سری کرشن جی نے سنایا بسدیوجی اور سارے پروار جدوبنسیون کو اُس مہا پراکرمی سندر درشن بالک کا دھیان کرکے بڑا بھاری شوک ہوا سری کرشن جی نے اُس کے بل اور پراکرم کا برنن کرکے سوبھدرا اپنی بہن اور پتا کو گیان روپ بچن سنا کر دھیرج دیا اور اپنے پتا جی سے بہت شوک سنجگت یہ کہا کہ لاکھون شوربیرون ہزارون راجاؤن مین شترو سینا کو مارتا ہوا ابھمنون مہا رتھیاونچہ جو اندر سے بھی کل جیتا جاتا کرودہ مین بھرے ہوے درونا چارج جی سے جدھ کرتا ہوا شترو سینا کے مدھ مین اکیلا چلا گیا اور ارجن جو درونا چارج جی سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا تھا اُنکے پران کی رکشا درونا چارج جی سے کرکے ارجن کو جدھ بھوم سے ہٹا کر درونا چارج جی کے دانت کھٹے کرتا اور دوساسن کے پتر کو مارتا ہوا موت کے آدھین ہو کر بڑے بڑے شوربیرون مہا رتھیون سے سنگرام کرکے بڑے سموہ شترو سینا کو مار کر چھ مہا رتھیون سے گھرا ہوا مارا گیا اور سورگ کو گیا اس مہا بھارت جدھ مین ابھمنون نے جو پراکرم دکھایا ہے اُسکا ساکھا بہت پرسدھ ہوا ہے پتا جی آپ شوک نہ کیجیے وہ آپ کا نواسا بڑا پراکرم کرکے سورگ کو گیا ہے پھر اُترا گربھ دتی جو اپنے پت کے دھیان مین رو رہی تھی اُسکو کُنتی جی نے سمجھایا اور دروپدی کو اپنے پانچون پترون اور ابھمنون کی یاد آتے ہی بڑا بھاری شوک ہوا سارا رنواس کُرری پنچھی کے سمان بلاپ کرتا تھا ان سب کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا لیگئے اُترا کو دھیرج دیکر سری کرشن جی نے کہا کہ تمھارے گربھ سے بڑا پرتاپی پتر پیدا ہوگا تم بہت شوک مت کرو پھر بسدیوجی نے شرادھ کیا سری کرشن مہاراج نے ساٹھ ہزار گائے منگا کر بستروں اور سورن سے النکرت برہمنون کو دکشنا سمیت دین ہے راجہ جنمیجے جے اُترا نے اپنے پت کے شوک سے بہت دنون تک کھانا نہ کھایا اور اُسکا گربھ بھی کم سا دکھائی دینے لگا تب بیاس جی آئے اور اُنھون نے اُترا سے کہا کہ تیرا پتر بڑا پرتاپی ہوگا پانڈون کے پیچھے وہ اکھنڈ راج کریگا تم کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے اور پھر ارجن اور دھرم راج جدھشٹر کے پاس جا کر بیاس جی نے کہا کہ تمھارا پتر اُترا کے گربھ سے بڑا تیجسوی پرگٹ ہوگا ساری پرتھی کو دھرم سے پالن کریگا ۔ ہے شترون کے جیت کرنے والے راجہ جدھشٹر اور ارجن تم شوک کو تیاگ کرو سری کرشن مہاراج کے پرتاپ سے اور میرے آشیرواد سے ابھمنون کا پتر بڑا پراکرمی راجہ ہوگا ارجن اور جدھشٹر دونون بیاس جی مہاراج کے بچن سنکر پرسن ہوے ۔ ہے راجہ جنمیجے جے تمھارا پتا اُس گربھ مین ایسا بڑھا جیسے شکل پکش مین چندرما ان بڑھتا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پرب بیاس جی کا سمجھانا بسدیوجی اور اُترا دروپدی کا شوک اٹھائیسوان ادھیاے

اُنتیسواں ادھیائے

اسومیدھ جگ کے لیے راجہ مرت کا دھن ہمالہ سے جدھشٹر کا لانا

راجہ جنمیجے نے ویشم پاین جی سے پوچھا کہ اے برہمن راجہ جدھشٹر نے جس طرح اُس دھن کو پایا اور اسومیدھ جگ کیا وہ بیان کیجیے ویشم پاین جی بولے کہ راجہ جدھشٹر نے ارجن بھیم نکل سہدیو سے کہا کہ تم نے بیاس جی کا کہنا سنا جو دھن کے لئے انہوں نے حکم سے کہا اس دھن کو میں خرچ کیا چاہتا ہوں جو راجہ مرت نے اکٹھا کیا تھا بھیم سین نے کہا کہ بہت اچھا آپ کی رائے ہے ایسا ہم اس دھن کو لے آئیں مہادیو جی کا آرادھن کرکے اور پوجا اور کھیر کھانڈ سے برہمنوں کو اس دھن کی رکشا کرتے ہیں ان کو پوجن کرکے لے آویں گے جدھشٹر نے سینا کو لیکر کوچ کیا برہمنوں سے سوستی بچن لیا راجہ دھرتراشٹر اور گاندھاری سے آگیا لیکر چلے جس دن راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں سمیت ہستناپور سے چلے تو آکاش اور پرتھوی میں ہلا ہلا شبد ہونے لگا تب انہوں نے وید منتر اُچارن کیا۔ سب راجہ پانڈو اُس پربت پر پہونچے اور سینا سمیت پانڈو اس کیا اور برہمنوں نے کہا کہ جس طرح آپ کو ویسا ہی کیا چاہیے ایسا ہو کہ بیاس جی نے ایک دن دھوم رشیوں نے کہا کہ آج ہی اچھا دن ہے آپ بھائیوں سمیت شیوجی کا آرادھن کریں کیونکہ جل پان کرکے رہنا پڑیگا۔ تب راجہ جدھشٹر اس پربت پر بیٹھے اور شیوجی کے دھیان اور سمرن میں لگے کی پوجن کیا نانا پرکار کی سے ہوم کرکے راج کبیر اور کو کیا اسی پرکار رکشش اور بھوت پریت کے ستھاپن کیا پھر ہزاروں گائے اس ستھان کو کھدوایا اور اور سے شوبھا کیا شیوجی کی پوجا کرکے بیاس جی کو آگے کرکے خزانے کے پاس راجہ جدھشٹر گئے اور کبیر جی کو نمسکار کرکے اس خزانے کو کھدوایا اس میں سے تھالی لوٹا کمنڈل کلس سونے کے بہت عمدہ اور بھاری کڑاہ کلس بڑے بڑے چاندی کے ہتھیار نکلے ان کو صندوقوں میں رکھکر چھکڑوں اور اونٹوں پر لادکر وہاں سے چلے ساٹھ ہزار اونٹ ایک سو بیس ہزار چھکڑے اور چوبیس ہزار ہاتھی پر وہ سونے چاندی کے پاتر لدے ہوئے تھے جو راجہ جدھشٹر وہاں سے لائے اور دو دو چار چار گھوڑے اُس سونے چاندی کو سے سوار اسی طرح راجہ جدھشٹر سینا سمیت اس بڑے بھاری خزانہ کو ہستناپور میں لائے۔

اتی شری مہابھارتے اسومیدھ پربنی راجہ جدھشٹر کا ہیم گری سے راجہ مرت کا دھن لانا اُنتیسواں ادھیائے

تیسواں ادھیائے

راجہ پریچھت کے جنم کا برنن پریچھت کا برہم استر کے پربھاو سے مردہ جنم لینا سری کرشن جی کا جیو کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سری کرشن جی جب دوارکا جانے لگے تو راجہ یدھشٹر نے ان سے
کہدیا تھا کہ اسومیدھ جگیہ [illegible] کے [illegible] آپ [illegible] آئیں اور انھوں نے منظور
کرلیا تھا [illegible] سری کرشن مہاراج [illegible] جگیہ [illegible] دوارکا سے
[illegible]
[illegible]
ایک [illegible] ہوا [illegible]
کہ [illegible] مہاراج [illegible]
کہ [illegible] جلدی [illegible] پاس ہو گئے اور مہاراج [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم [illegible] کہ [illegible]
[illegible] دونوں [illegible] کی باتیں [illegible]
[illegible]
[illegible] سری کرشن جی نے [illegible]
[illegible] اور [illegible]
دوارکا [illegible] مہاراج کے ساتھ [illegible] سری مہاراج کے ساتھ [illegible]
[illegible]
اور [illegible] دھن [illegible]
[illegible]

کنتی جی کے درشن کرنے کو آئے اور جنکے پت مارے گئے تھے اُن رانیون کے نمت محلون مین جا کر دھیرج دیا راجہ دھرتراشٹ اور بدُر جی نے بڑے ستکار سے پوجا کی اُسی سمین ہے راجن تمھارے پتا پرچھت نے جنم لیا برہم استر جو اسوتھامان نے چلایا تھا اُسکے پربھاؤ سے پرچھت مرتک اور اچیت پیدا ہوے سب پروار کو بڑا شوک ہوا تب سری کرشن جی اُسی محل مین جہان اُترا اپنے مرتک پتر کو دیکھ دیکھ کر شوک کر رہی تھی اور ستریون کا سموہ تھا پہونچے کنتی جی بہت بیاکل پکارتی ہوئی سری کرشن جی کے سامنے آگئین اور دروپدی و سوبھدرا کو وہان بلاپ کرتے ہوے دکھایا تب کنت بھوج کی پتری کنتی جی نے روتے ہوے یہ بچن سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مہاباہو ہے باسدیو آپ سے دیوکی جی پتروتی ہوئین تمھین ہماری گت اور تمھین ہمارے سہایک ہو ہمارا سارا بنس تمھارے آدھین ہے۔ ہے پربھو تمھارے بھانجے ابھمنیو کا پتر اسوتھامان کے استر سے مرا ہوا پیدا ہوا ہے ہے کیشو آپ اسکو جیوان دیجیے۔ ہے پربھو ہے جدوپت آپ نے اسوتھامان سے یہ پرتگیا کی تھی کہ تو چاہے جیسا جتن کر مین برہم استر لگے ہوے پتر کو جیوان دونگا۔ اور وہ مُدت تک اکھنڈت راج کریگا ہے پرشوتم آپ اس پتر کو دیکھین آپ ہی کو جدھشٹر بھیم سین۔ ارجن۔ آدک پانچون بھائیون کے کل کی رکشا کرنی جوگ ہے۔ ہے سری کرشن میرے اور میرے پترون کے پران اسی بچے کے آدھین ہین اور اسی طرح میرے سسر اور پانڈون کا پنڈ اسی بچے مین نیت ہے۔ ہے جناردن جی آپ ہمارے سب پروار کے اوپر کرپا کرین۔ ہے جگت کے پالن پوشن کرنے والے۔ ابھمنیو نے اُترا سے بشواس پوربک کہا تھا کہ ہے کلیانی تیرا پتر اپنے ماما سری کرشن جی کے کل کے اوپر ہوگا برشنی اور اندھک کل مین دھنر وید اور نیت شاستر پڑھےگا۔ ہے تات اُس اسے پراکرمی ابھمنیو نے یہ بچن آپ کے اوپر بھروسا کرکے کہا تھا اب اُسکو سوپھل کیجیے آپ ہی اس کل کا کلیان کرینگے۔ یہ بات کنتی کہکر اتینت شوک سے پرتھی پر گر پڑی تب اور سب استری اور رانیان بھی کہنے لگین کہ ہے پربھو آپ کے بھانجے کا پتر مرتک اُتپن ہوا ہے آپ ہی کرپا کروگے تو یہ پانڈون کا کل رہیگا۔ سری کرشن جی نے اپنی بھوا کنتی کو اُٹھایا سوبھدرا نے کہا کہ ہے پنڈری کاکش میرے پوتے ابھمنیو کے پتر کو دیکھو جو کورون کے ناش ہونے پر بنا اوستھا کے ناش ہوگیا اسوتھامان نے ایک سینک بھیم سین پر اُٹھائی وہ مجھپر اور اُترا پر پڑی ہے کیشو وہی سینک میرے ہردے مین لگی ہے جو مجھے پیڑا دے رہی ہے جو مین ابھمنیو اور اُسکے پتر کو نہین دیکھتی ہون اسوتھامان نے پانڈون کا ناش کر دیا ہے جدونندن وہ ابھمنیو پانچون بھائیون کا پیارا تھا اُس کے پتر کو اسوتھامان سے بچا کیا گیا سُنکر لوگ کیا کہینگے۔ ہے شترون کے ناش کرنے والے اس سے بڑا اور کونسا دکھ ہوگا۔ ہے پرشوتم ہے کشمین پت ہمارے اوپر کرپا کرو تمنے اسوتھامان سے کہا تھا کہ ہے ادھم منش اسوتھامان مین ابھمنیو کے پتر کو جیو کر دونگا اب تم پرسن ہو کہ یہ پتر جی اُٹھے اپنی پرتگیا کو سوپھل کرو نہین تو سمجھو کہ بھی مرا ہوا جانو آپ ترلوکی ناتھ سنسار کے پالن پوشن کرنے والے ہین آپ چاہین تو تینون لوک کو مار کر جلا دین پھر اپنے بھانجے کے مرے ہوے پتر کو کیونکر نہین جلاؤگے مین تمھارے پربھاؤ کو اچھی طرح

جانتی ہون مین تمھاری چھوٹی بہن تمھاری شرن آئی ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو بیشم پاین جی بولے کہ ہے راجن
کیشی کے مارنے والے جناردن جی نے ان بہت سی استریون کے مدھ مین اپنی بہن اور بھوا کا بچن سنکر اونچے
سُر سے کہا کہ ایسا ہی ہو تب وہ سب پرسن ہوگئین اور سری کرشن جی اُسی محل مین جہان پرکچھت پڑے ہوے
تھے پرویش کر گئے تل سرسون اور جیا نول آدک سب بستواد وید موجود تھے سری کرشن جی نے پرکچھت
کو دیکھکر کہا کہ بہت سریشٹھ بہت سریشٹھ تب سوبھدرا نے اترا سے جلدی جاکر کہا کہ یہ دیوتاؤن کا دیوتا پرم ایشور
سامنے آتا ہے سری کرشن جی کے درشن کی ابھلاکھا کرنے والی سندر نینہ والی اترا پرکچھت کے مرتک شریر کو گود
مین لے بستر مین کر بیٹھ گئی اور آنکھون مین آنسو بھر لائی سری کرشن جی کو دیکھکر شوک سے بیاکل ہو یہ بولی کہ ہے
دوارکاوھیش جرا جرہ کے سوامی ہے جگت کے کرتا ہرتا بنا اس بالک کے مجھکو اور انکھیون کو مرتک جانو ہے
مدھوسودن مین آپ کو بارم بار پرنام کرتی ہون اسوتھامان کے استر سے مرتک میرے پتر کو سجیو کردو۔
ہے پنڈریکاکش چاہے مین بھی مرجاؤن پرنت یہ بالک ایسی دشا مین نہ پڑا رہے۔ ہے مدھوسودن میری
ابھلاکھا تھی کہ مین بھری ہوئی گود سے آپ کو پرسن دیکھون وہ میری ابھلاکھا نشٹ ہوگئی اسوتھامان کا
اسکے مارنے سے کیا بھلا ہوا یہ وہی نردئی اسوتھامان تھا جسکا پتا پانڈون کی لکشمین کو چھوڑ کر جم لوک کو گیا
مین نے اپنے پت کے مرنے کے پیچھے پرتگیا کی تھی کہ تھوڑے کال پیچھے تمھارے چرنون مین آونگی مجھسے
پرتگیا پوری نہین ہوسکی میرا اپرادھ چھمان کیجیے یہ بچن اترا کہتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی پانڈون کا محل
دو گھڑی تک درشن کے اجوگ اور شوک سے بیاکل رہا پھر اترا نے اپنے پتر سے کہا کہ تو گوبند جی کو ڈنڈوت
نہین کرتا ہے اپنے پتا سے میری طرف سے جاکر کہدے کہ کسی جیو ناش ہی کا مرنا کسی دشا مین اچھا نہین ہے
جو میرا شریر نہین چھوٹا تو مین زہر کھاکر شریر تیاگ دونگی ایسی اوستھا مین جینا اچھا نہین ہے پتر اٹھو اور
کنول نین چتر بھج نارائن کو دیکھو یہ کہکر پھر گر پڑی اور پھر اٹھکر سری کرشن جی کے چرن پکڑکر ڈنڈوت کی۔
تب کرپا سندھ بھگت وتسل سری کرشن چندر مہاراج نے آچمن کرکے اُس برہم استر کے پربھاؤ کو دور کیا
اور اُس اتباشی سری کرشن جی نے اُس پتر کے جیون کی پرتگیا کرکے سب رنواس کے سامنے سب کو سناکر
کہا کہ مین متھیا نہین کہتا ہون یہ میرا بچن ستیہ ہی ہوگا مین تمھارے سب کے دیکھتے ہوے اس بالک
کو سجیو کرتا ہون جیسے مین نے پہلے کبھی متھیا نہین کہا ہے اب مین اُسے سجیو کردونگا میری ستیتا کے پربھاؤ
سے یہ بالک ابھی جی اُٹھے اتنا کہتے ہی وہ بالک (پرکچھت) دھیرے دھیرے چیشٹا کرنے لگا جب برہم استر
کا پربھاؤ سری کرشن جی نے لوٹ کردیا تب وہ محل تمھارے پتا کے چندرمان تیج سے پرکاشمان ہوگیا
تب پرسن ہوکر کہا کہ جے ہو سری کرشن باسدیو جی کی جے ہو جے ہو پانچون بھائیون اور کنتی آدک استریون
نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پرسن ہوکر پھولون کی برکھا کری اور سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا
اور انترکش مین یہ شبد ہونے لگا کہ دھن ہو ہے کیشو جی دھن ہو وہ برہم استر اسوتھامان کا برہما جی کے

پاس چلا گیا ہے۔ راجن تمہارے پتا جیو ہو گئے تو سب استریاں بہت ہی پرسن ہو گئیں اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگیں سوت اگروں کے موہ سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سوبھدرا اور کنتی نے سری کرشن جی کی بہت استت اور پرشنسا کی اور اُترا نے بالک کو گود میں لیکر سری کرشن جیو کو ڈنڈوت کی اور سری کرشن جی نے اسکو بہت سے رتن اور جواہر دیئے اسی طرح اور بھی جدوبنسیوں نے رتن اور دھن دیئے کیشو جی نے اس بالک کا نام پریکشت رکھا محل میں منگلا چار ہونے لگا اور اندر باہر محل کے انیک پرکار کے باجے بجنے لگے پانڈوں نے بہت پرسن ہو کر خوشی کے باجے بجوائے اور سارے ہستناپور میں انکی بڑی خوشی ہوئی کہ انھوں کے مرا ہوا پتر جی اٹھا سری کرشن مہاراج نے جیودان دیکر اس بالک کو جیو کر دیا اس سمیں بڑا آنند ہستناپور باسیوں کو ہوا بہت سا دان راجہ یدھشٹر نے دیا اگلی ہستیوں کو دیا اور جتنے اگر سوت بھاٹ آدک وہاں موجود تھے سب کو دان دیکر سے پرسن کیا پھر تھوڑے دن پریکشت تمہارے پتا کو ہوئے راجہ ہوئے جب ایک مہینا ہوا تب بہت سے دھن لیکر پانڈو آئے اور نگر کو بہت اچھی طرح سے شوبھا ایمان کیا اور دھوجا اور پتاکا ہر ایک مکان پر لگا کر بازار گلیوں اور دروازوں کے سندر آراستہ کیے اور تمہارے پتا کے ہونے کی بڑی خوشی منائی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب پریکشت جنم کتھا برنن بیسواں ادھیائے ۔

اکیسواں ادھیائے

راجہ پریکشت جنم اور پانڈوں کا جگ اسومیدھ کے لیے سامان اکٹھا کرنا

ویشمپاین جی نے کہا کہ جب تمہارے پتا ایک مہینے کے ہوئے تب پانڈو بڑی خوشی سے ہستناپور میں آئے نگر کو خوب سجایا اور راجہ دھرتراشٹر کے چرن بندنا کر کے سری کرشن جی کی مرتک بالک کو جیون کرنے کی مہما کہی راجہ بہت پرسن ہوئے انھوں نے بھی بہت پرکار سے گوبند جی کی استت کی بیاس جی آئے اور راجہ یدھشٹر نے وہ سورن پاتر جو بیاس جی کے کہنے سے پائے تھے راجہ دھرتراشٹر کے آگے رکھکر کہا کہ میں اسومیدھ جگ میں ان کو لگاؤنگا بیاس جی نے کہا اسومیدھ جگ کی مہما اور سب کو آگیا دی کہ جلدی جگ کرو سری رام چندر مہاراج نے بھی بھاری جگ اسی طرح کا اسومیدھ جگ کیا تھا راجہ یدھشٹر نے سری کرشن جی کی آگیا سے سب سامان جگ کا منگایا اور سری کرشن جی کی استت کر کے کہا کہ آپ کی کرپا سے یہ راج پایا ہے اور آپ کی ہی کرپا سے ہمارے کاج سپھل ہو رہے ہیں آپ ہی جگ ہو اور آپ ہی جگ کے ایشور ہو آپ ہی کی دیا سے دھرم ہوا اور سب جیو کی جان آپ ہی ہیں تو یہ جگ کرو دکھ دور ہو سری کرشن جی نے کہا کہ آپ دھرم کے ساتھ راج کرو ہم تمہارے آگیا کاری ہیں تم آپ جگ کرو اور جو کچھ کاج چاہو ہمارے سپرد کر دو میں بہت خوشی سے اسکو کروں گا تب راجہ یدھشٹر نے بیاس جی سے کہا کہ آپ جس طرح آگیا دیو اسی طرح کروں تب جگ کا آرمبھ کیا بیاس جی نے کہا کہ میں اور دھوم اور یاگیہ ولک اور پیل رشی تمہارے جگ کو ملکر کراوینگے

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سب بیاس جی نے راجہ جدہشٹر کو سب باتین سمجھا کر کہا کہ تھا اسکے بعد تم
ادر پل رشی کرا دینگے اسوسیدھ جگ کرنے سے سب پاپ دور ہو جاوینگے اور دوا پس اس سنگرام مین بن آسکے مین
لوزت ہو جاوینگے جیدن یہ سنگرام دریودہن کی ہٹ دھرمی سے ہوا تھا پرنتے لوگ سمجھا ہین کہ تم اپنے آپ کو
اپرادہی سمجھتے ہو کر ان قتل آو کے شوہ پیرتھا سے یا فرت ساسنگاان کا ہیت تم کو جوا چاہیے اس لئے
کرنے سے ہر سے کو شانتی ہو جاویگی پھر تو اس جگ مین تمام کرن گھوڑا پانچ جو جدہشٹر اور کا ارجن گھوڑا جاوے
دل مین باتین اس گھوڑے کے دن میں برس دیا اگلی ویدنتر اپال کرنے جاوینگے اپنی سینا کا ایک پانچ
بلکہ قدیم مال کے چار دہولی دتے اور ایک ہزار گھاسے دو دو مال بیچ سنگ سوسنے سے اور ظفر پاتی سے
مشتہر ہوں اور ایک قسم کا قد دیں جاگھو سے پر چڑھا اس کے ساتھ بیاس اور کافی دل کے ساتھ دولتی ہوگی
گھوڑے کے ساتھ ہو تو اور تادیا سے جو پاتی ہو گھوڑے کی پیشانی پر پانچ نہر سے پتر پر لکھا ہوگا نام
لکھا ہوگا جو راجہ گھوڑے کو پکڑیگا ان سے اس سے سنگرام کرنا ہوگا اور سے گھوڑے کی ساتھ کا اقبال
کریگا اس سے پہلے تیاری ہو گی وہ دلیل باتین مانیگا جہاں بروسہ راجہ کی جہاں باتین گھوڑا اس کی ادائیگی
کرے باتی ہوئی کہ پانچ گھوڑے کو کشاد دیں دیتے جاتے ہیں اور دو ہوں اور پھر جاتی جاوین جو جاوے گا
دکھشنا ہو جیدن سے گھوڑا چھوڑا جاوے پانچ دانی کے ساتھ قرات دل رہے پرنتو استری کے پاس نہ جاوے
پرتھوی پر سو سے برت اور تپ کرے گھوڑا اسا ہا ادا کرے اور جو پیش کا ہر وقت دھیان کرے جب گھوڑا پیادہ وہان
طرف پھرا دے تب گیا کا آغاز کیا جاوے جب اسطرح سے بیاس جی نے راجہ جدہشٹر کو جگ کی رسم
بتلائی تب راجہ جدہشٹر سوچ ہوا کیا سے اچھی طرح تمام کرن گھوڑا مین جو سالا جو کھانے سے
گھوڑے میں پایا تھا سب تمام کرن سے سالا جب ان سے آیا تب سے ہاتھ جوڑ کر کہا مہاراج کہان ملیگا
گھوڑا ہو دے کے سالا جو پیش کی جو لایا اور بیاس جی نے کہا کہ اپنے شو پیرتھا کرن گھوڑا اور
وہ تیس کے لئے ہر جاوے جو اس کی تاریخ دنیا پاس کیا بیٹا پاس دارا فتح اسکے لئے کرنا اور
دوسرا جبرا شو رپیر جو اکیلا سب جا رہا ان کو بیا ہے تم بیٹا لیکر جاؤ اور بحری سے گھوڑا لاؤ تم تب ان اپنے ساتھ
بہت سی سینا لیکر راجہ جو بیاس کی کہ تم راج سوکھ نہیں کی بلکہ جو کرن کا شو پیرتھا کہ سکنگے تب ہو نیا
راجہ جدہشٹر نے کہا جن سے اس سے بہت کیا کہ تھا بتا کر کہا ہے یا تم سے راجہ کا تم کہا گئی ہو کر
ساتھ بیاس کے ساتھ چلو پیاری ان مین گیا سے جاؤ تم کو نہ دیا اور جو گھوڑا لیکر آئے تب کال کا جانا بتایا
ادھر کر کے دیودہن کا ساتھی ہو کیا تھا سے ہاتھ سے مار کیا اس سے پاپ اس کے لئے جو کچھ بیج لیوے
چاہتا ہوں کہ تمھاری خدمت کروں اپنے بیٹے کے جیسے جہاں کہ تو ضرور جاؤنگا اس طرح سے کہ وہاں سے کئی
لوپ چلے تمام کرن گھوڑے کے لانے کا تھا اس ملک لیا جاوے اور کرتے تھے کو دینی ہے کہ اسے جو سے تیر مارنے وسالہ گیا
یہ پندرہواں ادھیا ختم ہوا اور اس کے بعد آگے کا حال ہے کہ پرتہ سا بھارت مطبوعہ حال مین چھپا پایا

دونون نے کہا کہ تم ابھی چھوٹے ہو تمھارے پتا نے ہم کو اپنے اوپر سوار کرا کے گندھ مادن پربت کی جاترا کرائی اور بڑا بھاری سنگرام کر کے گھٹوت کچ مارا گیا اُسکا ہم سب بھائیون کو بڑا شوک ہے گرو بھی بھیم سین کے ساتھ چلا برکھ کیت کو معلوم تھا کہ پانچون پانڈو اور کرن سگے بھائی ہین اس لیے مہابھارت مین پانڈون سے اُسنے جدھ نہین کیا تھا دور سے بلند پہاڑون کو اُلنگھن کر جب بھدراوتی نگر کے قریب بھیم سین پہونچا تو چارون طرف باغ اور دھرم شالہ اور کنوے باولی دیکھکر بہت پرسن ہوا آگے جا کے چاندی کی نہر دیکھی جو محلون کے آگے جاری تھی ہر ایک چیز کو دیکھتا جاتا تھا کہ دور سے شام کرن گھوڑے کو دیکھا کہ آگے اُسکے گھوڑون کے سوار اور دونون طرف ہاتھی سوار پیچھے بہت سی پیادہ پا سینا بیچ مین شام کرن گھوڑا بہت سے زیورون سے سجایا ہوا چلا آتا ہے جب وہ گھوڑا چاندی کی نہر پر آیا وہان اُسکو کستوری اور گلاب کیوڑہ چندن ملا کر نہلایا اور طرح طرح کی خوشبو اگر کپور آدک اگن پر رکھی گئین بھیم سین اپنی سینا کے آگے آگے جاتا ہوا یہ تماشے دیکھ رہا تھا بھیم سین کے ساتھ گھٹوت کچ کا بیٹا میگھ برن بھی تھا وہ آگے بڑھا اُسنے اپنی راچھسی مایا سے اپنے ساتھیون کو ساتھ لیکر ایسی مایا پھیلائی کہ چارون طرف اندھکار چھا گیا بجلی چمکنے اور بادل گرجنے لگا گھوڑے کے ساتھ جتنی سینا تھی اُس کو مار کر بھگا دیا اور شام کرن گھوڑے کو لیکر آسمان پر چلا گیا جب راجہ جوبنا سو کو یہ خبر پہونچی کہ ایک شوربیر آکاش مین بہت بادلون کے اندر سے جدھ کرتا ہوا اور دوسرا پہاڑ کے نیچے کھڑا اپنے تیرون سے راجہ کی سینا کو مار رہا ہے اور تیسرا شوربیر پہاڑ کے اوپر سے تماشا دیکھ رہا ہے تو اُسکو بڑا بھاری سوچ ہوا اُدھر راجہ اندر کو خبر پہونچی کہ راجہ جدھشٹر کے لیے شام کرن گھوڑا میگھ برن لیے جاتا ہے راجہ اندر میگھ برن کی کرنی کو دیکھکر بہت خوش ہوے اور دیوتاؤن سے کہا کہ میگھ برن اور شام کرن پر پھولون کی برکھا کرو دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا راجہ جوبنا سو نے بہت سی سینا بھیجی کہ وہ میگھ برن سے ہوا پر جدھ کر کے گھوڑا چھڑا لین پرنت کسی کی سامرتھ نہ تھی جو آکاش مین میگھ برن سے سنگرام کر سکے میگھ برن اور اُسکے ساتھی راچھسون نے بہت سی سینا راجہ جوبنا سو کی مار ڈالی اور بہت سی سینا زخمی ہو کر بھاگ گئی تب میگھ برن نے شام کرن گھوڑا لا کر بھیم سین کو دیا بھیم سین میگھ برن سے بہت پرسن ہو کر ملا کرن کا سوربیر بیٹا برکھ کیت جو بھیم سین کے ساتھ تھا اُسنے دیکھا کہ راجہ جوبنا سو آپ سینا لیکر شام کرن کو چھوڑانے آیا ہے اُسنے راجہ کا رستہ روکا اور سینا لیکر ایسا سنگرام کیا کہ راجہ جوبنا سو کو مارے تیرون کے بیہوش کر دیا اور بہت سی سینا اُس کی مار ڈالی راجہ کو تیرون کے لگنے سے مورچھا آگئی کرن کے پُتر نے راجہ کو بیہوش دیکھکر رحم کھایا اور آپ پنکھا کرنے لگا کہ کسی طرح راجہ کو ہوش آوے جب راجہ کی آنکھ کھلی تو کرن پتر کو اپنے سرہانے پنکھا کرتے دیکھکر بہت پرسن ہوا اور اُس کو گلے لگا کر کہا کہ گھوڑا تو کیا چیز ہے مین تمھارے لیے جان سے حاضر ہون دونون آپس مین ملے اور پریم پریت کی باتین کرنے لگے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربے بھیم سین کا شام کرن گھوڑا لینے راجہ جوبنا سو کے یہان جانا اور سنگرام ہونا اکتیسوان ادھیاے

بتیسوان ادھیاے

سہاگ راج کمار اور بھیم سین کا جُدھ راجہ جوبناس کا منع کرنا اور آپ معہ رنواس کے شام کرن سمیت جُدھشٹر کے پاس آنا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان تو راجہ جوبناس اور کرن کے پتر کا سنگرام ہو کر پریم پریت کی باتین ہو رہی تھین وہان راجہ کے پتر نے سُنا کہ پتا جی پکڑے گئے سینا ساری ماری گئی کھید راوتی اپنی راجدھانی سے بہت سی سینا لیکر میدان مین آیا بھیم سین نے اسکو سینا سمیت آتے دیکھا اُسکے بہاگ کو روکا اور بہت دیر تک بھاری سنگرام بھیم سین کا اُس سے ہوا بھیم سین نے مل جُدھ مین سہاگ کو اُٹھا کر زمین پر دے مارا پرنت وہ شور بیر اسی دم اُٹھکر بھیم سین سے پھر جُدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جُدھ ہوا راجہ جوبناس نے خبر پائی کہ سہاگ بھیم سین سے سنگرام کر رہا ہے خود اسیوقت وہان آیا اور سہاگ سے کہا کہ بھیم سین بڑا بلوان راجہ جُدھشٹر کا بھائی ہے اس سے سنگرام مت کرو اور سارا حال اپنا اپنے پتر کو سنایا باہم ملکر دونون لغلگیر ہوے اور بہت آدر ستکار سے راجہ جوبناس بھیم سین کو اپنے نگر مین لیگیا اور سینا کو شہر کے باہر اچھی طرح سے اُتارا اور بہت اچھی طرح مہمانداری کی اور شام کرن کو اچھی طرح سجا کر بھیم سین کے حوالہ کیا اور راجہ آپ سری کرشن جی اور راجہ جُدھشٹر سے ملنے کو ہستناپور چلنے کو تیار ہوگیا اور ہمراہ اپنے جوان عمر کی سینا اور خوشرنگ عربی اور عراقی اچھے نسل کے گھوڑے اور اونچے دکھنی ہاتھی جنکے مستک بہت چوڑے اور دانت بہت لمبے تھے اچھے اچھے زرین پردون کے رتھ جن مین چار چار گھوڑے جتے ہوے تھے لیکر گئے شام کرن سجا کر اپنے ساتھ لیکے بھیم سین سمیت راجہ جوبناس مہاراج جُدھشٹر اور سری کرشن جی کے پاس آئے راجہ جُدھشٹر بھی بہت پریم و پریت سے ملے راجہ جوبناس نے سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مین اپنے شام کرن گھوڑے کی بدولت آپ کے چرنون مین آیا آپ تو بڑا لابھ یہ ہوا دوسرے گنگا جی کا اشنان ہم لوگون عراق نواسیون کو دُرلبھ ہے وہ ہوا تیسرا منورتھ راجہ جُدھشٹر دھرم اوتار کے درشنون کا سدھ ہوگیا سری کرشن جی اور راجہ جُدھشٹر نے راجہ جوبناس کی بڑائی کی اور آدر ستکار کرکے اپنے شیش محل مین لگئے معہ اُن کی رانی اور راجکمار سہاگ کے اُتارا ناچ رنگ ہونے لگا پھر راجہ جوبناس نے وہ شام کرن اور بہت سے دکھنی ہاتھی اور پچھم دیس کے گھوڑے طرح طرح کے تحفون کے ساتھ مہاراج جُدھشٹر کو نذر مین پیش کیے راجہ جُدھشٹر بھیم سین سے شام کرن لانے سے اور راجہ جوبناس کی پریت سے بہت پرسن ہو سری کرشن مہاراج نے دھوم رشی پروہت سے کہا کہ آپ شام کرن کو محلون مین لیجاوین کہ رانیان اور سب رنواس بھی شام کرن کو اچھی طرح سے دیکھلین جب پروہت اس گھوڑے کو محلون مین لے چلے راستہ مین سال کا بھائی الیسال جو اسومیدھ جگ دیکھنے کو بطور مہمان آیا تھا اور دل مین اپنے بھائی سال کا بدلا لینے کا ارادہ رکھتا تھا آن پہونچا اور دھوم رشی سے گھوڑا چھین کر بھاگ گیا سری کرشن مہاراج کو خبر ہوئی اُنھون نے خیال فرمایا کہ میر

کنڈ سے دھوم رشی گھوڑا محلوں میں لے گئے تھے میرا فرض ہو کہ ایسال کو بعد شام کرن کے گرفتار کر کے منگاؤں اس خیال سے پان کا بیڑا اُٹھا کر فرمایا کہ کون اس کام کا بیڑا اُٹھاتا ہے۔ پردمن جی نے اپنے پتا سری کرشن چندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میں ایسال کو مار کر شام کرن کو لاتا ہوں پردمن جی وہاں سے چلے کرن کا پتر بھی اُن کے ساتھ ہو لیا پردمن جی نے ایسال کو جا کر گھیر لیا اور بہت سنگرام ہوتا رہا ایک تیر ایسال نے ایسا مارا کہ پردمن کو سنبھلنے کی طاقت نہ رہی بیہوش ہو کر گر گئے اور جب ہوش آیا تو وہاں سے بھاگ کر سری کرشن جی کے پاس آئے سری مہاراج پردمن سے ناراض ہوئے کہ لڑائی میں پیٹھ دکھانی نہیں چاہئے تم نے کیوں بیڑا اُٹھایا تھا کہ وہ زبردست ہو کر پردمن کو مارنے لگے تب بھیم سین نے اُنکو پکڑ لیا اور بنتی کر کے شانت کر دیا بھیم سین آپ لڑنے کو گیا اور سری کرشن جی بھی اُس کی سہائے کو گئے بھیم سین کو ایسال نے مارے تیروں کے ڈھک دیا اور سری کرشن جی سمیت بھیم سین کو موہ جیت کر دیا جب کرشن جی سچیت ہوئے تو ایسال کے بل و پراکرم کی تعریف کرنے لگے ست بھاما نے کہا کہ جب آپ ایسے مہا پراکرمی ایسال سے جدھ نہ کر سکے تو پردمن جی نے کیا اپرادھ کیا جو آپ نے اُن کے اوپر اتنا کرودھ کیا اُسوقت سری کرشن جی شرما گئے تب کرن کا پتر ایسال کے ساتھ سنگرام کرنے کو گیا اُسکو بیہوش کر کے پکڑ لایا۔ راجہ جدھشٹر کرن کے پتر سے بہت پرسن ہوئے جب ایسال نے سری کرشن جی کے درشن کیے تو اُنکے چرنوں پر سر رکھ دیا اور بہت استت کی پھر کرن کے پتر کے ایسال نے چرن پکڑے کہ تمہاری بدولت سری کرشن جی کے درشن ہوئے پھر شام کرن کو راجہ جدھشٹر کی نذر کر کے بنتی کی آپس میں صلح ہو گئی راجہ جدھشٹر کو اپنی کرپا سے اُسنے بہت پرسن کیا جب راجہ جدھشٹر کو گھوڑا ملا بہت خوش ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب شام کرن کا پھر ایسال سے پانا اور جدھشٹر کا پرسن ہونا بتیسواں ادھیاے

تینتیسواں ادھیاے

شام کرن کا ال دیج راجہ کی ہد میں پہونچنا اور جدھ ہونا ارجن کا سبج پانا

جنمے جے سے ویشم پاین جی نے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا راجہ جدھشٹر کو مل گیا تو اُس کی پوجا کر کے سب سامگری جگ کی اکٹھی کرنے کو حکم دیا راجہ جدھشٹر کو بیاس جی کی آگیا سے رشیوں نے دکشنت کیا سونے کی مالا اور رتنوں کے ہار راجہ کو پہنائے کالی مرگ چھالا اور ڈنڈا ہاتھ میں لیکر راجہ جدھشٹر ایسی شوبھا پاتے تھے جیسے اندر ہوتے ہیں پانچوں بھائیوں نے گھوڑے کی پوجا کر کے بہ حرمت جگ کا گھوڑا چھوڑا ارجن کو اُسکے ساتھ کیا اور بہت سی سینا اُسکے ساتھ تھی پرد کیت بھی ارجن کے ساتھ چلا جا کر وکاس جی نے شسترشاشتی کے کارن ارجن کے ساتھ چلا اور بہت سے شودر سپاہی اور برہمن ساتھ ہوئے جب ہستناپور سے گھوڑا روانہ ہوا اور بہت سا دان انہوں راجہ جدھشٹر نے کیا تو پہلے گھوڑا راجہ نیل ال دیج کے راج میں پہونچا پھر اُسکا پتر باغ میں سیر کر رہا تھا اور بدرتی سندری اُس کی استری اُس کے ساتھ تھی اُسنے گھوڑے کو دیکھ کر یہ کہا کہ یہ شام کرن میرے پتا کا ہوا اسکو پکڑ کر اپنے گھر لے آئی اور گھر آن کر اُس پتر کو دیکھا جو گھوڑے کے

گلے میں پڑا ہوا تھا مگر کچھ پرواہ کی پھر پھر اُسکا پت ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا تھا بہت سی سینا اُسکے پاس تھی ارجن سے سنگرام ہونے لگا دونوں طرف سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزاروں شور بیر دونوں طرف کے آپس میں سنگرام کر کے مارے گئے نیل الدھج بھی اپنے پتر کی حمایت کیلیے سنگرام میں آیا رانی جوالا نیل الدھج کی استری تھی اور سواہا اُن کی پتری اگن دیوتا کو بیاہی تھی اس رشتے سے پھر کی بہن اگن دیوتا کی استری تھی اگن نے ارجن کے لشکر کو بے چین کر دیا جب ارجن کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے ایسے تیر منتر پڑھ کر چلائے کہ بجھا ہونے لگی پرنت اگن اُسی طرح ارجن کی سینا میں لگی رہی تب ارجن نے اگن دیوتا کو اپنا متر جانکر اُن سے پرارتھنا کی اُسوقت اگن دیوتا نے اپنی [illegible] کا دھیان کر کے ارجن سے کہا کہ اب تمہاری سینا کو نقصان نہیں ہوویگا ارجن نے اگن دیوتا سے کہا کہ آپ نے کس ارادہ پر ایسا پرسن ہو کر میری سینا کو جلایا اگن دیوتا نے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج تمہارے گھر براجمان ہیں پھر کسلیے اسومیدھ جگ کے لیے اتنا پریشرم کرتے ہو جہاں سورج دیوتا پرگٹ ہوں وہاں دیپک کی روشنی کی کیا ضرورت ہو تھا راجہ سے ہم پھر کہتا ہوں ارجن اور اگن دیوتا کی متر تا کی خبر جب راجہ کو ہو گئی تو اُس نے گھبرا کے صلح کرنی چاہی پرنت بیر ارجن سے سنگرام کرتا رہا رانی جوالا نے اپنے بھائی الاک سے جا کر کہا کہ اُسوقت نیل الدھج میرے سوامی کی مدد کرو ارجن نے سنگرام کر کے بہت سی سینا راجہ کی مار ڈالی الاک نے کہا کہ مجھے ارجن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہیں تو نے پرتھا ارجن سے سنگرام کر کے اپنے اوپر آفت بلائی مجھ سے کچھ سہاتا تمہاری نہیں ہو سکتی جہاں چاہے وہاں جاؤ رانی وہاں سے واپس ہوکر جنگل میں چلی گئی اور گنگا کے کنارے پر پہونچ ڈوبنے کا ارادہ کر کے جب اُسنے گنگا جی میں پاؤں رکھا تو گنگا جی نے … اُسکو گنگا جی سے کھینچ لیا … پتر تھا وہ بھی ارجن نے … کر کے مار ڈالا … گنگا جی پرگٹ ہوئیں … کہ میں سراپ دیتی ہوں کہ ارجن ۶ مہینے کے اندر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے مارا جاوے جوالا نے گنگا جی کے کنارے پر لکڑیاں جمع کر کے اگن پرگٹ کی اور اُس میں بھسم ہو کر بصورت تیر ہو ارجن کے ترکش میں آ گئی اور اُسی تیر سے ارجن مارا گیا اور پھر شیش ناگ کی کرپا سے زندہ ہو گیا اسکا ذکر پھر ارجن کی سنگرام میں آویگا ارجن نیل الدھج سے گھوڑا لیکر آگے روانہ ہوا ایک شہر … میں پہونچا وہاں سے بہت سے پہاڑ پر جو پتھر تھا ارجن کے پاس ہو کر جب گھوڑا پہونچا تب ایک بہت بڑی سل کے پاس تمام گرا … پہونچکر اپنے جسم کو سل سے لگا لیا تمام کرن اُس سل سے چپک گیا بہت زور کیا مگر جدا نہ ہوا ارجن نے بہت سے جتن کیے مگر کچھ نہ ہوا سپاہ کے لوگ بھی حیران تھے کہ یہ کیا ہو گیا ارجن نے وہاں کے لوگوں سے پوچھا کہ یہاں کوئی رشی تپسوی تپسیری رہتا ہو تو اُس سے پرارتھنا کروں دریافت کرنے پر ایک تپسیری کا جنگل میں پتا دریافت کرکے ارجن وہاں گیا اور ڈنڈوت کر کے اُن سے سارا حال کہا اُس تپسیری نے کہا کہ یہ پتھر کی سل نہیں ہے اودالک نامی رشی کی استری ہے اسکا نام … ہے رشی کے سراپ سے سل ہو گئی ہے اسکا کہنا نہیں مانتی تھی تم اُس سل کو ہاتھ لگاؤ تو اس استری کا ادھار ہو جاویگا ارجن خوشی خوشی وہاں سے آیا اور سل کے ہاتھ لگایا اُسی وقت وہ استری اُس سل سے نکلی اور ارجن سے کہنے لگی کہ تمہارے ہاتھ لگانے سے میرا سراپ دور ہو گیا میں نے رشی کے سراپ سے ہزاروں برس … اٹھایا تھا اسلیے میں نے تمہارا گھوڑا پکڑا تھا تم نے … دور کر دیا

اب آپ پرسن ہوکر اپنا کاج کرین یہ کہکر آسمان کو اُڑگئی ارجن اور اُسکی سینا یہ اشچرج دیکھکر بہت پرسن ہوے — اتی سریام کرت مہابھارتے شام کرن کا نیل الدہج کے راج مین پہونچنا اور سنگرام ہونا پھر سیل سے گھوڑے کا چپک جانا اور سیل کا استری ہونا تینتیسوان ادھیاے

چونتیسوان ادھیاے

ہنس الدہج کا سنگرام کرنیکو سدھنوان اپنے پتر کو بھیجنا ارجن اور سدھنوان کا سنگرام ارجن کی جے

جب ارجن وہان سے شام کرن کے ساتھ روانہ ہوکر ہنس الدہج کے راج مین پہونچا تو اُس نے گھوڑا پکڑ کر سنگرام کرنا چاہا ہنس الدہج راجہ کے دس بھائی بڑے شوربیر تھے ایک کے پاس بڑی بھاری سینا تھی ہنس الدہج نے حکم دیا کہ جو کوئی شخص سنگرام سے منھ پھیر یگا اُسکو گرم تیل کی کڑھائی مین ڈالدونگا اب دونون طرف سے سینا سنگرام کے لیے کھڑی ہوئی راجہ کا پتر سدھنوان بڑا شوربیر تھا اور اپنی استری سے بہت پریم رکھتا تھا اُس کی استری نے رت کال (حیض) سے
सुधन्वा
اشنان کیا تھا سدھنوان کو اپنے رنواس مین دیر لگ گئی جب سدھنوان اپنے پتا کی سینا مین پہونچا راجہ اپنے پتر پر کرودھ کرکے بولا کہ تو نے سنگرام سے بیمکھ کرکے دیر لگائی اس سے گرم تیل مین ڈالنا چاہیے سنکھ و لکھت اپنے منتریون سے بھی پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُن دونون منتریون نے جو برہمن تھے راجہ سے کہا کہ آپ نے جیسا کہا تھا اُسکو پورا کرنا چاہیے کہ راجاؤن کا یہی دھرم ہے دیکھو راجہ ہری چند نے سارا راج اور دھن بسوامتر رشی کو دیدیا تھا اور آپ چنڈال کے گھر رہنے لگا جسنے راجہ کو دھن دیکے لیا تھا راجہ ہری چند کو چنڈال نے اس کام کے لیے لیا تھا کہ جتنے مرتک شریر مسان بھومی مین جلانے آوین اُن کا کفن لیکر چنڈال کے پاس پہونچا دیا کرے ہری چند کی رانی کو برہمن نے مول لے لیا تھا ایک دن راجہ کا پتر مر گیا اور اُس کی ماتا اُس کو مسان بھومی مین روتی پیٹتی لے گئی ہری چند نے کفن اپنے پتر کا رانی سے برخلاف اُس کی مرضی کے لے لیا اور چنڈال کے پاس پہونچا دیا راجہ دستر تھ نے اپنے بچن کا پرتپال کرکے سریام چندر سے اگیا کاری پتر کو چودہ برس کا بنواس دیدیا اس کارن جو تمنے پرتگیا کی ہے اُس کے انوسار سدھنوان کو گرم تیل کی کڑھائی مین ڈالدو سدھنوان نے ہاتھ جوڑ کر نمرتا اور سنکوچ سے سچ سچ جو حال تھا کہا پرنتو راجہ نے کچھ خیال نہ کیا اور سدھنوان کو گرم تیل مین ڈالدیا نارائن کی کرپا دیکھو کہ سدھنوان کو گرم تیل سے کچھ نقصان نہ پہونچا سنکھ اور لکھت راجہ کے دونون منتریون نے جو سدھنوان سے ایرکھا رکھتے تھے راجہ سے کہا کہ تیل ابھی تک گرم نہین ہوا پرنتو جب ناریل تیل مین ڈالا گیا تو پھٹ گیا اور دو ٹکڑے ہوکر ایک ٹکڑا ناریل کا سنکھ وزیر راجہ کے اور دوسرا ٹکڑا لکھت دوسرے وزیر کے سر مین زور سے لگا کہ دونون فوراً مر گئے اور سدھنوان گرم تیل سے پرسن چت نکلا راجہ کے چرنون پر گرا راجہ نے سدھنوان کو ہردے سے لگا لیا سب سے پہلے سدھنوان نے ارجن سے سنگرام کیا بہت دیر تک سنگرام دونون مین ہوتا رہا آخر کو سدھنوان نے ارجن کی بہت سی سینا مار ڈالی اور کسی کو سامرتھ نہ ہوئی کہ سدھنوان سے سنگرام کرے تب کرن پتر نے سدھنوان کے سامنے جاکے روکا پرنتو سدھنوان نے اُسکو بھی مورچھت کردیا اُسکے پیچھے پردمن جی نے

جب بھاری سنگرام کیا اُنکو بھی سُدھنوان نے مورچھت کیا کرت برما اور ساتکی الیسال بڑے بڑے شوربیرون کو
سُدھنوان نے مورچھت کردیا بعدمین ارجن سے سُدھنوان نے بھاری سنگرام کیا اور کہا کہ مہابھارت مین سری کرشن
جی نے تیری سہاے کی تھی ورنہ تیری کیا مجال تھی کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور درجودھن کرن سے سنگرام
کرتا یہان سری کرشن مہاراج نہین ہین تمھارے گانڈیو دھنش کو دیکھون گا یہ کہکر بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن
سُدھنوان سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا کوئی تیر سُدھنوان کے شریر پر نہین لگتا تھا ارجن کا شریر زخمی ہو کر
خون بہنے لگا تب ارجن نے سری کرشن مہاراج کو یاد کیا وہ فوراً وہان پہونچے اور گھوڑون کی باگ ارجن سے
لیکر رتھ ہانکنے لگے ارجن نے سنگرام کرتے کرتے سری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے چرن پکڑے سُدھنوان نے
سری کرشن مہاراج کے درشن کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ آپ اپنے بھگتون کی ایسی سہاے کرتے ہین جیسی مان
اپنے اگیان بچے کی آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون پھر ارجن سے کہا کہ خبردار ہو جاؤ مین تم کو تاک تین تیر چھوڑونگا
ارجن نے کہا کہ تمھاری کیا سامرتھ ہو دیکھو یہ میرے تین تیر تیرا سر کاٹین گے اگر ایسا نہ کرین تو مجھکو نرک پراپت ہو
سُدھنوان نے کہا کہ مین ان کو اپنے پاس تک نہین آنے دونگا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ تمکو ایسا
ہرگز نہین کہنا چاہیے سُدھنوان بڑا جتی اور بروشارتھی شوربیر ہو وہ ایک ہی استری پر نظر رکھتا ہو اور کسی سے
ایسا نہین ہوسکتا ہی پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھانے کا پھل بھی دیا مگر وہ تیر نشپھل گیا سُدھنوان
نے اُسکو کاٹ گرایا اندر برن جم کبیر آدک سب دیوتا آکاش مین اس جدھ کو دیکھ رہے تھے سب اچرج مین تھے
پھر ارجن نے دوسرا تیر لیا اور سری کرشن جی نے پرتھی دان کرنے کا پھل دیا وہ سرا تیر بھی خالی گیا تیسرا تیر ارجن
نے لیا اسوقت سری کرشن جی نے کہا کہ جو رام چندر اوتار مین تم نے اپنی ماتا پتا کی آگیا سر پر دھارن کر کے
بن مین تپ کیا اُسکا پھل دیتا ہون برہما جی کو تیر کے مدھ مین رکھا اور آپ اُسکی نوک پر جوگ مایا کے بل سے
براجے سُدھنوان نے کہا مین اس تیر کو بھی نشپھل کرونگا جو نہ کرون تو وہ دوش مجھکو لگے جو کہ کاشی مین جا کر
گنگا اشنان نہ کرنے سے ہوتا ہو جب یہ تیر چھوٹا تو سُدھنوان نے اُس کے بھی دو ٹکڑے کردیے ایک ٹکڑا
آکاش اور دوسرا پرتھی پر گرا اُس ٹکڑے نے جو زمین پر گرا تھا سُدھنوان کا سر کاٹ لیا اور وہ سر اُچھلتا ہوا سری کرشن
جی کے چرنون مین پہونچا سری کرشن جی نے اُس کو اُٹھا لیا اُس مین سے ایک جوت پرگٹ ہو کر مہاراج کے مکھاربند
مین سب کے دیکھتے ہوئے سما گئی تب وہ سر سری کرشن جی نے راجہ ہنس الدھج کی سینا مین پھینک دیا
راجہ کا اپنے شوربیر پتر کے مارے جانے سے بُرا حال ہوا سب سیناپتی سُدھنوان کے مارے جانے سے
روتے تھے سُرت بھائی سُدھنوان کا اپنے باپ سے کہنے لگا کہ آپ اتنا رنج کیون کرتے ہین سُدھنوان نے
سُرگ پایا وہ بڑا شوربیر تھا اپنا ساکا کر گیا اُسکے عوض مین سنگرام کرونگا راجہ نے کہا کہ مین اسکارن روتا ہون
کہ سری کرشن مہاراج نے سُدھنوان کا سر کیون میری سینا مین پھینک دیا کیا اپرادھ سُدھنوان نے کیا تھا
یہ کہکر سُدھنوان کا سر راجہ ہنس الدھج نے سری کرشن جی کے زانو پر رکھدیا سری کرشن جی نے اُسکو آکاش
مین پھینکدیا سب کے دیکھتے آکاش مین جا کر وہ سر غائب ہو گیا راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کی استت
کر کے چلا آیا اب سُرت کا حال سُنو کہ اُسنے سب سیناپتی شوربیرون سے کہا کہ مین اپنے بھائی سُدھنوان کا بدلا

ارجن سے لیتا ہون آج ارجن سے سنگرام کرنے والا سنسار مین کوئی نظر نہین آتا مین اُسکے سنمکھ ہوتا ہون تم سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانا یہ کہکر سُرت نے جدھر کا باجا بجوایا آپ سنگھ کے سمان سنگرام کرنے رن بھوم مین آیا اور پہلے پردمن جی سے سنگرام آرمبھ کیا دونون شوربیرون کا پرسپر اور سینا کا سینا سے جدھ ہونے لگا بڑا بھاری سنگرام سُرت نے کیا تھوڑی دیر مین رودھر کی ندی بہ نکلی پھر سُرت چکر باندھکر سنگرام کرتا ہوا ارجن سے مقابل ہوا ان دونون کا دیر تک بھاری جدھ ہوا ارجن نے اپنے تیرون سے سرت کا رتھ گھوڑون سمیت چورچور کردیا سُرت اُس رتھ سے کود دوسرے رتھ پر جا بیٹھا ہنومان جی ارجن کی دھجا مین براجمان تھے اُنھون نے اپنی دم مین سُرت کو لپیٹ کر سری کرشن جی کے پاس پہونچا دیا سری کرشن جی نے کرپا کرکے سُرت کو چھوڑ دیا پرنتو سُرت چھوٹتے ہی پھر ارجن کے سامنے جدھ کو کھڑا ہوا اور پھر سنگرام ہونے لگا ارجن نے پہلے داہنا ہاتھ پھر بایان ہاتھ کاٹ کر شریر کے دو ٹکڑے کرڈالے سُرت نے سیکڑون کو مرتے مرتے خاک مین ملا دیا اور ایسی شوربیرتا دکھائی کہ ارجن کی سینا بھی اُسچرج کرنے لگی جب ایک ہاتھ ارجن نے کاٹا تو دوسرے ہاتھ سے ہزارون کو مارڈالا اور جب دونون ہاتھ کٹ گئے تو پانون اور چھاتی سے ہزارون کو خاک مین ملایا آخر کو مرتے مرتے ارجن کا رتھ اپنی چھاتی سے چورچور کردیا جب ارجن نے سُرت کا سر کاٹ لیا تو سری کرشن جی نے گرڑ کو دیا کہ پراگ مین ڈال آوے گرڑ جی نے ایسا ہی کیا وہان شیو جی مہاراج کی آگیا سے نندی جی بیل نے وہ سُرت کا سر گنگا جی سے نکال کر مہادیو جی کے پاس پہونچا دیا اُنھون نے اپنے رُنڈمال مین داخل کیا ہنس الدھج سمیت سری کرشن جی کے چرنون مین جاکر لڑائی موقوف ہوگئی (بھاگوت مال مین بھی لکھا ہے کہ سدھنوان و سُرت دونون بھائیون کے سر شیو جی مہاراج نے اپنے رُنڈمال مین دھارن کیے کہ دونون پورن بھگت تھے)

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربنا ہنس الدھج کا سری کرشن مہاراج کے پاس آنا سدھنوان اور سُرت دونون کا سنگرام کرنا چونتیسوان ادھیاے

پینتیسوان ادھیاے

ہنس الدھج راجہ سے ارجن کا بیلا کے ویس پہنچنا اُس اور لوگون سے جدھ ہونا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جاگرا تو مہاراج نے اُنسے پرسن ہوکر گلے لگالیا لڑائی موقوف ہوئی ہنس الدھج نے کہا کہ مین راجہ جدھشٹر کے جگ مین شریک ہونگا شام کرن کو لیکر ارجن وہان سے آگے چلے تو ایک جنگل مین گھوڑا پہونچا اور تالاب مین نہانے لگا نہاکر گھوڑے کی صورت بدل کر گھوڑی ہوگئی پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے وہی گھوڑا شیر کی صورت ہوگیا راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ کیا کارن ہوا جو گھوڑا گھوڑی ہوگیا اور پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے شیر کی صورت ہوگیا بیشم پاین جی نے کہا کہ اُس جنگل مین جہان پہلا تالاب تھا پاربتی جی نے شیو جی کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تھا وہان ایک دیوتا آیا اُسنے کہا کہ تم شیو جی کے لیے کیون ایسا تپ کرتی ہو وہ مجھ سے زیادہ خوبصورت نہین مین سب سے سندر ہون پاربتی جی نے کرودھ کی درشٹ سے دیکھا وہ بھسم ہوگیا اُسی وقت

پاربتی جی نے شیوجی سے پرارتھنا کی کہ جو کوئی اِس تالاب مین نہانے آوے استری ہو جاوے اسلیے گھوڑا گھوڑی ہو گیا اور دوسرے تالاب کے پاس اکرت بدن نام برہمن تپ کرتا تھا تالاب مین جو نہانے گیا تو سنسا یعنی مگر نے پانْون پکڑ لیا بہت کشاکش کرکے برہمن نے اپنا پانْون اُس کے منھ سے چھڑایا اُسوقت اُس نے نارائن سے پرارتھنا کی اور کہا کہ اس تالاب مین جو کوئی نہاوے وہ شیر ہو جاوے تب ارجن کو بڑا فکر ہوا سری کرشن جی سے پرارتھنا کی انھون نے بدستور اُسکو شانت کردیا وہان سے گھوڑا ایک ایسے نگر مین گیا جہین سب استریان تھین پُرش کا نام نہین تھا پرمیلا نام استری وہان راج کرتی تھی اُسنے گھوڑا پکڑ لیا اور ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم اپنے گانڈیو دھنش پر بڑا ابھیمان کرتے ہو ہم بھی تمھارا گانڈیو دھنش دیکھینگے ابتک تمنے سورما پُرشون سے سنگرام کیا ہو استریون سے پالا نہین پڑا سنگرام کرنا ہو تو مین موجود ہون اور مجھے انگیکار کرو تو دل وجان سے حاضر ہون ارجن نے کہلا بھیجا کہ ضرور تمھارے روپ کو دیکھکر پُرش اشکست ہوجاتے ہین پرنت مین نے سنا ہی کہ پچیس دن سے زیادہ جینا اُس کو اسنبھو ہی جو تمھارے ساتھ آنند بہار کرے جو پُرش آس پاس کے دیش کے وہان جاتے تھے اور استریان اگر بیوی ہوتی تھین تو وہ پُرش مہینے سے زیادہ قیام کرتے ہی مرجاتے تھے اور تیری پیدا ہوتی تھی تو زندہ رہتے تھے اور پتر ہوتا تھا تو مرجاتا تھا پرمیلا نے کہلا بھیجا کہ جو تمنے سنا غلط ہی اگر سنگرام کرنا ہی تو میدان مین آجاؤ ارجن نے اول تو خیال کیا کہ استریون سے جدھ کرنا اُچت نہین اُن پر شستر چلانا شاستر بِرُدھ ہی لیکن جگ کا گھوڑا جو کوئی روکے اُسکے سامنے التجا کرنی بھی شاستر کے برخلاف ہی چاہے استری ہو یا پُرش سنگرام کرنا ہی لکھا ہی یہ سوچکر ارجن نے کہلا بھیجا کہ اگر تمھارا ارادہ سنگرام کرنیکا ہی تو میدان مین آجاؤ غرض دونون طرف سے سینا اور سینا پتی سنگرام مین آرودہ ہوکر شستر چلانے لگے اُدھر سے استریان زیور اور عمدہ لباس پہنے شستر چلاتی تھین اُدھر کے سب سورمان اُن کے پراکرم کو دیکھکر اچرج مین تھے کہ استریون مین ایسی سامرتھ نہین دیکھی بہت دیر تک یہ سنگرام ہوتا رہا پھر تو پرمیلا نے آپ آگے بڑھکر ملہ جدھ کرنا آرمبھ کیا پہلے تیرون سے ایک نے دوسرے کو مروار کیا پھر گدا اور کھڑگ سے کام لیا سنگرام کرتے ہوے ارجن سے دیوتاؤن نے گُپت روپ سے یہ کہا کہ پرمیلا سے سنگرام مین جے پانا بہت کٹھن ہی یہان چھل کرنا ضرور چاہیے اور بیاہ لینے کا سندیسا بھیجنا اُچت ہی جب یہ آکاش بانی ارجن نے سنی ارجن نے سوچا کہ جب پرمیلا کو بیاہ لیا تو سنگرام کرنا کیا ضرور ہی یہ سوچکر کہ ناحق ہزارون آدمی مارے جاوینگے کہلا بھیجا کہ مین جگ کرکے تم سے بیاہ کرنا چاہتا ہون اس سے پہلے بیواہ نہین کرسکتا ہون راجہ جدھشٹر میرے بھائی اور مین دکشت ہوچکے ہین پرمیلا نے خوش ہوکر سنگرام بند کردیا اور کہلا بھیجا کہ شام کرن موجود ہی تم جگ کرلو پھر اپنا بچن پورا کرنا ارجن پرسن ہوگیا اور پرمیلا سے کہلا بھیجا کہ ہمارا بچن جھوٹھا نہین ہوگا پرمیلا مختصر سا لشکر عورات حسین کا لے کر ہستناپور کو روانہ ہوئی اور اتنا جواہرات اپنے ساتھ لے گئی کہ کسی راجہ کے پاس نہ ہوگا وہان سے ارجن

نوٹ — انگریزی تعلیم یافتہ نوجوان حیران ہونگے کہ ایسی جگہ دنیا مین کہان ہی جہان صرف عورات ہون مرد نہ ہون آج ہوکر بھی سلطنت روس مین ابھی ایک ملک ایسا ہی جہان راجہ عورت ہی کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار اور جج کوتوال تھانیدار سپاہی کا عمل بھی عورتون کا ہی تجارت پیشہ سب عورتین ہین دیکھو اخبار اسپ ہند میرٹھ مورخہ یکم مارچ ۱۸۹۹ع جسمین دیگر ولایتون کا حال صراحت سے لکھا ہی - سرپرام

پرین جیت آگے کو چلے تو ایک ایسے نگر مین جہان دیو رہتے تھے اور سب کا رخانہ طلسم تھا پہونچے جو پھول پھل اُس نگر کے باغ مین پیدا ہوتا تھا اُس مین سے آدمی ۔ گھوڑے ۔ ہاتھی پیدا ہوتے تھے وہان کے بھیکھن نام
बि.षन
راجہ سے ارجن کا پرانا بیر تھا ۔ مہابھارت ہونے سے پہلے بھیم سین نے اُسکے بھائی بک دیو کو مارا تھا سیدھا نام برہمن سنتری اُسکا بھکھن اپنے راجہ سے بھی زیادہ رشیون منیشرون کا دشمن تھا اُس زمین کے رہنے والے دیو عجیب صورت شکل کے تھے بعضون کے ایک پانون چار ہاتھ بعضون کے تین پانون اور تین آنکھ کان اور اتنے بڑے بڑے کان کہ ایک کو بچھالین اور دوسرے کو اوڑھ لین سب دیو بچھال انس اور مدرا پینے والے زندہ آدمیون کو کھاتے تھے سیدھا منتری نے کہا کہ ایک دفعہ راجہ راون نے نرمیدہ جگ کیا تھا یا اب آپ کرین کہ راون کی سمان یہ بھی پراکرمی ہین ارجن سے جدھ کر کے پہلے اُسے اور پھر بھیم سین کو مارو ۔ جب شام کرن گھوڑا وہان پہونچا اُسے پکڑ لیا ارجن نے کہلا بھیجا کہ جو سنگرام کرنا ہے تو میدان مین آ جاؤ تین کروڑ سینا لیکر دیو رن بھوم مین آ گئے اور سنگرام کرنے لگے جب دیوون نے ہنومان جی کو ارجن کی دھجا پر دیکھا تب سب بیچے مان ہو گئے اور آپس مین کہنے لگے کہ یہ وہی ہنومان ہے جسنے لنکا جلائی آج سب ملکر اس سے یُدھ کرو اس بات پر سب راضی ہو گئے اور ہنومان جی جو ارجن کی دھجا پر براجمان تھے اُنکے اوپر پتھر برسانے لگے ہنومان جی نے ارجن سے کہا کہ اگر تم کہو تو ان سب کا ایک دم مین ناش کر دون ارجن سے پوچھ کر ہنومان جی نے ایک دفعہ ہی ایسا شبد کیا کہ سب بیچے مان ہو گئے اور پھر اپنی پونچھ مین لپیٹ کر سیکڑون کو مار گرایا اور ہاتھ پانون سے سیکڑون کو گرد مین ملایا پھر دیوون نے جمع ہو کر مایا وی جدھ کرنا آرمبھ کیا پتھر آکاش سے برسنے لگے اندھیرا چھا گیا ارجن نے پوچھا کہ یہان کوئی رشی منی تپ کرتا ہو تو اُس سے پرارتھنا کرین آخر بہت دریافت کرنے سے ایک رشی کا پتہ لگا ارجن نے اُنسے سب حال کہا رشی نے کہا کہ ان دیوون نے تجھے بہت تکلیف دی ہے اب مین تم کو ایک منتر بتلاتا ہون اُس سے دیوون کی مایا دور ہو جاوے گی اس منتر کو ارجن نے رشی سے سیکھ لیا اور اُسکے بل سے دیوون کو اپنے آدھین کر لیا تب وہ دیو ارجن سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سے سنگرام نہین کرینگے گھوڑا حاضر ہے ۔ شام کرن ارجن نے لے لیا اور دیوون کو بھگا دیا اُنکے محلون سے بہت سونا اور جواہرات ملا ارجن نے اپنی سینا کے لوگون کو بہت دیا اور باقی راجہ جدھشٹر کے لیے اپنے ساتھ رکھا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب شام کرن گھوڑے کا بصورت شیر ہونا اور استری لوگن نگر اور دیوون کے شہر مین پہونچنا پینتیسوان ادھیاے

چھتیسوان ادھیاے

ارجن کا منی پور آدک دیشون مین سنگرام کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب گھوڑا دیوون کی مدد سے آگے کو چلا جو راجہ سنگرام مین مارے گئے تھے اُن کے سمبندھی راجاؤن کے پچھلا بیر نکالنے کو ارجن سے جدھ کیا کرات جون آدک ملیچھ راجہ جو پہلے جدھ مین بچے گئے تھے اور بہت سے آریہ ورت کے راجہ بھی ارجن کے سنگھ ہوے پہلے ارجن نے سمجھایا اُنھون نے

نہین مانا اور اکٹھے ہوکر سنگرام کرنے لگے اُن سب کو ارجن نے بجے کیا ترگرت دیشی راجا جو ارجن کے ہاتھ سے مہابھارت
مین مارے گئے تھے اُن کے پتر پوترون سے جُدھ ہوا جب گھوڑا اُن کے راج کے سیم (حد) مین پہونچا تب انھون نے
چارون طرف سے گھیر لیا ارجن نے اُن کو مدھربانی سے سمجھایا کہ تمھارے سنبندھی راجہ مہابھارت جُدھ مین مارے گئے
راجہ جدھشٹر کی آگیا ہے تمسے سنگرام نہین کیا جاوے گا تم گھوڑا مت پکڑو پرنت تمگن رجوگن سے سنجکت اُن راج کمارون
نے ارجن کو تیرون سے گھائل کیا تب ارجن نے اُن کو روکا اور راجہ جدھشٹر کی آگیا تو سار جُدھ نہین کیا ارجن نے دوبارہ
بھی اُن کو سمجھایا کہ جو راجہ بھارت مین مارے گئے ہین اُن کے سنبندھیون سے مین جُدھ نہ کرونگا تم بھی دھرم
سمجھکر ہمسے جُدھ مت کرو جب وہ نہ مانے تب ارجن ہنستا ہوا سنگرام کرنے لگا پہلے سورج برما نام ترگرت دیش
کے راجہ کو بجے کر لیا۔ پھر ترگرت دیشیون نے سیکڑون بان چلائے ارجن نے اُن سب کو بھی بجے کر لیا۔ تب
سورج برما کے بھائی کیت برما نے ارجن سے جُدھ کیا اُسکے ساتھ دھرت برما بھی خوب لڑا سب کو ارجن نے
جیت لیا پھر پراگجوت دیش مین بھاگ راجہ کے پتر بجردت نے گھوڑا پکڑنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ تمھارا پتا
کورون کی طرف سے جُدھ کرکے ہمارے ہاتھ سے مارا گیا ہے دھرم راج جدھشٹر نہین چاہتے ہین کہ ہم تم سے
سنگرام کرین تمھارا نقصان ہوگا اس لیے گھوڑا مت پکڑو اور دھرم بچار کے ہمارے اسومیدہ جگ مین آؤ اُسنے
اپنے باپ کے بیر سے ارجن کے بچن کو نہ مانا اور سینا لیکر تیر برسانے لگا ارجن نے اُسکو بھی بجے کر لیا تب لجائمان
بجردت نے کہا کہ مین جگ مین آؤنگا پھر سندھو دیش کے راجہ نے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے اُن کو بھی پراجے
کیا وہان سے گھومتا ہوا گھوڑا منی پور گیا منی پور بڑا رمنیک شہر تھا ببھرباہن کا قلعہ اور محل اور بہت رچنا کے بنائے
ہوئے تھے جا بجا رات کو اُن پر من کی روشنی ہوا کرتی تھی نگرباسی سب دھن وان اور دھرم کرم سے سادھان
تھے ببھرباہن جنگل مین شکار کھیلتا پھرتا تھا شام کرن کو دیکھکر بہت خوش ہوا اور اپنے نوکرون سے کہا کہ اس گھوڑے
کو ہمارے محلون مین پہونچا دو ببھرباہن نے جنگل سے واپس آنکر گھوڑے کو اچھی طرح دیکھا اور اُس سنہری پتر کو
جو گھوڑے کی پیشانی پر لگا ہوا تھا پڑھا اور سُمت اپنے وزیر سے صلاح کی اُسنے کہا کہ ارجن تمھارے پتا گھوڑے کے
ساتھ بڑی سینا لیے آگئے ہین سری کرشن مہاراج کے سکھا ہین اُن کی خاطر تواضع شاہانہ کرنی چاہیے اس لیے
اپنے منتریون کو ساتھ لیکر ببھرباہن ارجن سے ملنے آیا تب تو ارجن نے کہا کہ تو نے کشتری دھرم کا پالن نہین کیا
جب مین تیری حد مین شستر دھارن کیے ہوئے آیا تو تم کو اُچت تھا کہ مجھ سے سنگرام کرتے یہ کہکر پاؤن سے ٹھوکر
ماری اُسوقت پردمن جی و برکھکیت اور راجہ جوبناس وغیرہ جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو معلوم ہوا کہ ارجن نے
ناحق اپنے شُوربیر پتر کو بہت آدمیون کے سامنے شرمندہ کیا بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ دیکھو
بھاوی کیسی بلوان ہے ارجن کو ببھرباہن کے ہاتھ سے مارا جانا ہونی تھا اُسنے ارجن سے ایسے بچن کہلائے
اس سمین الوپی ببھرباہن کی ماتا پرتھی سے پرگٹ ہوئی اور اپنے پتر کو پتا سے دھکار پایا ہوا جان کر یہ بولی کہ
ہے پتر تو اپنے پتا سے جُدھ کر وہ تیرے اوپر پرسن ہوگا اپنی ماتا کے بچن سنکر ببھرباہن سنگرام کرنے کو طیار ہوا
دونون کا جُدھ ایسا ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اُسرون کا ہوا تھا پھر ببھرباہن اور ارجن دونون نے پیادہ ہوکر
ملھ جُدھ کیا اور پھر وہی تیر جو رانی جوالا ہین گنگی تھی ببھرباہن نے ارجن کو مارا ارجن مورچھت ہوکر گر پڑا وہ دن کا رنگ

سدہی ایکادشی منگل وار کا تھا تب اپنے پت کو اچیت دیکھکر الوپی نے ارجن سے کہا کہ ہے سوامی تم کیون اچیت پر بھی پر پڑے ہو اٹھو راجہ جدہشٹر کے ادہیر سے تم پران پیارے ہو اٹھو چترانگدا نے آن کر کہا کہ ہے الوپی تم اپنے پت کو مرتک دیکھکر شوک نہین کرتی ہو ببھرباہن نے کہا کہ یہ میرا اپرادھ ہے جو مین نے اپنے پتا کو مارا اُس کی ماں نے کہا کہ تمنے کشتری دھرم اپنے پتا کی آگیا انوسار کیا اب پچھتانے کی کوئی بات نہین ہے یہ کہکر الوپی ناگ کنیان ایک من لائی اور کہا کہ میرے پت کی چھاتی پر رکھو ناراین چاہین تو ابھی سجیو ہو جاویگا ویسا ہی کیا گیا ارجن اسطرح اُٹھ کھڑا ہوا جیسا کہ کوئی منش دیر سے سوتا ہوا جاگ اُٹھتا ہے ببھرباہن اپنے پتا کے چرنون پر گر پڑا راجہ اندر نے ارجن کو سچیت دیکھکر پھولون کی برکھا کی اور دُندبھی دیوتاؤن نے بجائی اور آکاش مین دھن دھن کا شبد ہوا ارجن نے پوچھا کہ کیا کارن ہے جو مجھ سا پراکرمی اس یدھ مین یون اچیت ہو گیا ببھرباہن نے کہا کہ الوپی جی اسکا کارن بتاوینگی الوپی نے کہا کہ جب آپ نے بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کر کے مارا تو بسو دیوتاؤن نے کہا کہ ارجن نے دھرماتما ہو کر ایسا کوکرم کیا کہ ایسے مہاگیانی گنگا پتر کو چھل سے مارا اس کارن ہم اسکو سراپ دینگے کہ وہ بھی مارا جاوے گنگا جی بھی اُس سبھا مین موجود تھین اُنھون نے بھی کہا کہ ایسا ہی ہو جب بسیش ناگ میرے پتا کو اس سراپ کا حال معلوم ہوا تو اُنھون نے تمھارے کارن بسو دیوتاؤن سے پرارتھنا کی کہ بھیشم پتامہ جی نے آپ ہی کہدیا تھا کہ میرے آگے سکھنڈی کو کر کے مجھکو گراؤ اس مین ارجن کا کیا اپرادھ ہے تب بسو دیوتا نے کہا کہ ارجن کا پُتر ببھرباہن منی پور کا راجہ ہے وہ ارجن کو سنگرام مین گراویگا اس سراپ کا پھل اتنا ہی ہوگا پھر ارجن اچھا ہو جاویگا۔ ہے ناگیندر جب ارجن یہان آوے اور سنگرام مین گرایا جاوے تب اُس کی خبرداری رکھیو ہے سوامی میرے پتا نے یہ سب حال مجھ سے کہا مین نے اس من کو آپ کے ہردے پر رکھ کے اُس سراپ سے نبرت کرایا ہے بھیشم جی کو چھل سے مارنے کا پراشچت ہو چکا نہین تو آپ کو اوش نرک بھوگنا پڑتا تھوڑا سنکٹ آپ نے سنگرام مین پایا اب کچھ سوچ کی بات نہین رہی ارجن نے کہا کہ تمنے بہت بڑا ہت کر کے جیودان دیا ہے مین بہت پرسن ہون۔ ہے پتر تم چیت سدی پورن ماشی کو راجہ جدہشٹر کے جگ مین اپنی ماتاؤن سمیت ضرور آنا۔ اب مین جاتا ہون مجھکو بدا کرو ببھرباہن نے کہا کہ الوپی اور چترانگدا دونون آپ کے ساتھ جانا چاہتی ہین آپ نگر مین چلکر تو اُسکو سیجیے ارجن نے کہا کہ جگ مین وشکست ہو چکا ہون نگر مین نہین جاؤنگا جب تک جگ نہ ہو لیگا ارجن وہان سے گھوڑا لیکر آگے چلدیا الوپی اور چترانگدا کو وہان ہی چھوڑا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب ارجن اور ببھرباہن کا سنگرام چھبیسوان ادھیاے۔

سیئیسوان ادھیاے

لو اور کش کا شام کرن کو پسند کر کے پکڑ لینا اور شترگھن جی اور سری رام چندر مہاراج سے جدھ ہونا

बभ्रुवाहन

بیئشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ارجن اور ببھرباہن باپ بیٹون کا ایسا بھاری سنگرام ہوا جیسا کہ

لو اور کش کا سری رام چندر مہاراج سے جدھ ہوا تھا جنمے جے کو اچرج ہوا کہ ارجن نے تو اپنے بیٹے سے کہا جدھ کیا
لو و کش کا سری رام چندر جی سے کیونکر سنگرام ہوا یہ کتھا مجھے سنائیے بیشم پاین جی نے کہا کہ یہ کتھا بہت ہی روچک
ہی سری رام چندر نے اپنے پترون کا جس سنسار مین مشہور کرنے کو یہ لیلا پرگٹ دکھائی جب مہاراج لنکا جیت کر
اجودھیا مین آئے اور راج تلک ہوکر ساری اجودھیا مین بڑی خوشی ہوئی اور بہت دنون تک اس اتسو کا
آنند پور باسیون نے کیا اور مہاراج نے ایسا راج کیا کہ ساری پرجا خوش ہوگئی اور رشی منی تپسوی لوگ
نرگھن تپ کرنے لگے کچھ دنون بعد سیتا جی گربھ وتی ہوئین راجہ جنک انکے پتا اور بہت سے سنبندھی راجہ
اجودھیا مین آئے چھ چھ کوس تک اجودھیا کے چارون طرف عمدہ عمدہ شیش محل بنوائے اور راجاون کو آدر ستکار
سے اُن مین ٹھہرایا گیا سگریو انگد اور نیل نل وجاموتت آدک مہاراج کے سکھا جو لنکا پر سینا لیکر آئے تھے سب کو
بلایا راجہ جنک رام چندر مہاراج اور سیتا جی کی پرسپر پریت دیکھکر بہت پرسن ہوئے اور اپنا سارا راج رامچندر
مہاراج کو دیدیا اور مہاراج نے اپنے آدمی جنک پور مین بھیجدیے کہ راج کا کام اچھی طرح کرین راجہ جنک تپ
کرنے لگے اُن کی رانیون اور رنواس کو بہت اچھی طرح آدر ستکار سے مہاراج نے رکھا اور ساری پرجا کو پرسن کردیا
ایک دن ایکانت مین بیٹھے ہوے مہاراج نے جانکی جی سے پوچھا کہ تمھاری طبیعت کس چیز کو چاہتی ہے انھون نے
بھاوی بس یہ کہا کہ رشی تپسیون کو دیکھنے کی اچھا ہے کہ وہ جنگل مین رہکر تپ بھی کرتی ہین اور بانپرست آسرم مین
پتر پوتر کا جنم دیکھتی ہین اُن کے درشن کرون مہاراج نے کہا کہ چودہ برس بن مین رہکر بھی تمھاری ترپتی نہین ہوئی اچھا
جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو رشی تپسیون کو دیکھ آؤ اور اُن کے لیے اچھے اچھے بستر آدک لیجاؤ ۔ سیتا جی سے یہ بات
کہکر بسرام گرہ مین جاکر دوتون کو بلایا کہ جو کچھ نگر کا حال ہے اُن سے سنین دونون نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج
کے راج مین ساری پرجا بہت سکھی ہے اور آپ کو آشیرواد دیتی ہے اور جو جو حال نگر اور پور باسیون کا تھا سنا کر چلے گئے
پھر دونون کے مکھیا دوت کو بلا کر حال پوچھا اُسنے بھی ایسا ہی کہا مہاراج نے اُسے سوگند دلا کر پوچھا کہ ہماری
نسبت استری پرش نگر کے کیا کہتے ہین اُسنے پھر بھی یہ ہی کہا کہ سب آپ کو آشیرواد دیتے ہین مہاراج نے پھر
کہا کہ سچ سچ کہو تب اُسنے یہ کہا کہ آج ہی رات کے سمین دھوبی واڑہ کی طرف سیر گذر ہوا وہان ایک استری
اپنے پت سے ناراض ہوکر اپنے پتا کے یہان چلی گئی تھی چار پانچ دن پیچھے اُسکا پتا اُسکو ساتھ لیکر اپنے داماد کے
پاس آیا اور اُس سے کہا کہ تم اسکو اچھی طرح رکھو دھوبی نے کہا کہ مین رامچندر جی نہین ہون جو سیتا جی کی طرح
اسکو اپنے گھر مین رکھ لون مین اپنے گھر مین ہرگز نہین رکھونگا ۔ دوت نے کہا کہ دھوبی کی بیہودہ بات سنکر مجھے بڑا
رنج ہوا اور مین نے اُس کو بہت لعنت ملامت کی دھوبی کو خوف ہوا کہ ایسا نہو کہ راج کے اہلکار اسکو مارین
وہ ڈرا اور منت سماجت کرنے لگا اور شرمندہ ہوگیا نیچ ذات والون کے کہنے سے کچھ رنج نہین کرنا چاہیے یہ
بازاری لوگ بے سوچے سمجھے بکواد کیا کرتے ہین دوت یہ کہکر چلا گیا اور مہاراج کو رات بھر نیند نہین آئی ۔
صبح ہونے پر بھرت جی لکشمن جی شترگھن جی معمول کے موافق آئے مہاراج کے چرن بندنا کرکے بیٹھے تو
مہاراج کا زرد رنگ دیکھکر فکرمند ہوگئے اور ہاتھ جوڑکر بھرت جی نے پوچھا کہ طبیعت کیسی ہے اُسوقت رامچندر
مہاراج نے سارا حال کہکر یہ فرمایا کہ سیتا جی کو مین گھر مین نہین رکھونگا اُن کو بن مین چھوڑ آؤ ۔ بھرت جی نے کہا

کہ جب سیتا جی لنکا سے آئین اور اگن مین پرویش کیا اُس سمین اگن دیوتا نے اور نیز ہمارے پتا دسرتھ مہاراج نے
دیوتاؤن کے سامنے کہا تھا کہ ان کی سمان پت برتا کوئی نہین ہی اور سیتا جی کی بہت استت کی تھی ہمارے
پتا جی نے یہ بھی کہا تھا کہ جو پرش پتر بیوگ مین مرجاوے اُس کی گت نہین ہوتی ہی میری شبھ گتی کیول سیتا جی
کے پت برت دھرم سے ہوگئی راجہ اندر سے آولمکا اور بہت دیوتا جو آپ کے درشنون کو آئے تھے سب نے سیتا جی
کی استت کرکے اُن کے پت برت دھرم کی سراہنا کی تھی اگن مین پرویش کرنے سے اُن کا بال تک بیکا نہین ہوا
اسوقت کہ وہ گربھ وتی ہین اُن کو تیاگنا دھرم کے پرتکول ہی اسی طرح لکشمن جی اور شترگھن جی نے سمجھایا پر
رام چندر مہاراج نے لکشمن جی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانوگے تو مین اپنا شریر تیاگ دونگا یہ سنکر لکشمن جی
رونے لگے اور اپنا رتھ منگا کر مہاراج کے چرنون کو ڈنڈوت کرکے سوار ہوے گھوڑے آگے چلکر ٹھٹھک گئے
رتھبان نے کہا کہ مہاراج سگون بُرا ہوا آپ ٹھہر جاوین لکشمن جی نے کہا کہ چلو ٹھہرنے کی ضرورت نہین ہی
پھر سیتا جی کے محل کے نیچے پہونچکر اُن کے پاس گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑے کھڑے ہوے رونے لگے
سیتا جی نے کہا کہ مین رشیون کے آسرم دیکھکر جلدی آجاؤنگی تم اُداس مت ہو یہ کہکر ساڑھی اور دھوتیان
دوپٹے مرگ چرم ریشمی بستر ہمراہ لیکر کوشلیا جی آدک اپنی ساس (اور رنجیدہ) اور ننداس کی استریون سے ملکر سوار ہوگئین جب
رتھ نگر کے دروازے پر پہونچا سامنے سے سیو ڑے آتے تھے پھر گیدڑون کو روتے دیکھا آگے سانپ رستے مین
دکھائی دیا آگے چلکر مرگ مالا بائین ہاتھ آئے یہ اسگن دیکھکر سیتا جی کو سوچ ہوا نگر مین سب کو معلوم ہوا
کہ سیتا جی کو بن مین بھیجدیا بہت سے استری پرش ہمراہ ہوے تھوڑی دور آگے چلکر سب کو لکشمن جی نے لوٹا دیا
گنگا جی کے کنارے پر پہونچے وہاں سنگھ بیاگھر نیل گا سے بچنے دیکھے کہ ساتھ پھرتے تھے رشیون کے آسرم
بنے ہوے دیکھے سیتا جی کو کشتی پر سوار کرکے دوسرے پار پہونچے دونون نے اشنان کیا لکشمن جی رونے لگے
تب سیتا جی نے پوچھا کہ کیا کارن ہی لکشمن جی نے اُسوقت سب حال کہا سیتا جی بھی رونے لگین اور کہا
کہ مین نے من بچن کرم سے کوئی پاپ نہین کیا مہاراج نے مجھے کیون تیاگا لکشمن جی سے کچھ نہ کہا گیا کہ فکر کی
زیادتی سے گلا بند ہو رہا تھا روتے روتے غش آگیا تھوڑی دیر بعد جب ہوش آیا تب یہ کہا کہ نارائن کی گت
اپرم پار ہی اُس کے بھید کوئی جان نہین سکتا مین اُن کا داس ہون جیسی آگیا ہوئی دل پر بھاری پتھر رکھکے
آگیا کر چلا یہ کہکر تین پردکشنا کرکے اُن کے چرن چھوکر اُلٹے پھرے سیتا جی اُن کے رتھ کو جب تک نظر آتا رہا
دیکھتی رہین پھر آگے چلین سامنے سے بالمیک جی آتے درشٹ پڑے اُنھون نے پوچھا کہ تم کوئی بن دیوی ہو یا اپسرا
ہو تب سیتا جی نے اپنا نام بتلایا اور ڈنڈوت کی بالمیک جی نے نام سنکر سیتا جی کے چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑکر
کہا کہ ہے لکشمین تمہارے درشنون سے میرا پاپ دور ہوا تم میرے ساتھ چلو چیلون سے کہا کہ ان کے ساتھ جو
اسباب ہی لیچلو اور اپنی کٹی پر لیجا کر چیلون سے کہکر ایک کٹی اُن کے لیے بنوا دی سیتا جی نے اُسکو وہان ملجانا اپنا بڑا
بھاگ سمجھا اور رشیون کی استریان ان کے درشنون کو دور دور سے آنے لگین اور سیتا جی نے اُنکو وہ اچھے اچھے بستر
پرشن ہوکر پہنائے بالمیک جی نے کہا کہ مجھے گیان درشٹی سے پرتیت ہوتا ہی کہ تمھارے دو پتر بڑے پرتاپی ہونگے
اور ایک گاے دودھ دینے والی اُن کی کٹی کے پاس باندھ دی سیتا جی وہان رہنے لگین اور رشیون کی استریان کے

ساتھ ان کو بن مین رہنا ناگوار نہ ہوا کچھ دن پیچھے دو پتر اُن کے اُتپن ہوئے چیلون نے رشی جی کو خبر کی رشی ایک
ہاتھ مین کشا اور دوسرے مین لو لیے ہوئے سیتا جی کے پاس آئے اور اُن دونون کشا اور لو سے منتر پڑھکر جھینٹا
دیا اور اشیرواد دی کہ جیسے سری رامچندر مہاراج پرتاپی راجہ ہین ویسے ہی یہ بھی ہون اور سیتا جی سے کہا کہ بڑے پتر کا
نام لو اور چھوٹے کا نام کش مین نے رکھا یہی نام ان کا سنسار مین بکھیات ہوگا ان دونون بالکون کے ہونیکی
بالمیک جی نے بہت خوشی منائی رشیون کی استریون نے منگل راگ گائے جب ایک برس کے بالک ہوئے
چوڑاکرن (سرکاج) کی رسم کی اور جب چار برس کے ہوئے تو پڑھنے لکھنے کے لیے اپنے چیلے کے سپرد کیا تھوڑے
دنون مین بہت سا شاستر پڑھ لیا بارھوین سال مین جنیو پہنانے کی رسم ادا کی اُسوقت وششٹ جی سے کام دینے
لگے لاکر بہت سے رشیون برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ جمائے اور بڑا جگ کیا پھر بالمیک جی نے رامائن
بنائی وہ ان دونون پترون کو سرے سے راج تلک تک پڑھائی پھر دونون بالک اس کو بہت خوش الحانی
سے باجون پر گاکر سنایا کرتے تھے رشی لوگ بہت خوش ہوتے تھے پھر بالمیک جی نے اُن کو دھنش بدیا سکھائی
اور منترون سمیت استرون کو چلانا سکھایا کہ کتنے ہی سینا شستر دھاری سامنے کھڑے ہون اپنے تیرون سے بچے رہین
ایک دن رامچندر جی نے سوچا کہ ہم نے راون آدک راکھشسون کو جو برہمن کل مین پیدا ہوئے تھے مارا اور پرایشچت
نہین کیا بششٹ جی سے صلاح کرکے اسومیدہ جگ کرنے کی ٹھہرائی بسشٹ جی نے کہا کہ استری سمیت
دیکشت ہونا چاہیے مہاراج نے سونے کی مورتی سیتا جی کی بنوائی اور شیام کرن اصطبل سے منگاکر پوجا کرکے
شترگھن جی کو ہمراہ کرکے چھوڑا اور وہ چارون طرف دیشون مین پھرا سب نے آدرستکار کیا ایک دو راجاؤن
نے روکا تو شترگھن جی نے اُن کو سیدھا کیا جب لوٹکر گھوڑا اجودھیا جی کے پاس آئی بن مین گنگا جی کے کنارے
پڑا یا جہان لو وکش رہتے تھے لو نے ایسا خوبصورت گھوڑا پہلے نہین دیکھا تھا پسند کرکے پکڑ لیا اور پیپلے کے درخت
سے باندھ دیا رشیون کے پترون نے منع بھی کیا پرنتو انھون نے نہ مانا شترگھن جی نے جدھ کیا تو لو نے اکیلے
بڑا بھاری سنگرام کیا اور بہت سے سورمے مارڈالے شترگھن جی کے اوپر بھی بہت تیر مارے کہ وہ بیہوش (موورچھت)
ہوگئے پرنتو شترگھن جی نے لو کو پکڑ لیا جب یہ حال کش کو معلوم ہوا تو اُس نے اپنی ماتا سے آگیا لے شترگھن جی کو
جا گھیرا اُنھون نے بہت سمجھایا کہ تم اکیلے ہو ہماری اتنی بڑی سینا سے تم کیا جدھ کروگے لیکن کش نے کہا کہ میرے بھائی
کو چھوڑ دو شترگھن جی نے دونون لڑکون کو سری رامچندر مہاراج کی صورت دیکھ کر سوچا کہ یہ بالک سیتا جی کے ہین
اُو لوگون نے رشی کا بیٹا بیان کیا آخرکو پھر جدھ ہونے لگا اکیلے کش نے بہت سے سوربیر شترگھن جی کی سینا کے
مارڈالے اور شترگھن جی کو مورچھت کردیا لو اُن کے رتھ سے کود بھائی سے آملا اور شترگھن جی کی سینا کے آدمی
بھاگے ہوئے رامچندر جی کے پاس گئے اور سارا حال زبانی کہا مہاراج ہون کرتے تھے شترگھن جی کو مورچھت
سنکر اچرج کرنے لگے کہ جس شترگھن نے لون سے راکھشس پر اکیلے کو سینا سمیت جیت لیا وہ دو رشی کے پترون سے ہار
گئے لکشمن جی کو تین کشونی سینا دیکر بھیجا کہ جلدی جاکر دیکھو لکشمن جی جلدی سینا لیکر آئے اور ہزارون آدمیون کو
رن بھوم مین مرا ہوا پایا آخر وہان پہونچے جہان شترگھن جی نے اُن کو اُٹھاکر اپنے رتھ پر بٹھایا اور کیا نام سینا پتی
سے کہا کہ تم جدھ کرو جب لو اور کش نے بڑی بھاری سینا کو آتے ہوئے دیکھا تب کش نے کہا کہ میرا دھنش

ٹوٹ گیا مین سورج نارائن کی استت کرکے اُنسے دھنش لیتا ہون یہ کہکر سورج نارائن کے منتر جو بالمیک جی سے سیکھے تھے پڑھنے لگے کہ ہے دن پت سمپت پرجا کے پالن کرنے والے آپ کے رتھ مین سات گھوڑے اُبہت لگے ہوے ہین سب دیوتاؤن کے آنند دینے والے پرتمابشن مہیش آپ مین براجمان ہین سارے دیوتاؤن کے آنند دینے والے ہوکر یاکرو سورج نارائن اپنے دیوروپ سے پرگٹ ہوے اور ایک دھنش سنہرا سورج سمان چمکتا ہوا کُش کو دیکر کہا کہ اُس سے سنگرام کرو اور اپنے شترون کو بیجے کرو وہ دھنش لیکر کُش اپنے بھائی لو کے پاس آئے اور سب حال کہا پھر یک سیناپت سے سنگرام کرکے اُسکا سر کاٹ لیا وہ سر مہادیوجی نے اپنے رنڈمال مین دھارن کیا پھر کال جیت کو سینا سمیت بیجے کیا اور لکشمن جی سے سنگرام کرکے اُن کو بھی مورچھت کر دیا سینا کے لوگ بھاگے ہوے رام چندر جی کے پاس آئے اور سب حال سنگرام کا سنایا تب تو مہاراج کو اور بھی اچرج ہوا کہ لکشمن جی جنھون نے اندرجیت سے راچھس کو سینا سمیت مار ڈالا وہ رشی پترون سے ہار گئے بھرت جی سے کہا کہ تم جاؤ اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے سیتا جی کو بنا اپرادھ نکال دیا ہی پرمیشر نے اُسکا بدلہ دیا کہ آپ کے ایسے پراکرمی بھائی سنگرام مین ہار گئے ہین آپ کی اگیا انوسار جاتا ہون اُن کے ساتھ جامونت سگریو ہنومان جی کو بہت سی سینا دیکر روانہ کیا یہ بھاری سماج گنگا جی کے کنارے پر پہونچا تب بھرت جی نے ہنومان جی سے کہا کہ گنگا پار جاکر بھائیون کی تلاش کرو مین بھی سینا کو پار لیے جاتا ہون ہنومان جی کو سوچ ہوا کہ بغیر کشتی کیونکر پار جاؤن بھرت جی نے کہا کہ تمنے سمندر کو پھلانگ کر لنکا کو جلا دیا تھا گنگا جی کے پار جانا کیا مشکل ہے اُنھون نے کہا کہ اُسوقت سیتا جی کی انوگرہ سے سمندر پھلانگ گیا تھا اب وہ ہم سے ناراض ہین کیا کرون تب بھرت جی نے کہا کہ رامچندر مہاراج کا دھیان کرو اور پار چلے جاؤ ہنومان جی نے مہاراج کا دھیان کیا اور گنگا جی کو پھلانگ کر پار پہونچے اور لکشمن جی کو وہان مورچھت دیکھ اُنکے منھ پر جل چھڑکا اتنے مین بہت سی سینا لیکر بھرت جی بھی پہونچ گئے اور اپنے بھائیون سے ملکر سب حال پوچھا اُنھون نے لو اور کُش کے بل و پراکرم کی بہت تعریف کی اور کہا کہ وہ دونون لڑکے سامنے چلے آتے ہین بھرت جی نے سینا کے لوگون سے کہا کہ ان دونون لڑکون کو پکڑ لو دونون بھائیون نے ایسا سنگرام کیا کہ جو سامنے گیا وہی مارا گیا آخر بھرت جی آپ سنگرام کرنے لگے دونون بھائیون نے اُن کو بھی مورچھت کر دیا اس کی اطلاع مہاراج کو پہونچی وہ خود چلنے کو طیار ہوے ببھیکھن کو سینا سمیت بلایا اور بہت جلدی کرکے رن بھوم مین پہونچے اور بھائیون کو جاکر دیکھا کہ زخمی پڑے تھے پھر اُن دونون لڑکون کا حال دریافت کیا اتنے ہی مین دیکھا کہ سامنے سے دونون آتے ہین سگریو سے مہاراج نے کہا کہ یہ دونون لڑکے سیتا جی کے پرتیت ہوتے ہین دونون کو اپنے پاس بلاکر پوچھا کہ تم کون ہو اُنھون نے کہا کہ بالمیک جی مہاراج نے ہمکو پالا پرورش کیا ہے اور بالمیک رامائن ہمکو پڑھائی ہے اُن کی انوگرہ اور پرتاپ سے ہم نے اتنے سورویرون کو بیجے کیا ہے اور اب آپ سنگرام کرنے آئے ہین آپ کشتری ہین تو سنگرام کیجیے اُسوقت رامچندر مہاراج نے کہا کہ دھکار ہے مجھے جو اپنے پترون سے سنگرام کرنے آیا ہون سگریو نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج کچھ ہی ہو جگ کا گھوڑا پکڑنے والون سے دھرم شاستر مین سنگرام کرنا لکھا ہے اور جب یہ بالک گھوڑا نہین دیتے ہین تو سنگرام کرنا پڑیگا

اسوقت وہ دونون لڑکے یہ کہکر کہ میدان مین آجاؤ جو جدھ کرنا چاہتے ہو چلے گئے اور دشمن بان ایکر سامنے کھڑے ہوگئے جا مونت اور بھبکھن اپنی اپنی سینا لیکر جدھ کرنے لگے دونون طرف سے تیرون کی برکھا ہونے لگی اور بہت سے سوربیرون کو لواور کش نے اپنے تیرون سے مار گرایا رامچندر مہاراج آپ سنگرام کرنے کو آگے بڑھے اور آپ ہی مورچھت سے ہوگئے لواور کش نے اُن کے گلے سے موتیون کا ہار اُتار لیا اور ہنومان جی اور جا مونت دونون کو آگے کرکے سیتاجی کے پاس لیگئے ہنومان جی کو دیکھکر سیتاجی رونے لگین اُنھون نے دوڑکر سیتاجی کے چرن پکڑ لیے اور سارا حال سنایا سیتاجی اُن کو ساتھ لیکر وہان آئین جہان سری رام چندر مہاراج براجمان تھے اُن کو مورچھت دیکھکر سیتاجی چرن دابنے لگین آنکھون سے آنسو جاری تھے اتنے ہی مین بالمیک جی منہ اپنے چیلون کے برن دیوتا کے جگ سے آگئے یہان کا حال دیکھکر اچرج کرنے لگے سارا جنگل رن بھوم ہو رہا تھا اور ہزارون سوربیر مرے ہوئے پڑے تھے سیتاجی سے سب حال پوچھا اور منتر پڑھا ہوا جل سری رام چندر جی کے مکھار بند پر چھڑکا مہاراج اُٹھ بیٹھے تب بالمیک جی نے لواور کش کو مہاراج کے چرنون مین ڈالا اور سیتاجی سے کہا کہ اب تم پرسن ہو جاؤ اُنھون نے کہا کہ مجھے بنا اپرادھ مہاراج نے نکال دیا ہے مین اُن کے ساتھ نہین جاؤن گی تب بالمیک جی نے مہاراج سے کہا کہ آپ کو نیچ ذات آدمیون کے کہنے سے مہارانی کو گربھوتی ہونے پر گھر سے نکال دینا اُچت نہین تھا سیتاجی کی سمان کوئی استری پت برت دھرم دھارن کرنے والی نہین ہے اس انیت کے کارن آپ کے بھائی اور آپ سنگرام مین پراجے ہوے اور سیتاجی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانوگی تو مین سراپ دونگا جیدپی مہاراج نے کسی کارن سے تمھین بن مین بھیجدیا پرنتو تمھارا دھرم یہی ہے کہ ان کے چرنون کی سیوا کرو سیتاجی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جیسا آپ کہین گے ویسا ہی کرونگی مہاراج نے لواور کش کو اپنے ہردے سے لگایا اور سیتاجی سے کہا کہ تم نے آپ ہی بن مین رشی منیون کے پاس رہنے کی اچھا کی تھی اب تم راج محل مین براجمان ہو اور سیتاجی کا ہاتھ پکڑکر اپنے اُدبہت رتھ پر سوار کرایا اور بھائیون اور سینا سمیت اجودھیا مین پہونچکر اسومیدہ جگ ایسا کیا کہ کوئی راجہ اتنا دھن برہمنون کو نہین دے سکتا ہے بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو کوئی منش اس لواور کش کے سنگرام اور سری رام چندر مہاراج کے چرتر کو پڑھے پڑھاوے اور سنے سناوے گا وہ دھن سمیت اور سنسار مین سکھ پاویگا اور اپنی اولاد کا سکھ دیکھے گا اور انت مین پرم پد پاویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب لواور کش کا جنم اور پراکرم سینتیسوان ادھیاے۔

اٹھتیسوان ادھیاے

راجہ مورددھج کی پریکشا کے لیے سری کرشن جی کا ارجن سمیت جانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب شیام کرن گھوڑا اسنی پور سے چلکر رتن پور مین پہونچا وہان کا راجہ مورددھج بھی اسومیدہ جگ کرتا تھا اور جگ کا گھوڑا چھوڑ دیا تھا تامردھج اُسکا پتر بہت سی سینا سمیت گھوڑے کے ساتھ تھا جب یہ دونون شیام کرن ایک دوسرے سے ملے تو ایک نے دوسرے سے منہ ملایا اور اپنے

کانون کو ہلا کر خوب لڑے ارجن کے گھوڑے نے مورڈہج کے گھوڑے کو بھگا دیا تامر دہج اور ارجن کا بھاری سنگرام
ہوا جب سات دن تک جدھ ہو چکا تو سری کرشن جی نے ارجن کو اپنے ساتھ لے اپنا برہمن روپ دبلا شریر
بنالیا اور ارجن کو بہت سند راپنا پتر بنا کر اپنے ساتھ راج سبھا مین لیگئے نگر باسی برہمن کو رشی اور اُسکے پتر کو بہت
روپ وان دیکھکر پوچھتے تھے کہ تم کس کارن یہان آئے ہو پرنت اُنھون نے کسی سے کچھ سوال نہ کیا جگ
شالا مین خبر کی راجہ نے بلایا اور تیشیری برہمن جانکر بہت آدر ستکار دونون کا کیا اور پوچھا کہ آپ کی کیا اچھا
ہے کس کارن آپ آئے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن مین اپنے اس پتر سمیت جنگل سے آتا تھا رستہ مین
شیر ملا اُسنے میرے بچے کو کھانا چاہا مین نے اُس سے پرارتھنا کی کہ مجھے بھکشن کر لو اُس نے منش بھا شا مین کہا
کہ نہین مین برہ ہ برہمن کا مانس نہین کھاؤن گا تیرے پتر کو کھاؤن گا یا راجہ اپنا مانس اُس کے بدلے مین دیوے
تو وہ کھاؤن گا تیرے پتر کو چھوڑ دون گا مین اُس سے بچن کر کے آیا ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو تو میرے پتر کی
جان بچے راجہ نے کہا کہ اہو بھاگ میرے جو میرا شریر برہمن کے کام آوے برہمن نے کہا کہ آدھا شریر اپنا آرہ
سے کاٹ کر مجھے دیوین ایک طرف سے رانی دوسری طرف سے آپ کا پتر آرہ کو پکڑین اسطرح آدھا انگ اپنا
کٹوا کر مجھے دیدو اور من مین شوک نہ کرو مورڈہج نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگا اور رانی نے کہا کہ مین اپنا شریر
دونگی برہمن نے کہا کہ راجہ کا انگ شیر نے مانگا ہے راجہ مورڈہج نے اسی طرح جسطرح برہمن نے کہا اپنے سر پر
آرہ رکھ کے ایک طرف رانی کو کھڑا کر کے اپنا انگ کٹوانا چاہا جب آرہ ناک تک پہونچا راجہ کی بائین آنکھ سے
آنسو گرنے لگے برہمن نے کہا کہ مہاراج آپ شوک کرتے ہین میرے کام کا انگ نہین رہا راجہ نے کہا کہ شوک
نہین کرتا ہون بائین آنکھ سے اس کارن آنسو نکلا کہ داہنا انگ آپ کے کام آیا یہ بایان انگ اکارتھ گیا
سری کرشن برہمن روپ پرسن ہو کر اپنا چترجھج روپ پرگٹ کر کے بولے کہ ہے راجن مین تیری پریکشا کے کارن
آیا تھا تو بڑا دھرماتما راجہ ہے جو اچھا تیری ہو مجھ سے بر مانگ راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ اپنی بھکت مجھے کرپا
کر کے دیجیے اور دوسرا بر یہ مانگتا ہون کہ آپ اپنے داسون سے ایسی کٹھن پریکشا نہ لیا کرین کہ آگے کلجگ آنیوالا
ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا تمھاری بھگتی سنسار مین پرسدھ کرنے کو مین نے تمھاری پریکشا لی تھی
جو تمھاری اچھا ہوگی وہی ہوگا راجہ کا شریر پھر ویسا ہی کر دیا جیسا کہ پہلے تھا اور ارجن کو ساتھ لیکر سری کرشن
جی چلے آئے مورڈہج نے راجہ جدھشٹر کے جگ مین آنے کا وعدہ کر لیا ارجن تیا مکرن کو ساتھ لیکر وہانسے آگے چلے۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب مورڈہج پریکشا اڑتیسوان ادھیاے ۔

اُنتالیسوان ادھیاے

ارجن کا راجہ چندھار سے سنگرام کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ ارجن رتن پور سے گھوڑے کو آگے کر کے ساری پرتھی سمدر اور پربت گھوم کر کاشی
انگ - کوشل - کرات - تانگن - مگدھ اور سندھ دیش کو جیتا ہوا اوٹا سمدر کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ارجن کے

سنکھ آیا اور لڑکپن سے کہا کہ مین تمھارے گھوڑے کو ہر لونگا تم چھڑا سکتے ہو تو اُپاے کرو۔ مگدھ دیش کے راجہ نے
ارجن پر تیر برسانے آرمبھ کیے تب ارجن نے ہنستے ہوے اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے دھنش کو کاٹ گرا دیا اور
اُسکے سارتھی کو مار کر دھجا پتاکا اور رتھ کو چورن کرکے اُسے پکڑ لیا اور کہا کہ تم ابھی بالک ہو جاؤ۔ راج کرو چیت سُدی
پورنماشی کو راجہ جدھشٹر کے جگ مین اپنے منتریون سمیت آجانا اُس راج پتر نے ارجن کا مہا پراکرم دیکھکر
بنتی کی اور کہا کہ مین ضرور جگ مین آؤنگا۔ پھر ارجن وہان سے کوشل دیش کو گیا اور وہان بھی بڑی سینا کو جیتا
وہان سے دکشن دشا کو جاکر چندیری مین بڑا بھاری جدھ شسپال کے پتر سے کیا وہان سے وسارن دیش کو جاکر
چترانگد راجہ سے جدھ کیا وہان سے بچے پاکر پربھاس چھیتر اور دوارکا پری کو گیا جدونبسی راجکمارون نے
گھوڑا پکڑ لیا تب راجہ اوگرسین اور بسدیو جی نے گھوڑا اُن بالکون سے چھین کر ارجن سے نگر کے باہر جاکر مل کر
کسیم کشل پوچھ پوچھا کرکے گھوڑے کو حوالہ کر دیا وہان سے چلکر پچھم دیش ہوتا ہوا گاندھار (قندھار) کو گھوڑا گیا
وہان راجہ شکنی کے پتر نے اپنے پچھلے بیر کو یاد کرکے ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ میرے بھائی
دھرم راج کا یہ بچن ہے کہ تم سے جدھ نہین کیا جاوے مین تم سے سنگرام کرنا نہین چاہتا ہون راجہ شکنی سنگرام مین
مارے گئے ہین تم کشل پوربک راج کرو سنگرام کرنے سے تمھارا نقصان ہوگا شکنی کے پتر نے بیر بھاؤ سے ارجن کا
کہا نہ مانا اُسنے بڑا بھاری جدھ کیا آخر کو سینا اُس کی بھاگی اور شکنی کا پتر بھی سینا سمیت بھاگا اُسکی مان کو جب سارا
حال معلوم ہوا تب وہ اپنے منتریون سمیت نگر باہر آنکر ارجن سے ملی اور اپنے پتر کو بلا کر ارجن سے ملاپ کرا یا ارجن نے
کہا کہ ہمارے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کی یہ آگیا ہے کہ کسی راجہ کو مین نہ مارون تمھارے پتر نے میرا کہا نہ مانا رانی
نے اپنے پتر کو سمجھایا اُسنے ارجن سے وعدہ کر لیا کہ مین تمھارے جگ مین اپنی ماتا اور پریوار سمیت آؤنگا —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب ارجن کا راجہ مگدھ اور کوشل قندھار سے سنگرام کرنا اُنتالیسوان ادھیاے۔

چالیسوان ادھیاے

شام کرن کا راجہ بیر برما کے راج مین پہونچنا جمراج جیکا جدھ اور راجہ کا ملاپ

جب دوارکا پربھاس چھیتر گاندھار (قندھار) ہوتا ہوا شام کرن سارسُت نگر جہان کا بیر برما راجہ تھا پہونچا اُسکے ساتھ
دوسرا شام کرن مورد ھج راجہ کا پیچھے پیچھے جاتا تھا اندر برما راجہ بیر برما کے پتر نے دونون گھوڑون کو پکڑ لیا پھر پاہن
اور بریکھ کیت نے بیر برما سے بڑا سنگرام کیا ہنومان جی نے سری کرشن جی کی آگیا سے بیر برما کو رتھ سمیت اپنی دم مین
لپیٹ لیا اور آکاش کو اُڑ گئے بیر برما رتھ سے کود پڑا اور سری کرشن جی کے رتھ کو آکاش مین لے اُڑا سری مہاراج
نے ایک مکا بیر برما کی چھاتی پر مارا وہ بیہوش ہو گیا تو آپ ارجن سمیت رتھ سے کود کر سانکی جی کے رتھ پر براجمان
ہو گئے ارجن نے بیر برما کے پراکرم کی استت کی اور سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج اس سے میرا بڑا بھاری سنگرام ہوا
آپ کی کرپا سے مین پھر جی اُٹھا بیر برما سے بچے پایا نا ممکن معلوم ہوتا ہے یہ بڑا پراکرمی ہے ارجن کی یہ بات سُنکر بیر برما
بہت پرسن ہوا پھر ارجن نے دیکھا کہ ایک سور بیر بڑا پرتاپی سامنے سے جدھ کرتا ہوا اور پانڈو سینا کو

مارتا ہوا چلا آتا ہے ارجن نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ یہ کون پرتاپی پرش ہمسے جُدھ کرنے آتا ہے اُنھون نے کہا کہ یہ جمراج
راجہ بیربرما کے داماد ہین ارجن نے پوچھا کہ جمراج جی نے کیونکر راجہ کی پتری سے بواہ کرلیا کرشن مہاراج نے کہا کہ مالنی
نام راجہ کی پتری پرم سندری جب بواہنے جوگ ہوئی تو اُسنے نارائن سے پرارتھنا کی کہ وہ جمراج جی کو بواہی جاوے
اور اُنکے کارن اُسنے جپ تپ کیا نارد جی نے جمراج جی سے سب حال کہا جب اُنھون نے سُنا کہ راجہ اور اُسکی
ساری پرجا بشنو بھگت ہے اور مالنی پرم سندر بالا بڑی چتر اور ہری بھگت ہے تو اُنھون نے نارد جی سے کہا کہ تم
راجہ اور اُس کی پتری سے کہدو کہ ہم پورنماشی کو آوینگے راجہ بہت خوش ہوے اور جب پورنماشی آئی راجہ نے
ہون کیا اور بید منتر ون سے اگن مین چانول گھی ناریل مصری بادام وغیرہ سے آہوتی دی اور سری کرشن جی کا
حال سنکر ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم میری تعریف کیا کرتے ہو اور سری کرشن مہاراج جو ترلوکی کے ایشور ہین اُنکے
تم سکھا ہو تم سے جُدھ نہین کرونگا گھوڑا حاضر ہے تم بھی میری پتری کے بواہ مین آؤ اور میرے گھر کو پوتر کرو سری کرشن
جی پردمن جی اور ارجن و برکھکیت بھبھرباہن و راجہ مورؔدھج آدک کو ساتھ لیکر راجہ کے پاس آئے اُس نے
بہت آدر ستکار سب کا کرکے سری کرشن مہاراج کی پوجا کی اتنے مین جمراج بھی اپنے سکھاؤن سمیت آگئے
اور راجہ کی بھگتی دیکھکر بہت پرسنّ ہوکر کہنے لگے کہ ہم سے بر مانگو نارد جی نے کہا کہ ہے راجن (بیربرما) عمر تمھاری
پوری ہوچکی جمراج سے پرارتھنا کرو کہ تمھاری اوستھا بڑھ جاوے راجہ نے کہا کہ مین نے اپنی پتری دینے کے لیے
جمراج جی کو بلایا ہے اب مین اُنسے کسی بستو کی کامنا نہ کرونگا جمراج جی نے کہا کہ ابھی سنسار سے میرا تمھارا نہین ہوا
ہے جو چاہو مجھسے مانگ لو اور اوستھا کا مانگنا کوئی ایسی بستو نہین ہے جسکا مانگنا سنبندھ ہونیکے پیچھے بھی انوچت ہو
راجہ نے کہا کہ جو منش مرت لوک (دنیا) مین آیا ایک دن اُسکو مرنا اوش ہے جمراج جی یہ بات سُنکر پرسن ہوگئے اور
راجہ سے کہا کہ مین سچّن نرالکار سے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری اوستھا بڑھ جاوے بیربرما نے کہا کہ یہ بھی آشیرواد دیجیے
کہ جب میری اوستھا پوری ہو سری کرشن مہاراج میری آنکھون کے سامنے ہون جمراج جی بہت پرسنّ ہوے اور
کہا کہ سری کرشن مہاراج تمھارے سامنے براجمان ہین مین بھی انسے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری ابھلاشا کرپا
کرکے پورن کرین پھر راجہ نے اپنی پتری کا بواہ جمراج سے کردیا اُس سنبندھ سے جمراج جی آپ جُدھ کرنے آئے
ہین ہُنسشم پائن جی نے کہا کہ ارجن کے بچن سنکر بیربرما پرسنّ ہوا تو اُسنے ارجن سے کہا کہ آج کے دن سنسار مین
تمھارے سمان دھنش دھاری اور بجئے (فتح پانے والا) نہین ہے تم میری استت کرتے ہو مین تم سے جُدھ نہین
کرونگا اور بہت خوشی سے ارجن سے ملا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ آدک
سنہری ساز و سامان سے اور بہت قسم کے بیش قیمت جواہر اور زیور دونون کی بھینٹ کیے اور برکھکیت اور
پردمن جی و ساتکی جی و راجہ مورؔدھج آدک جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو طرح طرح کے باہن (سواری) اور رتن
دیکر پرسن کیا اور کئی دن تک اُن سب کی سینا سمیت دعوت کی اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی اور
جواہرات وغیرہ راجہ جُدھشٹر کے لیے اور اُسی طرح راجہ دھرتراشٹ و رانی کنتی و گاندھاری اور دروپدی کیلیے
بھیجے یہ سب سامان اور دھن و مورؔدھج آدک راجاؤن کا دیا ہوا سنکھ دھن کرت برما کے ساتھ کرکے ارجن
نے ہستنا پور کو روانہ کیا کہ جگ مین کام آوے گا ۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب راجہ بیرہ مادجراج جی کا اتھاس چالیسوان ادھیاے ـ

اکتالیسوان ادھیاے

راجہ چندرہانس کی کتھا شام کرن کا اُس کے راج مین جانا اور ملاپ ہونا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ وہان سے چلکر گھوڑے راجہ چندرہانس کے راج مین پہونچکر غائب ہوگئے بہتر ا ہمن اور بکھرکیت و موردھج نے جنگل مین اور ارد گرد کے دیہات مین تلاش کی کچھ پتہ نہ چلا سب فکر مین تھے کہ نارد جی آسمان سے آتے ہوے درشٹ پڑے سب نے اُن کی استت کرکے گھوڑون کے گم ہونے کا حال کہا اُنھون نے کہا کہ راجہ چندرہانس بڑا ہری بھگت راجہ ہے اُس کی بہت سی تعریف کرکے کہا کہ دونون گھوڑے چندرہانس راجہ نے اپنے پتردن سے جدھشٹر کا حال اور تمہارا سری کرشن جی سمیت آنا سنکر اپنے یہان رکھ لیے ہین کہ ان گھوڑون کی بدولت سری کرشن مہاراج اور بہت سے راجاؤن کے درشن ہونگے ارجن نے کہا کہ مجھکو اُسکے حال سُننے کا شوق ہے نارد جی نے کہا کہ یہ وقت گھوڑے کی تلاش اور راجہ سے جدھ کرنے کا ہے نہ کہ چندرہانس کے جیون چرتر د سوانح عمری سُننے کا ارجن نے کہا کہ جب مہابھارت سنگرام آرنبھ ہونے کو تھا اور بھیشم جی اور درونا چارج آدک شوربیر سامنے جدھ کرنے کو کھڑے تھے اُس وقت سری کرشن مہاراج نے مجھکو گیتا گیان اُپدیش کیا تھا اور اپنا براٹ روپ دکھایا تھا ابھی تو جدھ ہونے مین بہت دیر ہے آپ کرپا کرکے چندرہانس کا حال سنا دین نارد جی نے کہا کہ چندرہانس کی کتھا سُننے جوگ ہے اس کے سُننے سے ایشور کی دیا لتا اور کرپا کا حال اچھی طرح معلوم ہوتا ہے سُنو ـ دکھن مین کرن دیش ایک جگہ ہے جہان کافور پیدا ہوتا ہے وہان ایک راجہ سندھال نام ہوا کہ وہ بڑا سوربیر اور پرجا پالن کرنے والا راجاؤن مین مہاراج پدوی رکھنے والا تھا اُسکے ایک پتر ایسے نکشتر مین ہوا جسکے پھل کو بچار کر جوتشیون نے یہ کہا کہ یہ لڑکا بہت خوبصورت اور بڑا سوربیر راجہ ہوگا پرنتو پتا کے لیے اچھا نہ ہوگا اسلئے گرہ ایسے ہی بُرے پڑے ہین جب پانچ چھ مہینے کا چندرہانس ہوا تو ایک شترو راجہ سنگرام کرنے کو آیا اور راجہ سندھال اُس سے جدھ کرکے مارا گیا اور اُس کی رانی چندرہانس کو ایک دایہ کے سپرد کرکے آپ ستی ہوگئی وہ دایہ چندرہانس کو لیکر کرن دیش سے باہر چلی گئی کہ مبادا چندرہانس کو وہ راجہ مار نہ ڈالے اور کنڈوال نگر مین لے پہونچی ہمسایہ کے لوگ اس لڑکے کو دیکھکر محبت کرنے لگے اور دایہ بھیک مانگ کر گذارہ کرتی رہی کونڈوانہ کے راجہ کا وزیر جسکا نام درشٹ بدھ تھا دایہ کے پاس چندرہانس کو کہ اُس کی عمر تین سال کی تھی خوبصورت بچہ دیکھکر اپنے گھر لے گیا وہان جوتشی بھی بیٹھے ہوے تھے اُنھون نے اُس کی اچھی صورت دیکھکر گرہ اور لگن بچار کر پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہے اور تھا اگر کسی دیش کا نریش (راجہ) ہوگا پرنتو تمہارے برے گرہ درشٹ آتے ہین تمہین اسکا رکھنا کھیل وا ایسا نہ ہوگا درشٹ بدھ اُس وقت تو خاموش ہو رہا مگر جوتشیون کے کہنے سے وہ اس چندرہانس کا شترو بنگیا اور چار چنڈال او سوبچہ بلا کر اور دھن کا لالچ دیکر اُنسے کہدیا کہ اس لڑکے کو جنگل مین لیجا کر مار ڈالو اور کوئی نشان اُسکا کٹا ہوا مجھے لاکر دکھلا دو وہ لوگ دھن کے لالچ سے چندرہانس کو لے کر

اور جنگل مین لیجاکر مارنا چاہتے تھے کہ چندر ہانس نے نارائن کو یاد کر کے پرارتھنا کی کہ سنکٹ مین تمھین سہاے کرنیوالے ہو اور چنڈالون سے کہا کہ مجھے مت مارو نارائن تم کو یون ہی بہت دھن دیگا ایک کو اُن مین سے دیا آئی اورون کو اُسنے سمجھایا کہ اس بالک کو مارنا نہ چاہیے اس کے پانون مین چھ اُنگلی ہین ایک اُنگلی زاید تلوار سے کاٹکر چندر ہانس کو چھوڑ دیا اور کٹی ہوئی اُنگلی درشٹ بدھ کو جاکر دکھائی اُسنے جو زبان سے کہا تھا اُتنا دھن چنڈالون کو دیدیا چندر ہانس اکیلا جنگل مین پڑا ہوا اُنگلی کٹنے کی تکلیف سے زار زار رو رہا تھا کوئی پاس نہ تھا کہ اُسکے درد کی دوا کرتا نارائن کی لیلا دیکھو کہ جنگل کے ہرن وہان آئے اور کٹی ہوئی اُنگلی کو آہستہ آہستہ منھ لگاکر چوسنے لگے اور پرندون نے اُسکے اوپر اپنے پرون سے سایہ کرلیا کلند نام ملازم وزیر جو دیہات سے روپیہ مالگذاری کا وصول کرتا پھرتا تھا اتفاق سے وہان پہونچا اُسنے دیکھا کہ ایک کمسن لڑکا بیابان جنگل مین پڑا ہوا رام رام کہ رہا ہی پرند اُس کے اوپر سایہ کیے ہوے ہین وہ جانور اُسکو دیکھکر علیحدہ ہو گئے کلند نے دیکھا کہ اُسکے پانون کی ایک زاید اُنگلی کٹی ہوئی ہی وہ اپنے رتھ پر اُسکو بٹھاکر گھر لے آیا اور اپنی استری سے کہا کہ نارائن نے ایسا خوبصورت لڑکا تجھے دیا ہی کہ مین نے پہلے کبھی نہین دیکھا تھا وہ بہت خوش ہوئی اور چندر ہانس کو گود مین بٹھاکر پیار کرنے لگی اسکے منھ کو بار بار دیکھتی تھی اور خوش ہوتی تھی کلند نے جو اُس پرگنہ کا تحصیلدار تھا جوتشیون کو بلایا اور اُس لڑکے کا جنم پتر بنوایا اُن کو دیکھکر لڑکا ہنسا اُنھون نے پیار اُسکا دیکھکر نام اُس کا چندر ہانس رکھا اور کلند سے کہا کہ یہ لڑکا بڑا بھاگوان ہوگا اور جیسا کہ ہم اسکے گرہ بچار رہے ہین پرتیت ہوتا ہی کہ بڑا دھرماتما راجہ ہوگا اور تھارے گھر مین اس کی بدولت لکشمین کا پرکاش ہوگا ایسا ہی ہوا جسدن سے کلند کے گھر چندر ہانس آیا دھن آپ سے آپ آنے لگا چند روز مین بہت گاے بیل گھوڑے دھن اکٹھا ہوگیا اور کلند اس لڑکے کو جان سے زیادہ عزیز رکھنے لگا جب چھ سات برس کا چندر ہانس ہوا تو پڑھانے کے لیے گرو کے یہان بٹھایا چندر ہانس رام نام لیتا تھا اور بدیا پڑھنے پر دل نہین لگاتا تھا جب گرو جی شکایت کرتے تو کلند کہدیتا کہ اسکو رام نام بہت پیارا ہی رات دن وہی جپتا ہی اتنا ہی بہت ہی پھر اُسی نام کے پرتاپ سے پنڈتون مین بیٹھکر بید دھنی اُسکو بہت پریہ لگی اور چارون وید اچھی طرح پڑھے اور پھر دھنش بدیا مین بڑا چتر ہوگیا جیسا خوبصورت تھا ویسا ہی ہرشٹ پشٹ ہوتا چلا اور اپنے پتا کا کام کرنے لگا بعض نادہند دیہات سے روپیہ اسکے باپ کو وصول نہ ہوتا یہ سب سے وصول کرلاتا تھا جب جوان ہوا تو اسنے سینا اکٹھی کرلی اور اپنے پتا کے شترون کو سچے کرلیا درشٹ بدھ کو بھی معلوم ہوا کہ کلند کا پتر بڑا سوربیر پیدا ہوا ہی اُس نے اسے بلایا اور کلند سے علیحدہ ہوکر پوچھا کہ تمھارے گھر لڑکا کب پیدا ہوا اور ہم کو کیون خبر نہ کی کلند نے چندر ہانس کا جنگل مین پانا اور گھر لاکر پرورش کرنا جو کچھ حال تھا سب کہدیا درشٹ بدھ کو یاد آیا کہ یہ وہ لڑکا ہی جس کے مارنے کو چنڈال میرے کہنے سے جنگل مین لیگئے تھے اور ایک اُنگلی اُس کے پانون کی کاٹ کر مجھکو دکھادی وہ اُنگلی کٹی ہوئی معلوم ہوئی اُسوقت سے درشٹ بدھ کو فکر ہوا کہ کسی طرح اسکو جان سے مار ڈالون چندناوتی نگر کے لوگ چندر ہانس کو بہت عزیز رکھتے تھے تمام شہر اُسکی ہدایت کے بموجب برت رکھتا تھا وزیر نے سوچا کہ یہ جوان بڑا سوربیر ہی مین اسکو نہین مارسکتا ہون بلکہ یہ مجھکو مار ڈالیگا اسلیے کلند سے ظاہر مین چندر ہانس کی بہت تعریف کی اور کہا کہ مین ایک خط مدن اپنے بیٹے کے نام لکھتا ہون تم چندر ہانس کے ہاتھ مدن کے پاس بھیجدو اور خط مین

یہ لکھا کہ چندر ہانس میرا امیت ہی اسکو کچھ دیدو یہ خط سر بمہر کر کے حوالہ کلمند کے کردیا اور کلمند نے چندر ہانس کو دیدیا کہ ابھی چلے جاؤ۔ اب کھیا دختر وزیر کا حال سنو کہ چنپک مالنی نام راجہ کی بیٹری کے ساتھ باغ کی سیر کو گئی اور وہان روشون پر پھرتی تھی چندر ہانس خط لیکر اُسی باغ مین پہونچا اور گرمی کے سبب سے گھوڑا درخت سے باندھکر آپ روش پر لیٹ رہا اور نیند آگئی خط ہاتھ سے زمین پر گر پڑا۔ کھیا وہان گئی اور چندر ہانس کی صورت دیکھکر موہت ہوگئی خط اپنے باپ کا پڑا ہوا دیکھکر اُٹھا لیا اور دانائی سے اُسے کھول کر پڑھا اور بہت فکر مند ہوئی کھیا نے امیت کا آچھیلکہ بکھر اکثر کے آگے اپنی آنکھون کے کاجل کی سیاہی سے لگا کر کھیا کر دیا اور خط اُسی طرح بند کر کے اُسی جگہ رکھکر راجہ کی بیٹری کے پاس جا کر کھیلنے لگی چندر ہانس جاگا اور خط اُٹھا کر شہر مین گیا اور مدن کے پاس جا کر خط حوالہ کردیا کھیا اُس کی ہمشیرہ گھر آئی اور ایکانت مین بیٹھکر پرمیشر کا دھیان کر کے پرارتھنا کی کہ مجھے چندر ہانس بر ملے یعنی میرا خاوند ہو یہ دعا قبول ہوئی مدن نے چندر ہانس سے مل کر اُس کی خاطرداری کی اور خط کھول کر پڑھا اور یہ سمجھا کہ چندر ہانس بہت لایق اور خوبصورت ہی پتا نے لکھا کہ کھیا کی شادی اُس سے کردو جوتشیون کو بلا کر لگن بواہ کا پوچھا اُنھون نے کہا کہ آج ساری رات بواہ کے لیے اچھی ہی مدن نے گھر مین خط سُنایا اُس کی مان اور تمام عورات چندر ہانس کو دیکھکر خوش ہوگئین اور موافق رسم کے کھیا کا بواہ اُسی رات چندر ہانس سے کر کے ناچ رنگ کرانا شروع کردیا چندر ہانس اور کھیا دونون نے پرمیشر کی استتی کی تمام شہر مین اس بواہ کا حال مشہور ہوگیا چندر ہانس کو جو دیکھتا بہت خوش ہوتا تھا درشٹ بدھ اپنی فکر مین مبتلا گھر آیا اور شہر والون نے اُسکو مبارکباد دینی شروع کردی وہ حیران تھا کہ یہ معاملہ کیا ہی اسکو بہت رنج تھا اور جو کوئی اسکو مبارکباد دیتا تھا وہ خفا ہوتا تھا جب گھر آیا اور مدن سے ملکر ناراض ہوا تو اُسنے اصل خط باپ کو ملاحظہ کرایا وہ خط پڑھکر شرمندہ سا ہوگیا اُسنے سوچا کہ اب غصہ ظاہر کرنا پشیمانی اُٹھانا ہے خاموش ہو رہا اور سوچا کہ اب چندر ہانس اُسکا داماد ہوگیا کسی اور تدبیر سے اسکو مارنا چاہیے بہت سوچکر اُسنے چندر ہانس کو بلایا اور بہت خاطرداری کر کے کہا کہ ہمارے خاندان کی رسم ہی کہ بواہ کے پیچھے درگا جی کی پوجن نوشہ کیا کرتا ہی تم رات کو درگا مندر مین جا کر مہا مایا جی کا پوجن کرنا چندر ہانس نے کہا بہت بہتر ہی ایسا ہی کرونگا کُٹ وال کے راجہ کوشل نے رات کو سپن دیکھا اور صبح راج دربار مین جا کر برہمنون اور جوتشیون کو بلا کر کہا کہ مین نے ایسا سپن دیکھا کہ آیُرتھا میری پورن ہوگئی ہی اپنے سایہ مین مین نے اپنے جسم پر سر نہین دیکھا یہ علامت موت کی معلوم ہوئی کہ ایک ہفتہ کے اندر مین اپنے شریر کو چھوڑ دونگا تم سب مجھے بتلاؤ کہ موت کے علامات کیا ہین اُن برہمنون مین سے گالو رشی بولے کہ ہمارے شاستر دن مین جو لکھا ہی اور دتاتریہ رشی نے راجہ الرک سے کہا ہی وہ مین تمھین سناتا ہون گالو رشی نے کہا کہ جب رات کو کہکشان (آکاش مارگ) نظر نہ آوے یا دھرو جی کا تارہ دکھائی نہ دیوے ڈسرہ (سپت رشی) نظر نہ آوے اور وہ نور جو چاند کے چارون طرف ہوتا ہی دکھائی نہ دیوے یا وہ چھوٹا سا تارہ کھٹولہ مین کہ سات ستارے ہوتے ہین جنکو بنات النعش (کھٹولہ) کہتے ہین نظر نہ آوے اور اگن کی لو یعنی نور آتش شکل سورج کے دیکھے تو جاننا چاہیے کہ گیارہ مہینے مین موت ہوگی اور اگر پاخانہ و پیشاب (بول و غائط) کرتا ہوا سنہری رنگ کا

نظر آوے جان لے کہ دس مہینے کے اندر موت آویگی اور جو کوئی خواب مین دیکھے کہ مردے نے اسکو بغل مین لے لیا ہی یا سپنے مین
چڑیل عورت (زن جنی) بھوت پریت عورت کے ساتھ صحبت کرتے ہوے دیکھے یا درخت طلا (سورن کا برکش) خواب مین دیکھے
تو جان لیوے کہ نو مہینے کی اوستھا باقی رہی ہی اور جو کوئی دبلا (لاغر) ہو ایکمرتبہ ہی موٹا (فربہ) ہو جاوے یا فربہ ہو اور
یکا یک لاغر ہو جاوے یا اسکی خصلت متغیر ہو جاوے (سبھاو بدلجاوے) تو جان لیوے کہ آٹھ مہینے مین دنیا سے رخصت ہو جاویگا
اگر کسی کا سارا پانون مٹی یا خاک مین بیٹھ جاوے آدھا پانون وہان دکھائی دیوے ہرچند چاہیے آدھا نمایان نہ ہو
جان لیوے کہ سات مہینے کی زندگی باقی ہی اگر پرندہ جانور گوشت خوار مثل کرگس (گدھ و گدھ) و بازو شاہین وغیرہ کسی پر
بیٹھ جاوے یقین کر لیوے کہ عمر اسکی چھ ماہ سے زیادہ نہین ہی اور جو کوئی بیٹھا ہو اور پرندے جانور اسکے پاس آنکر
زمین سے گرد اڑاوین اور گرد اسکے اوپر گرے جان لیوے کہ پانچ مہینے کی زندگی باقی رہی ہی اگر کوئی شخص بغیر ابر کے
آسمان مین بجلی چمکتی ہوئی دیکھے یا بغیر ابر و باران قوس و قزح (دھنک) دیکھے جان لے کہ دو تین مہینے سے زیادہ
عمر باقی نہین رہی ہی اور جو کوئی شیشہ (آئینہ) یا پانی یا تیل و گھی وغیرہ مین اپنی صورت تمام نہ دیکھے یا اپنا جسم نظر
نہ آوے جان لیوے کہ پندرہ روز سے زیادہ زندگی نہین ہی اور جو اپنے بدن سے روغن کی بو آوے یا مردے
کی سی بو سنگھائی دیوے یا چراغ بجھا دینے پر اس کے دھوئین کی بو نہ سنگھائی دیوے جان لے کہ دس روز سے
زیادہ کی عمر نہین ہی اگر نہانے کے وقت میان سینہ (چھاتی) اور جسم سے بیشتر خشک ہو جاوے اور باوجود پانی
پینے کے سوزش سینہ کو تسکین نہووے جاننا چاہیے کہ دس روز سے بھی کم زندگی باقی ہی جو کوئی خواب مین دیکھے
کہ خر دوس یا میمون (ریچھ یا بندر) اسکو پکڑتے ہین یا بغل مین لیتے ہین اور دکھن کو لیے جاتے ہین یا خواب مین دیکھے
کہ کوئی عورت سرخ یا سیاہ لباس پہنے ہوے اُس کو پکڑتی ہی اور دکھن کو لیے جاتی ہی یا اُس کو دیکھکر
ہنستی ہی جان لیوے کہ موت قریب آگئی ہی اگر خواب مین سیوڑہ (سراوگیون کا فرقہ جو سر کے بال اُکھاڑتے
رہتے ہین) برہنہ دیکھے کہ ہنستا ہی چار پانچ روز سے زیادہ جینے کی امید نہ رکھے اگر کوئی خواب مین دیکھے کہ کالی مٹی
کے اندر چلا گیا ہی یا دیکھے کہ پتھرون سے کوئی اُس کو مارتا ہی اور ہرچند کوشش کرتا ہی اور بھاگتا ہی خلاصی نہین پاتا
ہی جان لیوے کہ موت آگئی ہی جو کوئی حرمت و عزت بزرگون کی نگاہ رکھتا ہو اور پھر مان یا باپ یا گرو یا سادھو یا
اتتھ کو بلا سبب رنج پہونچاوے یا ناراض کر دیوے یقین جانے کہ عمر آخر ہوئی - گالو رشی نے کہا کہ سے
ساجن جو کوئی شخص یہ باتین جو مین نے سنائین دیکھے تو دنیا اور گھر کے جھگڑون سے سبکدوش ہو کر پرمیشر پر ماتما
کا دھیان کرے اور اپنے بیگانون کی محبت اور کنبہ پروار کا موہ بالکل چھوڑ دیوے اور اپنے مقدور کے موافق
دان پن بھوکون کو بھوجن کھلاوے اور سواے نارائن کے اور کسی کا ذکر اور فکر نہ کرے کہ سنسار ساگر سے
پار ہو جاوے نارد جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ کوشل نے گالو رشی کی باتی سنکر جیسا کہ اُسنے اپنے دل مین
نشچے کیا ہوا تھا راج پاٹ چھوڑ دیا اور مدن سے کہا کہ چندر ہاس تمہارا بہنوئی نارائن بھگت ہی اور تمہارا پتا
پر جا کو دکھی کرتا ہی اور بڑا شریر و بدذات اور ظالم ہی اسلیے چندر ہاس کو راج دونگا تم اُسکو جلدی بلا لاؤ مدن نے
گھر آنکر دیکھا تو چندر ہاس کو نہ پایا معلوم ہوا کہ درگا پوجن کے لیے جاتا ہی دوڑ کر وہان پہونچا اور پوجا کی چیزین
جو تھال نقرئی مین رکھی تھین چندر ہاس سے لیکر کہا کہ تم راجہ کے پاس جلدی جاؤ تمہارے بدلے

مین پوجا کرآؤن گا بدھنا کے کرتوت دیکھو کہ چندر ہانس تو راجہ ہوگیا اور درشٹ بدھ نے چنڈال سے کہدیا تھا کہ جب چندر ہانس درگا مندر مین پاؤن رکھے اُسکا سر تلوار سے اُڑادینا چنڈال وہان تلوار لیے کھڑا تھا مدن پہونچا ابھی مندر سے باہر تھا کہ اُلو سر پر آ بیٹھا وہ اُڑکر چلا گیا تو دو بلیان رستہ کاٹ کر آپسمین لڑنے لگین آفتاب چھپنے سے تاریکی ہوگئی تھی جوہین مدن نے درگا مندر مین قدم رکھا چنڈال نے اُسکا سر تلوار سے اُڑادیا اور چندر ہانس کو راجہ کوشل راج دیکر اور چنپک مالنی اپنی پُتری کا بواہ چندر ہانس سے کرکے آپ جنگل کو چلدیا گالو رشی نے سب امیر و رئیسون کو راج دربار مین بلاکر کہا کہ تمھارا راجہ چندر ہانس ہے اسکا حکم مانو اور راج تلک کردیا جب چندر ہانس نے راج پایا تو بڑے جلوس سے ورشٹ بدھ کے دیکھنے کو چلا اور چنپک مالنی اپنی رانی سمیت ورشٹ بدھ کو دیکھکر بڑی پریت سے ملا ورشٹ بدھ حیران تھا کہ کیا سوچا تھا اور کیا ہوگیا اپنا غم اور غصہ ضبط کرکے چندر ہانس سے ملا اور مدن کا حال پوچھا چندر ہانس نے سارا حال کہا کہ میرے بدلے درگا پوجن کو چلا گیا تھا پھر نہین معلوم کہان رہا ورشٹ بدھ چندر ہانس سے ملکر اضطرابی اور بیتابی کی حالت مین درگا مندر مین گیا دیکھا تو مدن کا سر جدا پڑا ہے فوراً ستون مندر سے سر پھوڑکر ورشٹ بدھ مندر مین گرگیا وہان جو سنیاسی اور برہمن مندر مین سے اور وزیر اور اُسکے بیٹے کو مرا ہوا پایا اُنھون نے راجہ کو خبر کی چندر ہانس مندر مین گیا اور دونون کو مرا ہوا دیکھکر درگا جی سے پرارتھنا کرنے لگا کہ دونون کو جیودان دو اور اگنی پرجلت کرکے اپنا شریر کاٹ کاٹ کر ہون مین ڈالنے لگا جب گردن کاٹ کر چڑھانے لگا درگا جی نے پرکٹ ہوکر ہاتھ پکڑ لیا کہ کیون اتنا کشٹ اُٹھاتا ہے یہ درشٹ بدھ تیرا شترو تھا اسلیے میری اچھا سے مارا گیا اور چندر ہانس سے کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو مجھسے برمانگ چندر ہانس نے پہلے تو بھگوت بھکتی چاہی اور پھر کہا کہ یہ دونون جی جاوین درگا جی نے پرسن ہوکر چندر ہانس کو بھکتی کے ہونیکا بردیا اور دونون کو زندہ کرکے چندر ہانس کا شریر جہان جہان سے کاٹا گیا تھا اپنا ہاتھ پھیرکر جیسا تھا ویسا ہی کردیا جب ورشٹ بدھ جی اُٹھا تو چندر ہانس کے پاؤن مین گرکے اپنے پچھلے اپرادھون کو چھما کرایا چندر ہانس نے کہا کہ تمنے میرے ساتھ بڑا سلوک کیا ہے پچھلی باتون کو جانے دو مین تمھارا ہون مدن بہت خوش ہوا درگا جی وہان گپت ہوگئین اور یہ تینون وہان سے بہت خوش اپنے گھر آئے اور ورشٹ بدھ نے کلند کو بہت تعظیم کرکے سارا مال و اسباب اُسکا جو ضبط کرلیا تھا واپس دیکر اپنی طرف سے بہت سا مال اور ہاتھی گھوڑے دیے اور ہر روز اُسکے پاس جاکر اُس کی پوجا کرنے لگا کہ تمھاری بدولت چندر ہانس نے مجھے اور میرے بیٹے کو جیودان دلایا چندر ہانس نے کلند اور اُس کی استری کہ جسنے چندر ہانس کو پالا اور بڑھایا تھا بڑی عزت کی اور بہت کاروبار راج کا اُن دونون کی صلاح سے کرتا رہا نارد جی نے کہا کہ چندر ہانس کی رانی چنپک مالنی سے اماج نام اور بکھیا ورشٹ بدھ کی پُتری سے مکرالدھج دو بیٹے پیدا ہوے اب چندر ہانس کی عمر تین سو برس کی ہے اماج اور مکرالدھج تمھارے گھوڑون کو پکڑ لیگئے ہین اور چندر ہانس نے سارا حال یدھشٹر کے جگ کا سُنکر یہ سوچا کہ اگر مین جدھ کرتا ہون تو جگ کے دن بہت قریب آگئے ہین ہرج ہو جاویگا اسلیے سری کرشن جی کے درشن کرکے گھوڑے اُنکے سپرد کرو ونگا نارد جی سے سارا حال چندر ہانس راجہ کا سُنکر ارجن معہ سری کرشن جی اور بہت سے راجاؤن کے کوٹ دال نگر کے قریب پہونچے تب چندر ہانس اپنی سینا اور پُترون کو ساتھ لیکر

دونون شام کرن آگے کر کے ارجن سے ملا اور بہت پریت سے ملکر کہنے لگا کہ کشتری دھرم کے انوسار تو گھوڑون کو پکڑ کے آپ سے جدھ کرتا پرنتو آپ کے جگ کرنے کے دن بہت نزدیک ہین اس خیال سے مین نے سنگرام نہین کیا یہ کہا سری کرشن مہاراج کے چرنون مین دنڈوت کی سری کرشن جی نے رتھ سے اُتر کر راجہ کو گلے لگایا راجہ نے کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور استت کر کے وہی کہا جو ارجن سے کہا تھا اور پھر یہ کہکر کہ میرے گھر کو پوتر کیجیے اور سب سے ملکر سری کرشن جی کو اپنے گھر لایا اور سب کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرا کے محلون مین اُتارا اور اپنے تمام مال و اسباب کی فہرست بنوا کر ہاتھی گھوڑے مال خزانہ سب سری کرشن جی کی بھینٹ کردیا مہاراج نے بہت خوش ہو کر کہا کہ تمھارا راج تمکو مبارک ہو لیکن چندرہانس نے نہ مانا تب سری کرشن جی نے کہا کہ مین نے جو تمنے دیا لے لیا اب اپنی طرف سے بکرالدھج تمھارے بڑے پتر کو تمھارا راج اور سینا اور خزانہ دیتا ہون اور اُسکے راج تلک کر کے فہرست مال و اسباب کی اُسکے سپرد کردی چندرہانس راج چھوڑکر سری کرشن جی کے ساتھ ہو لیا اور بہت سے تحفے اور جواہرات سری کرشن جی اور ارجن و اُسکے ساتھیون کو دیکر پرسن کیا۔

اتی سری لِم کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ چندرہانس کی کتھا تماکرن کا اُسکے راج مین پہونچنا اور ملاپ ہونا اکتالیسوان ادھیاے

بیالیسوان ادھیاے

بکدالبھ رشی کا ملنا اور شاکرن کا پنجاب دیش پہونچنا جیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب چندرہانس کی راجدھانی سے گھوڑے چلے تو پچھم ہوتے ہوئے آتر دشا کو چلے کسی راجہ نے سری کرشن جی و ارجن کا نام سُنکر اُن کو نہین پکڑا اور اپنے اپنے دیش کے تحفے دیکر ارجن کے ساتھ ہوئے یا ہستناپور آنے کا وعدہ کر لیا دونون گھوڑے سوالاک پہاڑ سے گذر کر دریا کے کنارے پہونچے صرف پانچ آدمی اُنکے ساتھ رہے باقی سب پیچھے رہ گئے تھے گھوڑے دریا مین تیر کر پار کو چلے سری کرشن جی اور ارجن نے صلاح کی کہ اب کیا کرین سری کرشن جی نے کہا کہ گھوڑون کے ساتھ چلنا مناسب ہے اتنے ہی مین دیکھا کہ دریا کے بیچ مین جزیرہ ہے پانچون نے اپنے گھوڑے دریا مین ڈالدیے گھوڑے اُس جزیرے مین اُسکے ساتھ ہی سری کرشن جی معہ پانچ آدمیون کے وہان پہونچے دیکھا تو ایک رشی بیٹھے ہوئے تپ کرتے ہین اور اُنکے گرد مٹی اتنی چڑھ گئی ہے کہ صرف گردن نظر آتی ہے اور سانپون نے اُس مٹی مین گھر بنالیے تھے بانبی مین منھ نکالے بیٹھے ہوئے تھے ارجن نے اُنکو دنڈوت کر کے پوچھا کہ آپ یہان کب سے تپ کرتے ہین رشی نے کہا کہ مین نے اس مقام کو ایکانت جانکر یہان تپ کرنا آرمبھ کیا آدمیون نے یہان بھی میرا پیچھا نہ چھوڑا مجھے اتنا معلوم ہے کہ کئی برھما میرے سامنے ہوئے جب پرلے ہوتی ہے تو ایک درخت بڑ کا پانی سے اونچا پہاڑون پر نظر آتا ہے اور سارا سنسار پانی مین ڈوب جاتا ہے اس بڑ کے برکش پر ایک بالک اپنے پانون کا انگوٹھا پیتا نظر آتا ہے اور سری کرشن جی کو غور سے دیکھکر اشارہ کیا کہ وہ بالک ایسی صورت کا ہوتا ہے جیسے کہ یہ مہاپرش میرے سامنے براجمان ہین اور میری سمجھ مین وہ بالک بڑا ہو کر ایسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ یہ ہین اور مین نے دیکھا ہے کہ بہت سے دیوتا اُس بالک روپ مین ان کی (سری کرشن جی کی) استت کرتے ہین اب مین تمھارے

ساتھ چلکر اسومیدھ جگ دیکھونگا دونون گھوڑے اپنے لیجاؤ سری کرشن جی نے اُس رشی کے لیے سنگھاسن منگایا اور سوار کرکے اپنے ساتھ لیا گھوڑے وہان سے لوٹ کر پنجاب دیش مین پہونچے جہان راجہ جیدرتھ راج کرتا تھا جیدرتھ کی رانی دُسّلا نام درجودھن کی بہن تھی اُسکے امیر وزیرون نے کہا کہ ارجن نے تمھارے پت کو مارا ہی جیدرتھ کے پتر نے بھی ارجن کا نام سُنا اور آہ سرد کھینچکر سنگھاسن سے نیچے گر پڑا اور مر گیا دُسّلا نے جو اپنے پتر کا یہ حال دیکھا ننگے سر دوڑی اور ارجن کے پاس آنکر کہا کہ بھائی تمنے میرے پت کو مارا اور پتر میرا تمھارا نام سنکر مر گیا مین تمھاری بہن دکھیا تمھارے شرن آئی ہون یہ سارا راج پاٹ تمھارا ہی لے لو اور میری بیکسی پر رحم کرو اور جیسے دروپدی کی عزت حرمت رکھی میری بھی رکھو ارجن رتھ سے فوراً اُترا اور بہت رویا اور کہا کہ تم میری سب بہنون سے مجھے پیاری ہو مین نے تمھارے پت کو شترتا سے نہین مارا اُنھون نے جب کہ ہم سب بھائی بن مین تھے دروپدی کو ہر لیا پھر مہابھارت کے سنگرام مین ابھمنون میرے پیارے پتر کو کئی دشٹ راجاؤ کو ساتھ لیکر مار ڈالا مین تمھارے پتر سے کچھ شترتا نہین کرتا تھا مجھے بڑا رنج ہوا پھر سارا حال پوچھا دُسّلا نے سب حال سنایا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اسی لڑکے سے میری زندگی تھی کسی طرح اس کی جان بخشو ارجن کو بہت دیا آئی اور سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کی کہ اس میرے بھانجے کو جیودان دو کرشن جی ارجن اور اُس کی مان کو لیکر وہان گئے جہان وہ لڑکا مرا ہوا پڑا تھا کرشن جی نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ پرمیشر کا نام لیکر اُٹھو اُسی وقت وہ مردہ لڑکا جی اُٹھا اور ان سب کو بغور دیکھا جو اُسکے سرہانے کھڑے ہوے تھے دُسّلا نے کہا کہ سری کرشن جی کے چرن پکڑو جنھون نے تم کو جلا دیا اُسنے سری کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور بہت استت کی تمام شہر مین راجہ کے مرنے سے ماتم ہو رہا تھا سب کو بہت ہی خوشی ہوئی نوبت نقارہ نشان بجنے لگے اور بہت سا روپیہ خیرات کیا گیا دُسّلا نے سری کرشن جی و ارجن سے کہا کہ تم نے میرے اوپر بہت رحم کیا میری اور میرے پتر کی زندگی تمھارے سبب سے ہوئی میرے گھر رہو کہ مین تمھاری دعوت کرون ارجن نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ ہستناپور چلو اور اپنے ماتا پتا اور پریوار کے لوگون سے ملو اور جگ دیکھو دُسّلا اور اُسکا پتر پنجاب دیش کا راجہ دونون ارجن کے ساتھ ہوے اور خاص خاص اپنے آدمیون کو ساتھ لیا بیشمپاین جی نے کہا کہ اسی کے وقت ارجن کے ساتھ بڑا بھاری لشکر اور بہت سے راجہ ہوے جنکا شمار نہین ہو سکتا بڑے بڑے راجاؤنکا نام سنو کہ راجہ ببھرباہن و بیربرما و ماہ و جنباس فی اُسکا پسر ستیابیسال بیشپال البرنج و چندرہانس و ساتکی جی و بیر کھڑکیت اور راجہ جیدرتھ کا پتر اُنکے ساتھ بہت سینا اور امیر وزیر تھے کہ جہان قیام ہوتا بیسیون کوس مین لشکر اُترتا ان سب مین ببھرباہن کا لشکر معہ ہاتھی گھوڑون وغیرہ کے شمار مین بھی بہت تھا اور آراستگی مین بھی سب سے زیادہ تھا۔

اتی سری کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب بکدالب رشی کا ملنا اور کرشن کا پنجاب دیش مین پہونچنا اور جیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا بیالیسوان ادھیاے

تینتالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کو پہلے آنا اور بعد مین ارجن کا ہستناپور مین پہونچنا

سری کرشن مہاراج جب دوارکا سے ہستناپور چلے تو نند جی کو لکھ بھیجا تھا کہ راجہ جدھشٹر کے جگ مین آپ بھی

جسودا ماتا اور گوال بالون کو جو میرے سنگھا مین لیکر آدین اور راجہ جدھشٹر نے بھی نندبابا کو اپنے جگ مین بلایا تھا اُنکے آنے کی خبر ہستناپور مین سنکر سری کرشن جی نے چاہا کہ ارجن سے پہلے مین ہستناپور پہونچکر نندبابا اور جسودا جی سے ملون اس لیے ارجن سے کہکر کہ اب کوئی مہم باقی نہین جو میرا تمھارے ساتھ رہنا تمھاری مدد کے لیے ضروری ہو مین ہستناپور جاکر جگ کی طیاری کرتا ہون تم منزل بمنزل چلے آؤ سب سے آگے سری کرشن جی ہستناپور پہونچے اور جہان راجہ جدھشٹر گنگاجی کے کنارے مرگ چھم پہنے بیٹھے ہوے تھے یکایک جا پہونچے اور راجہ جدھشٹر کو نمسکار کی راجہ اُنکو اپنے پاس آیا ہوا دیکھکر سروقد کھڑے ہوکر ملے اور اُن کے چرنون کو پکڑ لیا مہاراج نے راجہ کو اُٹھاکر گلے سے لگایا اور پریم پریت کی باتین ہوتی رہین راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھیم سین کی صلاح سے مین نے جگ کا سامان کیا ہے مہاراج نے مسکرا کر بھیم سین سے ہنسی ٹھٹول (مذاق و مزاح) کی باتین کین راجہ سے کہا کہ جو شخص بہت کھانا کھاوے اور دیوتی اور رشیون بدزبان کو اپنی استری بنالیوے ایسے آدمی کے کہنے پر کیا عمل کرنا چاہیے بھیم سین نے کہا کہ کیا خوب آپ کے برابر پیر اشکم نہین آپ کا پیٹ اتنا بڑا ہے کہ سارا سنسار اُس مین آباد ہے جسودا جی گواہ ہین اُنھون نے آپ کے منہہ کھولتے پر آپ کے پیٹ مین تینون لوک کو دیکھا ہے سارے سنسار کو آپ بھکشن کر جاتے ہین اور پیٹ آپ کا نہین بھرتا دوسرے میرے گھر مین ہڑمبا دیوتی ہے آپ کے گھر مین جاموتی جی ریچھ کی بیٹی ہین (وہ جاموتی جو مہاراج رام چندر جی کے ساتھ لاکھون ریچھ کی سینا لیکر لنکا پر گئے تھے) علاوہ اس کے سمندر (دریاے ذخار) کی بیٹی (لکشمین جی) آپ کے گھر مین جمنا جی (ندی) آپ کی رانی ہین اور بدزبان استری میرے گھر مین کوئی نہین ہے ست بھاما جی آپ سے ناراض ہوگئین کہ آپ نے چنتامن رکمنی جی کو دیدیا تھا آپ نے اُن کو راضی کرنے کے لیے کلپ برکش اندر کے باغ سے لاکر لگا دیا تو بھی اُن کا غصہ فرو نہ ہوا پھر آپ مجھے کمزور کہتے ہین اگر آپ اگیا دین تو مین پرتھی کو اُٹھالون اور پہاڑون کو اپنی جگہ سے اُٹھاکر دوسری جگہ رکھدون پرنت آپ کی مدد درکار ہے اسومیدہ جگ اپنی قوت بازو سے کرسکتا ہون ہان آپ کی کرپا بغیر کچھ بھی نہین کرسکتا ہون سری کرشن جی بھیم سین کی باتین سنکر بہت خوش ہوے اور یہ کہا کہ تم بڑے چتر ہو تمسے ہنسی مذاق کرنے کو میرا دل بہت چاہتا ہے یہ کہکر بھیم سین سے کہا کہ تمنے جگ کا سامان بہت اچھا کیا جو کچھ کرنا باقی ہے اُسے بھی انجام دو مین تمھارے ساتھ مدد کو حاضر ہون پھر سارا حال گھوڑون کے دیش بدیش پھرنے اور جدھ ہونے کا راجہ جدھشٹر سے بیان کرکے کہا کہ ارجن کے ساتھ ببھرباہن آتا ہے ارجن اُسکے ہاتھ سے مارا گیا اور پھر اُس کی ماں جو ناگ کنیا ہے اپنے باپ سے من لاکر جلادیا ببھرباہن شرمندہ ہو رہا ہے اُس کی خاطر تواضع زیادہ کیجاوے کہ خجالت اُس کی دور ہو جاوے سری کرشن جی وہان سے اُٹھکر نندبابا اور جسودا جی کے پاس گئے اور اُنسے ملکر بہت خوش ہوے نندبابا نے چھاتی سے لگا کر بہت پیار کیا اور جسودا جی نے گود مین بٹھا کر بہت سکھ پایا اسی طرح روہنی جی سے ملے جو سکھ اور آنند نندجی اور جسودا جی کو کرشن جی سے ملکر ہوا وہ بیان نہین کیا جاتا پھر سب گوال بالون سے ملکر رانی کنتی اور سوبھدرا دروپدی آدک سے ملے اور پھر راجہ دھرتراشٹر سے ملکر ارجن کے استقبال کیلیے نکل سبھدرا و بدرجی آدک کو ہمراہ لیکر آگے گئے اور ارجن سے ملکر بڑے جلوس سے اُسکو ہستناپور مین لائے جبتلک راجہ ارجن کے ساتھ تھے سب راجہ جدھشٹر اور راجہ دھرتراشٹر و بدرجی اور بھیم سین

ونکل وسہدیو آدک سے ملکر اور ہستناپور کی رونق اور جگ کا سامان دیکھکر بہت خوش ہوے اول راجہ جدھشٹر نے ارجن کو ڈنڈوت پرنام کرتے ہوے دیکھا دوڑکر اسکو گلے سے لگایا اور دیر تک سینے سے لگائے رہے شانی پر بوسہ دیا اسی طرح ببرکھ کیت کرن کے پتر کو گلے سے لگایا دونون نے راجہ کی قدمبوسی کی پھر سب راجاؤن نے کہ نام اُنکے ارجن بتلاتا جاتا تھا راجہ جدھشٹر کو نمسکار کی راجہ سب سے آدر اور پرباب سے ملے اور سب کی خاطر مدارات کی اور سب رانیان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین راجہ دھرتراشٹ کے رنواس سے ملکر نہایت خوش ہوئین بکدالب رشی کا سنگھاسن شہر کے اندر راجہ جدھشٹر کے بھائی لائے اور خود راجہ جدھشٹر نے اپنا کندھا لگایا جب محل کے نزدیک آئے اول راجہ جدھشٹر نے اُن کے چرنون مین سر رکھا پھر راجہ دھرتراشٹ اور سارے پروار نے اُن کے چرن چھوئے اُن کے بعد اُنہون نے اُن کے درشن کر کے چرن چھوئے پھر بیرباہن کو راجہ جدھشٹر اور دھرتراشٹ کے پاس لیجا کر ارجن نے کہا کہ ان کی قدمبوسی کرو دونون نے اشیرباد دیکر گلے سے لگایا پھر سارے پروار اور رنواس سے ملا جسوقت ارجن نے قدم شہر مین رکھا اُسوقت اور محلون کے اندر ہزار ہا روپیہ اُسکے اوپر نثار کیا گیا اور پھول برسائے گئے عورات شہر کوٹھون بالاخانون سے اُس ہجوم کو دیکھ رہی تھین پھولون کے ہار اور روپیہ اشرفی ارجن کے اوپر پھینکا کرتی تھین پھر محلون مین رانیون نے بہت روپیہ تصدق کیا —

اتی سری یم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کیلیے جانا اور ارجن کا ہستناپور پہنچنا ادھیاے ۴۳

چوالیسوان ادھیاے

اسومیدہ جگ کا حال

(یادداشت)

اسومیدہ جگ کا حال بموجب مہابھارت فارسی فیضی جسکا ترجمہ بمرور تخمیناً چار سو برس ہوا تھا بیان درج کیا جاتا ہی اور بموجب مہابھارت سنسکرت مکرر حال اسومیدہ جگ کا لکھا جاویگا کہ ناظرین کو فرق معلوم ہوجاوے فیضی نے جو اپنے ترجمہ فارسی مین جگ کا حال لکھا ہی زیادہ تفصیل کے ساتھ لکھا ہی اور واضح رہے مہابھارت ترجمہ فیضی مین اس اسومیدہ پرب کے اندر برہمن گیتا کے اٹھارہ ادھیاے کا ترجمہ نہین لکھا ہی اور نہ اونکا حال لکھا ہی سنسکرت مہابھارت مین شام کرن گھوڑے کا شاہ جوناپاس سے لانا اور چندر ہانس وغیرہ راجاؤن سے جنگ ہونیکا حال کچھ نہین لکھا نہین معلوم انہون نے کیون ترک کیا

ببشنم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے اُن سب راجاؤن کی جو واسطے مہمان آئے ہوے تھے بڑی مہمانی اور خاطر تواضع کی خاص کر سری کرشن مہاراج وارجن کے کہنے سے ببرباہن کی مدارات ایسی کی کہ وہ فکر جو اُسکو تھا کہ ارجن

اُسکے ہاتھ سے مارا گیا تھا رفع ہوگیا سب راجا کہتے تھے کہ پہلے سے ہم راجہ جدہشٹر سے کیون نہ ملے اور اپنی عمر گذری ہوئی پر افسوس کرتے تھے جبکہ جگ کا دن آیا تو جگ استھان مین سب کے لیے تخت مرصع یعنی سنگھاسن وچوکیان طلائی برابر برابر لگائی گئین اور سب راجے مہاراجے اپنے اپنے استھان پر براجمان ہوے ایک طرف رانی کنتی وگاندھاری و دیوکی جی سری کرشن جی کی ماتا اور جسودا جی تھین جنھون نے ان کو پالا پرورش کیا تھا و روہنی جی بلدیو جی کی ماتا و سبھدرا ہمشیرہ کرشن جی جو ارجن کو بیاہی گئی تھی و چترانگدا مادر ببھرباہن اور سری کرشن مہاراج کی پٹ رانی رکمنی جی دست بجا بان و جامونتی آدک اور بہت سی استریان ہستناپور کی رہنے والین وہان بیٹھین اور رانی بدمیلا اور رانی دُسلا دختر راجہ دہرتراشٹر والی پنجاب کی رانی اور دیگر راجاؤن کی استریان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین بیٹھ گئین برہمن اور رشی اپنے اپنے استھان پر بیدی کے نزدیک بیٹھے بکدالب رشی جب وہان آئے تو اُن کے سنگھاسن مین راجہ جدہشٹر نے اپنا کندھا لگایا اور راجہ دہرتراشٹر کے سنگھاسن کے پاس اُنکو سنگھاسن سنہری پر براجمان کیا۔

راجہ جدہشٹر اور رانی دروپدی نے اشنان کیے اور جگ استھان مین سنہری ہل راجہ نے چلایا رانی دروپدی پیچھے پیچھے ناج ڈالتی جاتی تھی بعد ازان گلاب چندن عود کستوری آدک کے کلس بھر کر جہان خلط ڈالا تھا آبپاشی کی ایک لاکھ برہمن سے زیادہ اُسوقت وید منتر ونا پڑہنے لگے اور راجہ کو اشیرواد دی پھر چار سو طلائی اینٹ وہان بچھائین جہان قلبہ رانی کی تھی اول بیاس جی بکدالب رشی کا ہاتھ پکڑ کر سنہری اینٹونکے اوپر جا کر بیٹھے پھر نارد جی آئے اُنکے ساتھ بہت سے رشی وہان جا کر بیٹھے پھر آٹھ ستون چوبی طلائی کام کے اُس فرش کے گرد استادہ کیے گئے اور رنگ برنگ کی جھنڈیان اُنپر لگائی گئین پھر آٹھ ہون کنڈ ہون کرنیکے لیے کھودے اور وہان چانول گھی میوہ وغیرہ ہون کرنیکی چیزین رکھی گئین اور پھر مرگچھالا اونکو برابر لگا کر اُسپر پھل اور میوہ جات جو وہان پیدا ہوتا تھا اور جگ اوشدہی جو ہون کرنے مین ڈالی جاتی ہین رکھین اور ایک طرف اچھے اچھے بھوجن کے پدارتھ رکھے سب برہمنون مین مکھیا بیاس جی تھے جو وہ آگیا دیتے تھے برہمن کرتے جاتے تھے اُنکے کہنے کے بموجب بکدالب رشی کو اس جگ مین برہما جی کی جگہ بٹھایا گیا بششٹ و بامدیو و گوتم و اتری و پراسر بیاس جی کے پتا و بھاردواج و پرسرام و کنوڈ و ببیسر و گالو سو بھر دو لومس جو بڑے بڑے تپشور رہی تھے ہون کنڈ کے قریب بیدی پر بیٹھے جو جگ کی ریت و رسم و طریق بتلاتے جاتے تھے کئی رشی ہوم کرنے بیٹھے اور بید منترون کو اُچارن کرتے ہوے ہوم کرنے لگے بسوامتر و بلیہ و دہوم رشی وغیرہ بھی ہون کرنے والون مین تھے۔

بیاس جی نے کہا کہ ہم آدمی جو راجاؤن مین بڑے گنے جاتے ہین اور رشیون مین بڑے تپسوی ہین اپنی اپنی استریون سمیت گنگا جل کلسون مین بھر کے لاوین راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ سب سے بڑے آپ ہین اس کام کے لیے راجاؤن و رشیون مین سے جس جس کو آپ آگیا دین وہ جل بھر لاوین سری کرشن جی آپ معہ رکمنی جی و ارجن معہ سبھدرا و دہرمستی پدماوتی و انرودہ جی او کہا و بھیم سین و ہڑمبا و برکھکیت و برندرا و ببھرباہن و چندر رمتی و تامردہج و سریا و شاہ جو بیاس و بیدماوتی و نیل الدہج و سدو و الیسال و بلاوہنس الدہج معہ امراوتی اور راجہ معہ رشیون و اُن کی استریون کے سری کرشن جی کے ساتھ گنگا جی کے تٹ پر ایک ایک کلس جل کا لانے کے لیے گئے اُنکے ساتھ نوبت نقارہ نفیری تال پکھاوج و بنیان (بین) وغیرہ باجے بجتے جاتے تھے اور کنیان نرت کرتی جاتی تھین جب سری کرشن جی جل لیکر رکمنی جی کے ساتھ چلے تو دیوکی ماتا نے دامن اُنکا رکمنی جی کے دوپٹہ سے باندھا جسکو گٹھ جوڑا کہتے ہین نارد جی نے ستیا بھاما ان سے جا کر کہا کہ تم یہان بیٹھی ہو اور رکمنی جی سری کرشن جی کے ساتھ بڑی رونق اور جلوس سے

اس جگ مین پانی لینے کو جاتی ہین سب یہ ہی سمجھین گے کہ رکمنی جی اُن کو بہت پیاری ہین ست بھاما جی نے کہا
کہ تم کیا کہتے ہو کرشن جی تو میرے پاس براجمان ہین مین انکو چھوڑ کر کہان جاؤن - اتنے ہی مین کرشن جی اندر سے
نکل آئے اور ہنسکر نارد جی سے کہنے لگے کہ تم ہماری رانیون مین ایرکھا (حسد) کرلتے ہو نارد جی نے کہا کہ مین ابھی آپ کو
آنکھ سے رکمنی جی کے ساتھ جل لانے کو جاتے ہوے دیکھ کر آیا ہون اور آپ کی ماتا دیوکی جی نے میرے سامنے
گانٹھ جوڑی تھی کرشن جی نے کہا کہ مین ست بھاما کے ساتھ جل لانے کو جاتا ہون اور یہ کہکر اُن کا ہاتھ پکڑ کے وہان
سے اُٹھے - اسی طرح جاموتی جی سے نارد جی نے جا کر کہا اور اُنھون نے جواب دیا کہ کرشن مہاراج میرے پاس
بیٹھے ہین وہ سامنے دیکھ لو کرشن جی وہان بیٹھے نظر آئے اسی طرح سب پٹ رانیون کے پاس نارد جی گئے اور ہر ایک کے
پاس کرشن جی کو بیٹھے دیکھا تب ان کو بڑا اَچنبھا ہوا وہان سے جا کر گنگا جی کے کنارے رکمنی جی کے ساتھ دیکھا اور
بھی زیادہ اَچنبھا ہوا جب رکمنی جی نے گنگا جل بھر کر سر پر رکھا تو لیشٹ جی نے اُنسے کہا کہ تم تو پھولون
کے ہار مین بہت بوجھ ہونا کہا کرتی ہو کہ ہار پہننے سے گردن دکھ جاتی ہے آج اس کلس گنگا جل بھرے ہوے کو کیونکر
اُٹھا لیا اُنھون نے کہا کہ انکے (اشارہ کرشن جی) ساتھ ہونے سے کلس کا بوجھ کچھ نہین معلوم ہوا - جب سب رانیان
ورکھیشر جل لے آئے تو سب کو اُن کی استریون سمیت عمدہ عمدہ پوشاک اور پھولون کے ہار پہنائے اور پان کھلائے
راجہ جدھشٹر سونے کی چوکی پر براجمان ہوے اور سبھون نے اپنا اپنا لایا ہوا جل راجہ کو دیا انھون نے اُس جل سے اشنان
کیا اور باقی بچا ہوا جل گھوڑے پر ڈالا شام کرن نے اشنان کرتے ہوے منھ کھول کر اونچا سر کر لیا اور آسمان
کی طرف دیکھا نکل نے کہا کہ مہاراج شام کرن کیا کہتا ہے سُنیے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کیا کہتا ہے نکل نے کہا کہ
شام کرن یہ کہتا ہے کہ اور جگ کے گھوڑے تو سُرگ کو گئے مین سُرگ سے اونچے استھان کو جاؤن گا کیونکہ
اُن جگون مین سری کرشن مہاراج ساکشات براجمان نہین تھے اور اس جگ مین شوبھا سان ہین - راجہ
جدھشٹر بہت پرسن ہوے اور اپنے ہاتھ سے ہون کرنے لگے اور رانی سمیت آہوتی اگن مین ڈالی اور
برہمنون کو جو ہون کرتے تھے بہت سی دکشنا نقد اور رتن من جواہر و بستر و ہاتھی گھوڑے اور گائے ہر ایک
کو دیے شام کرن کو اشنان کرا کے دھوم رشی نے کھڑگ اُٹھا کر بھیم سین کو دیا کہ تم اسکا سر جدا کرو جونہین
بھیم سین نے کھڑگ مارنے کو اُٹھایا دھوم رشی نے کہا ذرا ٹھہرو مین گھوڑے کی پریکشا کر لون پھر رشی نے
گھوڑے کا کان پکڑ کر نچوڑا تو دودھ اُسکے کان سے گرنے لگا سب رشی منی اور راجہ یہ دیکھکر اَچنبھا کرنے لگے
دھوم رشی نے پرسن ہو کر کہا کہ ہے راجن تمھارا جگ سپھل ہوا اور بھیم سین سے کہا کہ اب تلوار مارو
بھیم سین نے کھڑگ مار اشام کرن کا سر جسم سے جدا ہو کر اکاش کو اُڑ گیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے
غائب ہو گیا اُسکے جسم کو کرشن مہاراج کی آگیا انوسار تلوار سے چیر گیا اُسکے پیٹ مین سے روشنی نکلی اور سری کرشن کے
کے بھار بند مین سما گئی جب گھوڑے کا پیٹ چاک کیا گیا تو کسی طرح کی آلایش نہ نکلی تمام گوشت اور پوست
اُسکا کافور بنگیا بیاس جی نے اُس کافور کو جگ کے سُروا سے اُٹھا کر اگن مین ڈالا اور بید منتر پڑھ کر راجہ
اندر کے ارپن کیا اور کہا کہ ہے اندر میری آہوتی گرہن کرو آوآہن منتر پڑھتے ہی راجہ اندر دیوتاؤن
سمیت جگ مین آئے سب رشی منی اور راجہ اُٹھ کھڑے ہوے اور ڈنڈوت پرنام کر کے راجہ اندر

اور دیوتاؤن کو آسنون پر براجمان کیا اور وہ بچا ہوا کا فور سب دیوتاؤن کا بھاگ رکھا گیا اور اگن مین ڈالا گیا اُسکی سگندھ سے سارا جگت تہان مہاک گیا سری کرشن جی پرسن ہوکر اُٹھے اور راجہ جدہشٹر کو گلے سے لگا کر کہا کہ تمھارا جگ سپھل ہوا تمھین اور تمھارے بھائیون بھیم سین وارجن نکل سہدیو کو مبارک ہو آج تک ایسا جگ کسی راجہ نے نہین کیا اور نہ آیندہ کوئی کر سکے گا اس جگ سے تمھارا نام جب تک سنسار ہے مشہور رہیگا سری کرشن جی سے راجہ نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ یہ سب آپکی کرپا سے ہوا۔ اسکے بعد جگ مین پورن اہوتی دیکر جگ سماپت کرنیکو راجہ نے دروپدی سمیت اشنان کیا بکدالب رشی منتر پڑھکر جل راجہ کو دیتے جاتے تھے اور راجہ اور رانی اس جل سے اشنان کرتے جاتے تھے پھر اُس اوشدھی اور چرو کو جو ہون سے بچا تھا سب کو پیسکر گولیان بنائی گئین اور سب کو بانٹ دی گئین سب نے کھائین سب سے پیچھے راجہ جدہشٹر نے کھائی اور جگ پورن ہوا تب سنکھ بھیری نفیری پکھاوج انیک طرح کے باجے بجنے لگے رانی کنتی بہت پرسن ہوکر اٹھین اُنکے ساتھ سب بھو اُن کے بیٹون پوتون کی اُٹھین اور اپنے ہاتھ سے بہت سی دکشنا برہمنون کو دیکر پرسن ہوئین کہ اُن کے پتر جدہشٹر نے ایسا جگ کیا جسمین سب دیوتا اور سری کرشن مہاراج پرتکش براجمان ہین پھر جگ کا سامان بچا ہوا اگن مین ڈالا اور اگن کو خوب پرجلت کیا راجہ جدہشٹر نے بیاس جی کے چرن بندنا کی کہ آپ کی کرپا سے یہ جگ پورن ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر یہ کام میرا اپنا تھا کہ مین نے سری کرشن مہاراج کی کرپا سے کیا پھر بکدالب رشی سے بھی اسی طرح اُنھون نے کہا کہ تمھارے جگ مین آکر مین بہت پرسن ہوا پھر بیاس جی اور بکدالب رشی اور رشیون کو بہت دھن دیا مگر بکدالب رشی و بیاس جی نے کہا کہ ہم نے کوئی بستو ابتک اپنے پاس نہین رکھی ہمارا حصہ اور رشیون برہمنون کو دیدو ہر ایک رشی کو جسکے نام اوپر لکھے گئے ایک ایک رتھ چار چار گھوڑون کا ایک ایک ہاتھی اور گھوڑا اور چار من سونا اور ایک ایک سو گاے جنکے سینگ سونے سے اور کھر چاندی سے منڈھے ہوے تھے اور ڈھائی ڈھائی سیر موتی ہر ایک کو دیے اور باقی برہمنون کو ایک ایک گھوڑا و گاے اور دو من سونا سوا سیر موتی دیکر پرسن کیا اور جتنے برتن جگ مین سونے چاندی کے تھے سب برہمنونکو تقسیم کر دیے اسی طرح سب راجاؤن کو ہزارون ہاتھی گھوڑے اور ایک ایک کرور روپیہ اور رانیون کو عمدہ عمدہ زیور اور لباس اور جواہرات دیے پھر باہمن کو دو چند اور رون سے دیا اور پھر اپنے پترون و رشتہ دارون کو راجاؤن سے دہ چند دیا پھر سری کرشن جی کے پاس آنکر اُنکے چرن پکڑکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ کوئی بستو ایسی نظر نہین آتی جو آپ کو دون اس جگ کا پھل آپ کے ارپن کرتا ہون اسکے بعد سب برہمنون کو سونے چاندی کے برتنون مین جمایا اور وہ سب اُن کو دیدیے جب جگ ہو چکا تو دو برہمن تکرار کرتے ہوے آئے اور راجہ سے کہا کہ تم دھرم کے پتر ہو ہمارا نیاو کرو راجہ نے کہا کہ جہان بشسٹ جی بیاس جی اور بکدالب رشی بیٹھے ہون وہان میرا کیا مقدور ہے یہ تمھارا انصاف کر دینگے رشیون نے کہا کہ کیا تکرار ہے کہو ایک برہمن نے کہا کہ مین نے دوسرے برہمن سے زمین خرید کی تھی اُسمین سے خزانہ (دفینہ) نکلا ہے مین کہتا ہون کہ یہ تمھارا مال ہے مین نے فقط زمین خریدی تھی یہ نہین لیتے دوسرے سے پوچھا تو اُس نے کہا کہ مین زمین بیچ چکا اب جو اُس مین سے مال نکلا اُسی کا مال ہے جسنے زمین مول لی ہے میرا اس دفینہ سے کچھ واسطہ نہین ہے سری کرشن مہاراج نے دونون سے کہا کہ آج کا دن خوشی کا ہے اچھا جگ سماپت ہوا ہے تم تین مہینے پیچھے راجہ جدہشٹر کے پاس آنا یہ تمھارا نیاو کر دینگے دونون

برہمن اُسوقت چلے گئے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج آج ہی انصاف دونون کا کیون نہین کردیا کرشن جی نے کہا کہ تین مہینے پیچھے کلجگ آجاویگا اُس وقت سب کی نیت بدل جاویگی پرائے دھن لینے اور دھرم کے پرتکول استری پرشون کا آچرن ہوجاویگا اُسوقت نصفا نصف دفینہ دونون کو تقسیم کردینا راضی ہوجاوینگے جگ ہوجانیکے پیچھے سب راجہ اور برہمن اور سکھ دالب رشی وغیرہ راجہ جدھشٹر کا جشن کرتے رخصت ہوگئے بیشم پائن جی نے کہا کہ جو کوئی اسومیدہ پرب کو شنے سناویگا سنسار مین سب طرح کا سکھ پاویگا اور اُس کے دشمن بھاگ جاوینگے اولاد کا سکھ پاویگا۔ اسومیدہ پرب مہابھارت قصہ ختم یعنی سماپت ہوا۔

پینتالیسوان ادھیائے

ارجن کا بچے پاکرشام کرن کے ساتھ ہستناپور مین آنا جگ کی طیاری

بیشم پائن جی نے کہا کہ دیبشکتی کے پتر سے سنگرام کرکے ارجن کا ملاپ ہوگیا تب وہان سے ہستناپور کو گھوڑا چلا اور راجہ جدھشٹر کے پاس دوت پہونچے اور سب حال ارجن کی بیجے کا سنایا دھرمراج نے پرسن ہوکر کہا کہ اب ماگھ کی پورنماشی ہے ایک مہینا اور باقی ہے بھیم سین تم اپنے بھائی ارجن سے آگے جاکر ملو اور جگ کیلیے اچھا استھان دیکھو بھیم سین ویدپاٹھی برہمنون کو ساتھ لیکر چلے اور جگ استھان جو سری گنگاجی کے کنارے بہت بڑا اسپایین سنجھ بزرگ کے بنوایا تھا اور بہت سے اچھے اچھے سورن اور رتن جڑت مندر بنوائے جگ شالا کا استھان صاف کراکے چبوترہ اور بیدی بنوائی سورن ہی کے ستون نکلے اور پردیوتاؤن کی موتی تانان ہرکار کی لٹکایا بستے ہاتھون لیے ہوئے لکڑی کرائین جگ شالا کے چارون طرف اُن راجاؤن کے رہنے کیلیے جو اس جگ شالا مین بطور مہمان آئین مندر بنوائے برہمنون رشیون منیشورون کیلیے الگ الگ اچھے اچھے استھان بنوائے راجہ لوگ آئے اور اُنکو اُن مکانون مین اُتارا راجہ جدھشٹر نے سب رشی منی اور راجاؤن کا بڑا آدر ستکار کرکے سب کو پرسن کیا راجاؤن نے ساری چیزین جگ کی سونے ہی کی دیکھین کوئی چیز کسی دوسری دھات کی نہین دیکھی جگ کا سامان رکھنے اور لانے اور پروسنے والے آئے لاکھ برہمن وید پاٹھی تھے ہر ایک تو کھانے پینے کی صفائی سے ڈھیرون رکھی ہوئی دہی کے گویا پہاڑ لگ گئے اور گھی حوض مین بھرا ہوا تھا برہمنون نے جو اچھے ریشمی بستر بالا پینے چندن شربت لگائے تھے برہمن اور رشیونکے پنگت کو جو آنا شروع کیا چھپن پرکار کے بھوجن جو نہایت صفائی سے لذیذ اور لطیف راجاؤن کے کھانے کے لایق بنائے تھے برہمنون رشیون کے آگے پروسے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب پینتالیسوان ادھیا سے

چھیالیسوان ادھیائے

جگ استھان کا برتن بھرپاس ارجن کے پتر کا اور بہت سے راجاؤن کا آنا

بیشم پائن جی بولے کہ راجہ جدھشٹر نے آئے ہوئے وید پاٹھی برہمنون اور راجاؤن کی پرستشا کے کارن

اچھے اچھے پدارتھ بنوائے گوبند جی مہاراج بلدیو جی کو آگے کرکے ساتکی نسارب پردمن جی آدک سمیت دھرمراج کے پاس آئے راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اُن کی پوجا کری پھر سری کرشن جی نے ارجن کے سنگرامون کا حال برنن کیا کہ گھوڑے کی رکشا کے کارن مہاپراکرمی ارجن نے بڑا گھور سنگرام کرکے راجاؤن کو بیجے کیا اور اب وہ ہمارے سمیپ آگیا ہی۔ سری کرشن جی نے کہا کہ دوت نے ارجن کے سماچار آپ سے کیا کہے ہین مین اُن کو سنا چاہتا ہون راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے لکشمی پت دوتون کی زبانی ارجن میرے پرم پریہ بھائی نے کہلا بھیجا ہی کہ سب راجہ لوگ جگ مین آوینگے۔ جدھشٹر اور ترلوکی ناتھ سری کرشن مہاراج اُن کی اچھی پرکار سے پوجا کرین کچھ ایسا انوچت کرم اس اسومیدھ جگ مین نہ ہو جاوے جیسا کہ راجسو جگ مین پہلے ہو گیا تھا اور یہ بھی کہلا بھیجا ہی کہ میرا پتر ببھرباہن منی پور کا راجہ بھی آوے گا اُس کی خاطر تواضع بھی بہت اچھی طرح کی جاوے کہ وہ میرا پیارا پتر ہی راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ کیا کارن ہی جو سرب بجئی ارجن سدا فکر تردد مین رہتا ہی اور مین اُسے دکھی دیکھتا ہون کوئی چنہ اُسکے انگ پر ایسا ہی جو دیش بدیش پھرا کرتا ہی اور دکھ رکھتا ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کے دونون پنڈک (پنڈلی) اور انگ یعنی ہاتھ پانون سے بڑے ہین اسکے کارن دیش بدیش مین پھرا کرتا ہی یہ سنکر رانی دروپدی نے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر کہا کہ یہ گن ہی جس کو آپ دوش برنن کرتے ہین کرشن جی یہ سنکر چپکے ہو رہے اتنے ہی مین دوتون نے آنکر کہا کہ مہاتما ارجن کشل پورنا سب بجے کرکے آتے ہین۔ راجہ جدھشٹر نے اُس دوت کو بہت سا دھن دیکر اور راجہ دھرتراشٹ جی کو سری کرشن جی سمیت آگے کرکے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اگوانی کے لیے ارجن کو لینے چلے پہلے بڑی پریت سے ارجن نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ کر نمسکار کی پھر سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر آدک سب بھائیون سے ملا پرسپر سب پرسن ہوئے اور پھر کنتی اپنی ماتا اور رنواس مین جاکر ارجن سب سے ملا اور پھر اسطرح بسرام کیا کہ جیسے کوئی بڑا پرشرم کرکے آتا ہی تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ ببھرباہن اپنی ماتاؤن سمیت بڑی دھوم سے آیا۔ راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور سری کرشن جی کے چرنون مین دنڈوت کرکے اپنے پتا اور چچا اور سب ساتھ کے بھائیون سے ملا اور پھر اپنی دادی کنتی اور دروپدی آدک سب رانیون سے ملا پھر الوپی اور چترانگدا سب رانیون سے بڑے پریم سے ملین بہت سے رتن کنتی اور دروپدی آدک رانیون نے اُن دونون بہوون کو دیکر سنہری پلنگ پر بٹھایا اور ارجن کے پرسن کرنے کو اُن کی سب طرح سے پوجا کی پھر پردمن آدک سب رشتہ دارون سے ببھرباہن ملا سری کرشن جی نے اُس کو نہایت عمدہ رتھ دیکر پرسن کیا پھر بہت سے راجہ چارون دشاؤن کے اپنے پروار سمیت وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لیے ہوئے آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا اچھی طرح سنمان کیا اور اپنے بھائیون سے کہا کہ سب راجہ شاستر کے انوسار پوجا کی جوگ ہین سب کا پوجن کرو پانڈون نے سب کا پوجن ارتھات آدر ستکار مریادہ کے انوسار کرکے اُن کی استت کی سب راجہ جگ کی سامگری دیکھکر بہت پرسن ہوئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربے راجہ ببھرباہن اور
بہت سے راجاؤن کا جگ مین آنا چھیالیسوان ادھیائے

سینتالیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ کا برنن

بیاس جی آئے اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تم اس اسومیدہ جگ مین تگنی دکشنا برہمنون کو دو اور
کھانے کی سب بستو روز برہمنون کو کھلاؤ راجہ نے کہا جو آگیا ہوگی وہ ہی کرونگا ارجن نے بڑا بھاری سامان
اکٹھا کیا ہی پھر جسطرح بیاس جی نے کہا ویسے ہی بھیم سین نے سارے پدارتھ جمع کر کے جگ کو بدھ انوسار
کیا سوم بلی کو اوکھلی مین صاف کر کے اسکا رس نکالا اور سب بستو جگ کی وہان رکھی اس جگ مین کوئی برہمن
نرکشر اور داروری نہ تھا سب وید پاٹھی اور شاسترون کے جاننے والے تھے جو روز برہمنون رشیون کی سنگتون
کو جاتے تھے پھر جگ استھان مین چھ ستون بلو یعنی بیل پتر کے برکش کے اور چھ کھدر کے اور اتنے ہی ستون پلاس
اور دیودار لکڑی کے اور کئی ستون سورن کے بنائے ہوے جگ شالا مین شوبھایمان ہوے اور نانا پرکار
کے رنگین بہت مول کے بستر ان پر ڈالے گئے چین کے واسطے سورن کی اینٹ بنوائی گئین وہ چین ایسا شوبھایمان
ہوا جیسا دکش پرجاپت کے جگ مین چین شوبھت ہوا تھا چار ویدی بہت سندر رنگ برنگ کے رنگون سے بڑی چترائی
سے برہمنون نے ویدون کے منتر گان کر کے بنائین اٹھارہ گز لمبا ترکون گڑر کا روپ سورن مئی مکش بہت بنایا گیا
ویدی نانا پرکار کے رنگون سے شوبھایمان ہوگئی راجہ جدھشٹر رانی درودپدی اور بھائیون سمیت براجمان
ہوے جگ پرش سری کرشن مہاراج کی راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹر اور بھائیون سمیت پوجن کر کے
سنگھاسن پر براجمان کیا ان کے چارون طرف بید بیاس آدک مہارشی بیٹھے پھولون کی مالا سب کو پہنائی گئین
ویدون کے منتر اچارن ہو کر ہون ہونے لگا اس سمے کا آنند برنن نہین کیا جا سکتا ہی سب دیوتا پرتکش
براجمان تھے پھر گیانی برہمنون نے دیوتاؤن کا اواہن کر کے شاستر کے انوسار بدھ سے بچار کیے ہوے پشو جو کہ تپسی
بھینٹ کیے شاستر مین پڑھے ہوے جو اتم پشو پکشی اور جل کے جیو ہین ان سب کو اس اگنی جی کرم مین بچار
کیا مہاراجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ مین ستون کے سمیپ تین سو پشو تھے ان پر اتم رتن گھوڑا تھا بچار رہو سے
ساکشات دیوتا رشی اور گندھربون کے گیت اپسراؤن نے نرت کر کے گائے اور بیاس جی کے شش سب
شاستر درشی جگ رچنا مین پرم چتر اور بہت سے سرشٹھ برہمن جگ مین مقرر تھے جنھون نے جگ کو اچھی ریتہ
سے کروایا جسومی تمبرو اسبو چتر سین اور بہت سے گندھربون نے کیرتن کیا پھر برہمنون نے پشوؤن کا مانس
پکایا اور گھوڑے کو بدھ انوسار مار کر رانی درودپدی کو وہان بٹھایا اور گھوڑے کے بپا کو نکال کر بدھ سے پکایا
تب دھرمراج جدھشٹر نے سب اپنے چھوٹے بھائیون سمیت اس بپا کے دھوئین کی گندھ کو جو سب پاپون کے
دور کرنے والی تھی سونگھا اور اس گھوڑے کے باقی بچے ہوے جسم کو اگنی مین ہون ہونے کے پیچھے سب
راجاؤن اور رشیون منشیون کو بڑی پریت سے بھوجن کروایا پھر راجہ جدھشٹر کو بیاس جی نے جگ پورن
ہونے کی اشیرواد دی شششون سمیت دی دھرمراج جدھشٹر نے کروڑ گئو دکشنا سمیت برہمنون رشیون

کو دین بیاس جی کو پرتھی دی پرنت بیاس جی نے کہا کہ ہے مہاراجہ جدھشٹر پرتھی آپ کو مبارک ہو مین نے پرتھی تیاگ کی ہو اور ہنسکر کہا کہ مجھ کو اسکے بدلے دکشنا دیجیے کہ برہمنون کو دھن پریہ ہو راجہ جدھشٹر نے اُس جگ مین یہ کہا کہ اسومیدھ جگ کی دکشنا پرتھی لکھی ہو اس کارن مین نے پرتھی دی یہ پرتھی میرے بھائی ارجن کی جیتی ہوئی ہو جو مین نے دان کی ہو اُتم وید پاٹھی برہمن بن مین پردیش کرونگا تم اس پرتھی کے بھاگ کرو اور چار بھاگ کر کے بانٹ لو مین برہمنون کا دھن لینے والا نہین ہون میرا اور میرے بھائیون کا یہی مت ہو کہ برہمنون سے دھن لینا نہین چاہتا ہون راجہ کا بچن سنکر چارون بھائیون اور دروپدی نے کہا کہ اسی طرح ہو جو مہاراج جدھشٹر نے کہا اُس سمین اکاش سے دھن دھن کا شبد سنائی دیا اور برہمنون نے بھی دھن دھن کہا پھر بیاس جی نے کہا کہ مین اس پرتھی کو تم کو لوٹا کر دیتا ہون اسکے بدلے مین برہمنون کو سورن دیجیے سری کرشن جی نے بھی کہا کہ جسطرح بیاس جی کہتے ہین وہی کرو اُسوقت راجہ جدھشٹر نے تگنی جگ سے دکشنا دی جسکا اشمار نہین ہو سکتا ہو اور نہ کوئی پرتھی کا راجہ دے سکتا ہو بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ مرت کے پیچھے جسقدر دان کر کے دکشنا راجہ جدھشٹر نے دی ایسا کوئی راجہ نہین دے سکتا ہو اور نہ اسومیدھ جگ آگے کوئی کریگا بیاس جی نے اُس دکشنا کے چار بھاگ کر کے رتیجون کو دیدیے راجہ جدھشٹر نے اس پرکار پرتھی کا مول دیدیا اور بھائیون سمیت پرسن ہوا اسی طرح وہ برہمن اُس سورن کے ڈھیر کو پاکر پرسن ہو گئے اور آپس مین اُس کے حصے کر لیے پھر جگ کے پیچھے سورن بھوشن تورن جگ کے ستون سورن پاتر گھٹ کلس لوٹہ آدک جسقدر رہتے وہ بھی مہاراج جدھشٹر کی آگیا سے برہمنون نے بانٹ لیے برہمنون کے پیچھے کشتری اور ویش اور شودرون نے بھی اُس دھن کا بھاگ پایا بیاس جی نے اپنا بھاگ جو بڑا ڈھیر رتن کا تھا کنتی کو دیا اُسنے اپنے سسر سے بڑا ڈھیر پاکر بہت سے پونیہ کا مون مین اُس سورن کو لگایا پھر سب راجاؤن اور منتریون کو بڑے آدر ستکار سے بدا کیا راجہ پھر باہمن کو بہت سا دھن دیکر بدا کیا پھر سری کرشن چندر اور بلدیو جی کو اناک بھانت کے بھوشن رتن مالا اور باہن بھینٹ دیکر اور چار دیگر بہت سے نگر کے باہر سب بھائی پہونچانے گئے اور بہت سی استتی کر کے بدا کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجہ ایسی افراط ہوا کہ جیسی کبھی اُس جگ مین تھی کہ جگ ہو چکنے کے پیچھے بھی ڈھیر کے ڈھیر پڑے ان مٹھائی رس اور گھی کے جیسا بھرے رہے جو فقیرون کو بانٹ دیے گئے ایسا جگ پہلے کسی راجہ نے نہین کیا ہوگا جو سری کرشن چندر اور بیاس جی کی انگرہ سے راجہ جدھشٹر نے کیا سب کو بدا کر کے راجہ دھرتراشٹر کو آگے کر کے پانڈو ہستناپور مین آ کے اور پرسن ہو کر منگلاچار نگر مین ہونے لگا ۔۔

اِتی سری بام کرت مہابھارت اسومیدھ پرب اسومیدھ جگ سماپت ۴۷ ادھیائے ۔

اٹھتالیسواں ادھیائے

اسومیدھ جگ مین نیولے کا آنا اور اُتم اونچ برتی برہمن جگ کا سمبا دبرنن کرنا

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ ہمارے پتامہ نے ایسا بھارتی جگ کیا اُس مین کوئی اور بھی بات ہوئی بیشم پاین جی

بولے کہ ہے راجن تمہارے پتامہ کے بہت سے دان اور پن کرنے اور رشی منی ذات برادری والے بھائی بندون کو بہت سا دھن دینے پر پھولون کی برکھا آکاش سے ہوئی اُس وقت نیلا نیتر اور سورن کا سا انگ رکھنے والا ایک نیولا دکھائی دیا اُسنے بجلی کی سمان شبد کیا پشو پنچھی سب اُس نیولے کے شبد سے بھئے بھیت ہوگئے اور اُسنے منش بانی مین یہ کہا کہ ہے راجہ یہ تمہارا جگ اُس برہمن کے ایک پرستھ پرمان کے برابر نہین ہو جو کورکشیتر نواسی اونچھ برتی دان کے ابھیاسی نے کیا تھا اُس نیولے کے بچن سنکر سب راجاؤن نے بڑا اشچرج مانا تب برہمنون نے اُس نیولے سے کہا کہ جہان برہمنون اور سادھوون کا میل ملاپ ہوتا ہے وہان تو کیونکر آیا اور تیرا اُتم پراکرم کیا ہے کون شاستر پڑھا ہے اور کون تیرا اشٹ دیو ہے تم کو ہم کسطرح جانین کہ تم کون ہو جو ہمارے جگ کی نندا کرتے ہو سب شاسترون کے پرمان سے اور نانا پرکار کی پدھیون سے جگ کیا گیا ہے جو شاستر انوسار کرنا جوگ تھا اُسی طرح کیا گیا ہے اور منتر کی آہوتی سے ہون کیا گیا ہے اور برہمنون کو بہت طرح سے دان دیکر ترپت کیا گیا ہے کشتریون کو گھور جدھ سے اور ویش لوگ پالن کرنے اور استریان اپنے ابھیشٹ پدارتھ اور شودر پرتوشون سے ترپت ہوئے ہین دیوتا پوتر ہتیا سے اور شیش ناگ رکشاؤن سے ترپت ہوئے تمنے جیسا دیکھا ہو وہ بھی ست ست کہو جیسا تمہارا روپ ہے برہمنون کے بچن سنکر نیولے نے ہنسکر جواب دیا کہ ہے برہمنو مین نے ابھمان سے بچن نہین کہا مین نے جتھارتھ کہا ہے اور اُس برہمن کے ایک پرستھ ستودان کے سمان یہ جگ نہین ہوا ہے آپ میرا بچن سنو کہ مین نے کورکشیتر نواسی کا اپورب اور اُتم برتانت دیکھا اور سنا وہ کہتا ہون جسطرح اُس برہمن نے استری پتر اور پتر بدھو سمیت سرگ کو پایا اور جسطرح میرا آدھا شریر سورن کا ہوگیا ہے برہمنو اُس برہمن کے ستودان کے پھل کو ورنن کرتا ہون کہ سنو دھرماتما اور گون [illegible] دھرم کشیتر کورکشیتر مین کوئی برہمن جتیندری اور ہنسا رہت تھا وہ دھرماتما اپنی استری اور پتر اور پتر بدھو سمیت تپسیا اور جیسا مین پرورت تھا وہ سندر برتی برہمن سب کو ساتھ لیکر چھٹے دن بھوجن کیا کرتا تھا کبھی چھٹے دن بھی اسکو بھوجن نہین ملتا تو پھر دوسرے دن بھوجن کرتا تھا ایک سمین کال پڑا اور اُس برہمن کو کچھ بھوجن نہ ملا بہت بھوکھا اور لاچار ہوکر برہمن وہان سے چلا اور اناج کے دانون کو اکٹھا کرنے لگا جب بہت پریشرم سے ایک پرستھ جو اُس برہمن کو پراپت ہوئے اُنھون نے اُسکے ستو بنالئے تب کرم کرکے اگنی مین ہون کیا اور ایک ایک کر اُس کا آپس مین بھاگ کیا اُس سمین ایک سادھو اتتھی آگیا اور اُنھون نے کیا بھوجن کو جو بہت کشٹ سے پایا تھا بنا ابھمان وہ بھوجن اُس اتتھی سادھو کو دیدیا جب اُس سادھو نے اُن ستوؤن سے ایک دو گراس کھالئے تو وہ اتتھی ترپت نہین ہوا تب اُس برہمن کی استری نے بھی اپنا بھاگ اُس اتتھی کو دیا پرنتو اُس سادھو نے اُس پتی برتا استری کو بھوکا جانا اُسکا بھاگ گرہن نہین کیا تب برہمن کورکشیتر باسی نے اپنی استری سے یہ کہا کہ کیٹ پتنگ بھی اپنا پالن کرتے ہین ہم کو اس سادھو اتتھی پر کرپا کرنی جوگ ہے استری نے کہا کہ ہے سادھو [illegible] مجھ بھاگ آپ تو بھی گرہن کرو مین اپنی پریت سے اپنا بھاگ دیتی ہون اور اپنے پتی کی آگیا سے بھی اپنا بھاگ دیتی ہون آپ گرہن کیجئے [illegible] برہمن نے بھی اس سادھو سے کہا کہ آپ میری استری کا بھاگ لیجئے اور ترپت ہو [illegible] سادھو نے استری کے بھاگ کو بھی گرہن کیا اور تھوڑا ہوئے [illegible] ترپت نہوا تب برہمن کے پتر نے کہا کہ میرا بھاگ

بھی نے لو پتا نے کہا کہ ہے پتر تو بالک ہو بالکپن مین چھدھا بہت ہوتی ہے اسیلیے تم اپنا بھاگ ہم کو مت دو بہت دنون پیچھے یہ ان ملا ہو مین تپشیا کرتا ہون مجھے ایسی چھدھا نہین بیاپتی ہے تب اُس پتر نے کہا کہ پتر کا دھرم یہی ہو کہ اپنے پتا کی رکشا کرے اس کارن میرا بھاگ آپ لیوین تب اُس برہمن نے اپنے پتر کے ستو لیکر اُس سادھو کو دیے اور وہ سادھو ترپت نہین ہوا برہمن لجایمان ہوا تب پتر بدھو نے اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیے اور کہا کہ تم میرے ستو لیکر اس برہمن کو دو سسر نے کہا کہ ہے سندر برت والی سو کھی چھدھا سے تم بہت ملین ہو تمھارے ستو کیونکر لے لون پرنت اُس پتر بدھو نے بھی اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیدیے اور وہ بھی سادھو کو دیے گئے تب وہ سادھو بہت پرسن ہوا ہے برہمنون یہ سادھو دھرمراج تھے اُنھون نے برہمن کا کرم دیکھکر پریکشا کرنے کے لیے اتنے دنون پیچھے یہ تھوڑا سا ان اس برہمن کو دیا تھا جسنے وہ ان بھی باوجودیکہ وہ ایک عرصہ تک کا بھوکا تھا بہت خوشی سے اس سادھو کے ارپن کردیا دھرمراج نے پرسن ہو کر کہا ہے برہمن تو بڑا دھرماتما ہو تیرے دھرم کو دیکھکر سرگ باسی بھی تیرے درشنون کی ابھلاکھا رکھتے ہین ہے اتم برہمن تم سرگ کو جاؤ تمنے اپنے سارے پترون کا ادھار کیا تمنے بڑی سردھا سے تپ کیا ہے اب تم سرگ کو جاؤ دھرمراج کے کہنے سے چار بوان آئے اور وہ چارون تپشیری مہادانی سرگ کو گئے مین اُسوقت اپنے بل سے نکلا تو اُس مہا جگ کرنے والے برہمن کے پرشاد سے میرا آدھا شریر سورن کا ہو گیا اس جگ مین میرا نصف باقی بدن سورن کا نہین ہوا اسیلیے مین کہتا ہون کہ یہ اسومیدہ جگ اُس جگ کی سمان نہین ہوا اور مین اور جگون مین بھی جاتا رہا پرنت میرا شریر یہی آدھا سونے کا رہا اسیلیے مین جانتا ہون کہ یہ جگ اُس کورکشیتر نواسی برہمن کے جگ کے برابر نہین ہوا اتنا کہکر نیولا غائب ہو گیا سب کو اشچرج ہوا -

اتی سری آم کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب نیولا سمبادا اڑتالیسوان ادھیاے -

اُنچاسوان ادھیاے

اگست جی کا جگ جمدگن جی اور نیولے کا برتانت

بیشم پاین جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے برہمن وہ نیولا کون تھا اور کس کارن وہان آیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن پرانا اتہاس مجھے یاد آیا کہ جب اگست جی نے بارہ برس مین ختم ہونے والا جگ کیا اور راجہ اندر نے برکھا بند کردی اگست جی سے سب برہمنون نے کہا کہ مہاراج آپ کے جگ کرنے سے دیوتاؤن نے برکھا بند کردی لوگ کال پڑنے سے دکھی ہو گئے تب اگست جی نے جو بڑے تپشیاوان تھے کہا کہ جو راجہ اندر برکھا نہین کرینگے تو مین اُن کا ناش کردونگا یہ کہکر اپنے تپ بل سے سرگ کے سب بستو اور اپسرا و گندھرب و کنر اور تینون لوک مین جو پدارتھ تھے سب اپنے جگ مین منگالیے اور جگ پورن کردیا دیوراج اندر نے بھی بھیت ہو کر برسیت جی کو آگے کرکے اگست جی کو پرسن کیا جگ کا پربھاؤ سب جانتے ہین پرنت پھر بھی کوئی اُسکے کرنے کی سردھا نہین رکھتا جگ ایسی چیز ہو کہ راجے مہاراجے سنگھر دھن لگا سکتے ہین اور رشی منی سادھو پھل پھول اور بن کی لکڑیون مین اپنا جگ کرلیتے ہین - اب نیولے کا برتانت سنتا ہون کہ جمدگن رشی نے پترون کا سرادھ کیا تھا اپ ہی گا ے کا دودھ نکال کر ڈاٹا نے کو گرم رکھا دھرم دیوتا

جگین جی کی پریکشا کو آئے کرودھ پڑے کرودھی پر سیدھ تھے اور نیولے کا روپ بنا کر دودھ مین منہ ڈال دیا اور آدھا پی لیا پرنت جمدگنی جی نے کرودھ نہین کیا رشی نے جان لیا کہ یہ کرودھ روپ نیولا ہے دھرم کی پریکشا کرتا ہو جمدگنی کی شانتی پر اس کرودھ روپ نیولے نے رشی سے کہا کہ سنسار مین تمھارا کرودھ پرسدھ ہو اور یہ بھی سب جانتے ہین کہ برہمن کرودھی ہوتے ہین مین نے آپ کا اپرادھ کیا پرنت آپ نے کرودھ نہین کیا اسلیے مین آپ سے پرلجے ہوا مین تمھارے آدھین ہون آپ کے تپ سے ڈرتا ہون کرپا کیجیے جمدگنی جی نے کہا کہ ہے کرودھ مین نے تمکو کرپا شکت پتروں سے دیکھا تم سین چت چلے جاؤ مجھے مت کرو تمنے میرا کچھ اپمان نہین کیا جنکا نام لیا مین نے اس دودھ کا سنکلپ کیا تھا وہ تم سے سمجھ لینگے کرودھ اسی جگہ انتردھیان ہوگیا اور پتروں کے سراپ سے اُسنے نیولے کا روپ پایا تب اُسنے سراپ پورت ہونے کی پرارتھنا کی اور پتروں کو پرسن کیا تو پتروں نے کہا کہ تو دھرم کی نندا کرنے سے سراپ دور ہو جاوینگا اس کارن وہ کرودھ روپ نیولا اس جگ مین آیا اور دھرم راج جدھشٹر کی نندا کی کہ تمھارا جگ اُس کوشیتر نواسی برہمن کے جگ کی برابر نہین ہوا اور اُس سراپ سے وہ نیولا پورت ہوا کہ راجہ جدھشٹر بھی دھرم کا روپ تھا یہ آشچرج کی بات اُس جگ مین ہوئی تھی –

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب اگست جی اور نیولے کا برتانت ۴۹ ادھیائے –

پچاسوان ادھیائے

جگ اور دھرم کی مہمان

راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ ہے رشی سنسار مین جگ کی سمان کوئی دوسرا دھرم نہین ہے رشیون نے برتن نہین کیا ہو راجہ اندر بھی جگ کرنے سے دیوراج پدوی کو پہونچے جگ مین پشوون کا بدھ کیون کیا جاتا ہے بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے سمے مین جب راجہ اندر نے جگ کیے اور پشو اُس مین مار کر لگئے گئے تو مہاتما رشیون نے اندر سے کہا کہ ان جیوون کا بدھ کرنا جگ مین بڑا اگیان ہے کہین بدھ کرنا پشوون کا شاستر مین نہین دیکھا گیا جگ مین ہنسا کرم کرنا شبھ نہین ہے دھرم شاستر انوسار جگ کرنا چاہیے راجہ اندر نے اس بات کو سوئیکار نہین کیا اور کہا کہ پہلے سے ایسا ہوتا چلا آیا ہے اسپر باہم رشیون اور وید پاٹھی برہمنو کے بہت شاستر ارتھ ہوا کہ پشوون کا مارنا دھرم نہین ہے جو آدک انّون سے جگ ہونا چاہیے جب کوئی بات آپس مین طے نہ ہوئی تو سب رشیون نے راجہ بسو سے جا کر کہا راجہ نے بغیر سوچے سمجھے کہدیا کہ جو سمے پر ملجاوے اُس سے جگ کیا جاوے – ہے راجہ بسو سچن کے کہنے پر رشیون کے سراپ سے پاتال کو بھیجا گیا اسی کارن کہا ہے کہ سوائے برہما جی کے اور کسی کو بغیر سوچے سمجھے پرسن کا اُتر نہین دینا چاہیے کیسا ہی دان کرنے والا منش بھی ہو ونڈ پاتے جوگ سمجھا جاتا ہے اور اُن کا دھرم دان دینے کا ناش ہو جاتا ہے جو دھرم مین سندیہ کرنے والا منش انیت سے پراپت کیے ہوئے دھن کو جگ مین لگاوے وہ دھرم کا پھل نہین پاتا ہے دھن سنچے مین پرورت چت منش دولت جمع کرنے کی فکر مین رہنے والا آدمی) لوبھ اور موہ کے آدھین ہوتا ہے اور ایسے ترشنا اور دھن مین منش لوگون کو بھیے دلاکر اُن کا دھن ہرتے ہین اور

خوف بے عقل ناپاک دل

اور پھر وہ دھن جگ مین لگاتے ہین یا دان کہتے ہین وہ بھی پھل دائی نہین ہوتا ہی دھرم کے ابھیاس سے جو دھن اپنی سامرتھ کے انوسار پھل پھول اور شاک وجل آدک پاتر کو دیتے ہین یعنی مستحق آدمی کو جو تھوڑا بھی دیتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین دھرم ۔ جوگ ۔ دان جیوون پر دیا برہم چرج ۔ ست بولنا دھیرج یا شانتی (صبر واستقلال) یہ سب دھرم کے مول ہین پہلے سمین مین لیسوا متر اور است اور جنک کاش سین ارشٹ سین سندھو دیپ آدک راجہ ہوے اُنھون نے دھرم سے سدھی کو پایا ہی اور شاستر انوسار جگ مین کسی جیو کی ہنسا کرنی دھرم کے پرتکول نرنے کی اس لیے دھرم کے انوسار کرم کرنا جوگ ہی ۔ ہے راجن اُس برہمن کو کشیتر نواسی نے ستو کا دان پاتر کو دیکھکر کیا تھا اُسی سے اُسکو سُرگ پراپت ہوا اسومیدہ پرب کی کتھا مین نے تم کو سنائی ہی راجن ایسا جگ جیسا کہ راجہ جدھشٹر نے کیا کسی سے نہین ہو سکتا اور نہ آیندہ کو ایسا جگ کوئی کرے گا پشوون کا بدھ کرنا جگ مین اگیان ہی دھرم شاستر کے انوسار جگ مین ہنسا کرم نہین کرنا چاہیے جو منش اس کتھا کو سرون کرینگے یا پڑھینگے اُن کو جگ کا پھل پراپت ہوگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب جگ اور دھرم کی مہمان کا برنن پچاسوان ادھیاے ۔

اسومیدہ پرب سماپت ہوا

ادوم

سری رام کرت مہابھارت

آشرم باس پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع

وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ع

مہابھارت

آشرم باس پرب

یعنی

مہابھارت کا پندرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ یُدھشٹر کا راج اور راجہ دھرتراشٹ کا ستکار

سری نارائن اور سرسوتی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کر کے بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اب تمکو کونسا پرسنگ سناؤن راجہ نے کہا کہ مہاراج مین یہ بات پوچھنا چاہتا ہون کہ ہمارے پتا مہاراج یُدھشٹر نے سنگرام مین بیجے پا کر کس پرکار راج کیا اور راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھا جنکے سنو پتر اور بہت سے متر مارے گئے تھے ۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن دھرم راج یُدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کی صلاح و مشورہ سے چکرورتی راج کیا دھرم اور نیت سے پرجا کا پالن کیا تھا تمام برجی اور سنجے اور یویتس راجہ اور رانی کے پاس رہکر اُن کی سیوا دن رات کیا کرتے تھے نت پرات کال راجہ یُدھشٹر دھرتراشٹ جی کے پاس جاکر چرن سیوا کرکے اُن کی آگیا لیکر راج کاج کیا کرتے تھے گاندھاری رانی کے پاس رانی کنتی آٹھ پہر رہکر اُن کی آگیا انوسار کام کاج کیا کرتی تھی اسی طرح دروپدی سوبھدرا اور اُلوپی پانڈون کی استریان بدھر پور رہکر اُن دونون ساس سُسر کی آگیا پالن کرتی تھین اور اُن کی ٹہل اور سیوا تن اور من سے اور اُن کی اچھا انوسار کام کیا کرتی تھین راجہ یُدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے لیے بہت بیش قیمت لباس زیور و پلنگ و بستر وغیرہ جیسے کہ مہاراجاؤن کو چاہئین بنوا کے بڑی پریت سے پانچون بھائی اُن کی سیوا کیا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ پانڈون کی سیوا سے بہت پرسن رہتے تھے کرپاچارج بدرجی یویتس راجہ دھرتراشٹ کے پاس آٹھون پہر رہکر اُن کی سیوا کیا کرتے تھے اور پران و شاستر سنایا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ نے بہت سے بندی خانہ کے دشمنون کو قید خانہ (کارا گرہ) سے موکش دی یعنے قیدیون کو رہا کر دیا راجہ یُدھشٹر نے کبھی کچھ نہ کہا اور دن رات راجہ دھرتراشٹ کو راج سنگھاسن پر براجمان کر کے اُن کو سئے ابھوشن اور بستر پہناتے اور آپ اُن کی سیوا کیا کرتے وہی نوکر چاکر سودئی کے جو پہلے سے راجہ دھرتراشٹ

کی رچ انوسار بھوجن بنایا کرتے تھے بدستور اُن کی سیوا مین رکھے اور تاکید کر دی کہ کسی پرکار سے راجہ اور رانی کا من
ملین نہووے ایسی سیوا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹ کی کی کہ درجودھن آدک اپنے بیٹون کے سکھ کو بھول گئے
بلکہ درجودھن تو راجہ کی اوگیا کیا کرتا تھا پانڈون نے کبھی اُن کی اگیا کے بغیر کوئی کام نہین کیا سارے سنسار
مین اُن کی بڑائی ہو رہی تھی سواے بھیم سین کے اور سب بھائی راجہ دھرتراشٹ کی چرن سیوا کیا کرتے تھے
لیکن بھیم سین اُس جوے کھلانے سے دھرتراشٹ کو اچھی نگاہ سے نہین دیکھتا تھا اور اس لوہے کی بھیم سین
کی مورت کو جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے اپنے باہوبل سے چورن کر دیا تھا یاد کر کے دکھی ہوتا تھا اور جانتا تھا
کہ راجہ دھرتراشٹ نے ہمارے دکھ دینے مین بہت جتن کیے مگر پرالبدہ سے اُس کی پیش نہ گئی۔

اتی سری مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جدھشٹر کا دھرتراشٹ کو سیوا ابس کرنا پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا اور اُن کا بن جانے کو طیار ہونا

ایکدن پراکرمی بھیم سین نے پچھلی باتون کو یاد کر کے راجہ دھرتراشٹ کی اوگیا کی بھیم سین کی باتین سنکر بدرجی راجہ
دھرتراشٹ کے پاس موقع دیکھکر گئے اور ادھر اُدھر کی باتین کر کے کہنے لگے کہ بھائی آپنے بہت کچھ حال سنسار کا دیکھا
ہے ایک دن وہ تھا کہ درجودھن کے موہ کے بشیبورت ہوکر پانڈون کو پانچ گانون بھی تمنے نہین دیے جو سے مین پانچون
بھائیون کو بہت کلیش ہوے سب نے کلیش رانی دروپدی کے ساتھ انیت ہوئی پھر تیرہ برس تک پانڈون نے
بڑے بھاری سنتاپ اور کلیش اُٹھائے بھیم سین کو زہر دیکر اُس کے ساتھ بہت سی انیت درجودھن نے کی
پرنت تم نے اپنے پترون کے موہ سے اُن کو دند نہین دیا اب اُنھین پانڈون کے آدھین رہکر کہان تک زندگی
بسر کروگے جدھشٹر تو ستوگنی پرش ہے اُسکو تو پچھلی باتون کا بالکل خیال نہین ہے پرنت بھیم سین تموگنی پرش ہے وہ
پچھلی باتون کو روز یاد کر کے تمھارا انرادر کیا کرتا ہے ارجن نکل سہدیو بڑے چتر ہین تینون بھائی منھ سے کچھ نہین کہتے پرنت
من مین تو وہ بھی کلیش اُٹھا کر آپ سے دکھی ہین اب تمھارا جو تھاپن یعنی ضعیفی کا وقت آگیا ہے راجاؤن کو چوتھے پن
مین بن باس کرنا لکھا ہے اور تمھارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے اب تم کو یہی اوچت ہے کہ یہان سے بن کو چلو
مہابھارت کا جدھ سارے سنسار مین پھیل گیا ہے جو سنتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اب راجہ
جدھشٹر کے آدھین کیونکر رہتے ہونگے شترو تا کا خیال کر کے لوگ نام رکھتے ہین تم خود بھی سوچو کہ کیا تمکو جدھشٹر
کے آدھین رہنا اچھا معلوم ہوتا ہے یہ کہاں کی ریتی ہے اور اپدیش کرنے لگے کہ بغیر بھگوت بھجن کے جیو کا ادھار
نہین ہوتا ہے اور گرہستی مین رہکر پرمیشر کی آرادھنا نہین ہوتی ہے تمھارا شریر آتی ہے تیرا چنچل من چارون طرف دوڑتا
پھرتا ہے اور جی بیول اور بیاس جی کہتے ہین کہ تم بھی یہ اپنے رشیون سے ہو اور انت مین کو بیر لوچی ہین اوپر
کروگے پرنت سنسار کی لالچ اور لوک لاج بیوہاری دیکھتے چاہئین شترون کے بھی بھوت نارائن ہی کو بسر جاوین
بھو کا مرنا اور بن کے پھل آہار کرنا اچھا ہے جس سے من بھی پہلا ہوتا ہے ہر رستے ملنا اچھا ہے جدھشٹر بھائی بانی
بیر کانی

اور پرم چتر دھرم کا روپ ہی اس کی نسبت سب رشی منی کہتے ہین آج تک مین نے کبھی اُس کی کوئی بات چھل چھدر کپٹ کی نہین دیکھی وہ آپ کو اپنے پتا کے برابر مانتا ہی تو بھی سنساری جیو کچھ اور ہی کہتے ہین راجہ دھرتراشٹر نے بدر جی کے بچن سنکر کہا کہ ہے دھرم کے گیاتا پیارے بھرآتا جو کچھ تمنے کہا وہ بہت ہی ٹھیک ہی مین تمھارا اُسچن مانکر جب تمنے درجودھن کے پیدا ہونے پر اور اُس کے آچرن کھوٹے دیکھکر مجھے سمجھایا تھا کہ یہ تیرکل کا ناش کرنیوالا ہی اسکو تیاگ دو۔ بہت ہی پچھتاتا ہون بھائی مایا کا پردہ پردہ میری سمجھ پر پڑگیا کہ پتر اسنیہ سے مجھ سے اُسکا تیاگ نہین ہوسکا جون جون وہ بڑھتا گیا اوپدروہی کرتا گیا آخیر مین اُسنے اپنے کل کو ناش کردیا۔ اور لاکھون منشون کو سنگرام مین مروادیا سری کرشن جی مہاراج سے اور نیز نارد آدک رشیون سے مجھے شرمایا آج وہ گت ہماری ہوگئی کہ جیسے ہمنے بیر کیا تھا اُن کے بس ہوکر رہنا پڑا کئی دفعہ بن کو جانا چاہا آنکھون کے نہ ہونے سے طرح طرح کے سوچ پیدا ہوے اب رانی گاندھاری کی مرضی بھی یہ ہی کہ بن کو جانا چاہیے اسیلیے مین یہان نہین رہونگا بہت دنون سے مین برت نیم کرکے پرتھی پر سوتا ہون تھوڑا سا اہار کرتا ہون یہان رہکر بھی تپ ہی کرتا ہون پرنت تمنے جو کچھ کہا مین اُسکو خوب سمجھ گیا ہون اپنے من کی بات کسی سے پرگٹ کرکے نہین کہسکتا نارائن نے ہر آدھین کردیا جدہشٹر کا پریم دیکھکر چپ تھا اور بھیم سین کا سوبھاو تو تم بھی اچھی طرح جانتے ہو پہلی سب باتون پر دھول ڈالوا آخیر مین اُس کی مورت کو مین نے شوک کے بس توڑ ڈالا اُس کو اور بھی درد مجھ سے ہوگیا اب بن کو اوش جاؤنگا بدر جی سمجھا کر اپنے محل کو چلے گئے ۔

اتی سری ام کرت مہابھارت تے آشرم باش پرب بدر جی اُپدیش دوسرا ادھیاے ۔

تیسرا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا بدر جی اور اپنے بھائی بندون کو اکٹھا کرکے بن جانے کی اچھا پرگٹ کرنا

ایکدن بھیم سین نے دھرتراشٹر کو سنا کر اپنے خم ٹھوک کر کہا کہ ان بھجاؤن کے بل سے مین نے اپنے شترو درجودھن کو سنگرام مین جیت کر جم لوک کو بھیجدیا ہی اُس کے اندھے پتا پاپی درجودھن کے موہ سے ہم سب پانڈون کو ہمیشہ دکھی کرتے رہے اب وہ ہمارے آدھین اوستھا پوری کرتے ہین جسوقت سری کرشن جی اور بیاس جی آدک رشیون نے دھرتراشٹ کو سمجھایا کہ آدھا راج پانڈون کو دیدو اس اندھے راجہ نے راج کا لوبھ کیا اور مہاتما پانڈون کے بچن کو نہ مانا اس کے سواے بھیم سین نے راج کے اہلکارون سے بھی راجہ دھرتراشٹر کی مرضی کے برخلاف کام کرائے اور ایسے بچن سنا کرکے جو راجہ دھرتراشٹ کو بان کی سمان لگے تب دھرتراشٹ کو بیراگ ہوا۔ راجہ جدہشٹر کو ان باتون کی بالکل خبر نہین ہوئی ۔ راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی اور اپنے بھائیون اور رشتہ دارون کو جمع کرکے کہا کہ آپ کو سب حال معلوم ہی جسطرح درجودھن نے مہاتما پانڈون کو دکھی رکھا مجھکو یہ پچھتاوا ہی کہ اس دُربدھی درجودھن کو مین نے وہ راج دیا جو راجہ جدہشٹر کو دینا چاہیے تھا اُس نے راج پاکر راج مین ایسے ایسے کرم کیے کہ سارے کل کا ناش ہوگیا اور لاکھون کروڑون آدمی مارے گئے راجہ جدہشٹر

اور اُس کے سب بھائی سواے بھیم سین کے جیسی میری ٹہل کرتے ہین اُس کو بھی سب جانتے ہین کہ اُنھون نے اپنی سیوا سے مجھ کو اپنے بس کر لیا ہے اور مین رات دن اُن کو یہ آشیرواد دیتا ہون کہ راجہ جدھشٹر کی سدیو بجے ہووے اس نے اپنی ماتا پتا کی سمان میری اور گاندھاری کی سیوا کی ہے اب پندرہ برس گذر گئے کہ مین پرتھی پر مرگ چرم بچھا کر سوتا ہون اور اسقدر بھوجن کرتا ہون کہ پران شریر مین بنے رہین اب مین بن مین جا کر رانی گاندھاری سمیت تپ کرونگا جیسے کہ ہمارے کل مین سب راجہ کرتے آئے ہین اور راجہ جدھشٹر سے بھی یہ ہی کہا کہ بیٹے بہتر مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون نارائن تمھاری منوکامنا پورن کرین اور تم اچھی طرح ساری پرتھی کا راج کرو مجھے درجودھن آدک اپنے بیٹون کے مرنے کا رنج نہین ہے جیسا کہ ادھرم اُنھون نے کیا اُسکا پھل پایا اور کشتری دھرم سے اُنھون نے سنگرام کر کے وہ لوک پایا جہان کشتری لوگ جدھ کر کے جاتے ہین مجھ کو بڑا پچھتاوا یہ ہے کہ سری کرشن جی اور مہاتما بدر جی بیاس جی بھیکھم اور بہت سے رشیون نے مجھ سے کہا کہ پانڈون کو آدھا راج دیدو اور ملاپ کر لو اگر درجودھن اس بات کو نہ مانے تو اُس کو قید کر لو مجھ سے یہ بات موہ کے بس نہ ہو سکی ان باتون کو یاد کر کے مجھے بڑا شوک ہے اب تم مجھ کو بن جانے کی آگیا دو مین رانی سمیت بن مین تپسیا کرونگا راجہ جدھشٹر ان باتون کو سنکر بہت دکھی ہوے اور ہاتھ جوڑ کے کہا کہ ہے پتا آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپ کے بغیر راج نہین کرونگا آپ مجھے چھوڑ کر کہان جانا چاہتے ہین یہ راج تو آپ ہی کا ہے مین تو آپ کا آگیا کاری پتر ہون آپ اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین آپکے چت کا کلیش بھگوت بھجن کرنے سے دور ہو گا اگر آپ بن کو جاوینگے تو میرا یہان کیا کام ہے مین بھی آپ کے ساتھ چلونگا۔

بھجن راگ دیس

بھیو دھرتراشٹر من اتی ادھیر
मनमाँ विपिन जप तप मन भायो॥
ات دھرم پتر کو ہرد سے پریم
चित्त धृतराष्ट्र इस्थिर नहिं पायो॥
جیسے چنچل من پیپل کو پات
लियो बोलि बिदुर प्रिय हृदय लगायो॥
کہو جاسے کہو کھویت سجان
मोहे बिदा करो मैं बहु सुख पायो॥
آیو بکل جدھشٹر راؤ پاس
गह्यो चरण पिता बहु बिधि समुझायो
جو جاہو بن موسے لیہو ساتھ
सुमिरहु श्रीपति मन बच कर्म लाये॥

اُسن بھیم بچن اٹ پٹ گنبھیر
सुनि भीम बचन अटपट गंभीर॥
اُت چوتھے پن راجن کو نیم
उत चौथे पन राजन को नेम॥
گرہ کارج ہیہ مین نہین سُہات
गृह कार्य हिये में नहिं सुहात॥
مورے من جپ تپ لیو ہے ٹھان
मोरे मन जप तप लयो है ठान॥
سن بن گون من اتی اداس
सुन बिपिन गवन मन अति उदास॥
نہین رہو بھون کرو پُر سناتھ
नहीं रहो भवन करो पुर सनाथ॥

سن مان بچن جب تپ بن بھایو
भयो धृतराष्ट्र मन अति अधीर
چت دھرتراشٹ استھر نہین پایو
इत धर्म पुत्र को हृदय प्रेम॥
لیو بول بدر پریہ ہردے لگایو
भयो चंचल मन पीपल को पात॥
موہے بدا کرو مین بہو سکھ پایو
कहो आय कहो भूपति सुजान॥
گہہ چرن پتا بہو بدھ سمجھایو
आयो बिकल युधिष्ठिर राव पास॥
سمرہو سری پت من بچ کرم لایو
जो जाहु बिपिन मोहे लेहु साथ॥

کہین دھرتراشٹ سریرام رام	اب گھر مین میرو کہا کام	چوتھے پن بھوپن تپ ہی بتا لو
चौथेपनभूपन तप हीबतायो ॥ ०	अब घर में मेरो कहा काम ॥ ०	कहें धृतराष्ट्रश्रीराम राम ॥ ०

اتی سریرام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے نمت جدھشٹر سے کہنا تیسرا ادھیاے —

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے لیے آگیا مانگنا راجہ جدھشٹر کو سوچ ہونا

راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے پتا آپ گھر مین نواس کرکے نارائن کا سمرن کیا کرین کہ چت کا کھید دور ہو جاوے بھلا آنکھون کے نہونے سے مین کیونکر کہدون کہ آپ بن کو جاوین آپ اسی جگہ رہین بن مین جانے کا ارادہ نکرین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے پتر میرا چت تپ کرنے کو چاہتا ہی ہمارے کل مین جتنے راجہ ہوے ہین سبھون نے راج کرکے چوتھی اوستھا مین بن جاکر تپ کیا ہی اور شاسترون مین بھی آگیا ہی کہ راجاؤن کو چاہیے کہ جب برّدہ ہو جاوین اپنے بیٹے کو راج دیکر بن مین تپ کرین اسلیے تم مجھے بن کو جانے دو تمنے میری بڑی سیوا کی ہی مین تم کو آشیرواد دیتا ہون کہ سدیو پرسن رہو اور تمھاری منو کامنا سوپھل ہو راجہ جدھشٹر نے آنکھون مین آنسو بھر یہی کہا کہ آپ مجھ کو چھوڑکر بن کو نہ جاوین اسی جگہ ایشور کی آرادھنا کرین جو آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپکے پیچھے پیچھے بن کو جاؤنگا میرا یہان کیا کام ہی - راجہ دھرتراشٹ نے مہارشی کرپاچارج جی او سنجے سے کہا کہ تم راجہ جدھشٹر کو سمجھاؤ کہ ہم کو بن جانا اوچت ہی اور تپ کرنے کا وقت آگیا ہی میرا انتہ سوکھا جاتا ہی اور یہان میرا من اب نہین لگتا ہی یہ کہکر راجہ دھرتراشٹ نرجیو کے سمان اچیت ہو گئے اور رانی گاندھاری کا سہارا لیا راجہ جدھشٹر ایسی حالت راجہ دھرتراشٹ کی دیکھکر بہت دکھی ہوے اور یہ بچن کہا کہ جس راجہ دھرتراشٹ کا بل پراکرم ساٹھ ہزار ہاتھی کے برابر تھا وہ راجا استری کا سہارا لیکر یہ بھی پرسین کرتا ہی جس مہاباہو دھرتراشٹ نے اشٹ دھات کی مورت بھیم سین کی اپنے بھجا اولسے چورن کر ڈالی وہ مہاپراکرمی اپنی رانی کے سہارے اچیت پڑی پڑا ہی یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ کے منہ اور چھاتی پر اپنا سگندھت ہاتھ پھیرا اور ہوا کرنے لگا سب رنواس کی استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیر کر بیٹھ گئین کسی نے پانی سے منہ دھویا کسی نے پنکھا کیا راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تو راجہ جدھشٹر سے یہ کہا کہ ہے دھرماتما پتر تیرے سگندھت ہاتھ سے مجھ کو بڑا آنند ہوا ہی تو اپنے دونون ہاتھ میرے منہ اور چھاتی پر پھر لگا کہ مجھ کو بڑا آنند ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے پھر اپنے پتا کے منہ اور چھاتی پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرا راجہ دھرتراشٹ بیٹھ گئے اور کہا کہ آٹھ دن سے مین رانی سمیت اپباس کرتا ہون اس کارن میرا یہ حال ہوا ہی تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ اپباس کرتے ہین اسی وجہ سے آپکا شریر بہت دربل ہو گیا ہی مجھے نہین معلوم تھا کہ اپنی غفلت پر مجھے سخت افسوس ہی ورنہ مین کبھی ایسا نہین کرنے دیتا - پندرہ برس سے آپ ایسا کشٹ بھوگ کرتے ہین جس سے پران نبچے رہین

آپ کے شریر مین سواے ہڈی اور چرم کے اور کچھ نہین رہا ایسا اوپباس کرنا اُچت نہین ہی آپ بھوجن کرو جو من سادھان ہو اور آنند پورک اسی استھان مین پروار سمیت نواس کرو۔ اُس سمین بدرجی اور کرپاچارج جی نے بھی راجہ سے کہا کہ آپ بھوجن کرین اور چت سادھان رکھین ایسا کشٹ کیون اُٹھاتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ میرا من تپ کرنے کو چاہتا ہی مجھے مت روکو۔

اتی سری آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر سمباد۔ چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا نگر باسیون کو بلا کر بن جانے کا ارادہ ظاہر کرنا بیاس جی کا آنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ یہان یہ باتین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر کی ہو رہی تھین کہ سمین جا کر مہا منی مہا کوی وید بیاس جی پرگٹ ہوے سب نے پوجا کی راجہ جدھشٹر سے بیاس جی بولے کہ ہے پتر راجہ دھرتراشٹ نے بن جا کر تپسیا کرنے کی اچھا کی ہی ان کو بن جانے دو اس مین دھرم رہتا ہی جو کبھی ادھیا مین راجاون کو بن مین جا کر تپ کرنا شاستروں مین لکھا ہی اگر یہان ان کو رکھا تو بغیر تپ مرن دھرماتما دھرتراشٹ کا ہوگا یہ راجہ پراچین رشیون کی گتی پاویگا۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھگوان جو آپ نے کہا اچھا ہی آپ ہمارے بڑے ہین اور گرو ہین ہماری اور ہمارے راج کی رکشا کرتے رہے ہین آپ کا کہنا ماننا ہم کو اچت ہی جو آپ کی یہی اگیا ہی کہ راجہ دھرتراشٹ جی بن جاوین تو مین اسکے برخلاف کچھ نہین کہہ سکتا جیہ پی مین مہاراج دھرتراشٹ اپنے تاؤ جی کو الگ کرنا اس دوا وستھا مین مناسب نہین جانتا ہون لیکن آپ کا کہنا ہر طرح سے ماننا پڑیگا جب بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے ہان کرالی تب وہان سے بدا ہو کر چلے گئے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری کا ہاتھ پکڑ کر نا طاقتی سے آہستہ آہستہ پاؤن اُٹھاتے اپنے محل مین گئے اور پہلے دن کی سندھیا اور برہمنون کو ترپت کر کے پھر آپنے بھوجن کیا بھوجن پانے کے پیچھے راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت اور بدھمان بدرجی راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اُسوقت راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اور پریت سے اُسے سراہ کر یہ کہا کہ آٹھ انگ رکھنے والا دھرم راج کے مدہ مین سب دشاؤن مین سادھو ہانی سے کرنا اُچت ہی اور وہ رکشا راج دھرم سے ہونی ممکن ہی اُسکو اچھی طرح سمجھو تم سدیو اُنکی اُپاسنا کرتے رہو جو بدیا سے بڑھ ہین اُن کی صلاح سے کام کرو اور جیسا وہ کہین ویسا ہی کرو اندریان منہ زور گھوڑے کی سمان ہین ان کو قابو مین رکھو وہ تمھارے منورتھ سدھ کرینگی جیسے اکٹھا کیا ہوا دھن وقت پر کام دیتا ہی اب دارون سے جو چھل رہت پوتر چیم والے سکشا پائے ہوے پتر مین منتریون کو پرجا کے کامون پر نیت کرو اور دوتون کے دوار اُن کا حال دریافت کرتے رہو جو دوت پرکشا کیے ہوے تمھارے دیس کے رہنے والے ہون کہ وہ راج کار بیوہار سے اچھی طرح کرتے ہین پرجا کو دکھی تو نہین کرتے نیاے کے انوسار کام کرتے ہین کل اُور بھاو سے پرکشا کر لیے گئے ہین تمھارا نگر چارون طرف سے دڑھ ہونا چاہیے اور بھوجن آدک سے اپنا شریر رکشا کے جوگ ہی کر لیا ہوا لیے ہوے پرش تمھاری استریون کی رکشا کرتے ہین گیانی اور کلین برہمنون اور [illegible] کو اپنا منتری بنا وجو ست

بکتا ہون بہت آدمیون سے صلاح مت کرو اور کرش آدکون سے رہت بن مین صلاح کرو مگر کسی وشا مین رات کے
سمین صلاح مت کرو سندہ پکشی اور دوت انگوا لشکل من اور بلشیت विसिस چنچل اور بشر یرا آدمی اُس
استھان مین نہ ہون اور راجاؤن کے منتر بھید مین جو دوش ہوتے ہین وہ کسی پرکار سے بھی دور نہین ہو سکتے ہین
یہ میری راے ہے تم منتریون کے منڈل مین منتر بھید کے دوشون کو برنن کرو اور منتر بھید نہونے دو مقدمون کے فیصلے
اُن لوگون کے سپرد ہون جو تمھارے بھروسے کے آدمی ہون نیاے کے انوسار ارادہ وکے پربان کو جانکر اپرادھی
کو ڈنڈ دین۔ آوانی ارتھات رشوت لینے والے نیاے پرودہ (قانون کے خلاف عمل کرنے والے) لوگ ایسے
ادھکارون پر نیت نکرنے جاہین جو لوگ چوری کرنے والے یا چھل سے اورون کا مال ہرنے والے بیگانی استریون
سے کو کرم کرنے والے رستہ یا سبھا بگاڑنے والے جو ہرینہ ڈنڈ ارتھات جرمانہ کے یا مارنے کے لایق کام کرین اُن کو
ویسا ہی ڈنڈ دین جو راج کے شتر و این اتھوا پرانیون کے پران گھات کرنے والے ایسیون کو مارنا چاہیے اپنے
خزانون کو طرح طرح بڑھانا چاہیے اور سینا کے آدمیون کو سدیو آپ دکھا کرو اور راج کے کاج جو آپ ہی کرتے
جاہئین۔ اُن کو آپ راج دربار مین بیٹھکر کرو اور اپنے دربار مین وہی پوشاک پہن کر بیٹھو جو تمھارے ہان سدیو
سے پہنتے چلے آئے ہین سینا کے چھوٹے بڑے ادھکار لیعنی افسر عہدہ دارون کو تم ہمیشہ دیکھتے رہو کہ وہ دل سے
تمھارے شبھ چنتک ہین اور سنگرام مین اپنے پران کی رکشا نہ کرکے یُدھ کرتا اور مارین شترون کے شترون اور سنبندھیون
سے بھی دونون کے دوارا خبردار رہو اور اُن کو توڑنے پھوڑنے کی تدبیرین کرتے رہو جسمین شترو پربل نہونے پاوین
اور جب دیکھے کہ شترو مجھ سے نربل ہے تو یُدھ کرے اور جو پربل ہو اُس سے سندھی کرلے اور سندھی کے بسواس کیلیے
راج کمار کو اپنے پاس ٹھہراوے اور آپ سندھی مین شترو سے سورن آدک اور یُدھ مین ناش ہوے استے متر
اور ہاتھی گھوڑون کا بدلا لے بھروسے کے دونون سے سارا حال شترو کا دریافت کرتا رہے جیسا دھرم شنکر جی نے
سنگرام کرنے کا برنن کیا ہے وہ تم کو بھیشم جی مہاراج نے سب سنایا اور پھر سری کرشن مہاراج اور بُدر جی نے تم کو سمجھایا
ہے اُسی کے انوسار کرنا چاہیے تو سکھ پوربک راج کروگے جو راجہ اسومیدہ آدک جگ بہت دکشنا دیکر کرے
اور پرجا کا پالن یدہ سے نہ کرے اور جو پرجا کا پالن دھرم سے کرے اور اسومیدہ جگ نکرے اُسکا پھل سمان ہوتا ہے
ارتھات پرجا پالن کرنا دھرم سے راجاؤن کو بہت ضرور ہے تم پرم چتر ہو سب باتین جانتے ہو مین نے جو اوپدیش
کیا وہ دھرم بچار کے تم سے کہا ہے راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا جی ایسا اوپدیش ان کے اور بھیشم پتامہ جی
یا سری کرشن مہاراج کے اور کون کرتا ہے مین آپ کے اوپدیش کے انوسار سب کام کرونگا اس طرح راجہ
یُدھشٹر کو انیک پرکار کی سکشا اور راج نیت سنائی پھر راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ نگرباسی برہمن کشتری ویش
شودر سب کو میرے پاس بلاؤ اور رانی گاندھاری نے پوچھا کہ بیاس جی نے آپ کو بن جانے کی آگیا دیدی ہے
آپ کا ارادہ کب تک بن جانے کا ہے۔ راجہ نے کہا کہ پہلے اپنے پتردن کا شرادھ کرون گا پھر بن کو ہم تم دونون
چلینگے۔ جب نگرباسی لوگ اکٹھے ہو گئے تب راجہ یُدھشٹر کو بلایا اُنھون نے سب شاگرد شرادھ کی موجود
کردی راجہ دھرتراشٹر اپنے سمبندھی رشتہ دار اور ذات برادری کے لوگون کو ساتھ لیکر شہر کے باہر گئے اور سب
کو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ مین نے راجہ یُدھشٹر کے راج مین جیسا سکھ بھوگا پہلے اپنے پتر درجودھن کے راج مین

ایسا آنند نہین پایا جیسی شُہل ان میرے پتر پانڈون نے کی ہو درجودھن آدک میرے پتروں نے نہین
کی تھی اب میرا ارادہ بن جانے کا ہی مجھکو تم لوگ خوشی سے آگیا دو کہ مین رانی سمیت بن مین جا کر تپسیا کرون
راجاؤن کو بردہ اوستھا مین بن مین جا کر تپ کرنا ہمارے شاستروں مین لکھا ہی اور جیسی پریت تم نگر باسیون سے
آج دوسرے کسی راجا کی ایسی پریت نہین ہوئی ہوگی لیکن راجہ دھرتراشٹ کا سنکر سب نگر باسی وہ ...
اتی سریام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ و نگر باسی لوگون کا سمباد پانچوان ادھیا ۔

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کے شرادہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج آدک کا کرنیکیلیے بھیم سین کا منع کرنا ارجن کا روکنا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جیسے ہمارے مہا دادا راجہ شانتین جی نے تم سب نگر باسیون کی پالن کی اُنکے
پیچھے مہاراجہ بھیشم جی نے اور پھر چیترانگد اور راجہ پنڈو میرے چھوٹے بھائی نے آپ سب لوگون کی رکشا کی
اور پریت سے اپنا سمجھا اور ہر ایک بات مین تمہاری صلاح لی اور پھر راجہ پنڈو کے پیچھے مین نے آپ لوگون
کی بہت سیوا کی اس بات کو آپ اچھی طرح جانتے ہین جو کوئی بات ہمسے تمہاری اچھا کے پرتیکول ہوئی ہوا
چھما کرنا اور یہی درجودھن نے اپنے بھاگ سے اس نشکنٹک راج کو ستوا اپنش کے سمان بھوگا اسکے
انیاے اور کھوٹے صلاح کارون کے مشورہ اور میرا کہنا نہ ماننے سے بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر وہ سب مارے گئے
اور مین نشٹ سنتان ہو گیا ایسی ہی سو پترون والی گاندھاری سنتان رہت ہو گئی درجودھن نے اپنے بھائیون
سے بیر کیا مگر باسیون کو دکھ نہین دیا اگر دیا ہو وہ چھما کرنے کی جوگ ہی اب ہم دونون سنتان رہت بن جاتا چاہتے
ہین کہ پرانے راجاؤن کے بیٹے ہین ہمارے بڑون نے بھی بردہ اوستھا مین بن باس لیا تھا ہمکو بھی ویسا ہی
کرنا اوچت ہی راجہ جدھشٹر ہمارے پتر نے ہمکو بڑا سکھ دیا ہی اسکا کلیان ہو اور اسکے شترو ناش کو پراپت ہوون
آپ سب لوگ ہمکو بن جانے کی آگیا دین اب ہم دونون شرناگت ہین اب بھی اور ہمارے پیچھے تپسوی راجہ
ہمارے کُل دیپک مہاراجہ جدھشٹر آپ کا پالن پوشن اچھے پرکار سے کرینگے کیونکہ وہ ویدون کے
جاننے والے شیلوان اور دھرماتما ہین اس دھرم روپ جدھشٹر کو مین آپ کے سپرد کرتا ہون اور تم سب کو
راجہ جدھشٹر کے حوالہ کرتا ہون کہ وہ بڑا چتر اور بڑون کا مان رکھنے والا گیانی ہی نیایتما راجہ ہے لیکن راجہ
دھرتراشٹ کے سنکر نگر باسی تھوڑی دیر سوچ مین آنسو بہاتے رہے پھر کہا آپ کو مہاتما بیاس جی نے اپدیش کیا
ہی آپ ضرور بن مین جا کر تپسیا کرین ہم نے آپ کے اور آپ کے بڑون اور پترون کے راج مین بڑے سکھ
پائے ہین راجہ درجودھن نے بھی ہمکو پترون کی سمان پالن کیا تھا اور راجہ جدھشٹر کی مہمان
تو ہم سے بیان نہین کی جا سکتی راجہ جدھشٹر شیل وان تیج وان بڑا بدھمان دور درشی راجہ ہمارا پالن
پترون سے بیشتی کرتے ہین یہ کہکر سب نگر باسی آشیرواد دیا ہوئے تب راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی کو
بلا کر راجہ جدھشٹر سے کہلا بھیجا کہ مین بھیشم پتامہ درونا چارج جی اور درجودھن آدک اپنے پترون کا شرادہ

کارتک سُدی پورنماشی کو کرنا چاہتا ہوں جو تم آگیا دو تو یہ کارج کر دوں پھر میں بن کو جاؤنگا راجہ یُدھشٹر سے جب بدُر جی نے یہ حال کہا تو اُس دھرماتما راجہ نے اپنے تاؤ دھرتراشٹ کی پرسنسا کر کے کہا کہ بہت اچھا جس طرح مہاراج دھرتراشٹ کی اچھا ہو اُسی طرح شرادھ کریں یہ حال سُنکر بھیم سین کو بُرا لگا اُسنے راجہ یُدھشٹر سے کہا کہ آپ کو وہ تیرہ برس کی تکلیفیں یاد نہیں رہیں جو اس دُریودھن دھرتراشٹ کے کارن اُٹھائیں اب دھرتراشٹ پتر بھاؤ آپ میں پرلیٹ کرتے ہیں جب پتر بھاؤ کہاں گیا تھا بھیشم پتامہ راجہ باہلیک اور گرو دروناچارج جی کا شرادھ ہم کرینگے اور دشٹ دُریودھن کے نمت کچھ نہیں کیا جاویگا وہ جرارج کے کوکھ میں ڈالا جاوے تو اچھا ہو ارجن نے سمجھایا کہ یہ پریہ بات آپکو ایسا بچن کہنا جوگ نہیں ہے میں آپسے چھوٹا ہوں آپکو کسی پرکار نہیں کہ سکتا آپ خیال کریں کہ وہی دھرتراشٹ بُدھی کا سوامی ہے جس سے ہم پرارتھنا کیا کرتے تھے اب وہ تم سے پرارتھنا کرتا ہے اور یہ کرم ایسا نہیں ہے کہ جواب دیا جاوے جنکی اچھا شُبھ کرم میں ہے وہ کرنے دو روکنا نہیں چاہیے راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ بدُر جی جو کچھ روپیہ راجہ دھرتراشٹ کو چاہیے وہ میں اپنے گنج کے خزانہ سے دونگا آپ اُنسے کہیں کہ جیسی مرضی ہو اسطرح شرادھ کریں دھن کی طرف سے آپ چنتا نہ کریں بدُر جی نے سب حال راجہ دھرتراشٹ کو سُنا کر یہ کہا کہ بھیم سین نے اپنے بن میں کشٹ اُٹھانے کی باتوں کو یاد کر کے کچھ کہا تھا پرنتو راجہ یُدھشٹر نے منع کر دیا کہ آپ سے بھیم سین کی اُن باتوں کا ذکر نہ کیا جاوے - راجہ دھرتراشٹ نے یُدھشٹر کو اشیرواد دی اور شرادھ کی طیاری کے لیے بدُر جی کو آگیا دی -

اِتی شری مہابھارتے آشرم باسک پرب راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرنے کے لیے یُدھشٹر نے کہنا چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرم کرنا اور پتروں کے نمت چھتری بالکوں میں دکشنا آدک کا ہونا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے کاتک سُدی پورنماشی کو مہاراج بھیشم پتامہ اور راجہ باہلیک اپنے پتروں اور گرو دروناچارج جی اور سو پتروں دریودھن - دوساسن آدک اور جیدرتھ اپنے جمائی کا شرادھ بیدھ اور دستکار سے کیا اور ہر ایک کا نام لے لے کر ہاتھی زرلفتی جھولوں اور سنہری عماریوں سمیت اور گھوڑے سنہری ساز اور گائے سونے چاندی کے سینگ اور کھروں سے النکرت اور بچھاون میں بنائے بستر اور چھتری جوتے اور کپڑا اون وغیرہ برہمنوں کو دکشنا کے کرم جیسا جوگ پڑتا تھا کیا جہاں سو روپیہ دکشنا دینی تھی وہاں ہزار روپیہ اور جہاں ہزار روپیہ دکشنا دینی تھی وہاں دس ہزار روپیہ دکشنا دی اور راجہ یُدھشٹر کی صلاح سے ایسا شرادھ ہر ایک کا کیا جیسا کہ راجاؤں کو کرنا اُچت ہے اور ہر ایک کے نام کے نمت باغ تالاب کنوئیں چھتر پیاؤ گئوشالا کی بنوائے بڑا بھاری ہنگام شرادھ کا راجہ دھرتراشٹ نے یُدھشٹر کی آگیا سے کیا اور یہ سب روپیہ یُدھشٹر نے اپنے گنج کے خزانہ سے خرچ کیا اُس جگہ میں ایسا گیانی چھتری رشی منی برہمن ایک سے ایک بہتر دور دور ملکوں سے آئے اور بہتر ہو کر اپنے بزرگوں کا شرادھ کیا بھیشم جی اور راجہ باہلیک کے نمت شرادھ کر کے بہت خیرات کی اور چھتریاں اور بڑے بڑے باغ دھرم شالے وغیرہ کنوئیں بہت بنوائے اور دروناچارج جی کے نمت بہت سی پکی گئو گھاٹ اور ایک چھتری دھرمشالا اور پاٹھ شالا اس سے بنوائے اور راجہ

جیدرتھ اور اپنے پتروں کی منت ایک سو ایک چھتریان اور ہر ایک پتر کے نام سے باغ باوڑی سمیت
بنوا دیئے لاکھوں گائے سیکڑوں ہاتھی ہزاروں گھوڑے نقد بہت سے جواہرات عمدہ عمدہ سامان سمیت
یدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹر سے دلائے جب راجہ دھرتراشٹر نے دیا اور سوتس راجہ یدھشٹر کا کچھ یا تہ
ہوا کیونکہ سب جانتے تھے کہ راجہ یدھشٹر مہاداتی ہے راجسو جگ اور اسومیدھ جگ کرنے سے راجہ
یدھشٹر کی اودارتا دور دور تک پھیل گئی تھی اشتیش ہوگئی کہ مہا جگ لوگوں کو اچھا جگ کردیا کوئی بھوکا
ننگا فقیر ہستناپور اور اسکے نواح میں دکھائی نہیں دیتا تھا۔
آتی سری پرم کرت مہابھارتے آشرم باسک پرب جگ راجہ دھرتراشٹر کا برنن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹر اور رانی گاندھاری کے ساتھ رانی کنتی کا بن جانے کو تیار ہونا پانڈوں کا سمجھانا اکہارا راج سکھ دیکھو

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شرادھ جگ بڑے دھوم سے ہوچکا تو راجہ دھرتراشٹر نے رانی گاندھاری
سے بن جانے کی صلاح کی رانی نے کہا کہ جو کام آپ نے بچار رکھے تھے وہ سب اچھی طرح ہوچکے ہیں
اب کوئی بات کرنی باقی نہیں ہے میں نے رانی کنتی سے بھی بن جانے کا ذکر کیا تھا وہ گرہست آشرم کو
دکھ روپ جان کر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہے جب میں نے اس سے کہا کہ تم اپنے بیٹوں کے پاس رہو کہ
وہ یہاں رہتی نظر نہیں آتی ہے راجہ نے کہا کہ میرے پاس بلا اور رانی کنتی آئی اور اسنے اپنا ارادہ بن
جانے کا ظاہر کرکے کہا کہ آپکے ساتھ میری عمر کٹ گئی بیٹوں کا سکھ دیکھنا تو بدھاتا نے میرے کرم میں
نہیں لکھا تھا ان کے ساتھ بہت سے کشٹ بھی اٹھائے اور کچھ دن سکھ بھی دیکھ لیا اب میرا من گرہست
میں پرسن نہیں ہوتا ہے اور کچھ دن بعد یدھشٹر اور اسکے بھائی بھی تپسیا کو چلے جاوینگے کیونکہ راجہ
یدھشٹر کا چت ہر وقت اداس دیکھتی ہوں بیاس جی اور بھیشم جی اور سری کرشن مہاراج کے سمجھانے
سے اسنے راج قبول کیا نہیں تو اسکا چت بہت دکھی ہے اور چاروں بھائی دروپدی سمیت اس کے
آگیاکاری ہیں اب تمہارے ساتھ بن کو جانا میں نے ٹھان لیا ہے راجہ دھرتراشٹر نے دیکھ لیا کہ رانی
گاندھاری اور کنتی دونوں میرے ساتھ جاوینگی ایک دن راجہ یدھشٹر اور اسکے بھائیوں سے
راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ جو کام شرادھ جگ کا کرنا سوچا تھا وہ تم نے بہت اچھی طرح کرادیا
اور باغ دھرم شالا آدک سب تیار ہوگئے کوئی بات اب ہمکو کرنی باقی نہیں ہے اپنے ارادہ ... تھا
کہ ... تم آنند سے راج کرو اور ہمکو آگیا دو کہ ہم بن کو چلا جاؤں راجہ یدھشٹر یہ سنکر ... اور
سوا ... سکھ ... بہت اداس ہوگئے راجہ دھرتراشٹر نے رانی گاندھاری اور
رانی کنتی سمیت بن جانے کو تیار ہوگئے ... اور ... اُن کے ساتھ ... ہوتے

نگرباسیون اور کل کی بڑی استریون نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہکر آنند دیکھو اتناک تو تمنے بہت سا کشٹ اٹھایا اب کھ کرنے کی سمین تم اُن کو چھوڑکر بن کو جاتی ہو راجہ جدھشٹر اور رانی درو پدی ارجن اور اُسکے بھائیون نے بھی بہت طرح رانی کنتی کو سمجھایا پرنت رانی نے یہی کہا کہ میرا چیت یہان نہین لگتا اپنے ساس سسر کے ساتھ یہان بھی رہی اور بن مین بھی اُنکے ساتھ تپ کرکے اپنے سوامی کے لوک کو پاؤن گی مجھے مت روکو راجہ جدھشٹر نے چرن اپنی ماتا کے پکڑکے کہا کہ آپ کی آگیا سے سنگرام ہمنے کیا اب راج پایا تو آپ نے بن کا ارادہ کرلیا پھر چارون بھائیون نے الگ الگ اپنی ماتا کو بہت طرح سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا اور راجہ کے ساتھ چلی آگے آگے رانی گاندھاری اُسکے کندھے پر راجہ دھرتراشٹ ہاتھ رکھکے چلے رانی کنتی اُنکے ساتھ ہو گئی سنجے اور بدر جی کرپاچارج بھی راجہ کے ساتھ پیچھے پیچھے چلے اور راجہ جدھشٹر کو ہردے سے لگاکر آنکھون مین آنسو بھرکے راجہ دھرتراشٹ یہ کہنے لگے ۔

بھجن

भजन

دھرتراشٹ کہین دھرمراج سون من بیراگی مورا جی यो राजी	نہین گون جب تپ من بھایو بہت کہون کہا تھو راجی
बिपिन गवन जप तप मन आयो बहुत कहूं कहा- مین بن جاؤن سمیت گندھاری کرون جا تپ گھورا جی	धृतराष्ट्र कहैं धर्म राज सों मन बैरागी मोरजी تپ راشٹ ینھ کرت من یادھا کینو چیت کٹھورا جی
पुत्र स्नेह कारत मन बाधा कीनो चित्त कठोरराजी درجودھن نہین سنو سکھا دن کینو جدھ نہ تھورا جی	मैं बनजाऊँ सहित गंधारी करूं जाय तप घोरराजी موہے سیوا بس کیو جدھشٹر دیکھون نج تن اورا جی
जी मोहे सेवा बस कियो युधिष्ठिर देखूं निज तन ओरा- چلے بن ہی گندھاری سنگ کنتی کے چیت چورا جی	दुर्योधन नहिं सुनो सिखावन कीनो युद्ध न थोराजी چرن پکڑکے پانچون پانڈو کینو بہت نہورا جی
चरण पकड़ के पांचो पांडव कीनो बहुत निहोराजी ساس سسر سنگ جاؤن بن مین کون کہا کام گھر مورا جی	चले बन हि गंधारी संग ले कुंती के चित चोराजी پانچون سن بھیو دکھ بھاری چلے راؤ برجورا جی
पांचों सुन भयो दुख भारी चले राव बरजो राजी॥ سنجے اور بدر سنگ لاگے پریم بھکت کو جورا جی	राजी सास ससुर संग जाऊँ बिपिन को कहा काम घरमो چھن چھن راؤ سمر سمر پربھم ہی پریم سمدر ہلورا جی
राजी छिन छिन राव सुमर श्रीराम हि प्रेम समुद्र हिलो	संजय और बिदुर संग लागे प्रेम भक्ति को जोराजी

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پربے راجہ دھرتراشٹ کا رانی کنتی و گاندھاری سمیت بن کو ن آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا رانی گاندھاری و کنتی سمیت بن کو جانا راجہ جدھشٹر کا شوک

جس سمین راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری و کنتی کے سنگ محلون سے نکلے تو نگرباسی استری پرش سموہ کے سموہ

اُن کے ساتھ جانے کو اپنے گھرون سے بیاکل ہوکر راج دربار کے سامنے اکٹھے ہوے راجہ جدھشٹر نے ہزارون نگرباسیون اور رنواس کی استری اور پرشون کے مدھ مین بڑے شوک سے چلا کر کہا کہ ہے پتا آپ مجھکو چھوڑ کر کیون بن جاتے ہین یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑے بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کا سوبھاو بہت کومل تھا جدپی راجہ نے مہامنی بیاس جی کی آگیا انوسار راجہ دھرتراشٹ کو بن جانے سے روکنا مناسب نہین سمجھا تھا پرنت جب اپنے تا تا پتا کو بن جاتے ہوے دیکھا تو شوک سمدر کے ہردے مین لہرین لینے لگا اس کارن راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے راجہ کا ایسا حال دیکھکر ارجن بھیمسین نے جدھشٹر کو پرتھی پر سے اُٹھاکر اپنے سہارے بٹھایا ننکل سہدیو گلاب کیوڑہ منھ پر چھڑک کر پنکھا کرنے لگے جب راجہ سچیت ہوے تو بھائیون نے راجہ کو سمجھایا کہ آپ کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری جدھشٹر کو ایسا بیاکل شوک مین ڈوبا ہوا جانکر ہردے سے لگا کر کہنے لگے کہ ہے پتر بیاس جی مہاراج نے بھی تمکو سمجھایا تھا اور مین بھی بار بار یہی کہتا ہون کہ ہمارا دھرم اسی مین ہے کہ اب ہم بن مین جاکر تپ کرین ہمارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے تم اپنے من کو دھیرج دو اور مجھ سے ملتے رہنا مین تم سے دور نہین جاؤن گا تمھارے پاس بن مین رہکر تپ کرونگا رانی کنتی نے بھی اپنے پیارے پتر کو بہت سمجھایا راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کنتی سے کہا کہ جب راجہ درجودھن نے ہم کو راج دینے سے انکار کیا تھا تو آپ نے ہم سے کہا کہ اپنے شترون سے راج لے لو تو تمھارے کہنے سے ہم نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ لاکھون آدمی مارے گئے اب تم ہمکو چھوڑ کر بن مین جانا چاہتی ہو رانی کنتی نے یہی کہا کہ ہان راج لینے کے لیے مین نے تم سے ضرور کہا تھا کہ جسطرح ہوسکے اپنا راج لے لو تم راجہ پنڈو کے بیٹے ہوکر بنون مین بُری حالت سے پھرا تمھارا دھرم نہین ہے تم سمرتھ ہو سنگرام کرکے اپنا راج لے لو اب تمنے راج پایا مجھے سنتوش ہوگیا دھرم سے راج کرو میرا من گرہست مین پرسن نہین ہوتا اس لیے اپنے ساس سسر کے ساتھ تپ کرونگی مجھے مت روکو اسوقت راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہو تو اچھا ہے دان پن گھر رہکر کرو اور اپنے پترون کا آنند بلاس دیکھو رانی کنتی نے وہی جواب دیا کہ اب مین گھر مین رہکر کیا کرونگی تمھارے ساتھ بن مین رہکر تپ کے دوارا اپنے پتی کے لوک کو جاؤنگی اسی مین بھلا ہے نگرباسی استریون نے بھی سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راج دربار کے استھان مین بیٹھکر اپنے رجوگنی بھوشن بستر اُتار کے منیشورون کے بستر اور رانی گاندھاری اور رانی کنتی سمیت بن کو پانچون بھائیون اور اپنے پتر یویتس اور سرگرکیت اور سہدیو ارجن کے پترون کو آشیرواد دیکر بن گون کیا رانی گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر محلون سے راجہ باہر آئے رانی گاندھاری راجہ دھرتراشٹ کے اندھے ہونے سے اپنی آنکھون پر پٹی باندھے رہا کرتی تھی اسوقت وہ پٹی اُسنے کھول ڈالی کہ راجہ اسکا ہاتھ پکڑ کے چلتے تھے برہمنون رشیون منیشورون کو بہت سی گائے اور دکشنا دیکر آدر مان سے اُن کا سنتوش کرکے سب کے سامنے راجہ جدھشٹر کو پکڑ چھاتی سے لگاکر آشیرواد دی اور کہا کہ جیسا سکھ مین نے اپنے پتر جدھشٹر کی سیوا سے پایا درجودھن آدک سو پترون سے اتنا سکھ مجھکو کبھی نہین ملا میرا من انھون نے سیوا سے بس کرلیا پرنت کیا کرون اب بردھ اوستھا مین ہمارا دھرم یہ ہے کہ بن مین تپ کرین یہ کہکر بھیل اور شیپ سے گھر کا بوجھن

کرکے کاآسہ کی پورنماشی کو راجہ دھرتراشٹ بن کو چلے رانی کنتی نے بڑکو لیپٹ اور سہدیو کو پیار کرکے جدھشٹر کے سپرد کیا اور کہا کہ دروپدی کی رضا جوئی ضرور رکھنا اُن کے چلنے کے وقت بہت بلاپ نگر باسیوں نے کیا اور کچھ دور پہونچا کر بدر وشتی سب کو لوٹا یا بدرجی اور سنجے راجہ رانی کے ساتھ گئے اور پہلے دن ہستنا پور سے چلکر گنگا تیر نواس کیا بدرجی اور سنجے نے راجہ رانی اور کنتی کے لیے کشا کی ستجا بڑی پریت سے بنائی سندھیا کرکے اُس شیا پر راجہ رانی کنتی سمیت رات کو سوئے۔

اتی سری مہابھارت آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ بن گون نوان ادھیائے

دسوان ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے ساتھیوں سمیت بن کو جانا جدھشٹر اور نارد جی کا سمباد

بیشم پائن جی نے کہا کہ گیانی راج رشی راجہ دھرتراشٹ تپ کرنے کے لیے ہستنا پور سے چلے تو نواس کی استریوں اور نگر باسیوں نے بہت بلاپ کیا راجہ جدھشٹر کو اپنے ماتا کے بن جانے کا بڑا شوک ہوا کلجگ میں بہت پرسن ہوا بدرجی اور سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کی بہت ٹہل کی پہلا دن راجہ کا بہت شوک سے گذرا کہ اسکو جدھشٹر کے علیحدہ ہونا دل سے گوارا نتھا جب راجہ پراتہ کال کی سندھیا کر کے گنگا جی کے تٹ پر پہنچے تو پریت سے برہمن بہت پاس جمع ہوئے انھوں نے بہت کتھا اور گیان کے اتہاس راجہ کو سنائے اور گنگا جی میں اشنان کرا کے برہمنوں نے دیدی رچی راجہ نے ہون کیا وہاں سے چلکر کورکشیتر پہونچا اور شتیوپ راجہ سے ملکر بیاس جی کے آشرم میں گیا اور پھر ستیوپ راجہ سے راجہ دھرتراشٹ نے دکشا لیکر وہاں نواس کیا اسیطرح کنتی اور دیوی گاندھاری نے بن میں نواس کرنے اور تپ کرنے میں لگا پھل کھا کر جپ اور مرگ چرم دھارن کرنے واسطے راجہ رانی اور دوسری رانی کنتی نے بن میں بڑا تپ کیا پھول پات ان سب میں دکھائی دیتی تھیں سنجے اور بدرجی نے راجہ کی بڑی سیوا بن میں کی ایک دن دیو رشی نارد اور پربت رشی اور دیول رشی اور رشیوں سمیت راجہ دھرتراشٹ کے پاس ستیوپ راجہ کے آشرم میں آئے کنتی اور گاندھاری سمیت راجہ دھرتراشٹ نے اُن کی پوجا کر کے بٹھایا تب دیو رشی نارد نے راجہ دھرتراشٹ سے دھرم اور گیان کی کتھا اور راجہ ستیوپ کے راج اور تپ کرنے کا بڑا تپ کو سنا کر کہا کہ میں اندر لوک میں گیا تھا وہاں راجہ پانڈو کو دیکھا راجہ اندر سے راجہ پانڈو نے تمہارے تپ کرنے اور کنتی سمیت گاندھاری کی سندرتا اور بھائی کا ذکر کر کے کہا کہ مہاتما دھرتراشٹ میرا بھائی تمہاری یاد کیا کرتا ہے میں دیو درشٹی سے دیکھتا ہوں کہ تم تین برس تک سنسار میں رہکر کبیر کے لوک کو رانی گاندھاری سمیت جاؤ گے اور رانی کنتی سوامی لوک کو پاوے گی نارد جی سے یہ بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ گاندھاری اور کنتی سمیت بہت پرسن ہوا نارد جی کی پرشنسا کی اور پوچھا کہ آپ کرپا کر کے یہ کہیا کہ راجہ پانڈو کا یہ حال اچھی طرح کہو نارد جی بولے کہ میں راج رشی ہوں ایک دن راجہ اندر کے لوک میں گیا اور دیکھا کہ راجہ اندر کے سمیپ راجہ پانڈو بیٹھے ہوئے تمہارا سمرن کرتے تھے اور راجہ اندر کہتے تھے کہ وہاں جتھا رشٹر راج رشی دھرتراشٹ ہے اگیانی جنگل میں راجہ ہے

ٹل کل جگ میں ... دھرتراشٹ کا بن میں جانا اور بجن کے ساتھ ... ۱۱۱

سنسار مین اُسنے سکھ اور دُکھ بہت بھوگے اب اُس کی اوستھا تھوڑی رہی ہے راجہ پنڈو نے کہا کہ ہے دیوشیندر وہ راج رشی سناتن رشی جوگ کا دھارن کرنیوالا ہے اپنا پیہ بھائی اپنا شریر تیاگ کر کے ویدکی پوری میں نواس کریگا اور اسکی رانی گاندھاری بڑا ہی تپ کرنے والی ہے اپنے پت کے ساتھ وہی لوک پاویگی اور کنتی پت ترا میری استری جو اپنے ساس سسر کے ساتھ تپ کرکے شریر چھوڑیگی تو میرے استھان کو پراپت ہو ویگی نارد جی راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہکر راجہ یدھشٹر کے پاس آئے یدھشٹر نے بھائیوں سمیت ان کی پوجا کی نارد جی نے یہ کہا کہ میں اب دھرتراشٹ سے بن میں ملکر تمھارے پاس آیا ہوں راجہ پنڈو تمھارے پتا نے جو راجہ دھرتراشٹ کے تپ کرنیکا حال راجہ اندر کو سنایا وہ دھرتراشٹ سے کہہ آیا ہوں وہ بہت پرسن ہوئے ۔ ہے راجن میں دیو لوک سے جاتا ہوں کہ اب تین برس تک راجہ دھرتراشٹ رانی سمیت اس سنسار میں رہکر تپ میں چت لگا کر اپنا شریر چھوڑینگے گاندھاری اور کنتی بھی اسی پت کے لوک کو جاویگی ۔ خود راجہ اندر نے میرے سامنے یہ کہا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ تین برس تک پرتھوی پر اور رہینگا یہ کہکر دیو رشی نارد انتردھیان ہو گئے ۔

اتی شری آدم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب دیو رشی یدھشٹر سمباد دسواں ادھیائے ۔

گیارھواں ادھیائے

راجہ یدھشٹر کا نگر باسیوں سمیت راجہ دھرتراشٹ سے ملنے کو جانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے گاندھاری اور کنتی سمیت بن چلے جانے پر راجہ یدھشٹر اور اس کے بھائی ارجن سہدیو نکل اور رانی دروپدی کو بڑا شوچ ہوا راجہ یدھشٹر کو انھوں نے اور دروپدی کے پانچوں پتر اور کرن سے پراکرمی کے مارے جانے کا بڑا دکھ تھا اور دروپدی اپنے پتروں کے اور ارجن انھوں کے شوک سے بیش شوک میں تھا راجہ کا دل راج کاج میں نہیں لگتا تھا ماتا کی طرف سے بڑا بھاری سوچ تھا کہ جنگل میں ماتا کیونکر جیتی ہوگی اسی طرح کچھ دن مشکل سے گذارے پھر سب سے کہا کہ نارد جی سے مجھے ایسا معلوم ہوا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اور ہماری ماتا کنتی تین برس تک بن میں تپ کرکے سرگ کو جاوینگے اب میں پروار سمیت راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو بن میں جاؤنگا جسکا جی چاہے وہ نگر باسیوں میں سے میرے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو چلے نگر میں ڈھنڈورا ہونے پر بہت سے نگر باسی چلنے کو تیار ہوئے اور نواس کی بہت سی استریاں کنتی اور گاندھاری کے درشنوں کی ابھلاکھا سے چلنے کو تیار ہوئیں راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے ارجن ادھکاریوں نے سینا کو حکم دیا کہ تھوڑی سی سینا اور سینا پتی ہمارے ساتھ ان کو چلیں ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی ساز و سامان سے تیار کر لئے راجہ یدھشٹر نے ہستناپور نگر کے باہر پانچ دن تک نواس کیا بہت سے نگر باسی بھی سوار پیادہ ہو کر کے چلے پانچویں دن جب بہت سے برہمن رشی منی سادھو نگر باسی اکٹھے ہو گئے تب پانڈو ہاتھی پر سوار ہو کر بندھو ورگ کو لیکر رانیاں پالکی میں سوار ہو بہت سے نگر باسیوں سمیت کورکشیتر کی طرف چلے اور رستے میں نواس کرتے ہوئے پہنچ گئے کورکشیتر میں پہنچے وہاں سے جمنا کے پار جاکر راجہ یدھشٹر نے دیکھا دھرتراشٹ کا

آشرم پوچھا جب اُس آشرم مین خوشی خوشی سینا سمیت راجہ جدہشٹر دو کوس پیادہ چلکر پہونچے تو آشرم خالی پایا سوائے مرگ کے آدمی کوئی نہ تھا راجہ جدہشٹر کے آنسو نکل آئے اور اُسی جگہ بیٹھ گیا اُسی آشرم کے آس پاس رہنے والے رشی منی راجہ جدہشٹر کا آنا سنکر اُن سے ملنے کو آئے اُن کی زبانی معلوم ہوا کہ راجہ دھرتراشٹ رانیون سمیت جمنا اشنان کرنے اور جل لانے کو گئے ہین۔ راجہ اپنے ساتھیون سمیت جمنا تٹ جاکر اپنے تاؤ سے ملے۔ سنجے اور رانی کنتی نے دور سے راجہ جدہشٹر کو پریوار سمیت آتے دیکھا اور دور کر جدہشٹر اپنے پرم پریہ پتر کو اپنے ہردے سے لگا لیا پانچون بھائی اپنی ماتا کے چرنون پر گر پڑے اور بڑی پریت سے اپنی ماتا سے ملے کنتی نے اپنے پیارے بیٹون کو اُن کی استریون سمیت پیار کیا اور کشل کشیم پوچھی پھر آگے جاکر راجہ دھرتراشٹ کے چرنون مین ڈنڈوت کی پھر رانی گاندھاری سے ملے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری جدہشٹر اور اُسکے بھائیون سے بہت پریت سے ملے کشل کشیم پوچھکر اپنے ہردے سے لگایا پھر نگر باسیون سے جو جو آئے تھے نام پوچھکر سب کا سنمان کیا راجہ جدہشٹر اور اُسکے بھائیون نے وہ جل کے کلس جو راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور کنتی جل سے بھر کر لائے تھے آپ لے لیے اور آشرم مین جاکر اُن کو رکھدیا وہان دور دور سے تپیشری لوگ جمع ہو رہے تھے سب پانڈو ملے اُنھون نے پوچھا کہ راجہ جدہشٹر کون سے ہین اور بھیم سین ارجن نکل سہدیو کون ہین رانی دروپدی اور سوبھدرا کہان ہین اُسوقت کول گن کے بیٹے سنجے جی نے سب کو بتایا کہ یہ گورے رنگ سورن کی سمان شریر مہا سنگھ کی سمان اونچی گردن لمبی ناک اور سرخ آنکھون والے کورو راج جدہشٹر ہین اُنکے پاس گورا رنگ اونچے کندھے لمبے لمبے بھجا والا بھیم سین ہے جو متوالے ہاتھی کی سمان چلتا ہے اُسکے پاس بڑا دھنش دھاری شام رنگ جوان گجیندر کی سمان شوبھا مان سنگھ کی سمان اونچے کندھے والا مہا شور بیر ارجن ہے اور یہ رانی کنتی کے پاس بشنو روپ مہا اندر کی سمان پرسوتم نکل اور سہدیو ہین جنکی سمان سندر سبھاو اس ترلوک مین کوئی اور نظر نہین آتا اور یہ کنول نیتر والی پانڈون کے مدھ مین براجمان سندر سروپ والی رانی دروپدی شوبھا مان ہین اُن کے پاس چندرمان سمان مکھ والی سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا ہین اور یہ سرپ راج کی پتری گورے رنگ والی رانی الوپی ناگ کنیان اور اُن کے پاس چترانگدا یہ دونون ہی ارجن کی بھاریا (جورو) ہین اور یہ راجہ چمونت کی بہن جسے راجہ نے سری کرشن مہاراج سے سدا اپرکھا رکھی بھیم سین کی پٹ رانی اور یہ جراسندھ مگدھ دیش کے راجہ کی پتری سہدیو کی رانی ہین اور یہ مہا سندر کمل سمان نیتر والی شام برن نکل کی رانی ہین جسکے برابر پرتھی پر کوئی استری نہین ہے اور یہ راجہ براٹ کی پتری لڑکے کو گود مین لیے ہوئے رانی اُترا ہے شور بیر ابھمنیو کی بھاریا جو بڑا پراکرم کرکے سنگرام مین چھ مہارتھی راجاؤن سے گھرا ہوا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا اور اُس کے آس پاس استریان جو ایک سو سے زیادہ ہین سفید اوڑھنی اوڑھے ہوے یہ سب راجہ دھرتراشٹ کے سو بیٹون کی بہوئین ہین اس طرح سنجے نے سب کو بتایا جو وہان موجود تھے سب رشی منی راجہ جدہشٹر اور اُسکے بھائیون کو آشیرواد دیکر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جدہشٹر کا بن مین راجہ دھرتراشٹ اور اپنی ماتا سے ملنا
گیارھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

بدر جی کا راجہ یُدھشٹر کے شریر مین پرویش کرنا جیسے کہ پہلے بیاس جی نے کہدیا تھا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سب ساتھی راجہ یدھشٹر کے راجہ دھرتراشٹ کے پاس پہنچ گئے تب راجہ نے سب کو پوچھا کہ کون کون مجھ سے ملنے آئے ہین اول راجہ یدھشٹر کو پھر اُسکے بھائیون اور رنواس سمیت استریون اور پھر نگر نواسیون کا الگ الگ نام لیکر بتایا راجہ نے کشل پوچھی راجہ یدھشٹر نے کہا کہ آپ کے چرن دیکھے یہی کشل کا کارن ہے آپ اچھی طرح بن مین رہے جوگ کا ابھیاس اچھی طرح سے ہوا پھر راجہ دھرتراشٹ نے سب سے کشل پوچھکر راج کاج اچھی طرح ہونے سے اور سب پرجا کے کشل اور سکھ ہونے سے پرسن چت ہوکر راجہ یدھشٹر سے کہا کہ یدپی سو پترون اور بہت سے مترون اور کل کے پوجنیتون کے مارے جانے کا مجھے بہت شوک ہوا تھا تدپی مین نے بن مین آن کر اپنے چت کو استھر کرلیا راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ تپ مین دل لگانے والی میری ماتا آپ کی ٹہل اچھی طرح کرتی ہین میری تائی تپ کرنے والی جنکے شریر مین ہڈیون کی مالا دکھائی دیتی ہے اپنے پترون کے شوک مین دکھی تو نہین ہے دھرماتما بدر جی کہان ہین اور ہم تپ سنجے کہان تپ کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ تمھاری ماتا نے میری بہت ٹہل کی ہے اسکے سبب سے مجھے اس نرجن بن مین بہت سکھ ملا دیوی گاندھاری نے بھی بڑا تپ کیا ہے اور سنجے بھی تپ کرنے مین لگے ہین اور بدر جی کے گھور تپ کرنے کا حال مجھ سے برنن نہین کیا جاتا ہے وہ تپودھن بن مین آنکر کچھ دن بایو بھکا اہار کرکے ایسا دبلا ہوگیا ہے اسکا شریر پھول کی سمان ہلکا ہوگیا اور سنیاس جوگ کے ابھیاس سے اب کچھ دنون سے بدر جی میرے پاس دکھائی نہین دیتے کبھی کبھی برہمنون کو کسی ہی جگہ دیکھ جاتے ہین کہین تو سدا گپت رہتے ہین - راجہ یدھشٹر نے بدر جی کو چارون طرف دیکھا تو جٹا دھاری ننگا شریر دھول سے لپیٹا ہڈیون کا پنجر بدر جی دکھائی دیا اور بہت لوگون نے بھی بدر جی کو دور سے دیکھا وہ سب راجہ سے کہنے لگے کہ مہاراج بدر جی سامنے معلوم ہوتے ہین راجہ یدھشٹر اُن کی طرف اکیلے چلے بدر جی کبھی دکھائی دیتے تھے اور کبھی گپت ہوجاتے تھے دور جا کر ایکانت مین ایک برکش کے نیچے بدر جی کھڑے ہوے دکھائی دیے راجہ یدھشٹر نے اُن کو شکل سے پہچانا اور کہا کہ مین یدھشٹر ہون یہ کہکر اُن کے بہت پاس جاکر آہستہ سے راجہ نے کہا اور اُن کے سامنے کھڑے ہوکر ڈنڈوت کی بدر جی نے غور سے راجہ کو دیکھا اور راجہ یدھشٹر کے انگ انگ مین پران مین اور اندریون مین اندریان پرویش کرکے جوگ بل سے راجہ یدھشٹر کے شریر مین رہ گئے اُس سمین یدھشٹر کا شریر بھاری اور کئی گنا بلوان ہوگیا - تب راجہ یدھشٹر کو بیاس جی کا بچن یاد آیا جنھون نے پہلے ہی یدھشٹر سے کہدیا تھا کہ بدر جی تمھارے شریر مین تپ کے بل سے پرویش کر جاوینگے راجہ یدھشٹر نے چاہا کہ بدر جی کا سنسکار داہ کرم کیا جاوے - آکاش بانی ہوئی کہ ایسا کرنا اچت نہین ہے یہی بدر جی کا داہ کرم مت کرو بدر جی نے سنیاس دھرم کو پراپت کیا بدر جی سوچنیکے جوگ نہین ہین راجہ یدھشٹر اُس استھان سے

لوٹ کر آشرم مین آئے اور راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہا آشرم مین ہزارون آدمیون نے اس ترانت کو سنکر اشچرج کیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مول پھل جو کچھ ہمارے آشرم مین منی لوگ لائے ہین اُس کو آپ سب سماج سمیت بھوجن کرین اور یہان کا سندر میٹھا جل پان کرین راجہ جدھشٹر نے سارے سماج سمیت وہ مول پھل کھائے اور پانی پیکر سب اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے جب رات ہوگئی سندھیا کرکے سب آدمی اسی آشرم مین سو گئے راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کے سمیپ کشا کے بستر پر شین کیا پرات کال اٹھکر سب نے سوچ اور سندھیا کرکے اُسی تپوبن مین راجہ دھرتراشٹ کی آگیا پاکر بیدیون کو دیکھا جہان ہون ہو رہا تھا اور اگنی پرجلت تھی سب رشی منی تپ کرنے والے براجمان تھے ہر ایک کے پاس جاکر راجہ جدھشٹر نے اُن کو تھالی کٹورے کلش کنڈل سورن کے بنے ہوئے اور تانبے کے بنے ہوئے گھٹ اور مرگ چرم کمبل سرگ آدک جو جس نے چاہا اُن سب کو دیکر پرسن کیا اس کے سوا جو جسنے مانگا دیا دھرم راج جدھشٹر نے اُن کو دیا پھر سارے سماج کو لیکر اُس بن مین گھومتا پھرا اور رکھیشیون کے سندر شبد سنکر پرسن ہوا کہین مرگ سموہ کے سموہ پھرتے تھے کہین نیل کنٹھ طوطے مینا کوکلا گنجار کر رہے تھے ٹھنڈی سگندھ بھری پون چل رہی تھی اُس گنجان بن مین جہان تہان جھرنے جھر رہے تھے بڑا رمنیک بن تھا رانیون اور بھائیون سمیت راجہ جدھشٹر اُس تپوبن کو دیکھکر پھر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر بیٹھ گئے اُس سمین راجہ دھرتراشٹ ایسا شوبھایمان تھا جیسا کہ دیو سینا رہت سے دیوتاؤن اور اپسراؤن کے مدھ مین شوبھایمان ہوتا ہے ۔

اِتی سری مہا بھارتے آشرم باس پرب بدر جی کا راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرنا بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانیون کی ابھلاکھا بچار کر بیاس جی کا سارے سماج کو گنگا جی کے کنارہ پر لیجانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن بیٹھا تو راجہ دھرتراشٹ کو ایک ایک کا نام لیکر بتایا کہ میرے دہنی طرف مہا باہو گانڈیو دھنش دھاری ارجن اُس کے پاس مہا بلی بھیم سین اور دوسری طرف مادری کا پتر روپوان نکل اور سب بہ پاؤن مین کشل سہدیو اور اُن کی استریان اور رانیان آپ کے سب پترون کی استریان یہان موجود ہین راجہ دھرتراشٹ نے سب کو آشیرواد دی رات رشی ستیہ لوپ کورکشیتر نواسی مع اپنے شش اور پرشیشیون کے وہان آگئے ۔ اتنے ہی مین اپنے ششیون سمیت مہا منی بیاس جی آئے جنکے اُٹھکر اُن کا سنمان کیا سب چیلون سمیت اُن کو کش آسن پر بٹھایا بیاس جی سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا آپ کی کنتی تمہاری سیوا کرتی ہے رانی گاندھاری کا تپ بن مین الگ کیا ہے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے ملکر تم پرسن ہوئے بدر جی مانڈ بیہ رشی کے شراپ سے شودر یونی مین میری درشٹ سے پرگٹ ہوئے اور اُنھون نے اپنے جوگ بل سے راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کیا ہے ارجن وہ بدر جی دھرم کا روپ تھا اسی کارن دھرم اوتار جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرکے لے ہوگیا اُسکا سوچ نہ کر تا وہ جہان دھرم ہوگا وہین ہوگا

جیسے اکاش اور جل اور اگن پون سب جگہ موجود ہے اسی طرح سے یدرشی کو دھرم کی جانو اور کسی بات کا سوچ مت
کرو کہ میرے اتنے پتر سنگرام مین مارے گئے ہو تب یون ہی تھی اور اب تمھارا سمین بھی نزدیک آگیا ہے تم تھوڑے ہی
سمین مین تمھارا کلیان کرونگا جو کچھ مجھ سے دیکھنا یا پوچھنا یا سننا چاہتے ہو وہ کہو ویشمپاین جی سے راجہ جنمے جے
نے پوچھا کہ مہاراج مجھے اسکا تعجب ہے کہ استریا سمیت راجہ جدھشٹر ایک مہینے تک بن مین رہے وہان سوا سے
مول پھل کے اور کچھ نہ تھا کیونکر اتنے لشکر کا گذارا ہوا ویشمپاین جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے سامان رسد کا دیہات
سے منگا کر انتظام کر دیا تھا کسی کو تکلیف نہین ہوئی وہان نارد جی دیول اسیو السوپربت آدک رشی اور بہت سے
تپودھن مہرشی آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا پوجن کیا مردان مین سب مرد اور ایک طرف گاندھاری کنتی دروپدی
الوپی چترانگدا سوبھدرا اور نکل سہدیو کی استریان اور بہت سے پتر بدھو دھرتراشٹر کی اور رنواس کی استریان
بیٹھین تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راج رشی دھرتراشٹر مین تمھارے ہردے کا بھید اور رانی گاندھاری اور
دروپدی سوبھدرا کے من مین جو دکھ ہین ان کو جانتا ہون اور اپنا تپ بل دکھانے کو اور تمھارا شوک دور کرنے کو
آیا ہون جو اچھا تمھاری ہو وہ کہو مین وہی کرونگا یہ مہاتما رشی لوگ میرے تپ کے پرکھا کو جانتے ہین راجہ
دھرتراشٹ یہ بچن سنکر بہت پرسن ہوے اور کہا کہ آپ کے درشن سے میرے سب دکھ جاتے رہتے ہین مجھے یہ
شوک رہتا ہے کہ درجودھن درمدھی کے کارن ان پانڈون نے جو بڑے سجن پرش ہین بڑا کلیش پایا درجودھن
کے کارن بہت سے پوجیہ لوگ بھیشم پتامہ اور درونا چارج آدک مارے گئے ان کی کیا گت ہوئی انکو دیکھنا چاہتا
ہون اور یہ شوک میرا آپ دور کرین یہ بچن سنکر گاندھاری نے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ رے گئے سے میرے سو پترون کا
مرن مجھکو اور میری سو بدھو کو جو یہ سب آپ کے سامنے موجود ہین اپنے اپنے پتی یاد کرکے ان کا شوک اسوقت پیدا
ہو گیا ہے جیسا راجہ نے کہا وہی آپ کرین اسی طرح کنتی نے کہا کہ مجھے دوربا سا رشی کے برت کرانے کا جو سوبھ کارن
کی درشٹی سے پیدا ہوا تھا اور اسکے مارے جانے کا بڑا دکھ ہوا ہے اسکو دیکھنا چاہتی ہون بیاس جی نے کہا کہ
دیوتاؤن کی درشٹی اور سنکلپ اور بانی اور بھوگ سے سنتان پیدا ہوا کرتی ہے اب تم اسکا سوچ مت کرو پھر دروپدی
نے اپنے پترون اور سوبھدرا نے ابھمنیون کے دیکھنے کی ابھلاکھا ظاہر کی سب کے بچن سنکر بیاس جی نے کہا کہ ایسا ہی
ہوگا جیسا کہ رات کے انت مین سپنا دیکھتے ہین اسی طرح وہ تمھارے سامنے ہونگے سے گاندھاری مین تم سے
کہتا ہون کہ یہ سب لوگ دیوتا اور اپسرا گندھرب راکھس اور رشی تھے ان کا مرن کورکشیتر کے یدھ مین ہوا راجہ دھرتراشٹر
جنکا نام ہے وہ گندھرب راج ہین جو تمھارے پتی ہوے راجہ پانڈو کو مرد گنون مین سے جانو جو سیدا دھرم مین پرین
تھا بدر جی اور جدھشٹر دونون دھرم راج کا انش ہین بھیم سین کو بایو کا جانو اور درجودھن کلجگ کا روپ تھا
شکنی دواپر کا روپ دوساسن آدک کو راکھس جانو پانڈو ارجن نر کا روپ ہے اور سری کرشن ساکشات نارائن مین
نکل سہدیو اسونی کمار کا روپ ہین کرن سورج کا انش ہے ابھمنیون جو چھ مہارتھیون سے گھیر کر مارا گیا چندرما کا انش
تھا اور دھرشٹ دمن اگنی کا روپ ہے اور دروناچارج برہسپتی جی ہیں اسوتھاما ان رودر کا روپ تھا اور
بھیشم جی گنگا پتر بسو دیوتا تھے کارج ہو جانے پر سب سرگ کو چلے گئے آپ سب لوگ گنگا جی کے تٹ پر چلین
وہان سب کو اپنی آنکھون سے دیکھ لینا جو اس یدھ مین مارے گئے ہین راجہ جدھشٹر نے سواریان منگائین اور

سارے سماج کو ساتھ لیکر گنگا جی کے کنارے پر جا پہونچے وہ سارا دن بہت بڑا معلوم ہوا رات ہونے اور سبھون کی ملاقات کے شوق مین سر شام ہی جتنے راج محل کے لوگ استری پرش اور نگر باسی دیش باسی تھے سب نے سندھیا کی جب رات ہوئی تو راجہ دھرتراشٹ گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر بہت لوگون کو آگے کرکے گنگا جی کے کنارے پر بیاس جی کے پاس پہونچے اور سب پیچھے پیچھے ہو لیے وہان پہونچکر مہامنی بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے جتھا جوگ استھان پر مردون مین مرد اور استریون مین استریان بیٹھ گئین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور اُس کے بھائیون اور گاندھاری اور دھرتراشٹ کے بیٹون کی استریان سب کو اس بات کا چاؤ تھا کہ بیاس جی مہاراج گنگا جی کے تٹ پر کس پرکار ہمارے پت اور پتر اور گرو جنون کو دکھا دینگے ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارت تے آشرم باس پرب بیاس جی کا سب راج پروار کو جدھ مین مرے ہوئے شور بیرون کو دکھانے کے لیے گنگا تٹ لیجانا تیرھوان ادھیاے ۔

چودھوان ادھیاے

بیاس جی کا تپ کے بل سے مرے ہوئے راجہ شور بیرون کو راج پروار سے ملا دینا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے جو سبکی ابھلاکھا تھی وہ پوری کر دی جس جس نے جسکو دیکھنا اور جس سے ملنا چاہا اُس نے اُس کو اپنے سمیپ دیکھا تھا جسوقت مہامنی بیاس جی نے گنگا جی مین پرویش کرکے پہلے سب راجاؤن اور سب شور بیرون کا جو سنگرام مین مارے گئے تھے آواہن کیا اُسوقت پانڈون اور کورون کے شور بیرون کے شبد سے ایسا گھور شبد ہوا جیسا کہ سنگرام مین پہلے ہوا کرتا تھا پھر سب سے پہلے بھیشم پتامہ جی اور درونا چارج آگے آگئے اور کوروی سینا کے راجہ آگے پیچھے سینا سمیت جل سے باہر نکلے پھر دونون راجہ براٹ اور درپد اپنے پترون سمیت مع بہت سے راجاؤن کے سینا کو لیے جل سے باہر آگئے دروپدی کے پانچون پتر ابھمنیون اور گھٹوتکچ راکھس کرن درجودھن مہارتھی شکنی دوساسن آدک دھرتراشٹ کے مہابلی سو پتر جراسندھ کے پتر بھگدت جراکہ جل سندھ بھوریسرا شل شلیہ اپنے چھوٹے بھائیون سمیت برکھسین راجکمار لکشمن دھرشٹ دمن کا بیٹا اور شکھنڈی اور اُسکے سب بھائیون سمیت بیر کیت برکھسین اور راکھس سوورت بالہیک راچمکان اور بہت سے راجہ تیج منی شریر دھارن کیے ہوئے جل سے باہر نکلے جو جو پوشاک اور چھتر اور دھجا اور باہن یعنی سواری اور شستر جس جس طرح سے لڑائی کے وقت رکھتے تھے اُسی جلوس سے سب دکھائی دیے راجہ دھرتراشٹ اندھے تھے بیاس جی کی کرپا سے اُن کی دویہ درشٹ ہو گئی کہ اُنھون نے بھی سب کو دیکھا اسی طرح گاندھاری نے درجودھن آدک (وغیرہ) اپنے سو پترون کو اور رانی کنتی نے اپنے بیٹے کرن کو دیکھا اور ابھمنیون کو سبھدرا نے اور دروپدی نے اپنے سب پترون کو دیکھ لیا جتنے آدمی استری پرش وہان بیٹھے تھے سب کو بیاس جی مہاراج نے مہابھارت سنگرام کا جلوہ اور جس سے کسی کو ملنا تھا اپنے تپ کے بل سے اُسے دکھا دیا وہ سب لوگ اچرج سے آنکھ نہ جھپکا کر اس ادبھت چرتر کو دیکھ رہے تھے راجہ دھرتراشٹ اُن سب کو اچھی طرح

۸

سے دیکھکر بہت خوش ہوا بھیشم پتامہ جی درونا چارج آدک سے راجہ دھرتراشٹ پانڈون سمیت بہت پریت سے ملے پھر راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری درجودھن آدک اپنے پترون سے ملکر اور پانڈو اپنے بھائی کرن سے اپر کھار ہت ملے بیر بھاؤ کسی کو کسی کے ساتھ نہ تھا سب رانیون نے اپنے اپنے پت اور پترون کو دیکھا اور ایک دوسرے سے بہت پرسن ہو کر سٹے دردپدی کے سب پتر اور ابھمنون آدک ماتاؤن سے ملے اور آپس مین سب رانیان اپنے اپنے پتیون سے ملکر ایسی پرسن ہوئین جیسے کہ سرگ کے اندر سب دیوتا آپس مین پریت سے رہتے ہین اس سمین ایک کو دوسرے سے کسی طرح کا بھید پا بیر بھاؤ یا دویش نہین تھا ساری رات اچھی طرح سے ایک دوسرے سے ملکر سب بہت پرسن ہوئے جب سب اچھی طرح سے مل لیئے تب جسطرح جل سے نکلے تھے اُسی طرح سواریون مین سوار ہو کر دھیان کا چھتر جیو ریندی جیون سمیت ہوا گئے آگے استت کرتے چلتے تھے سب گنگا جل کے اندر پرویش کر گئے کوئی دیولوک کوئی برن لوک کوئی برہم لوک دھرم لوک دکو بیر لوک کو یعنی جہان سے جو آیا تھا وہ اُسی لوک کو گیا تب کوورن کے ہتکاری مہاتیجسوی بیاس جی نے اُن کے تنا نی استریون سے جنکے پت مارے گئے تھے یہ بچن کہا کہ جو جو استریان اپنے پت لوک کو جانا چاہتی ہین وہ گنگا جی مین پرویش کرین یہ سنکر اپنے سسر اور ساس سے پوچھکر وہ اتم استریان جل مین پرویش کرتی ہوئین اور اپنے اپنے شریر تیاگ کر اونون مین بیٹھکر دب اکھوشن اور دب لبتر سے بھوشت وہ پت برتا استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ چلی گئین اور جو جو جس کی اچھا تھی وہ بیاس جی نے پوران کر دی جو منش اس بیاس جی کے اشچرج سمی اتھاس کو شردھا پورباس سنین اور پڑھینگے وہ اس سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار ہو کر سرگ کو پراپت ہونگے ــ

اتی سری مہابھارتے مہابھارت آشرم باسی پرب بیاس جی کا تب کے بل سے سب مرے ہوئے راجہ شہدرسیرون کا راج پروار سے ملا دینا چودھوان ادھیا سے ــ

پندرھوان ادھیاے

راجہ جنمیجے کو بھیشم درونا چارج آدک مرے ہوئے پرشون کے دیہہ سمیت پرتکش آنے سے اشچرج ہونا اور بیشم پائن جی کا سندیہہ دور کرکے کو راجہ پرکشت اور سمیک رشی وسرنگی رشی کو پرتکش دکھانا

راجہ جنمیجے کو اس کتھا کے سننے سے پرم اشچرج ہوا بیشم پائن جی سے کہنے لگا کہ ہے مہا منی جو پرش شریر کو تیاگ کر پرم لوک اتھوا جم لوک کو چلا گیا پھر وہ کسطرح اُسی شریر کو پا کر آنکھون کے سامنے آسکتا ہی دوسرا اشچرج اور بھی ہی کہ راجہ دھرتراشٹ اندھے ہونے سے اپنے پترون کی صورت نہین دیکھ سکتے تھے جب دب درشٹ ہوئی تو انھون نے کیونکر پہچانا اس کے اُتر مین بہت کچھ بیشم پائن جی نے جیو اور آتما کا برنن کرکے راجہ کی شانتی کیلیئے کہا تو بھی راجہ جنمیجے نے کہا کہ جب مین اپنے پتا پرکشت کو مہا منی بیاس جی کی کرپا سے دیکھون تو میری شانتی ہو وے اور آپ کے برنن پر شردھا مجھے ہو وے بیشم پائن جی نے اپنے گرو بیاس جی سے پرارتھنا کی او

بیاس جی کا آواہن کیا اور اپنے تپ کے بل سے شہرمیان راجہ پرچھت کو سُرگ سے بلایا راجہ جنمیجے نے اپنے پتا کو دیکھا اور اُسکے ساتھ بیاس جی اور سمیک رشی اور اُس کے پتر سرنگی رشی اور راجہ کے منتریون کو بھی دیکھا اور جگ ستھان مین اُن سب کو دیکھکر راجہ بہت پرسن ہوا اور بیاس کے تپ بل کو دیکھا اُنکو بارم بار نمشکار کی اور وہ گانٹھ جو راجہ کے ہردے مین تھی کھل گئی بیشمپاین جی اور بیاس جی کا شردھا سے پوجن کیا اور جگ پورن کرنے کا اشنان کیا اور پھر آستیک رشی سے یہ کہا کہ میرا جگ نانان پرکار سے سماپت ہوگیا اور میرا پتا راجہ پرچھت جو میرے شوک کا مول تھا اُس کو مین نے دیکھ لیا اسمیک رشی نے کہا کہ جس جگ مین یہ تپ کا مندر پرچین رشی بیاس جی موجود تھے اُس جگ کے کرنے والے کو دونون لوک پراپت ہین ارتھات اُسنے دونون لوکون کو بجے کرلیا تمنے سرپ جگ مین بے شمار سانپ اگنی مین بھسم کر دیے تجھکو پرا گیدھ سے بچگیا رشیون کے اور پتا کے درشن کیے اب آنند سے راج کرواسکے بعد جنمیجے نے بیشمپاین جی سے کہا کہ مہاراج آپ جو کتھا باقی ہو اُسکو بھی سُنادین ؎

بیشمپاین جی نے کہا کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے اپنے پترون اور بڑون بھیشم جی درونا چارج راجہ دروپد اور براٹ آدک سبکو دیکھ لیا تب بیاس جی نے دھرتراشٹ سے کہا کہ تم شوک مت کرو تم تپ کرکے اوتم پدوی پاینگے جوگ ہو۔ ایک مہینے سے زیادہ پانڈون کو یہان بن مین بیت ہوا ہے۔ ان کو بدا کردو کہ اپنے راج کو سنبھالین اس تمھارے چکرورتی راج کے شتر وبہت ہین راجہ دھرتراشٹ نے پرسن ہوکر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون تمنے میری ایسی سیوا کی ہو کہ وروں سے نہین ہوسکتی ہو اب تم اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو جاکر راج کرو مین رانی کنتی اور گاندھاری سمیت تپ کرکے جلدی دیولوک کو جاؤنگا تمھارے یہان رہنے سے مجھکو ممتا ہوتی ہو اور تپ نہین ہوسکتا ہو اب یا صبح جب طبیعت چاہے یہان سے ہستناپور کو چلے جاؤ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ میرا من ہستناپور جانے سے پرسن نہین ہوتا ہو میرے بھائی جاوین مین آپ کے ساتھ بن مین رہونگا تب کنتی نے کہا کہ ہے پتر تم ابھی راج کرو تم ہمارے اور ہمارے سسر کے پنڈ داتا ہو اور شوک مت کرو پھر سہدیو نے کہا کہ ہے بھائی آپ کو راج کرنا اُچت ہو اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل مین کرونگا کنتی نے سہدیو کو بھی سمجھایا کہ تم بھی ہستناپور کو جاؤ تمھارے یہان رہنے سے ہمارے تپ مین کٹھن ہوتا ہو اس پرکار سمجھا کر سب کو بدا کیا راجہ دھرتراشٹ نے بدا ہونے کے وقت پراکرمی بھیم سین کو اچھی طرح پیار کرکے اور پرسن کرکے بدا کیا اور آپ اپنے پوتر آسرم مین واپس چلا آیا۔ راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اُس پریم اور بھکت روپ راجہ رانی سے بدا ہو جیسے بچھڑے اپنی ماں گئوون سے جدا ہونے پر دُکھی ہوتے ہین سب لوگ راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کے پرکرمان کرکے وہان سے روانہ ہوکر ہستناپور آئے اور بہت سے رشی منی جو جدھشٹر کے ساتھ سے نکلے وہ بن کو تپ کرنے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پربی راجہ جنمیجے کا راجہ پرچھت کو دیکھنا اور راجہ جدھشٹر کا ہستناپور آنا پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانی کُنتی اور گاندھاری کا اگن مین جانا پانڈون کا شوک

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہستناپور مین راجہ جدہشٹر کے پہونچنے کے دو برس پیچھے دیورشی نارد جی جدہشٹر کے پاس آئے راجہ نے بہت آدر ستکار کر کے بھائیون سمیت اُن کی پوجا کی کہ بہت دنون مین درشن دیئے کہان سے آپ آئے ہین ہمارے تاؤ راجہ دھرتراشٹ جی اور ہماری ماتا گاندھاری اور کُنتی بن مین تپ کرتے ہین اُن کا کچھ حال معلوم ہووے تو کہین - کہ وہ اچھی طرح ہین نارد جی بولے کہ ہے راجن راجہ دھرتراشٹ نے اپنی رانیون اور سنجے سمیت بڑا تپ کیا تم خود اُن کے تپ کو دیکھ آئے ہو اب جو برتانت تو بن مین مین نے سنا یا دیکھا ہو اُس کو سنو تمھارے ہستناپور آنے پر راجہ دھرتراشٹ ہردوار کو چلے گئے چھ مہینے تک بایو بھکشی رہے کُنتی اور گاندھاری نے ایک ایک مہینے پیچھے اہار کیا ایک دن اشنان کر کے راجہ آشرم کو گیا بن مین ہوا چلی اور پرچنڈ داوانل بن کو جلانے والی اگنی بن مین لگی راجہ اور رانیان بہت دربل ہونے سے اُس داوانل سے بچ نہین سکے راجہ نے سنجے سے یہ کہا کہ ہم اسی جگہ اپنے پران تیاگ کر پرم پد پاوینگے تم ایسی جگہ پر چلے جاؤ جہان اگن بھسم نہ کر سکے سنجے نے کہا کہ آپ کو ایسی اگن مین بھسم ہو جانے سے اچھی گت نہین ملے گی راجہ نے کہا کہ نہین اگنی مین بھسم ہو جانے سے ہم کو اچھی گت ملے گی تم دیر مت کرو یہان سے چلے جاؤ یہ بچن سنجے سے کہکر راجہ دھرتراشٹ نے پورب مکھ کر کے رانی سمیت سمادھی لگائی سنجے نے اُن کی پرکرما کر کے کہا کہ ہے پربھو آتما کو پرماتما مین لگاؤ راجہ نے ایسا ہی کیا وہ تینون اُس داوانل مین بھسم ہو گئے اور سنجے دور چلے گئے ہین ملے گنگا جی کے کنارے پر اور بہت سے تپیشریون مین سنجے کو دیکھا اور پھر وہان سے سنجے ہمالے کو چلا گیا - ہے راجن دیوتا جیسا سے راجہ دھرتراشٹ اور رانی کُنتی اور گاندھاری کو مین نے اگن مین جلتے ہوئے دیکھا اور سنجے نے یہ برتانت سارا مجھ سے کہا اور یہی حال مین نے تپوبن کے رشیون سے سنا آپ کو اُن کا سوچ نہ کرنا چاہیے اسی طرح پر ایشر کی اچھا تھی - راجہ جدہشٹر اور اُسکے بھائیون نے بہت شوک سے رو کر کہا کہ ہمارے بل اور پورشس اور راج کو دھکار ہو جو ایسی طرح ہمارے تاؤ نے مرت پائی رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹ کا شوک ہم کو ایسا نہین ہے ہماری ماتا نے ایسا راج چھوڑ کر یہ گت پائی اُسکا سوچ زیادہ ہے یہ خبر رنواس مین پہونچی سارا رنواس رونے لگا اور پھر ہستناپور مین یہ بات لوگون نے سنی سب نے بہت شوک کیا راجہ جدہشٹر نے بارم بار یہ بچن کہا کہ جدہشٹر ارجن بھیم سین کی ماتا اس پرکار اناتھ کی طرح بھسم ہو گئی ہم کو دھکار ہو ارجن نے کہا نڈو بن مین اگن دیوتا سے ترپت کیا اُسی اگن دیوتا نے ارجن کی ماں کو بھسم کر دیا جب کہ بن مین اگن نے کُنتی کو جلایا ہوگا ضرور ہے کہ ہماری ماتا کُنتی نے پکارا ہوگا کہ ہے جدہشٹر ہے بھیم سین ہے ارجن میری رکشا کرو بڑے شوک کی بات ہے یہ بچن راجہ جدہشٹر کہکر پانچون بھائیون سمیت بہت روئے نارد جی نے دھیرج دیکر کہا کہ فکر مت کرو اُن کو شبھ گت پراپت ہوئی مین نے رشیون سے ایسا سنا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ نے اگن بن مین کہا کہ اب اس بن مین اپنی اچھا سے پرویش کیا تم اُنکا

سو چ مت کرو اور تلانجلی دیکر ان کا کرم کرو بیوتس کو ساتھ لیکر راجہ جدھشٹر سب رنواس اور نگرباسی دیس باسیون
سمیت گنگا جی کے کنارے پر گیا اور وہان جاکر بیوتس سمیت اشنان کرکے تینون کا کرم کیا پنڈت برہمنون کو ہردوار
بھیجا وہان جاکر انھون نے پھول تینون کے اکٹھے کرکے گنگا جل مین پرواہ کئے اور بارھوین دن شُدھ کریا آدک
کرکے راجہ جدھشٹر ہستناپور مین آئے راجہ دھرتراشٹ نے اپنے پتردان کے سنگرام مین مارے جانے پر پندرہ برس
تک نگر مین اور تین برس بن مین نواس کیا پھر برہم پد پایا۔ راجہ جدھشٹر نے بیوتس کی صلاح سے راجہ دھرتراشٹ
اور رانی گاندھاری اور اپنی ماتا کنتی کے نام سے بہت اچھی چھتریان اور باغ کنوئین باولی سمیت الگ الگ
ہستناپور مین بنوالئے اور بہت سا دان پُن کیا۔ راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے اپنے تاؤ
راجہ دھرتراشٹ کے نام سے سدابرت جاری کرائے اور برہم بھوج کئی دن تک بیوتس کی صلاح سے کرائے
جیسا کہ راجاؤن کا دھرم ہوتا ہے مرتک کرم تینون کا کیا آشرم باس پرب کی کتھا سنا کر بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے
سے کہا کہ جو منش شردھا سے اس پرب کی کتھا کو پڑھاوینگے اور سنین یا سناوینگے اُن کو سری نارائن کی
کرپا سے پرم پد کی پراپتی ہوگی کیانی منش اس پرب کی کتھا سنکر برہم بھوج کراوین اور ان کو دان دکشنا سمیت دیوین
اتی سری مہابھارتے آشرم باس پربنی راجہ دھرتراشٹ و کنتی و گاندھاری کا اگن مین جلنا اور بیوتس اور راجہ جدھشٹر کا کرم کرنا ۱۶۔ ادھیاے

آشرم باس پرب سماپت ہوا

ادم

سری رام کرت مہابھارت

موسل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع

وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہرلال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

موسل پرب

یعنے

مہابھارت کاسولھوان پرب

پہلا ادھیاے

دربا سارتھی کا سراپ دوارکا باسیون کو ان پن کا اُپدیش

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کرکے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ پہلے پربون مین دھرم ارتھ ـ کام . موکش کا برنن مین نے کیا سبھا پرب اور بن پرب مین جگ اور دھیرج دھارن کرنا اور گروکی سیوا اور آگے کے پربون مین مہابھاری سنگرام اور راج نیت اور آشرمون کے دھرم کرم اور موکش کا کارن اور اسومید ھ جگ ـ کا برتانت مین نے سنایا اب سنساری سکھ اور مدیہ پان (یعنے شراب) کے دوش برنن کرون گا ـ

مہابھارت سنگرام کے پیچھے مہاراجہ جدہشٹر کو ۳۵ برس راج کرتے گذرے تھے کہ چھتیسوین برس مین بھیم بُرے بُرے شگون ہونے لگے بہت سے زور سے ہوا چلی آندھی آئی کنکر پتھر خاک دھول آسمان سے برسی آکاش شو بھا رہت ہوگیا راجہ جدہشٹر نے سنا کہ سری کرشن چند مہاراج کا سارا پروار ناش ہوگیا اور وہ دونون بھائی (سری کرشن جی بلدیوجی) پرم دھام کو گئے راجہ جدہشٹر اور اُنکے بھائیون کو بڑا بھاری شوک ہوا آپسمین صلاح کی کہ اب کیا کرنا چاہیے ۵۶ کوٹ جادو ایسے شور بیر اور پراکرمی پرسپر جدھ کرکے ناش ہوگئے کبھی یہ بات قیاس مین بھی نہین آتی کہ ایسا بڑا پروار جنکا الیشرج برنن نہین ہوسکتا دم بھر مین خاک مین ملجاویگا سنسار اور اُسکے سکھ سب تچھ (بے حقیقت) ہین اب ہم کو یہان رہنا اُچت نہین ارتھات سری مہاراج کے بن ہم لوگ جانتے ہیں ہمکو سنسار مین رہنا نہین چاہیے بیشم پاین جی سے راجہ جنمے جے نے کہاکہ مہاراج سب برتانت جادون کے ناش ہونے کا مفصل (بیورے وار) مجھے سنا دیں کہ ۵۶ کوٹ جادو کیونکر مارے گئے کیا کارن ہوا کہ جی سراپ ہوا تھا کہ بلحظہ بھر مین سب مر گئے یہ کیا بیشم پاین جی نے کہاکہ ہے راجن ایک دن

دوارکاپوری مین بیودھن بسوامتر- درباسا اور ناردجی- سری کرشن جی سے ملنے کو آئے تھے اُنکے راجکمارون نے سامب کو استری روپ بناکر اُن مہاتما رشیون سے ہنسی ٹھٹھا کرنے کو اُن کے پاس جاکر یہ پوچھا کہ مہاراج اس استری کے کیا سنتان ہوگی ارتھات لڑکا اُتپن ہوگا یا لڑکی اُنھون نے راجکمارون کو سمجھایا کہ تم سری مہاراج کے بیٹے ہوکر ہم بن باسیون سے ٹھٹھہ مذاق مت کرو مگر اُنھون نے نہ مانا تب رشیون کو راجکمارون کا نرادر کرنا بُرا لگا کرودھ کرکے یہ کہنے لگے کہ اس سامب سری کرشن جی کے پتر کے اودر سے موسل اُتپن ہوگا جس سے تمھارا سارا بنش سواے سری کرشن اور بلدیو جی کے ناش ہو جاویگا سری کرشن جی بہلیہ کے تیر سے گھائل ہوکر اور بلدیو جی اپنی اچھا سے دونون شریر چھوڑ دینگے۔ یہ سراپ دیکر رشیون کو بڑا سندیہ ہوا کہ سری کرشن مہاراج ہم سے کیا کہینگے اُن کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج ہم کو چھما کیجیے سری کرشن انترجامی نے کہا کہ ہے رشیو جو کچھ ہوا میری اچھا سے ہوا اسی طرح ہونا تھا ہوگا تم فکر نہ کرو۔ دوسرے دن پرات کال سامب کے اودر سے ایک موسل بُری صورت کا لوہے کا نکلا راجکمارون نے اُسکو لیجا کر راجہ اوگرسین جی کے سامنے رکھا اُنھون نے سارا برتانت سراپ کا سنا بہت دکھی اور شوک مین بیاکل ہوکر موسل کو سوہن سے رتوا کر اُس کا بُرادہ بہت احتیاط سے سمدر مین بہادیا ایک ٹکڑا جو موسل کا جو ریتنے سے باقی رہگیا تھا اسکو بھی سمدر مین پھینک دیا جسکو مچھلی نگل گئی برادہ آہن تو سمدر کی لہرون سے کنارہ پر پھیل کر پٹیلا (ایک قسم کی گھاس ہے) ہوکر اُگ کھڑا ہوا اور وہ مچھلی جرا نام شکاری کے جال مین پھنس گئی اور جب اُسکا شکم چاک کیا تو وہی موسل کا ٹکڑا چمکتا ہوا نکلا شکاری نے اُسکو اپنے تیر کی پھال بنایا نگر مین ڈھنڈھورا ہوا کہ جو کوئی اندھ شکتی یا مدیہ بشٹی یا دوارکا باسی مدھراپان کرے گا اُس کو موت کی سزا دیجاویگی شری کرشن مہاراج کی آگیا سمجھ کر سب نے مدھرا کو تیاگ کر دیا اور دوارکا مین دان اور پن ہونے لگا۔

اتی سری آدم کرت مہابھارتے موسل پرب رشیون کا سراپ اور موسل کو رتوا کر سمدر مین بہانا پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

سری کرشن جی کا دوارکا باسیونکو سمجھانا کہ پُران کرین دھوبی کا آنا اور آگیا لیکر دھرم کا آشرم کو جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ کنکر نام جمراج کا دوت دوارکا پوری مین گھر گھر پھرنے لگا اُسکا بکرال روپ کسی کسی کو دکھائی دیتا تھا وہی اُسکے اوپر تیر چلاتا تھا پرنت کوئی تیر اثر اور کوئی شستر اُسپر نہین لگتا تھا اُسکا بھیانکر روپ کبھی پرگٹ اور کبھی گپت نگر واسیون نے دیکھا سارے نگر مین اُسکا بھے چھا گیا طرح طرح کے اشگن نت پرتی (روزانہ) ہونے لگے وہی اشگن جو مہابھارت ہونے سے پہلے ہستناپور مین ہوے تھے اب دوارکا پوری مین ہونے لگے راجہ اوگرسین سنے پرجا کو بھے بھیت اور دُکھی جانکر منادی کرادی کہ سب پربھاس تیرتھ کا اشنان اور پن دان کرین ایک دن راج دربار مین سری کرشن مہاراج نے کہا کہ اس کل پکش مین چودس کی ہان ہوسکے پورنماشی کو گرہن ہوگا اور کئی نکشتر بکری ہورہے ہین دوارکا پوری مین جو بھے اشگن پرگٹ ہوگئے ہین سٹے ہو

منشون کے سر کے بال گِر جاتے ہین رات کے سمین مکانون کی چھتون اور بالا خانون پر اُلّو بُرے شبد سناتے ہین استریان پرشون کی اگیا نہین مانتی ہین اگن مین وہ پرکاش نہین رہا جو پہلے تھا ہون جنون مین سواد نہین رہا منشون کے ہردے مین کھوٹی بھاونا اُتپن ہونے لگین تیرا پنے پتا سے ببادکرنے لگے سورج کے اودے اور استہ کے سمین سر کٹے منشون کو سورج منڈل کے گرد دیکھا گیا کھانے پینے کی پوتر بستون پر کیٹ اور پتنگ گرتے تھے جانورون کے بھیانک شبد سنے جاتے تھے برشنی اور اند ہک بنسیون کے دیکھتے ہوے سری کرشن مہاراج کا چکر اگن دیوتا کا دیا ہوا اکاش کو چلا گیا اور دارک سارتھی کے دیکھتے ہوے وہ سورج کی سمان پرکاشمان رتھ چارون گھوڑے سمیت اوپر کو لے چلے اور غائب ہوگئے یہ چھتیسوان برس مہا بھارت کے یُدھ کو ہوا ہی رانی گاندھاری نے جسکے سو پتر سنگرام مین مارے گئے سراپ دیا تھا وہ سراپ برتمان ہوا چاہتا ہی سب کو اُچت ہی کہ پُن دان اچھی طرح کرین تیرتھ اشنان اور نارائن کا سمرن دھیان کرکے بھوکھون کنگالون کو بھوجن کھلاوین اور پربھاس تیرتھ پر جاکر برہم بھوج کرین سری کرشن جی کی آگیا سمجھکر دوارکا باسی پربھاس تیرتھ کو جانے اور بھوجنون کی سامگری وہان پہونچانے لگے پھر سری کرشن جی معہ بلدیو جی اور اپنے بڑے بھاری پروار سمیت ہاتھی گھوڑون رتھون پر سوار ہوکر وہان پہونچ گئے اور بہت کچھ دان کیا اور کرایا برہم بھوج (برہمنون کا بھوجن) سب دوارکا باسیون نے کرایا جب دان پن سے فرصت پائی سب جادو سمدر کے کنارے بیٹھکر آپس مین بارتالاپ کرنے لگے بہت دنون سے مدھراپان نہین کیا تھا اُسی وقت سب نے مدھراپی اور متوالے ہوگئے سری کرشن جی کے پرم دھام جانے کا بچار کرکے اودھو جی جادون مین پرم سریسٹ اور بشنو بھکت اُن سے ملنے کے کارن وہان آئے اور سری کرشن مہاراج کے او بہت سندر سروپ کو پریم سے نرکھ کر بنتی کی اور اگیا لیکر بدری کا آشرم کو چلے گئے اودھو جی کے تپ کا پربھاو سب جادون نے اُسی وقت دیکھا کہ اُنکے مکھ پر تپ کا تیج پرکاشمان تھا اُنکے جانے کے پیچھے اور برہمن وہان آگئے اُن کے جانے کے لیے سری کرشن جی نے اگیا دی جادو لوگ جو متوالے ہو رہے تھے اُن مین سے کسی نے بھوجن کی سامگری پر مدھرا چھڑک دی برہمنون نے اُس بھوجن کو انگی کار نہین کیا اور اُٹھکر چلے گئے سری کرشن جی کو یہ امر بہت ناگوار ہوا وہ بھوجن بندرون کے آگے رکھوا دیا گیا۔

اِتی سری آم کرت مہا بھارتے موسل پرب جادون کا پن دان کرنے کو سمدر کے کنارے جانا اودھو جی کا آنا اور بدری کا آشرم کو جانا دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سمنتک من کی چوری سری کرشن جی کو لگانا اور اُن کا تلاش کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھاوی بڑی بلوان ہی جو امر شدنی ہی وہ از خود ہوتا ہی اور ویسا ہی سامان بنجاتا ہی سمدر کے کنارہ پر سب جادو راجہ اوگرسین۔ بلدیو جی۔ ساتکی جی کرت برما اور سری کرشن جی اپنے سارے پروار کو لیکر گئے اور دان پن کرکے بلدیو جی کی اگیا انوسار مدھرا منگائی گئی اور سبھون نے ملکر خوب پی اور متوالے ہوگئے آپس مین بارتالاپ کرتے ہوے مہا بھارت سنگرام کا چرچا ہونے لگا ساتکی جی نے

کرت برما سے کہا کہ تمنے اسوتھامان دُشٹ بدھی کے ساتھ ہوکر ہزارون منشون کو سوتے ہوئے مارڈالا شوبیرون کو ایسا کرم کرنا جوگ نہین تم برتھا اپنے آپ کو شوبیر جانتے ہو تم بڑے پاپی ہو پردمن جی نے ہنسکر کہا کہ آپنے سچ کہا اسوتھامان کے ساتھ انھون نے بڑا کوکرم کیا کرت برما کو بہت برا لگا اور وہ خفا ہوکر کہنے لگا کہ تم نے بھورے شروا کو انرتھ سے مارڈالا جب اُسکا ہاتھ کٹ گیا تھا تو پھر اُسکو مارنا نہین چاہیے تھا تم بڑے پاپی ہو سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ساتکی جی کرت برما نے ستراجت کو مارڈالا اور سمنتک من لے گیا سمنتک من کا حال راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ وہ من کیسا تھا اور کسکے پاس تھا بیشمپاین جی نے کہا کہ ستراجت جادو بنسی نے سورج نارائن کا بڑا تپ کیا تھا سورج دیوتا نے پرسن ہوکر سمنتک من (لعل بے بہا) جسکی چمک اور روشنی سورج کے سمان تھی ستراجت کو دیا وہ من ستراجت پہنکر سری کرشن جی سے ملنے کو آیا لوگون نے سمجھا کہ سورج دیوتا آتے ہین سری کرشن جی نے سمجھایا کہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت سمنتک من پہنے ہوئے آتے ہین ستراجت سری کرشن جی کے پاس آئے اور ڈنڈوت پرنام کرکے ادھر اُدھر کا ذکر کرتے رہے لوگون نے پوچھا کہ یہ من آپ کو کہان سے ملا ستراجت نے کہا کہ سورج دیوتا نے کرپا کرکے مجھے دیا ہے سوا ے چمتکار کے اس من کا یہ پربھاو ہے کہ جسکے پاس یہ من ہو اُسپر سانپ بچھو آدک کسی زہریلے جانور کا زہر اثر نہین کرتا اور جس استھان مین یہ من رکھا ہو آٹھ بھار سونا کے پرتھی مین سے اُسی جگہ ملجاتے ہین جسکے پاس یہ من ہووے کسی پرکار کا روگ اُسکو نہین ہوتا ہے اس پربھاو کو سنکر لوگون کو اسچرج ہوگیا جب ستراجت اپنے گھر چلے گئے تو سری کرشن جی نے یہ کہلا بھیجا کہ سمنتک من تو راجہ اوگرسین نے منگایا ہے اور یہ من ایسا ہے کہ راجہ لوگ اپنے پاس رکھین ستراجت نے اُسکے جواب مین کہلا بھیجا کہ سورج دیوتا نے یہ من مجھکو کرپا کرکے دیا ہے جب تک مین جیتا ہون کسی کو نہین دونگا۔ سری کرشن جی نے اُسکے لینے مین زیادہ اصرار نہین کیا بہت آدمیون کو یہ حال معلوم ہوا کہ سری کرشن جی اس من کو اپنے پاس رکھنا چاہتے ہین اور کسی تدبیر سے من لے لینگے۔ ایک دن پرسین جو ستراجت کا چھوٹا بھائی تھا اُس من کو اپنے گلے مین پہنکر گھوڑے پر سوار سری کرشن مہاراج کے محلون کے نیچے ہوکر شکار کو نکلا اور جنگل مین جاکر ایک شیر کا شکار کرنا چاہا اُسنے ایسا پنجہ مارا کہ پرسین گھوڑے سے گر پڑا اور مرگیا گھوڑا بھاگ گیا۔ پرسین کے گلے مین جو چمکتا ہوا من تھا اُسکو شیر منھ مین دبا کر چلا سامنے سے جاموَنت جی آتے تھے اُن سے شیر کی لڑائی ہوئی جاموَنت نے شیر کو مارڈالا اور وہ من لیکر اپنے کندرا مین جاموَنت چلے گئے گھوڑا اپنے تھان پر بھاگ کر آیا پرسین گھر نہ آیا لوگون نے خیال کیا کہ پرسین کو سری کرشن جی نے مرواڈالا اور سمنتک من لے لیا اس بات کا چرچا ہوا اور سری کرشن جی کو بھی معلوم ہوا کہ بعض لوگون کا یہ خیال ہے کہ سمنتک من کے واسطے پرسین کو سری کرشن جی نے مارڈالا ہے مہاراج کو اس بات کا بہت خیال اور بڑا فکر ہوا اُنھون نے اُن اشخاص مین سے چند آدمیون کو جو یہ الزام مہاراج کو لگاتے تھے ساتھ لیکر پرسین کا کھوج چلایا تلاش کرتے ہوئے وہان پہونچے جہان شیر نے پرسین کو شکار کیا تھا اور وہان سے ریچھ کے بل پر پہونچے اور اُس کے گھر مین پرویش کرنا چاہا لوگون نے منع کیا مگر سری کرشن جی نے نہ مانا اور اپنے ساتھیون کو فہمایش کی کہ ۱۲ دن تک میرا انتظار کرنا یہ کہکر جاموَنت کے بل مین پرویش کرگئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پربہ سری کرشن جیکا سمنتک من کی تلاش مین جانا تیسرا ادھیاے —

چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی کا جاموونت سے جدھ کرنا اُسکا سری کرشن جی کو پہچان کر اپنی پتری کا سمنتک منی کے دینا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی سمنتک من کی تلاش مین جاموونت ریچھ کے بل مین پرویش کر گئے تو اندر جا کر بہت اچھا محل دیکھا جاموونت کی پتری جاموونتی نام پرم سندری پالنے مین بیٹھی ہوئی دیکھی اُسکے آگے سمنتک من رکھا ہوا تھا وہ لڑکی سری کرشن جی کو دیکھکر غل مچانے لگی جاموونت آیا اور سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگا ۲۸ دن تک جدھ ہوتا رہا آخر جاموونت ہار گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ سواے رام چندر مہاراج کے اور کوئی مجھ سے جدھ نہین کر سکتا کیا آپ سری رگھوناتھ جی ہین سری کرشن جی مسکرا کے چپ ہو رہے جاموونت نے وہی رنگ وروپ جو سری رام چندر جی کا دیکھا تھا سری کرشن جی کا دیکھا تو ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی بہت دنون کے پیچھے مجھے درشن دیے پہلے مین نے آپ کو نہین پہچانا جاموونت نے اپنے سوامی سری رام چندر جی کو سری کرشن روپ مین دیکھکر بہت نمرتا (عاجزی) سے بنتی کی پھر وہان آنے کا کارن پوچھ کر اپنی پتری جاموونتی نام مہاراج کو دی اور اُسکے جہیز مین وہ سمنتک من معہ اور بہت سے تحفون کے دیا سری کرشن جی کے ساتھی لوگ بارہ دن تک انتظار کر کے اُلٹے دوارکا کو چلے گئے اور دوارکا مین گھر گھر بڑا شوک ہوا نگرباسی ستراجت کو گالیان دیتے تھے جب سری کرشن جی جاموونتی سمیت نگر مین پہنچے تو بلدیو جی سے آدلیکر سب لوگ اور سارے دوارکا باسی بہت پرسن ہوے پھر راج سبھا مین بہت سے آدمیون کو جمع کر کے سری کرشن جی نے سارا حال سنایا اور سمنتک من ستراجت کے حوالہ کر دیا وہ بہت شرمندہ ہوا اُسنے اپنی پتری ستبھاما نام کا بیواہ سری کرشن جی سے کر دیا اور وہی من جہیز مین دیا مگر مہاراج نے اُس من کو نہین لیا واپس کر دیا اس کے پیچھے سری کرشن جی پانڈون سے ملنے کو ہستناپور چلے گئے اُن کے پیچھے کرت برما نے اپنے بھائی ست دھنوان سے کہا کہ ستراجت کو مار ڈالو اور من چھین لو ست دھنوان نے رات کے وقت سوتے ستراجت کو مار ڈالا اور سمنتک من لے لیا ستبھاما ان کو اپنے پتا کے مارے جانے کا بڑا رنج ہوا وہ ہستناپور گئی اور سارا حال سری کرشن جی سے کہا سری مہاراج گڑر پر سوار ہو کر ستبھاما ان سمیت اُسیوقت دوارکا مین آے ست دھنوان کو اُنکا آنا معلوم ہوا تو فوراً ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر راتون رات چار سو کوس بھاگ گیا سری کرشن جی بلدیو جی کو ساتھ لیکر گڑر جی پر سوار ہو کر اُسکے پیچھے پہونچے اُسکا گھوڑا تھک گیا تھا سری کرشن جی کو دیکھکر پیادہ پا ست دھنوان بھاگا سری کرشن جی نے گڑر پر سے اُتر کر پیادہ پا تعاقب کیا اور اپنے سودرشن چکر سے ست دھنوان کا سر کاٹ لیا کپڑے جو پہنے ہوے تھا اُن کو دیکھا من اُسکے پاس سے نہین نکلا بلدیو جی کے پاس واپس آنکر سری کرشن جی نے سمنتک من کا نہ ملنا سنایا بلدیو جی کو خیال ہوا کہ سری کرشن جی نے من لے لیا مگر مجھ سے پوشیدہ رکھا ناراض سے ہو کر بہت دیش مین راجہ جنک کے ہان چلے گئے سری کرشن جی اُن کے دل کا حال جانکر من ہی من مین ہنسے اور اپنی مایا کو بلوان جانکر جسنے سارے سنسار کو موہ رکھا ہے

خاموش ہو رہے کہ آپ ہی سمجھ جاوینگے ۔ راجہ جنک نے بلدیو جی کا بہت آدر ستکار کیا اپنے نج محل مین اُتارا اور بہت خاطر تواضع کی یہ حال راجہ درجودھن کو بھی معلوم ہوا وہ تربہت مین بلدیو جی کے پاس گیا اور گدا جدھ اُن سے سیکھا وہ جانتا تھا کہ ایک دن پانڈون سے جدھ ہوگا اور بھیم سین سے گدا جدھ کرنا پڑیگا ۔ آپ دوارکا پوری کا حال سنو کہ جب سری کرشن جی ست دھنوان کو مارکر واپس چلے آئے تب آکرور جی نے بھی سنا کہ ست دھنوان اُن کے بھائی کو سری کرشن جی نے مار ڈالا وہ سمنتک لیکر دوارکا سے بھاگ گئے اُن کے جانے سے برکھا ہونی بند ہوگئی دوارکا باسیون کو بہت فکر ہوا اور کال پڑنے کے آثار پیدا ہوے اس کی فریاد سری کرشن مہاراج تک پہونچی انھون نے کہا کہ آکرور جی کو برلا ہوا ہے کہ جہان وہ رہین برکھا ہوتی رہے یہ بر اُن کی ماتا نے پرسن ہو کر دیا تھا آکرور جی جب تک یہان رہے برکھا برابر ہوتی رہی اُنکو بلانا چاہیے پر سب لوگون نے کہا کہ سری مہاراج کے بلانے سے آکرور جی آجاوینگے کہ آپ کے بھگت ہین اور آپ کی مہمان اچھی طرح جانتے ہین ہمارے بلانے سے شاید نہ آوین سری کرشن جی نے اپنے نوکرون مین سے ایک کو بلا کر کہا کہ آکرور جی کا سنتوش کرکے اُن کو یہان لے آؤ آکرور جی چلے آئے اور وہ سمنتک من بھی لائے اور سری کرشن مہاراج کے آگے رکھدیا اور انیک پرکار سے بنتی کرکے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے کہ مین اس سمنتک من کو لیکر چلا گیا تھا سری مہاراج نے کہا کہ مجھکو اس کی کامنا نہین ہے پرنت ہمارے بھائی بلبھدر جی کا چت چلایمان ہوگیا ہے اُنکو پرتیت ہوجاویگی کہ سمنتک من میرے پاس نہین تھا سری کرشن جی کے دوت جنک پور پہونچے اور بلدیو جی وہان سے آگئے سارا حال سمنتک من کا آکرور جی نے اُن کو سنادیا بلدیو جی بہت لجایمان ہوے کہ مین نے بر تھا ہی سری کرشن جی کو سمنتک من کا لینے والا سمجھا وہ لکشمی پت سمنتک من کا خواہشمند نہین اُس کی مایا نے میری بدھی چلایمان کردی تھی دونون بھائی پرسپر پریت سے دوارکا مین رہنے لگے ۔

اتی سری یم کرت مہابھارتے موسل پرب ستراجیت کو مارکر ست دھنوان کا سمنتک من لینا ست دھنوان کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

جادون کا مدھرا پی کر آپس مین پٹیلے سے لڑکر مرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھاوی کی پربلتا دیکھو کہ جو بات بچار مین نہین ہوتی وہ آپ ہی آپ پرگٹ ہو جاتی ہے اور سامان بھی اُسکے ویسے ہی بنجاتے ہین جب کہ سب جادو لوگ ایک جگہ تیرتھ استھان پر بیٹھے ہوے پربھاس چھیتر مین دان پن کر رہے تھے اور مدھرا بھی پی رہے تھے باتون باتون مین ساتکی جی نے سری کرشن جی کے اشارے سے کرت برما سے ستراجت کے مارنے اور من کی چوری سری کرشن جی کو لگانے کا حال اُسی سبھا مین کہا کرت برما کھسیانا سا ہوکر پہلے تو چپکا ہو رہا پرنت ساتکی جی کے پھر وہی بات کہنے سے اُسکو بُرا لگا اور آپس مین جھگڑا ہونے لگا ستبھاما جی بھی سری کرشن جی کے پاس بیٹھی ہوئی تھین وہ اپنے پتا ستراجت کے مارے جانے کا برتانت سنکر رونے لگین سری کرشن جی نے اُن کو سمجھایا کہ چپ ہو جاؤ پرنت

ساتکی جی نے کہا کہ مین تمہارے پتا کے مارے جانے کا بدلا لونگا یہ کرت برما وہی ہے جسنے دُشٹ اسوتھاما کے ساتھ ہوکر سوتے ہوئے دروپدی کے پانچون پترون کو اور دھرشٹ دُمن آدک بڑے سُور بیرون کو رات کے بیچ انرتھ سے مار ڈالا اور ہزارون آدمی سینا کے سوتے ہوئے مار ڈالے اس بات پر کرت برما کرودھ کرکے اُٹھا اور ساتکی جی سے لڑنے لگا ساتکی جی نے کرت برما کا سر کاٹ ڈالا کرت برما کے بھائی بھتیجون نے ساتکی جی کو گھیر لیا پردمن جی ساتکی جی کے سہاے کرنے کو اُٹھے بہت سے آدمیون کے ملکر پردمن اور ساتکی جی کو مار ڈالا اس سمے مین کرشن جی کو بہت کرودھ ہوا کوئی شستر اُنکے پاس نہین تھا سمدر کے کنارے پر اُس موسل کے برادہ کا بٹیلا اُگا ہوا تھا جسکی دھار کھڑگ کے سے جیسی کاٹ کرتی تھی اُس بٹیلے کے بیٹھون کو اُکھاڑ کر سری کرشن جی نے مارنا آرنبھ کیا بہت سے جادو مدھ مین متوالے سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگے مہاراج نے ہزارون جادون کو اُس بٹیلے سے مار کر گِرا دیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُس سمے مین باپ نے بیٹے کو اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو اسی بٹیلے سے آپس مین جدھ کرکے مار گرایا بڑا بھاری سنگرام ہوا اُسی بٹیلے سے لاکھون جادو آپس مین کٹ کر مر گئے بٹیلے نے سراپ کے کارن دودھاری تلوار کا کام دیا جب سری کرشن مہاراج نے اپنے بہت سے بیٹون پردمن جی . سانب گد انرودھ آدک کو ہزارون مرتک شریرون مین پڑا ہوا دیکھا اُنکو بہت شوک ہوا دارک سارتھی سے پوچھا کہ بلدیو جی کی بھی کچھ خبر ہے اُسنے کہا کہ مہاراج کچھ خبر نہین ہے آپ نے اُس سے کہا کہ جلد ہی رتھ لاؤ اور آپ رتھ مین سوار ہوکر سمدر کے کنارے گئے دیکھا کہ بلدیو جی مہاراج سمدر کے کنارے بیری کے درخت کے نیچے دھیان مین مگن بیٹھے ہوئے ہین سری کرشن جی اُن کے پاس جاکر کھڑے ہوئے پرنتو اُن کو خبر نہ ہوئی سری کرشن جی نے ببھرو سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر استریون کی رکشا کرو ایسا نہ ہو کہ زیور اور مول استھرون کے لالچ سے ڈاکو دھاڑی چور استریون کو پیڑا پہونچا دین ببھرو کو راستے مین جادون نے مار ڈالا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ آپ یہان براجمان رہین مین نگر مین جاکر استریون اور اپنے بھائی بندھون کی رکشا کرون یہ کہکر دوارکا پوری مین گئے اور بسدیو جی اپنے پتا اور ماتا کی چرن بندنا کرکے سارا حال اُن سے کہا اور یہ بھی کہا کہ جب تک ارجن ہستناپور سے یہان آوے آپ اُن سب کی رکشا کرین آج دیو اچھا سے سارے جادون کا ناش ہوگیا اس جادون پور (دوارکا پوری) کو جادون کے ناش ہونے پر مین دیکھنا نہین چاہتا ہون مین بلدیو جی کے ساتھ بن مین تپ کرونگا وہ میرے انتظار مین بیٹھے ہونگے سری کرشن مہاراج کے اس برتانت سُنانے پر راج محل مین بڑا کہرام مچا راج کمارون کی جوان جوان رانیان استریان اپنے اپنے پت بھائی پتا چچا تاؤ کا مرنا سنکر چھاتی پیٹنے اور ولاپ کرنے لگین سری کرشن جی اپنی ماتا پتا کے چرن بندنا کرکے وہان سے گھبرائے ہوئے چلے اور سب استریون کو سمجھاتے رہے کہ تمہارے بچنے کے واسطے ارجن آتا ہے وہ تم سب کو اچھی طرح لے جاوے گا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب جادون کا
آپس مین جدھ کرکے مارا جانا پانچوان ادھیائے

چھٹا ادھیاے

بلدیوجی کا پرم دھام کو جانا اور سری کرشن جی کا جوگ دھارن کرنا

بیسم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی دوارکا سے اپنی ماتا پتا کا سمان دھان کرکے بلدیو جی کے پاس سمدر کے کنارے پر آئے راستہ مین دیکھا کہ سارا جنگل اور میدان جادون کے مرتک سریرون سے بھرا ہوا پڑا ہی بلدیو جی کے پاس جاکر سری کرشن جی کھڑے ہوے تو دیکھا کہ ایک بڑا بھاری سفید سانپ اُنکے منھ سے نکلا اور نکلتے ہی ہزار سر اُس کے دکھائی دیے کہ شاکستات سیش روپ تھا وہ سرپ سمدر کی طرف چلا سمدر نے منش روپ سے آکی اگوانی کو آیا اور ارگھ پادھ کرکے سیش جی کا پوجن کیا اتنے مین بلدیو جی اپنے سریر کو چھوڑ پرم دھام کو گئے دیوتاؤن نے آکاش مین دُندبھی بجائی اور رشیون نے اُن کا پوجن کیا سمدر کے کنارے پر سیش جی کا درشن کرنے کو راجہ باسک او ر تچھک اور بسوبرن و کنجر و پدم و سنکھ آدک بہت سے سرپ راج آئے سب نے اُن کا پوجن کیا پھر سیش جی نے سمدر مین پرویش کیا اُن کے پیچھے پیچھے وہ سب سرپ راج سمندر مین پرویش کر گئے جتنے جل کے جیو سمدر مین تھے سب نے سیش جی کا پوجن کیا سری کرشن نے یہ سب حال دیکھکر بچار کیا کہ جو کام ہمکو کرنے تھے وہ سب کام ہم کر چکے بلدیو جی بھی پرم دھام کو گئے اب ہم اس سریر کو تیاگتے ہین یہ بچار کے دارک رتھ بان کو بدا کرکے یا کہ تم ہستناپور مین پتا جی کے پاس جاؤ مین یہان تپ کرون گا اُسکو بدا کرکے آپ اندریون کے سوامی سری کرشن جی نے سمدر کے کنارے بیٹھ کے جوگ دھارن کیا ۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے موسل پرب بلدیو جی کا پرم دھام کو جانا چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پرم دھام جانا

بیسم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن مہاراج گھٹنے پر پانون رکھ پیتامبر اوڑھکر درخت کے نیچے لیٹ گئے وہین ایک بہاک جرا نام شکاری دھنش بان ہاتھ مین لیے ہوے سمندر کے کنارے چلا آیا اور سری کرشن جی کو جو پیتامبر اوڑھے لیٹے ہوے تھے اور پانون گھٹنے پر رکھا ہوا تھا پدم جو آپ کے تلوے مین تھا وہ چمکتا تھا دور سے آنکھ کی صورت معلوم ہوتا تھا اُسنے ہرن بچار کر وہی تیر مارا جسمین وہ موسل کی پھال لگی ہوئی تھی اور تیر چلا کر مہاراج کے تلوے کو گھائل کیا اور وہ اپنا شکار لینے دوڑا وہان جاکر دیکھا تو سری کرشن جی پیتامبر اوڑھے چتربھج روپ دھارن کیے بیٹھے ہین جرا نے اپنے آپ کو اپرادھی جانکر اُن کے دونون چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑ بنتی کرکے کہا کہ ہے پربھو ان جانے مجھ سے ایسا اپرادھ ہو گیا چھما کیجیے آپ نے کہا جو کچھ ہوا میری اچھا سے ہوا تم اوتم لوک سُرگ مین نواس کرو بیسم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سری کرشن مہاراج کی

اچھا سے جرا نام شکاری دیہ دھارن کرکے سُرگ کو گیا راجہ اندر آدک دیوتاؤن و گندھرب اپسراؤن سمیت اگوانی (استقبال) کرکے اُسے سرگ مین لیگئے تب مہاتما اندریون کے سوامی ترلوکی کے ناتھ اننت اور لے کے کرنے والے جوگ دھاری اچنت پربھاؤ والے سرب شکتی مان سری کرشن جی نے پرتھی اور اکاش کو اپنے مہا پرکاش روپ سے پرکاشت کیا راجہ اندر نے سب دیوتاؤن کنھر گندھرب مہر شیون اپسراؤن سمیت پربھو کی استت کی رشیون نے رگ وید کی رچاؤن سے ترلوکی کے سوامی کو پرسن کیا اور راجہ اندر اور دیوتاؤن سمیت اندر لوک تک سری کرشن جی کے ساتھ گئے پھر ہاتھ جوڑ کر برنن کیا کہ ہم دیوتاؤن کو آگے جانے کی سامرتھ نہین ہے سری کرشن جی نے راجہ اندر کو دیوتاؤن سمیت بدا کیا اور آپ اپنے لوک پرم دھام کو چلے گئے ـــ

نوٹ لیہ ہے کہ جرا نام شکاری جسنے سری کرشن مہاراج کے پاؤن مین تیر مارا پچھلے جنم مین راجہ بالی سگریو کا بڑا بھائی تھا سگریو کی حمایت کرکے (جبوقت بالی اور سگریو آپس مین جدھ کرتے تھے) رام چندر مہاراج نے بالی کے تیر مارا تھا تب بالی نے رام چندر جی سے کہا تھا کہ آپ نے مجھے بہیلیون کے سمان چھپ کر کیون مارا رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا پاپی ہے وہ بدلہ بالی نے اب لیا وہی بالی جرا نام ہوا اور سری رام چندر نے سری کرشن اوتار دھارن کیا پاؤن مین تیر لگنے سے انسان نہین مرتا پرنت یہان وہی شریر چھوڑنے کا کارن ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سری کرشن پرم دھام گون ساتوان ادھیاے ـــ

آٹھوان ادھیاے

ارجن کا دوارکا پہونچنا بسدیو جی کا شریر چھوڑنا چارون انیو لکا ستی ہونا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دارک نام سارتھی نے کورون پانڈون کے پاس جاکر مہا بھاری ناش جادون کا برنن کیا پانڈون کو بڑا شوک ہوا ارجن اُسی وقت راجہ جدھشٹر سے بدا ہو دوارکا کو اپنے مامان سے ملنے کو چلا اور سمجھا کہ جیسا دارک نے کہا ہے ایسا حال شاید نہ ہوا ہوگا ارجن بہت جلدی ہستناپور سے چلکر دارک سمیت دوارکا مین پہونچا استریون کے سموہ کو روتے ہوے دیکھکر پہلے اُن کے پاس گیا وہ سولہ ہزار استریان ارجن کو دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگین رکمنی جی اور ست بھامان ارجن سے ملکر رونے لگین دونون کو شوبھا رہت دیکھکر اور رانیون کا بلاپ سنکر ارجن بھی رونے لگا اور پھر سب استریون کا سمان دھان کرکے اپنے ماما ان جی سے ملنے چلا راج محل بھیانک دکھائی دیتا تھا ارجن کا پاؤن آگے نہین اُٹھتا تھا بڑے بھاری شوک مین بسدیو جی کو پرتھی پہ پڑے ہوے دیکھا ارجن نے اُن کے چرن پکڑ لیے بسدیو جی ارجن کو دیکھکر سری کرشن بلدیو جی آدک اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہوکر اُٹھ نہ سکے گر پڑے اور چاہا کہ ارجن کو گود مین لینا چاہا ارجن نے ڈنڈوت کرکے بسدیو جی کو تکیہ کے سہارے بٹھایا اور چرن دابنے لگا بسدیو جی بولے کہ ہے پرم تپ سری کرشن جی مجھ سے یہ کہکر چلے گئے کہ جب تک مہابلی ارجن آوے ان سب استریون کی رکشا کرنا اب وہ ترلوکی کا سوامی جسنے جراسندھ سسپال کنس کیسی کال جون ہزارون دانون راکھس اور پراکرمی راجاؤن کو مارکر پرتھی کا بھار دور کیا وہ دیوتاؤن کا دیوتا سری کرشن

ہم سب کو چھوڑ کر پرم دھام کو چلا گیا اور بلبھدر جی میرا دوسرا پتر جسکے بل کا پارا وار نہین تھا ہزارون آدمیون کے لشکر کو اپنے ہل موسل سے اکیلا مار گرایا تھا وہ بھی مجھکو اس شوک سمدر مین ڈوبا ہوا چھوڑ کر بیکنٹھ کو چلا گیا۔ میرا جینا دھکار ہے دیکھو میری جان کیسی کٹھور ہے جوایسے پترون کے بچھڑنے سے نہین نکلتی ہے وہ گاندھاری کا سراپ اور دُرباسا رشی کا بچن سری کرشن جی نے انگیکار کرکے اپنے کل کی رکشا نہین کی جو وہ چاہتے تو ہمارا اتنا بڑا پریوار کیون تھوڑی دیر مین ناش ہو جاتا یہ اُن کی اچھا سے ہوا ہے جب سے مین نے رانی گاندھاری کا سراپ سنا تھا مین جان گیا تھا کہ یہ ترلوکی ناتھ سری کرشن جس کارن اوتار دھارن کرکے پرتھی پر آیا ہے سب کاج کرکے پرم دھام کو جانا چاہتا ہے سب مہابا ہو اب تم پراربدھ سے آگئے ہو جیسا اوچت ہو وہ کرو مین بھی شریر اپنا چھوڑتا ہون۔ سری کرشن جی کہہ گئے ہین کہ اس جادو اور دوارکا کو سمدر ڈبو دے گا اس پوری کو چھوڑ کر چلے جانا ارجن نے اپنے ماما ان بسدیو کے بچن سنکر کہا کہ مین ان سب ہزار استریون اور بچون کو اندرپرست مین لیجاؤنگا اور مین اور میرے سب بھائی راجہ جدھشٹر بھیم سین نکل بسدیو بھی سری کرشن جی اور بلدیو جی کے پرم دھام جانے کے پیچھے شریر نہین رکھینگے۔ راجہ جدھشٹر کے راج تیاگنے کا سمان بھی آن پہونچا ہے اب برشن بنسیون کے منتریون کی سبھا مین جاکر اُنسے مل آؤن یہ کہکر شوک مین بیاکل ارجن سودھرمان نام سبھا مین گیا وہان برہمنون اور منتریون کو روتا ہوا دیکھا اُنسے ملکر کہا کہ آپ سب میرے ساتھ اندرپرست کو چلو اس پوری کو ساتوین دن محلون اٹاریون سمیت سمدر ڈبو دے گا ہے دارک تم سواریون کو جلدی طیار کرو جو رتن اور منیون سے النکرت ہین آج کے ساتوین دن پرات کال مین یہان سے جاؤنگا تم سب لوگ اپنے اسباب کو اکٹھا کرکے میرے ساتھ چلو ارجن نے اُس رات سری کرشن جی کے استھان پر اتینت شوک مین نواس کیا صبح ہوتے ہی مہا تیجسوی بسدیو جی نے آتما کو پرماتما مین پرویش کرکے شریر تیاگ دیا اور نواس مین رونا پیٹنا مچا ارجن نے بہت مول کا بوان بسدیو جی کے لیے بنوایا بہت سے نگر باسی چھتر چنور لیکر ارتھی کے ساتھ ہوے۔ دیوکی۔ بھدرا۔ روہنی۔ مدرا چارون استریان بوان کے ساتھ ستی ہونے کو چلین اُن کے پیچھے ہزارون استریان روتی جاتی تھین جس جگہ سری کرشن جی نے اسومیدھ جگ کیا تھا وہی استھان بسدیو جی کے پسند تھا وہان اُن کا داہ کرم کرنے کو چندن آدک لکڑیان جمع کرکے اُن کے شریر کو رکھا اور اگن ارجن نے لگائی چارون رانیان اُنکے ساتھ ستی ہوئین۔

اتی سری آدم کرت مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا مین پہونچنا بسدیو جی کا شریر تیاگنا اور اُنکی رانیون کا ستی ہونا آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن و بلدیو جی کا داہ کرم کرکے ارجن کا پریوار سمیت دوارکا سے نکلنا اور دوارکا کا سمدر مین ڈوبنا

ارجن اپنے ماما ن کا داہ کرم کرکے گھر آیا اور اُسی استھان پر گیا جہان سب جادو بنسی آپس مین لڑکر مر گئے تھے اُن کو دیکھکر

بہت شوک کیا پھر ارجن نے باسدیوجی اور بلدیوجی کے شریرون کی تلاش کر کے اُن کے شریرکو ست بولنے والے پونیت تجن پرشون کے ہاتھ سے چندن اگرکی چتا مین داہ کرم کرایا اور پھر وہان سے سب استری بالک بچون اور بردہ اوستھا والے پرشون نوکر چاکرون کو اکھٹا کر کے ہاتھی گھوڑون رتھون مین سوار کرا کے بہت سا زیور اور جواہر اور سونے چاندی کے برتن اور بہت مول کے بستر آبھوشن جھکڑون گاڑیون اونٹ خچرون پر لدوا کر چلنے کا ارادہ کیا سولہ ہزار رانیان باسدیوجی کی اور اُن کے پتر کلتر جو بچ رہے تھے اور بہت سی استریان اُن کے پروار کی رکمنی ست بھاما ان آدک پٹ رانیان جنکی شمار ارب کے قریب تک ہوگئی تھی چارون طرف سے رکشا کی ہوئی چلین اُن کے مدہ مین ارجن کا رتھ دوارکا سے باہر نکلا اشچرج کی بات یہ ہوئی کہ جتنا حصہ دوارکا پوری کا ارجن استری پرشون اور اسباب سے خالی کرتا جاتا تھا اُسیقدر حصہ کو سمدر ڈبوتا جاتا تھا جب ارجن سب پروار کو لیکر دوارکا سے باہر نکلا تو سب کے دیکھتے ہوے دوارکا کو سمدر نے ڈبو دیا یہ اپورب اور اشچرج کی بات سب نے دیکھکر سری کرشن مہاراج کے ادبھت چرتر کو جنھون نے اس دوارکا کو سمدر کے اندر بسایا تھا یاد کیا جس پر کھی پر کروڑون روپیہ کی عالیشان عمارتین شیش محل اور عمدہ عمدہ مکانات رتن جڑت بنے ہوے تھے دم بھر مین سمدر کی لہرون سے مسمار ہوکر پانی ہی پانی نظر آنے لگا عمارت کا نام و نشان باقی نہ رہا اور یہ بڑا بھاری سماج سمدر کی لہرون کیطرح دوارکا کو ڈوبا ہوا دیکھکر وہان سے چلدیا اور راستہ مین منزل بمنزل قیام کر کے پنجاب دیس مین جو پانچ ندیون سے شوبھائمان ہے پہونچا بہت سے گاے گھوڑے خچر اُس دیس مین چھوڑے جو فالتو سمجھے گئے ۔ اور جو باشندے دوارکا نگری کے تھے اُنھون نے سمدر کے کنارے پر ایک میدان مین پختہ و خام مکانات بنا کر آبادی بسالی جو اب تک دوارکا کے نام سے مشہور ہو۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا سے استریون سمیت روانہ ہونا اور سمندر کا دوارکا پوری کو ڈبونا نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

سارے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجر نابھ کو اندر پرست کا راج دینا

پنجاب دیس کے ملیچھ اور بھیل لوگون نے دوارکا سے بڑا بھاری خزانہ آتا ہوا دیکھکر سوچا کہ اکیلا ارجن شوک مین بھرا ہوا نوٹ سری کرشن جی اور بلدیوجی کے پھول اور بھشنی سمندر مین ڈالے گئے تھے سری مہاراج کے انگ کا پنڈ جو اچھی طرح سے بھسم نہین ہوا تھا سمندر مین بہتا ہوا اودیسہ پورب دیس مین ہوا کے زور سے پہونچا وہان کے راجہ کو سُپن ہوا کہ ہمارے انگ کا حصہ سمندر مین بہتا ہوا آتا ہے اُسکو راجہ اپنے ہاتھ سے پانی سے نکال کر ایک خاص نجار سے چندن کی مورتی جو اندر سے خالی ہو راتون رات طیار کرا دے ایک طرف بلدیوجی اور دوسری طرف سوبھدرا بہن کی مورتی راتون رات بنا کر استھاپن کرا دے ۔ چنانچہ راجہ نے ایسا ہی کیا راتون رات تینون مورتیان بنوا کر وہ پنڈ جو سمندر مین بہتا ہوا آیا تھا اُس کو سری کرشن جی کی درمیانی مورت مین اپنے ہاتھ سے راجہ نے رکھدیا اور لیسوکریان نے راتون رات مندر جگناتھ جی کا بنا دیا و جب بموجب سپن کے سب کام ہوگیا تو راجہ اور نجار دونون کا دیہانت ہوگیا اور سری جگناتھ جی کا مندر طیار ہوکر تمام دیس مین مشہور ہوگیا مشہور ہے کہ جب جگناتھ جی چولا بدلا کرتے ہین راجہ اودیسہ اور بڑھئی (نجار) دونون کا شریر چھوٹ جاتا تھا اب سو برس کے اندر وہ بات نہین ہے نہ راجہ و نجار

اتنے بڑے سماج کو ہمارے دیش سے کشل پوربک لیجاوے ۔ ہم کو پھر ایسا وقت نہین ملیگا ارجن اور اُسکے ساتھی سب پراکرم سے ہین ہو رہے ہین اُن کو لوٹ لو ہزارون پاپی بھیلون اور ملیچھ پرشون نے صلاح کرکے استریون کے سموہ پر ایک دفعہ ہی حملہ کیا اور چارون طرف سے دوڑکر رتھون اور گاڑیون پالکیون کو گھیر لیا اور رکشا کرنے والون نوکرون کو مارکر بھگادیا اناتھ استریان اپنا اپنا مال زیور چھوڑکر اُن چورون کی دُشٹ بھاونا سے پیڑت چارون طرف کو بھاگ گئین اور کنوون ندیون مین گرکر ڈوب گئین کتنی استریون اور بچون کو آبھوشن سمیت چور زبردستی لیکر بھاگ گئے اور کتنی استریون نے پران تیاگ دیے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھالا اور بہت سا جتن کیا کوئی منتر یاد نہین آیا گانڈیو دھنش کے بان جو اننت پراکرمی تھے جلدی سے ختم ہو گئے اور شستر دھاری سپاہی اُس بڑے چورون کی سماج کو نہین روک سکے ارجن گھبراگیا اور اُس سے کچھ نہو سکا تب بچار کرنے لگا کہ وہ شیام سندر کنول دل لوچن جو میرے رتھ کے آگے شترون کو بھسم کرتا جاتا تھا اب دکھائی نہین دیتا ہے جس کے پراکرم سے بڑے بڑے شور بیرون کو مہابھارت مین اسی گانڈیو دھنش سے مین نے مارگرادیا اب وہ موہنی مورت کہان ہے

بھجن

آج میرے پریتم کہاں گئے

جگ پرسدھ بھارت رن ماہین سارتھی آپ بھئے

जग प्रसिद्ध भारत रण माही सारथी आप भये ॥०
بھیشم درون کرن سے یودھا ہم سنگھ نہ بھئے

आज मेरे प्रीतम कहां गये ॥०॥ ०॥०॥
اگنت شور ستر ن کے مارے جم کے لوک گئے

अगणित शत्रुशरन के मारे यमके लोक गये ॥
امت بیر ہم نام سنت اتی آتر پران دیئے
(بہت، سنکر، بہت بیاکل)

भीषम द्रोण करण से योधा मम सन्मुख न भये
سنت نام گانڈیو دھنش کو ڈار کے شستر گئے
(ہتھیار ڈالکر)

सुनत नाम गाण्डीव धनुष को डार के शस्त्र गये ॥
جا سو کرپا مین ہتیو جیدرتھ کرن کے پران لیے

अमित बीर मम नाम सुनत अति आतुर प्राण दिये
کرنا تھ یہہ سین مہا پرکھو انتردھیان بھئے

करुणा नाथ यहि समय महा प्रभु अन्तर ध्यान भये
شرناگت ہت گردھر ناگر موہتے جگ سو جش دیئے

जा सु कृपा मैं हतो जयद्रथ करण के प्राण लये
سوا ب کت ہون درشٹ نہین آوت جہہ بل سو جش لیئے

सो अब काहू दृष्टि नहीं आवत जेहि बल सुयश लये
لوٹت بھیل نکھاد آج موہے پراکرم ہین بھئے

शरणागत हित गिरधर नागर मोहे जग सुयश दये
بدھنا کٹھن کو اوسر مو کون دارن دکھ دیئے

बिधिना कठिन कु अवसर मोको दारुण दुःख दये
دھرک جیون ہم پران ناتھ بن کیمم بانہہ گہے

लूटत भील निषाद आज मोहिं प्राक्रम हीन भये
ہے سر رام لیہو سدھ میری ارجن ٹیر ستے

हे श्री राम लेहु सुधि मेरी अर्जुन टेर कहे ॥०॥

धिक् जीवन मम प्राण नाथ बिनु को मम बाँह गहे

ارجن سری کرشن جی مہاراج کا دھیان کرکے بہت دکھی ہوا اور سمجھا کہ سارا پراکرم اُس ترلوکی ناتھ کا تھا تب مہا دکھی ہوکر اور ہونہار بچار کر باقی بچی ہوئی استریون کے سموہ کو چارون طرف اکٹھا کرکے سواریون مین بٹھاکر وہان سے چلا جن استریون کے پت مارے گئے اور سارا مال آبھوشن تن جواہر لوٹا گیا اُن کا بُرا حال تھا

کورکشیتر مین پہونچکر مارتکاوت نگر مین جاکر کرت برما کے پتر کو نگر کا راج ارجن نے دیا اور بہت سی استریان اُس کے پروار کی وہان چھوڑ دین باقی استریان اور بال بچے اور بردہ لوگون کو لیکر اندرپرست مین پہونچا دیا دھرماتما ساتکی کے پتر کو سرسوتی کے کنارے ٹھہرایا وہان رانی رکمنی و گاندھاری شیبیا ہیم وتی دیوی جامونتی اگن مین پرویش کر گئین بجر ناہبہ کو اندرپرست (دہلی) کا راج دے دیا اکرور جی کے پروار کی استریان بن مین تپ کرنے کو چلی گئین اسی پرکار ست بھاما آدک پیاری رانیان سری کرشن جی کی اپنے ساتھ اور استریون کو لیکر بن مین تپسیا کرنے کو چلی گئین اور وہان سے پھل پھول کھاتی ہوئی ہمالی پربت پر پہونچین جو باقی رہی تھین اُنکو بجر ناہبہ کے سپرد کر کے سارا کام ارجن کر چکا ۔

اتی سری آدم کرت مہابھارتے دوارکا ڈوبنا کرشن جی کے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجر ناہبہ کو اندرپرست کا راج دینا دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

ارجن کا بیاس جی سے ملنا اُن کا اُپدیش کرنا ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جُدھشٹر سے سارا برتانت کہنا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ پرمیشر کی گت اپرم پار ہے وہی ارجن جس نے اکیلے نوات کوچ راچھسون کے نگر کو فتح کیا تھا بھیلون سے لوٹا گیا ایسا سامرتھ رہت پراکرم ہین ہوگیا کہ بھیلون سے اپنے بڑے پروار کو بچا نہین سکا وہ سارا پربھاؤ سری کرشن جی کا تھا جس سے ارجن نے بڑے بڑے کام کیے تھے اُنکے پرم دھام جانے پر ارجن پراکرم ہین ہوگیا نہایت دکھی شوک سے بیاکل ارجن مہاتجسوی بیاس جی کے آشرم مین گیا اُنھون نے من ملین دیکھکر ارجن سے پوچھا کہ کیا کسی برہمن کو تمنے مار ڈالا یا جُدھ مین کسی سے ہار گئے جو ایسے ملین من اور اُداس ہو رہے ہو جُدھ مین تو میرے نزدیک کسی سے نہین ہارے ہو گئے تو بھی کیا سبب ہے ارجن نے سارا برتانت سری کرشن جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے آپس مین جیتلے سے سنگرام کر کے پانچ لاکھ جادون کا مارا جانا دوارکا کے ڈوبنے پروار کے لُٹ جانے اور اپنے گانڈیو آدک شستروں کے کچھ کام نہ دینے کا حال بیاس جی کو سنایا اور رو یا کہ اب میری زندگی بھی اُتنی ہی تھی سری مہاراج کے بیکنٹھ جانے کے پیچھے میرا یہان کیا کام ہے اب جو میرے کلیان کی بات ہو وہ آپ مجھے اُپدیش کرین اس لیے آپ کے پاس آیا ہون آپ ہمارے بڑے اور پرم ہتکاری ہین سارا حال سنکر وید بیاس جی بولے کہ ہے مہاباہو (ارجن) سری کرشن جی سنسار مین اوتار لیکر پرتھی کا بھار اوتار آپ پرم دھام کو سدھارے اب اُن کا سوچ کرنا اُچت نہین جو وہ سنسار کے پیدا اور پالن اور ناس کرنے والے سری کرشن بھگوان چاہتے تو سراپ یاد ہا نہین کر یا وہ سامرتھ وان تھے اُن کو سراپ دور کرنا کچھ بڑی بات نہین تھی تمھاری پریت سے رتھ کا سارتھی بنکر آگے چلا کرتے تھے اور شترون کا ناش کرتے تھے تمنے اپنے بھائی بھیم سین نکل سہدیو سمیت دیوتاؤن کے بہت سے کارج کیے مین تمکو پرم سدھ

ناشتا ہون اب سنسار کا تیاگنا ہی کلیان کاری ہی جو استرکرت کرمی ہوکر آئے تھے جہان سے آئے وہان چلے گئے اب تمھاری بھی اتم گتی کا سمان آن پہونچا ہی یہ بچن سنکر بیاس جی سے اگیا پاکر ارجن ہستناپور کو آئے اور راجہ جدہشٹر سے سب برتانت برنن کیا۔

اتی سریام کرت مہابھارتے موسل پربے ارجن بیاس جی سمبادگیا رھوان ادھیاے ۔

بارھوان ادھیاے

سری کرشن جی کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اس موسل پرب مین سری کرشن چندر و بلدیو جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے پرسپر سنگرام کرنے کا برتانت برنن ہوا ہی جو منش پتر اور پنڈت ہین وہ موہ کو پراپت نہ ہوکر بھگوت کے چرنون مین سنلگن ہوتے ہین اور جن کی بدھی نرمل نہین اور نہ بچن پرشون کا سنگ ہے وہ موہ کو پراپت ہوکر بھرم مین پھنس جاتے ہین سری نارائن انیاشتی آدانت جنم مرن سے رہت بہدہ پرکار کے روپ دھارن کر کے سنسار مین پرگٹ ہوتے ہین جب دھرم کی ہان اور ادھرمی پرشون کے بوجھ سے پرتھی پربھار ہوجاتا ہی تب وہ سری نارائن بیکنٹھ ناتھ اسی طرح طرح کے روپ دھارن کر کے اپنے بھگت اور سجن پرشون کی سہائے کرتے ہین اور راچھسون دشٹ آتما پرشون کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کردیتے ہین اسی طرح اب سری کرشن اوتار دھارن کر کے مہابھارت مین لیلا ماتر پرتھی کا بھار دور کردیا اور اپنے بھائی بلبھدر جی سمیت بڑے بڑے راچھسون کو مارا اور جو جو کام کرنے تھے سب کردیے پھر آپ انتردھیان ہوگئے اور اپنے بڑے پردار اور دوار کا سی راجدھانی کو چھن ماتر مین سماپت کردیا جو منش پریت پوربک اس پرب کو پڑھین پڑھاوینگے یا شرون کرینگے یا کراوینگے وہ سنسار مین منوکامنا پاکر سرگ مین نواس کرینگے ۔

اتی سریام کرت مہابھارتے موسل پربے سری کرشن بلبھدر جی کی مہمان بارھوان ادھیاے ۔

موسل پرب سماپت ہوا

ادوم

سری رام کرت مہابھارت

پراستھانک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع

وِدّیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۷ع

مہابھارت

پرستھانک پرب

یعنی

مہابھارت کا سترھوان پرب

پہلا ادھیاے

ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جدھشٹر سے سب حال کہنا دونون بھائیون کی صلاح سے پریچھت اور بجرنابھ کو راج دیکے پرتھی پرکرمان کو جانا

سری نرائن اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے بیچھے نام اتہاس برنن کرتے ہین -

جنمے جے نے مہاتما بیشم پاین جی سے کہا کہ سری کرشن چندر مہاراج کے سُرگ جانے اور جادون کُل کے ناش ہونے پر ہمارے پتامہ پانڈون نے کیا کیا وہ سُننا چاہتا ہون بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن یہ شوک بھرا سماچار برنن کرتے ہوے ہردے مین دُکھ اور سنتاپ ہوتا ہی پرنت سب جگت کو ایشور آدھین اور نانا ان پرکار کے ہرکھ و شوک کو کیول سُپنا اور مایا کا چرتر جانکر کتھا برنن کرتا ہون جب ارجن نے ہستناپور مین پہونچکر جال سپرم دھام جانے سری کرشن جی اور مہاشوک اُن کے رنواس کا اور اپنی آنکھون سے دوارکا کا سمندر مین ڈوبنا سارے رنواس کو لیکر دوارکا سے چلنا راستہ مین ملیچھون ڈاکوون کا لوٹنا گانڈیو دھنش کا کام نہ آنا اور جو جو کلیش اُٹھائے سب اپنے بھائی کو سنائے راجہ جدھشٹر کومل سبھاو سنساری سکھون سے ان مین آنکھون مین آنسو بھرکے بولے کہ ہے بھائی اب یہ شریر مجھے بھی اچھا نہین لگتا رشیون مہاتماؤن نے اس استھول شریر کو چھن بھنگر (دفعتاً فنا ہوجانیوالا) برنن کیا ہی ان نیترون کے سامنے سے ابھمنیون اور گھٹوتکچ اور پانچون پتر دروپدی کے سنسار مین مہارتھی اور بلوان کھیات ستروُن کے ہاتھ سے پرتھی پر گرکے دھول مین مل گئے بڑے بڑے مہاتما بھیشم پتامہ درونا چاریہ کرن راجہ دروپد و راجہ براٹ سے مہاپرا کرمی تیجسوی سُرگ کی اچھا سے شریر چھوڑ گئے اب ہم کتنے دن تک اس شریر کا موہ کرینگے انت مین ایک دن چھوڑنا ضرور ہی پڑیگا اب یہ ہی اُچت ہی کہ اُس پرماتما اندریون کے سوامی کرشن چندر کا دھیان کرکے پرتھی کی پرکرمان کرین اور ہمالے مین پرویش کرجاوین -

بھجن

کرشن چرن چت لاؤن	مین اپنے رام کے گن گاؤن
मैं अपने राम के गुण गाऊं ।। ।।	कृष्ण चरण चित लाऊं ।। ।। ।।
پیچھن بھنگ دیہ تھرنا ہین ۔ یا سے چت ہٹاؤن	سب پرپنچ مایا پرتیت کر ۔ کرشن چرن لو لاؤن
सब प्रपंच माया प्रतीत करि कृष्ण चरण लौ लाऊं	यह क्षण भंग देह थिर नाहीं यासे चित्त हटाऊं
سنسرت روگ گرست تن میرو ۔ یاکو اگنی جراؤن	پرکرمان پرتھی کی کرکے ۔ گر سومیر چڑھ جاؤن
परिक्रमा पृथ्वी की करके गिर सुमेर चढ़ जाऊं	संसृत रोग ग्रसित तन मेरो याको अग्नि जराऊं
بھراتن سن کہین راو جدھشٹر ۔ تمھرے سنگ سدھاؤن	دروپد ستا سنگ جاؤن ہمالے ۔ اوتم پرم پد پاؤن
द्रुपद सुता संग जाऊं हिमालय अति परम पद पाऊं	भ्रातन सून कहें राव युधिष्ठिर तुमरे संग सिधाऊं
کیرت رہے مہا بھارت کی نہین اور کچھ چاہون	ہے سری رام کرشن جگدیشور سرگ مین درشن پاؤن
हे श्री राम कृष्ण जगदीश्वर स्वर्ग में दर्शन पाऊं	कीरति रहै महा भारत की और नहीं कुछ चाहूं

راجہ جدھشٹر نے ارجن بھیم نکل سہدیو اور دروپدی سے صلاح کرکے سری کرشن چندر کے بیوگ مین سریر کو ہمالے مین گلانے اور پرم پد پانے کی من مین ٹھان لی راجہ جدھشٹر نے سنساری دکھ سکھ بہت بھوگے مہابھارت مین پروار کے مارے جانے سے اس کی اچھا راج کرنے کی نہین تھی سب کے سمجھانے سے راج کرتا تھا پرنت چت اسکا بہت اداس رہتا تھا سری کرشن مہاراج کے پرم دھام جانے کا حال سن اور ارجن کا ارادہ شریر چھوڑنے کا جانکر اسنے من مین دھارن کرلیا کہ بس اب ہمارا بھی اسی مین بھلا ہی کہ ہمالے مین جاکر شریر چھوڑ دین چارون بھائی اور دروپدی چلنے کو طیار ہوگئے راجہ جدھشٹر نے یویتس کو بلاکر بہت پریت سے اپنے پاس بٹھایا اور پریچھت بجرنابھ کو اپنی گود مین بٹھاکر بہت پیار کیا اور نگرباسیون کو بلاکر اپنی اچھا پرگٹ کی جتنے نگرباسی برہمن کشتری بیش شودر تھے سب ہی کا چت بیاکل ہوگیا انھون نے راجہ جدھشٹر کی بہت استتا کرکے بہت سمجھایا پرنت راجہ جدھشٹر نے یہ ہی کہا کہ اب مجھکو چوتھے پن (عالم ضعیفی) مین تپ کرنا چاہئے مین نے پچھلے دنون مین بھی بہت تپ کیا بعد مین بیاس جی اور سری کرشن جی کی کرپا سے بھیشم پتامہ کے اپدیش سے چھتیس برس تک راج بھی کرلیا اب مجھکو سب مل گیا دکھ پرتھی کی پرکرمان کرکے بدرکا آشرم مین جاؤن نگرباسیون نے جان لیا کہ راجہ جدھشٹر اور ارجن دونون سری کرشن چندر کے پرم دھام جانے سے شریر رکھنا نہین چاہتے ہین اس لیے سب نگرباسی بہت اداس ہوکر موہن ہو رہے راجہ جدھشٹر نے یویتس کو راج کاج سپرد کردیا اور اچھا مہورت دیکھکر بجرنابھ و پریچھت کے راج تلک کردیا اور بہت سی دکشنا برہمنون رشیون منشرون کو دیکر بہت دان کیا سو بھدرا کو تو اس مین بٹھا کر سمجھایا کہ تمھارا پوتا چکرورتی راج کریگا بجرنابھ سری کرشن جی کا پوتا اندرپرست (دلی) کا راجہ ہوگا اور رانی اترا کو سمادھان کرکے پرسن کیا کہ تمھارا پتر پریچھت بڑا پرتاپی راجہ ہوگا اور دونون کو (سوبھدرا و اترا کو) سمجھا دیا کہ پریچھت اور بجرنابھ کو بہت اچھی طرح رکھین اور جس طرح ہماری اور سری کرشن جی کی پریت رہی اسی طرح ان دونون کا آپس مین سنیہہ رہے کرپا چاریہ کو بلاکر سمجھا دیا کہ آپ دھنش بدیا و شاستر پریت سے پریچھت و بجرنابھ کو

سکھا دین ان دونون کو آپ کے سپرد کرتا ہون کرپا چاریج نے اس امر کو خوشی سے منظور کیا جب ان سب کا مون سے نشچنت ہوا تب راجہ جُدھشٹر نے سری کرشن چندر اور بلدیو جی لسبد یوجی اور اُن کے پترون کے نام سے پریت پور یک شرادھ جگ کیا اور ہر ایک کے نام سے چھتری عمدہ معہ باغ کے بنوا دین اور سیکڑون ہاتھی اور ہزارون گھوڑے چاندی سونے کی عماریون اور ساز سمیت برہمنون جاچکون کو دیے اور بہت سی گائے رتھ پالکی ناکی وغیرہ رشیون برہمنون کو دکشنا سمیت دیکر پرسن کیا اور اپنے بھائیون سے بہت سا دان پن اُنکی اچھا انکول کرا دیا پھر اپنے راج منتریون اور راج کے کاج کرنے والون سیناپتیون کو بلا کر سمجھایا کہ پرچھیت کو میری جگہ راجہ سمجھا اچھی طرح ان کی ٹہل کرنا جُدھشٹر کی ایسی باتین سُنا اُن سب کی آنکھون مین آنسو بھر آئے وہ ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ جسطرح آپ کی اگیا ہوگی ویسا ہی ہم کرینگے اسکے بعد راجہ جُدھشٹر نے موتیون کے ہار اور طرح طرح کے بھوشن یعنی راجسی بستر (راجاؤن کی پوشاک) اتار کر اپنے بھائیون اور دروپدی سمیت منی روپ دھارن کیا جب مرگ چھالا اور کمنڈل لیکر پانچون بھائی دروپدی سمیت رشیون کا روپ بنا کر نواس سے نکلے نارد جی بیاس جی مارکنڈے بھاردواج جاگولک بشسٹ گوتم آدک رشی آئے پانچون بھائیون نے اُنکی پوجا کی نارائن کا دھیان کرکے بھجن کیرتن کرتے ہوے محلون سے برآمد ہوے نگر باسیون سے پھر کہا کہ وہ سب ملکر راجہ پرچھیت اور بجر نابھ کی رکشا کرتے ہین سب کا سمادھان کرکے راجہ جُدھشٹر سب کے آگے اُنکے پیچھے بھیم سین اُنکے پیچھے ارجن پھر نکل اُنکے پیچھے سہدیو سب سے پیچھے دروپدی چلین اُن سب کے ساتھ ایک کتا بھی ہو لیا اُلوپی ناگ کنیان اور چتر انگدا ارجن کے ساتھ چلین ناگ کنیا اُلوپی نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چتر انگدا منی پور چلی گئین نگر باسی اور دیش باسی پانڈون کے سنگ چلنے کو طیار ہوگئے راجہ جُدھشٹر نے سبھون کو بہت سمجھایا رنواس کی استریون نے اُس سمین بہت بلاپ کیا تھوڑی دور جاکر سب کو لوٹایا۔

اتی سری مہا بھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا بجر نابھ اور پرچھیت کو راج دیکر ہمالے کو جانا پہلا ادھیاے —

دوسرا ادھیاے

گانڈیو دھنش کا اگن دیوتا کی اگیا انوسار ورن دیوتا کو دینا پانڈون کا پرتھی پر کرما مین دوارکا پہونچنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہ راجہ جُدھشٹر بن کو چلے تو نگر باسی اور دیش باسیون کو بڑا کلیش ہوا پہلے راجہ جُدھشٹر پورب دشا کو چلے جمنا اور گنگا کے دیش مین دونون پونیت ندیون کے اشنان کرکے پراگ راج پہونچے اُلوپی ناگ کنیا نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چتر انگدا منی پور کو چلی گئین پراگ سے روانہ ہو کر رشیون اور منیشورون سے ملتے ہوے جنگل اور بن کو دیکھتے ہوے ایک سمندر کے کنارے پانڈو پہونچے اگن دیوتا نے آن کر ارجن سے کہا کہ آپ گانڈیو دھنش ہمکو دیدو کہ ورن دیوتا کو دیدین تمھارے پاس اُس کی ضرورت نہین رہی ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور اگن دیوتا کی اگیا انوسار گانڈیو دھنش کو جل مین ڈالدیا ورن دیوتا کے دوت اُس کو اُٹھاکے لیگئے پانڈو پورب دشا مین پہونچے اور سمندر مین اشنان کرکے اسکے کنارے کنارے دکشن دشا کو چلے وہان سے پچھم کو روانہ ہو کر دوارکا کے نزدیک پہونچے دیکھا کہ سارا نگر سمندر مین ڈوب گیا پانچون بھائی دروپدی سمیت جادونکے

بڑے بھاری پروار اور سری کرشن و بلرام جی کی پرکھوتائی اور اس سماج کو جو اس پران پرشوتم کی اچھا سے دوارکا مین جمع ہو رہا تھا یاد کرکے بہت دکھی ہوئے ارجن نے کہا کہ جب مین یہان سے سری کرشن مہاراج کے پروار کو ہستناپور لیجانے لگا تو جتنی دوارکا خالی ہوتی جاتی تھی سمندر اسی حصہ کو ڈبوتا جاتا تھا یہ اسچرج ہزارون لاکھون آدمیون نے اپنی آنکھ سے دیکھا اب وہ پرتھی جس پر دوارکا سری کرشن بھگوان کی آگیا سے بسوکرمان نے رچی تھی دکھائی نہین دیتی جل ہی جل درشٹ پڑتا ہی یہ پرکھوتائی سری گوبند جی کی تھی کہ جب تک انکی اچھا تھی سمندر دوارکا کے چارونطرف لہرین لیتا تھا گویا جادوپور کی رکشا کرتا تھا اور صبح و شام اس اوبہت پوری کے چرن اپنی لہرون سے دھوتا تھا پانچون بھائی اس استھان پر تھوڑی دیر ٹھہر کر وہان سے چلدیے کہ وہان ٹھہرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور جی اُکڑا آتا تھا وہان سے چلکر پچھم وشا کو ہوتے ہوئے ہردوار مین پہونچے رشی منیون کو راجہ جدھشٹر کا بھائیون سمیت آنا معلوم ہوا بہت سے رشی انکے درشنون کو آئے اور رکھی کیش اور بدریکا آشرم تک پانڈون کے ساتھ رہے بدری کیدار آدک پونیت تیرتھون مین اشنان دھیان کرکے سب سے بدا مانگ کر پانڈو ہمالے پربت پر چڑھ گئے چارونطرف بھرت کھنڈ آریاورت دیش کی پرکرمان کرکے سمیر پربت کے شکر کے پاس پہونچے وہان سے پانچون بھائی رانی دروپدی سمیت نارائن کے دھیان مین مین برفستان مین یعنی ہمالے کی اونچی شکھر پر چڑھ گئے وہی کتا پانڈون کے ساتھ رہا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے پراستھانک پرب گنگا نند لو دھنش کا برن دیوتا کو دیکر پرتھی کی پرکرمان کرکے ہمالے مین پانڈونکا پہونچنا دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

پانڈون کا ہمالے مین گلنا راجہ جدھشٹر کا اپنے شریر سے بیکنٹھ کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہ پانڈو سومیر پربت پر پہونچے کہ جہان کوئی دیہہ دھاری نہین شریر سے پہونچ سکتا ہی تو سب سے پہلے رانی دروپدی برف مین گری بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مہاراج دروپدی گر گئی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ پانچ پت دروپدی کے اس سنسار مین ہوئے رانی کو ارجن سے بیشس پریت تھی اسکا پھل دروپدی نے پایا کہ سب سے پہلے اسی نے دیہہ کو تیاگ کردیا یہ کہتے ہوئے راجہ جدھشٹر آگے بڑھتے ہوئے چلے گئے رانی کی طرف پھر کے بھی نہین دیکھا اور سمجھا کہ اب سب سے علیحدہ ہونا ہی راجہ جدھشٹر نے کام کرودھ مدلوبھ موہ پانچون اندریون کو اپنے بس کیا ہوا تھا تو بھی جب تک ہستناپور اور اندرپرست مین راج کیا سب ہی سنساری بیوہار کرنے پڑتے تھے جب ان ہمالے کی اچھا کی سب باتون کو چھوڑ کر ہم اور برت دھارن کر لیا تھا آگے چلے تو سہدیو جو دروپدی سے آگے تھے گر پڑا اور شریر تیاگ دیا بھیم سین نے پوچھا کہ مہاراج سہدیو نے کون کرنی ایسی کی تھی کہ ہم سب سے پہلے شریر تیاگ دیا راجہ نے کہا کہ سہدیو اپنے آپ کو بہت بدھمان اور پنڈت جانتا تھا اس اہنکار کے کارن وہ بھی گر پڑا آگے چلے تو نکل گر پڑے بھیم سین نے پوچھا کہ ان کا کیا اپرادھ تھا راجہ نے کہا کہ نکل اپنے سمان سروپ وان اور سندر کسی کو نہین جانتا تھا اس کارن اس نے بھی راستہ مین ہی شریر تیاگ دیا آگے چلے تو ارجن گر پڑے راجہ جدھشٹر نے بھیم سین

سے کہا کہ ارجن ابھمان لبس کہا کرتا تھا کہ میں ایک دن میں سارے شترون کو اپنے گانڈیو دھنش سے بدھنش کر دونگا
پرنت بھیشم پتامہ اور درونا چارج اسوتھاما ان کرن سے شور بیرون کو ایک دن مین نہین جیتا گیا جو کرشن مہاراج سہاے
نہ کرتے تو جیدرتھ کا سر کاٹتے ہی ارجن کا بھی سر سو ٹکڑے ہو جاتا ابھمان کے کارن ارجن بھی آگے نہ جا سکا وہان
آگے چلے تو بھیم سین بھی گر پڑے راجہ جدہشٹر نے کہا کہ بھائی تم اتنا بھوجن کرتے تھے کہ کوئی منش اتنا نہین کھا سکتا
ہے تم نے اسکا پھل پایا اب اکیلے راجہ جدہشٹر اور وہی کتا رہگیا جو ان کے ساتھ پہلے دن سے ہولیا تھا راجہ جدہشٹر
نارائن کے دھیان مین سمیر پربت کے اوپر چڑھے چلے جاتے تھے کہ راجہ اندرا اور دھرمراج دونون جدہشٹر کے سامنے
آئے اور کہا کہ ہے جدہشٹر اسی دیہہ سے ہم آپ کو سرگ مین پہونچا دینگے آپ ہمارے ساتھ چلین راجہ جدہشٹر نے
کہا کہ میرے ساتھی کو بھی میرے ساتھ سرگ مین لے چلین راجہ اندر نے کہا کہ سرگ مین کتا نہین جا سکتا ہے راجہ
نے کہا تو مین بھی سرگ کو نہ جاؤنگا یہ کتا میرے شرن اسی کارن ہوا ہے کہ جہان مین جاؤن وہ بھی جاوے
شرناگت کو تیاگنا بڑا بھاری ادھرم ہے مین اس کے بغیر نہین جاؤنگا اسی سمین اس کتے نے اپنا روپ بدلکر
دھرمراج کے سروپ مین کہا کہ دھنیہ ہو دھنیہ ہو ہے جدہشٹر مین نے تمھارے دھرم کی پریکشا دویت بن مین بھی
کی تھی جب تمھارے بھائی پانی لینے کو گئے تھے اور چارون نرجیو ہو گئے تھے تم نے نکل کو جلانے (زندہ کرنے)
کے لیے مجھسے کہا تھا اپنے بھائی ارجن یا بھیم سین مین سے کسی کو نہین کہا جو تمھارے سگے بھائی تھے اور جن کے
بھروسے پر تم اپنا راج شترون سے لینا چاہتے تھے اور اب تم نے راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین بیٹھ کر سرگ جانا
نہین چاہا اور اس کتے کو جو میرا روپ تھا نہین تیاگا مین تمھارے شیل آچرنون سے بہت پرسن ہوں ہے
راج رشی مہاتما جدہشٹر تم اسی دیہہ سے سرگ چلو جدیپی پہلے راجہ ماندھاتا شوی ہرچند آدک راج رشی اتم پدوی
کو پراپت ہوے ہین جنکو تم سرگ مین دیکھو گے پرنت تمھارے سمان کوئی راجہ پرتاپ وان اور مہاتما سرگ مین
نہین ہے تم ان سب راجاؤن سے جنھون نے سرگ لوک اپنے شبھ کرمون سے پایا ہے شیش پدوی سرگ
مین پاؤ گے سنسار مین جو کتنے جگ آدک بڑے بڑے سوکرم کیے ویسا ہی جپ تپ بھی بہت کیا اور مہابھارت
سا جدھ تم سے پہلے کسی راجہ نے کیا نہ آگے کو ایسا جدھ ہوگا سری کرشن پرشوتم پرماتما کے سکھا تمہین رہے اسکے
چرنون کے درشن اور کرپا سے ملے ہو سب تک یہ پرتھوی اچل رہے گی سنسار مین کتھیات رہنگی راجہ جدہشٹرو
انکے پتا کے درشن تمنے اپنی شکتی کیرتی سے پرسنتہ کر لیے جیسے تم دھرماتما ہو ویسے ہی ارجن گانڈیو دھنش کا
دھارن کرنے والا شور بیر سری نارائن کا سکھا نرنارائن کے درشن اور کرپا کی اچھا روپ ہوا بھیم سین سا پراکرمی
شور بیرون مین شور مین اور نکل سہدیو پرم چتر اور پنڈتا اسو نی کمارون کے سروپ تمھارے بھائی اور دروپدی
سی مہارانی سرگ کی لکشمی تمھاری استری ہوئی تمھارے سمان کوئی راجہ دھرمراج دھرم کا جاننے والا اور
پرتاپی نہوا نہ آگے کو ہوگا اب تم اسی دیہہ سے سرگ کو چلو راجہ اندر نے بڑی پریت اور ستکار سے راجہ جدہشٹر کو
اپنے رتھ مین سوار کرایا اسوقت راجہ اندر اور دھرمراج کے سواے سرگن دیوتہی نارد اور بہت سے رشی سدھ لوگ
وست دیکھ دھاری ان کے ساتھ تھے اور راجہ جدہشٹر کی پرستنا بار بار رشی اور سدھ گن کہتے جاتے تھے کہ ہے
بھارت بنش کے اودھار کرنے والے جدہشٹر تمھارے سمان کسی راجہ نے سرگ مین پدوی نہین پائی اس پرکار

پرتھی اور اکاش کو پورن کرکے راجہ جدھشٹر دیوراج اندر کے ساتھ اوپر کو چلا۔
اتی سری آدم کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا ہمالے مین گلنا دھرم راج کا پرسن ہونا تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا منش شریر سے سرگ مین جانا

بشیم پائن جی نے کہا کہ اس سمین مہاراج جدھشٹر راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین شوبھا نمان پرسن چت رشی سدھ گنون سمیت چلے جاتے تھے راجہ جدھشٹر نے دیوتاؤن سے کہا کہ جہان میرے بھائی بھیم سین ارجن نکل اور سہدیو ہون اُسی جگہ مین بھی جانا چاہتا ہون راجہ اندر نے کہا کہ ہے راج رشی تمھارے بھائی رانی دروپدی سمیت سب سے پہلے سرگ مین پہونچ گئے تم اُنکی چنتا مت کرو اب تم سنسار سے برکت ہوکر پرم دھام کو جانے ہو منش بھاؤ کو تیاگ دو جیسے کام کرودھ آدک پانچون شترون کو تم نے جیت لیا ہے پرنت کومل سبھاؤ ہونے کے کارن موہ اور بابا اب بھی تمھارے ہردے مین لگی ہوئی ہے تم لوگ یان وان ہو بھائی اور بیٹا اور استری اور پریوار کوئی کسی کے کرم کا ساتھی نہین ہے دنیا مین آنکر ایک دوسرے کا سنبندھ ہو جاتا ہے پھر سب الگ الگ ہوکر اپنے اپنے کرم کا پھل پاتے ہین جو شبھ کرم تمھارے بھائیون نے تمھارے ساتھ ست سنگ سے کیے تھے اُن کے پربھاؤ سے آج وہ سرگ مین نواس کرتے ہین بھیم سین ارجن آدک تمھارے بھائی منش نہین تھے دیوتاؤن سے پیدا ہوکر اُنھین مین سما گئے اسی طرح سنت کمارون مین سنت کمار پون دیوتا مین پون اور ارجن نر کا اوتار تھا وہ سری بھگوان کے پاس جا موجود ہوا تم اپنا سروپ بھی تھوڑی دیر بعد دیکھ لینا تم نے اپنے شبھ کرمون سے ایسی پدوی سرگ مین پائی ہے جو آج تک کسی راج رشی نے نہین پائی اور اسی شریر سے تم سرگ کو جاتے ہو بھائیون کا موہ مت کرو یہ سرگ ہے یہان سارے پرشون کو دیکھو دیوتاؤن کے تیجسی بچن سنکر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ایک دفعہ تو مین اپنے سب بھائیون اور دروپدی اور راجہ براٹ اور دروپد آدک کو دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کرکے مجھے دکھا دین پھر جیسا ہوگا دیکھ لیا جاویگا۔

اتی سری آدم کرت مہابھارتے پرستھانک پرب چارون بھائیون کا دروپدی سمیت ہمالہ مین گلنا راجہ جدھشٹر کا سدیہ سرگ مین جانا چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کی مہان اور پرب کا مہاتم

بشیم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن اس پرب مین مہاتما پانڈون کا سرگ جانا اور راجہ جدھشٹر کے دھرم کی پریکشا کا برنن ہوا جو منش اس پرستھانک پرب کو پریت سے سنین سناوینگے اور مہاتما پانڈون کا جس پریت سے پڑھین پڑھاوینگے وہ سری نارائن کی کرپا سے اس سنسار مین جس اور کیرتی اور انت کے سمین پرم دھام پاوینگے

پانچون پانڈون کے سمان جپ تپ کرنے والا دھرم نیم کا جاننے والا شاستر اور شستر بدیا مین پرم چتر دان
پن کرنے والا مہا شور بیر نہ ہوا نہ آیندہ کوئی پیدا ہوگا راجہ جدھشٹر جیسا کہ دھرماتما تھا ویسا ہی شستر بدیا مین
شور بیر تھا ساری پرتھی کا راج دشمنون کو فتح کرکے اُسنے اپنے پراکرم سے پایا بڑے بڑے جگ کیے اتنا دھن
دکشنا مین دیا کہ کوئی شمار نہین کرسکتا باوصف اس ثروت وجاہ وحشمت کے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤ کو
جس کی وجہ سے اُسنے بہت تکلیفین برداشت کین پتا کے سمان آدر ستکار اعزاز و افتخار سے رکھا اور اپنی خدمت
شب و روز کی کہ وہ درجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو دشٹ آتما اور مہا پاپی جانکر یاد بھی نہین کرتا تھا اور از بس
پشیمان تھا کہ اُس کی موجودگی مین درجودھن و کرن و شکنی وغیرہ اُس کے قریبی رشتہ داران اور ناخلف پسران نے
پانڈون کے ساتھ ہمیشہ بدی کی اور پانڈو نیکی کرتے رہے شرادھ اور جگ کرانیکے وقت بھیم سین نے راجہ
جدھشٹر کو منع کیا کہ ہم بھیشم پتامہ وغیرہ اپنے مورثون کے شرادھ آپ کرینگے راجہ دھرتراشٹ سے نہین کراوینگے
درجودھن کے نمت جل دان تک نہین کرانے دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کے کہنے پر عمل نہین کیا
جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے کہا وہی کیا اور کرایا دھرتراشٹ نے جگ شرادھ کیا اور جدھشٹر کی نام آوری ہوئی
اسی طرح کتنے گرنتھ ہر پرب راجہ جدھشٹر کا جس بکھان کرتے تھے اور راجہ جدھشٹر دیوتاؤن کے ساتھ سُرگ کو جاتے
تھے جو منش اس پرب کو شردھا اور پریت سے پڑھین پڑھاوینگے اور راجہ جدھشٹر اور اُسکے مہاتما بھائیون کے
جس اور پراکرم کو سمرن کرکے دنیا مین اچھے کام کرینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور یہان طرح طرح کے
سُکھ بھوگینگے دھرمراج جدھشٹر کی شہرہ کیرتی جبتک سورج اور چندرمان پرکاش مان ہین اپنا پرکاش کرتی رہیگی
اور نر ناریون کا منش جبتک پرتھی کو شیش جی اپنے جوگ بل سے دھارن کیے ہوے ہین بھگت جن اور
سجن پرشون کو سُکھدائی رہیگا۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب راجہ جدھشٹر کی مہان
اور پرب کا خاتمہ برنن پانچوان ادھیاے

پرستھانک پرب سماپت ہوا

ادم

سری رام کرت مہابھارت

سرگاروہن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

سرگاروہن پرب

یعنی

مہابھارت کا اٹھارہوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا سرگ اور نرک دیکھنا اور اپنے بھائیون اور دھرشٹ دمن آدک شور بیرون سے ملنے کے لیے راجہ اندر سے کہنا

سری نارایَن اور نرشنون مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو ڈنڈوت اور نمسکار کر کے جے اتہاس برنن کرتے ہین راجہ جنمے جے نے بیسم پائن جی سے پوچھا کہ ہے مہامنی میرے پتامہ پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کے پترون نے سنگرام کر کے سرگ کے کون کون سے استھان پائے کرپا کر کے برنن کیجیے - بیشم پائن جی نے کہا کہ جب راجہ اندر دھرمراج جی اور مُرگن دیورشی نارد جی سمیت راجہ جدھشٹر کو رتھ مین سوار کرا کے سرگ مین لے گئے تو درجودھن کو سرگ مین اونچے سنگھاسن پر بیٹھے ہوے دیکھا کہ گن دھرب جنور مور چھل لیے ہوے اُس کے گرد کھڑے ہوے استت کرتے ہین - یہ شوبھا درجودھن کی سرگ مین دیکھ کر راجہ جدھشٹر کو بڑا اچرج ہوا کہ ایسے ادھرمی پاپ آتما درجودھن نے یہ پوتر استھان کیونکر پایا اور اپنے بھائیون مین سے یا دھرشٹ دمن یا راجہ براٹ و درروپد - بھیشم پتامہ مین سے کسی کو وہان نہ دیکھا - نارد جی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ درجودھن دُشٹ آتما نے ایسے کھوٹے کرم ہمارے ساتھ دنیا مین کیے جنکو سُمرن کر کے بڑا دکھ ہوتا ہی مین سرگ سے پوتر استھان مین ایسے دُشٹ کے پاس کبھی نواس نہین کرونگا جہان میرے بھائی بھیم سین - ارجن آدک اور رانی درو پدی گئے ہون وہان مین بھی رہنا چاہتا ہون اسی جگہ مجھے بھی پہونچا دیجیے - نارد جی نے ہنس کر کہا کہ یہ سرگ لوک ہی یہان شترو تا

اور ایرکھا نہین کرنی چاہیے راجہ درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کرکے شستروں کے سنمکھ موت پائی ہی اِس
کارن یہ اُتم استھان سُرگ لوک ہین اِسکو ملا ہی سنسار ہین جوکشٹ اُس نے تم کو دیا اُن باتون کو اب یاد مت
کرو اور راگ دویش بیر بھاو کو چھوڑ کر راجہ درجودھن سے پریم سنجگت ہو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اس درجودھن کے
کارن بھاری سنگرام ہوکر کرو اور دین شور بیر اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ جاندار مارے گئے ہین ایسے پاپی دُشٹ آتما
کے پاس ہین ہرگز نہین رہونگا ہین بھی وہان جانا چاہتا ہون جہان میرے بھائی ارجن بھیم سین آدک
دروپدی رانی اور راجہ براٹ اور دروپد جی گئے ہین اُن ہین سے ہین نے یہان کسی کو نہین دیکھا مجھ کو اُنکے
پاس لے چلو اور مہا پراکرمی سورج پتر راجہ کرن سے بھی ملا چاہتا ہون اُس سے بھی ملا دو جدھشٹر کے پریم بھرے
بچن سُنکر دھرمراج اور راجہ اندر بہت پرسن ہوئے اور یہ کہا کہ جو تمھاری یہی اچھا ہی تو جاؤ اُن سب کو دیکھ لو ایک
دیودوت راجہ کے ساتھ کیا آگے آگے وہ دوت اور اُس کے پیچھے پیچھے راجہ جدھشٹر چلے آگے جاکر ایسا راستہ
آیا جہان بہت سی مکھیان بڑے بڑے مچھر لمبی لمبی گھاس اور بچھو کے پودے منصوری پہاڑ پر جھوٹے جھوٹے درخت
بچھو کے پودے دیکھے جو ذرہ جسم سے چھو جانے پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بچھو نے ڈنک مارا ۔ جا بجا رددھر اور مجا (لہو اور
پیپ) کی کیچڑ ہڈیون کے ڈھیر کیچڑ ہین بُری صورت کے کیڑے کلبلا رہے تھے جہان تہان اگن جل رہی گرم تیل کی
کڑھائی اور گرم شلا بہت سی دیکھین جگہ جگہ گرم جل بھرا ہوا تھا بدبو سے ناک سڑی جاتی تھی کانٹون کا راستہ دیکھا
جہان ایک قدم چلنا دشوار تھا ہی ترنی ندی اور شاملک برکش بھی دیکھا ایسے بہت سے برکش دیکھے جنکے پتے چھری
کی دھار کے سمان تیز تھے لوہے کی گرم شل دیکھی جس کے پاس ہوکر گذرنا دشوار تھا ایسے راستہ ہین راجہ جدھشٹر
کو تھوڑی دیر چلنا بہت ہی ناگوار گذرا سب چیزون کو دیکھتا ہوا جدھشٹر من مارے چلا جاتا تھا اُس دیودوت سے
جدھشٹر نے پوچھا کہ کتنی دور اِس راستہ ہین ہمکو اور چلنا پڑے گا ہمارے بھائی کہان ہین اور اِس لوک کا کیا نام ہی ۔
دیودوت نے کہا کہ بس یہان تک آپ کو مارگ دکھانے کی آگیا دیوتاؤن نے دی تھی ۔ اب یہان سے واپس چلیے
جب راجہ جدھشٹر وہان سے لوٹے تو یہ آواز اُس نے سُنی کہ ہے کُل کے پوتر کرنے والے دھرمراج رشی جدھشٹر
تمھارے یہان آنے سے ہم سب کو بہت سُکھ ہوا راجہ جدھشٹر نے یہ آواز سُنکر اچنبھ کیا کہ یہ کون لوگ ہین جو اِس
نرک روپ استھان ہین ایسے کشٹ بھوگ رہے ہین راجہ نے پوچھا کہ آپ کون ہین مجھے اپنا نام تو بتا دین آواز
آئی کہ ہین بھیم سین اور ہین ارجن ہون نکل وسہدیو دھرشٹ دمن اور رانی دروپدی اور دروپدی کے پانچون پتر ہمارے
ساتھ ہین راجہ جدھشٹر کو بڑا شوک ہوا ۔ اُس نے کہا کہ میرے بھائی ایسے ایسے سوکرمی جنھون نے برسون تک
جگ ۔ جوگ ۔ تپ ۔ تیرتھ جاترا کی ہی اور رانی دروپدی ایسی پت برتا اور اُسکا بھائی دھرشٹ دمن جو اگن کنڈ سے
اُتپن ہوئے ایسا کشٹ کیون اُٹھا رہے ہین اُنھون نے ایسا کون سا پاپ کیا تھا جو اِس نرک ہین بھیجے گئے
راجہ جدھشٹر سوچ بچار کرنے لگے اور دھرمراج کی نندا کی کہ پاپی درجودھن کو وہ سُرگ اور طرح طرح کے بھوگ بلاس
اور ارجن ۔ بھیم سین ۔ نکل ۔ سہدیو آدک میرے بھائیون اور بیٹون کو یہ نرک دیا جہان ایک چھن ماتر نہین ٹھہرا جاتا ہی
دیودوت سے کہا کہ تم راجہ اندر سے اِسکا کارن پوچھ آؤ ہین خود وہان نہین جاؤنگا ۔ دیودوت راجہ اندر کے پاس گیا اور راجہ جدھشٹر
کا سندیسا سُنایا ۔ اِتی سری پرم کرت مہابھارتے ۔ سرگارُوھن پرب ۔ راجہ جدھشٹر کا سُرگ و نرک دیکھنا ۔ پرتھم ادھیاے ۔

دوسرا ادھیاے

دیوتاؤں کا جدھشٹر کے پاس آنا اور سمجھانا کہ درونا چارج سے چھل سنجگت متھیابانی کہنے کے کارن آپکو نرک بھی متھیا دکھایا گیا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب دیو دوت نے دیوتاؤں کے سماج میں راجہ اندر سے راجہ جدھشٹر کا سندیسا کہا تو راجہ اندر دیوتاؤں سمیت راجہ جدھشٹر کے پاس چلے آئے اُن کے آتے ہی وہ درگندھی اور بہی ترنی ندی اور شالملاک برکش سب جاتے رہے اور سگندھت بایو چلنے لگی چاروں طرف اچھے خوشنما پھول کھلے ہوے نظر آنے لگے راجہ جدھشٹر نے راجہ اندر اور مردگن بسوے دیوا دواش سوبرج دونوں اسونی کما اور بہت دیوتاؤں کو وہاں دیکھا اُسکا چت پرسن ہوگیا۔ دیوتاؤں نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاتما راجہ جدھشٹر تم اپنے ابناشی لوک میں آؤ تمھیں کرودھ کرنا نہیں چاہیے۔ ہے راج رشی سب راجہ نرک دیکھنے کے جوگ ہیں شبھ اور اشبھ کرموں کے دو ڈھیر ہوتے ہیں جو اچھے کرموں کو پہلے بھوگتے ہیں اُن کو اشبھ کرم پیچھے بھوگنے پڑتے ہیں جو اشبھ کرم پہلے بھوگ لیوے اسے سرگ پیچھے ملتا ہی ہم دیوتا تمھارے شبھ چنتک ہیں اسلیے تم کو نرک پہلے دکھایا ہی تم نے اسوتھاماں کے بکھے درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہی تھی اس کارن آپ کو نرک بھی متھیا روپ کر کے دکھایا گیا ہی وہ بھی تھوڑے سے کشٹ سے دیکھ لیا اسی لیے ارجن بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو۔ دروپدی کرشنا نے بھی نرک دیکھا ہی وہ بھی تھوڑے کشٹ سے اودھار ہو گئے تمھاری طرف کے سب راجہ جو شتروں کے سنگ مارے گئے تھے سرگ میں پہونچ گئے ہیں اور سوریج پتر کرن تمھارا بھائی بھی اپنے استھان میں پہونچ گیا ہی اُسکو بھی اب تم دیکھوگے اپنا چت پرسن کرو اور جو تم نے سوکرم کیے ہیں اُن کے سکھ یہاں بھوگو سرگ میں دیوتا گندھرب اور اپسرا تمھاری سیوا کرینگے جیسا کہ راجہ ہر شچندر آدک نے اپنے سوکرم سے اتم لوک پایا ہی تم بھی اُنکے سمان سرگ پاؤ گے راجہ مان دھاتا بھاگیرتھ اور راجہ دسرتھ کا پتر بھرت اپنے اپنے لوکوں میں سکھ بھوگ رہے ہیں اسیطرح تم بھی سرگ میں آنند کرو اور اُن سب سے ملو اب تم اس سرسری یعنی دیوندی گنگا میں جو تینوں لوکوں کی پوتر کرنے والی ہی اشنان کرو جو منش بھاو کے شوک اور ایرکھا آدک راگ دویش ہیں سب دور ہو جاوینگے۔

اتی سری مہابھارتے سرگارو ہن پرب۔ راجہ جدھشٹر کا سندیسا سنکر دیوتاؤں کا آنا اور سمجھانا۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

دیوتاؤں سمیت راجہ جدھشٹر کا سرگ میں جانا اور آکاش گنگا جی میں اشنان کرنا منش دیہہ تیاگ کر دیو دیہہ پانا اور اپنے بھائیوں اور سوربیروں کو دیکھنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دیوتاؤں نے راجہ جدھشٹر کا سندیہہ نورت کر کے گنگا جی میں اشنان

کرنے کو راجہ جدہشٹر سے کہا راجہ پرسن ہوگیا دھرمراج جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ ہے مہاگیانی تیر جدہشٹر مین
تمھارے شبھ آچرنون سے بہت پرسن ہون مین نے تین دفعہ تمھاری پریکشا لی تم اپنے دھرم پر استھت رہے
اور کشٹ مین بھی تم نے اپنے دھرم کو خوب نبا ہا تمھارے بھائی بھی اپنے پونیت آچرنون سے بیکنٹھ مین نواس
کرنے کے جوگ ہین نرک کے جوگ نہین ہین دیوراج اندر نے تم کو اپنی مایا دکھائی تھی۔ سب راجاؤن کو نرک
اوش بھوگنا پڑتا ہی اس کارن سے دو مہورت تک تم نے بھی نرک دیکھا ہی۔ ہے تیر کرشنا دروپدی بھی نرک کے
جوگ نہین ہی وہ سرگ کی لکشمین ہی تمھارے کارن اگن کنڈ سے پرکھی پر آئی تھی اب تم تینون لوک کے پاون
کرنے والی گنگا مین پرسن چت اشنان کرو جو سنساری مایا موہ نورت ہو جاوین دیوتاون سمیت راجہ جدہشٹر نے
گنگا جی مین اشنان کیا منش شریر راجہ جدہشٹر نے تیاگ کر دبہ دیہہ پائی اپرکھا آدک راگ دویش کے شوک سب
جاتے رہے وہان سے راجہ جدہشٹر دیوتاؤن سمیت سرگ مین گئے جہان اُس کے بھائی ارجن۔ بھیم سین۔ نکل
سہدیو۔ اور بدھمان راجہ دھرتراشٹ کے تیر اپنے اپنے استھان پر براجمان تھے وہان راجہ جدہشٹر کے
پہونچتے ہی دیوتاؤن مہرشیون گندھربون نے راجہ جدہشٹر کی استت کی پھر راجہ جدہشٹر کی اچھا انوسار اُن کو
وہان لے گئے جہان کورو راج براجمان تھے اُس جگہ سری کرشن مہاراج اپنے مہاپرکاش وان سروپ سے شنکھ چکر
گدا پدم دھارن کیے ہوئے منشون مین اُتم ارجن سمیت ادبھت سنگھاسن پر براجمان دیکھے برہما جی سے آدلے کر سب دیوتا اور رشی گن اُنکی پوجا اور اُپاسنا کر رہے تھے اُس شوبھا کو دیکھ کر راجہ جدہشٹر بہت ہی پرسن
ہوے اور شیام سندر کے درشن کر کے راجہ جدہشٹر کو پرم آنند پراپت ہوا۔ راجہ جدہشٹر نے پریم مین مگن ہوکر وشنو
بھگوان بیکنٹھ لوک کے سوامی کا بہت بھانت پوجن کیا دونون نرنارائن پریت سے راجہ جدہشٹر سے پرسن من
ہوکر ملے وہان سے چلکر مرد گن اور دیوتاؤن سے سیوت بھیم سین کو دیکھا کہ پون دیوتا کی گود مین دبہ سروپ دھارن
کیے ہوے براجمان تھے دونون پرسپر پریت سے ملے پھر دوسرے استھان پر اسونی کمارون کے سنگھاسن پر نکل
سہدیو کو اور اسیطرح دروپدی کو بھی اپنے پرکاشمان سروپ مین دبہ دیہہ دھارن کیے ہوے دیکھا۔ راجہ اندر
نے کہا کہ ہے مہاتما راج رشی جدہشٹر رانی گاندھاری اور دروپدی جنکا جنم منشون کی طرح یونی سے نہین ہوا تھا یہ
دونون سرگ کی لکشمین ہین تمھارے کارن ان دونون نے منش شریر کو دھارن کیا تھا اب یہ اپنے اپنے استھان
پر براجمان ہین راجہ جدہشٹر پریت پوربک رانی دروپدی اور گاندھاری سے ملے پھر پانچون تیر دروپدی کے دیکھے جو
پانچون گندھرب تھے پھر گندھربون کے راجہ دھرتراشٹ کو دیکھا جو راجہ پانڈو کا بڑا بھائی ہوا۔ کنہر گنا دھربون سے
سیوا کیا گیا اونچے استھان پر براجمان آنکو گن دھرب گاتا سنا رہے تھے۔ پھر راجہ اندر نے کہا کہ ہے جدہشٹر کنتی تیر
کرن کو دیکھو جو رادھا کا تیر سنسار مین پرسدھ ہوا سندر بوان مین سورج کے سمان پرکاش کرتا ہوا جاتا ہی ہے
راجن سادہ گن بسو پدیو اگر شٹ نام تیرے پراکرمی ساتکی جی کو اور مہارتھی بھوج اور برشن بنشیون کے سموہ کو دیکھو
سوبھدرا کے تیر شور بیر ابھمنیو کو چندرمان جی کے ساتھ دیکھو اور یہ کنتی اور مادری تمھاری
ماتا راجہ پانڈو کے ساتھ ہین تمھارے پتا کے ساتھ دبہ شریر دھارن کیے ہوے اور بہت بوان مین تمھارے درشنو
کے لیے آئی ہین آنکو دیکھو اور یہ دروپدی جی بھیشم جی کے ساتھ اور جو شور بیر راجہ بکیش اور دیوبرت گندھربون

کے ساتھ ہوان مین بیٹھے ہین اُن کو دیکھو جنھون نے کرم اور یُدھ کے دوارا سنگرام کرکے شستر ون کے سنمکھ نشش شریر تیاگ کیا ہی اُن کو دیبیہ روپ دھارن کیے ہوے دیکھو کہ پرکاشمان ہوا نون مین یکش کنھر گندھربون کے ساتھ جاتے ہین –

اِتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ سرگارو ہن پربّ جہ جدہشٹر کا سب بھائیو نکو درونا چارج آدک شُور بیرونکے ساتھ دیکھنا تیسرا ادھیاے –

چوتھا ادھیاے

جس جس دیوتا کے انش سے بھیشم درونا چارج آدک سنسار مین پرگٹ ہوے تھے اُنھین کے ساتھ سُرگ مین دیکھنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو جو شور بیر راجے مہاراجے جس جس دیوتا کے انس سے پیدا ہوے تھے راجہ جدہشٹر نے اُنکو سُرگ مین اُسی دیوتا کے ساتھ دیکھا بھیشم جی مہاراج کو بسو دیوتاؤن کے ساتھ اور درونا چارج جی کو برہسپت جی کے اور کرت برما کو مُردگن کے پردمن جی کو سنت کمارون کے ساتھ دیکھا اور پھر وہ سب اُنھین دیوتاؤن مین پرویش کرگئے راجہ دھرتراشٹ نے جو گندھربون کا راجہ تھا اُس نے کبیرپوری کو پایا جو بہت مشکل سے کسی کو پراپت ہوتی ہی رانی گاندھاری بھی اپنے پت کے ساتھ کبیر پوری کو گئی ۔ پنڈ راجہ رانی کنتی اور مادری سمیت مہندر لوک کو گیا ۔ اور راجہ براٹ درو پد دھرشٹ کیتو نشٹ اکرور اور کھور سے شرداوشل راجہ بکھور دکنس ادگرسین دیست پوجی اور اپنے بھائی سنکھ سمیت اُتراج کمار سب بسو دیوتا اُن مین پرویش کرگئے ہاریجی دھرمراج مین لے ہوگئے بھگوان بل دیوجی رساتل مین پرویش کرگئے جنھون نے شیش جی کے سروپ سے برہماجی کی آگیا انوسار جوگ سامرتھ کے دوارا پرتھی کو دھارن کیا ہوا ہی اور دیوون کے دیونارائن سری باسدیو بھگوان کرم کے انت ہوجانے پر اسی اپنے بشن سروپ مین لے ہوگئے باسدیو جی کی سولہ ہزار پتنی کال کی پریرنا سے سرستی مین ڈوب گئین تھین اور وہان سے شریر چھوڑکر سُرگ مین پہونچین اور اپسرا روپ ہوکر بشنو بھگوان کی سیوا مین جاموجود ہوئین گھٹوت کچ آدک یکش اور دریودھن کے سب ساتھی جو راچھس تھے اُنھون نے کو بیرکا بھون پایا جہان یکش اور راچھش رہتے ہین – سبے راجن جو جو دیوتا اور گندھرب دیکش وراچھس برہماجی کی آگیا انوسار تریلوکی ناتھ کے پرتھی پر جانے ارتھات اوتار دھارن کرنے سے جس جس روپ مین پرگٹ ہوے تھے وہ سب پرتھی پر اپنا اپنا جتن اور پراکرم دکھاکر پرم دھام کو پہونچے اور اپنے اپنے اصلی روپ مین پرویش کرگئے اسی طرح جب سری رام چندر کا اوتار ہوا تھا سب دیوتا اور راچھس پرتھی پر جنم لےکر آخیر مین اپنے اپنے سروپ مین لے ہوگئے تھے نارائن جی کو پرتھی کا بھار اُتارنا تھا وہ کام کرکے پھر پرم دھام کو چلے گئے جو منش شردھا اور پریت سے اُن کے چرتر گان کرتے ہین وہ بھی پرم دھام کے ادھکاری ہوتے ہین اس لیے مہاتما رشیون نے نارائن کے چرتر پرانون اور انیک پستکون رامائن بھاگوت مہابھارت وغیرہ مین بستار پوربک پریم پریت سے گائے ہین جو منش ان پستکون کو شردھا اور پریت

کسی کو پہچان نہین سکتا تھا ۱۲

سے پڑہتے پڑہاتے ہین اُن کو پرم پد (موکش) ملتاہی۔
اتی سری مہابھارتے۔ سُرگاروہن پرب سب دیوتاؤن اور جھبو رکا سُرگ مین جانے اپنے دہام مین جاکر اپنے سروپ مین پرویش کرنا۔ چوتھا ادہیاے

پانچوان ادہیاے

راجہ جنمیجے کا جگ سمپورن کرنا اور ویشمپائن جی کا اُن کو مہابھارت سُنانا

اُگرسُرواجی نے سب رشیون اور منیشرون کو ہمشا رتیرتھ مین یہ کتھا سُناکر کہاکہ جب راجہ جنمیجے نے مہون ویشمپائن جی سے یہ جے اتہاس سُنا اُن کو بجتر کتھا ارتھات سمپورن سیناؤن کے شور بیرون کو جو سنگرام مین مارے گئے گنگاجی مین سے نکلنے اور پرسپر ملنے کا برتانت سُنکر اشچرج پراپت ہوا پھر اُنھون نے ویشمپائن جی سے کہاکہ جو پرش شریر چھوڑکر بیکنٹھ کو چلے گئے اُن کا پھر پرتھی پر پرتیکش آنا اسمبھو (ناممکن) ہی اور اسپنے پتا پریچھت کو دیکھنے کی اِچھا کی ویشمپائن جی نے یہ سوچ کرکہ جو راجہ کو پریچھت کے درشن پرتیکش نہ کراؤن گا تو سردہا جاتی رہیگی بیاس جی کا سمرن کرکے اواہن منتر جپا اور راجہ جنمیجے کو راجہ پریچھت کے منترون سمیت درشن کرادیے جیساکہ پہلے برنن ہوچکاہی۔ جو رشی منی راجہ جنمیجے کو جگ کرا رہے تھے آہوتی کے سمپورن ہونے پر اُنھون نے جگ کو سماپت کیا استیک رشی بھی سرپون کو اس سرپ جگ سے بچاکر بہت خوش ہوے راجہ نے سب برہمنون کو جو جگ استھان مین موجود تھے دکشنا اور دان مان سے پرپورن کرکے پوجن کیا اور سب کا مان پرتشٹھا کرکے بداکیا جاجک لوگون کو بہت پرکار کے بستر باہن آدک دیکر بداکردیا برہمن لوگ راجہ سمیت تچھک شلا استھان سے ہستناپور مین آئے راجہ جنمیجے نے سری کرشن چندر مہاراج کا امت پربھاؤ اپنے ہردے مین دہارن کرکے اور اچھی طرح سے پرجا پالن کرکے اکھنڈ راج کیا اور اپنے پتا اور پتامہ پانڈون کے نام سے بہت سے دہرم شالا اور چھتریان کوئین باولی باغ سمیت بنوائے اور اُن کے جش کو بکھیات کیا اُگرسُرواجی نے کہاکہ راجہ جنمیجے کے جگ مین بیاس جی کی آگیا سے ویشمپائن کا برنن کیا ہوا اور اپنا جانا ہوا یہ پرم پوتر اتہاس مین نے آپ سب رشیون کو سُنایا یہ پونیت گرنتھ اور پوتر جے اتہاس سنسار سے اودہار کرنے والا اتی سریشٹھ ہی سرب درشن سار تتھا وان پرم جوگیشر مہاکوی بیاس جی کا بنایا ہوا مہاتما پانڈون کا اکھنڈ جش اور پرتاپ پرتھی پر پھیلانے کے کارن جوگ بل سے دب نیتر رکھنے والے بیاس جی نے مہابھارت سنگرام کو دیکھکر اِس گرنتھ کو بنایا ہی جو شردہہ آتما پرش اس گرنتھ کے ہرایک پرب کو سردہا سے پڑہتے پڑہادین اور سنین سُنادین وہ سنساری پاپون سے اُدہ موکش پاوینگے اِس سنسار مین جے اور لکشمین اور سنساری بھوگ اور آنند پاکے سُرگ مین جاکر پرم آنند بھوگینگے اِس بھارت کتھا مین پورن برہم پرماتما سری باسدیو جی کے پرم پونیت چرتر اور جش برنن کیے ہین جو نر نارائن نے پرتھی پر جنم لے کر دیوتاؤن سہت سنسار مین کیے اور سنساری پرشون کو اپنی ادبھت لیلا پرتیکش دکھائی شردہہ کے سمیے اس گرنتھ کے چترانش کو جو پرش شردہا سے سنین گے اُن کے پترون کی موکش ہوگی اور وہ شرادہہ سے ترپتی پاوینگے ہے رشیون منیشرون اس مہابھارت مین ارتھہ دہرم کام موکش سب کا برنن کیاہی اسی کے آشے پر اٹھارہ پوران بنے ہین یہ جے نام اتہاس سب پاپون کو دور کرنے والا اور

سُرگ کا دینیے والا اور موکش پد کا داتا ہی جو استریان گربھ وتی اسکو شردھا سے سنین گی پُتر بھاگ وان اتھوا پُتری سُنو بھاگنی پاوینگی - جو منش استریوں پرشوں سے سماج مین شام کی سندھیا مین اس اتہاس کو سنا دینگے اُن کے دن کے پاپ اور جو صبح کی سندھیا مین اسکو پڑھین اور سنا دینگے اُنکے پاپ جو رات کو کیے ہون دور ہو جاوینگے اِس مین کچھ بھی سندیہہ نہین کرنا چاہیے بھارت بنشیوں کی کتھا کے کارن سے اس کا نام مہابھارت رکھا گیا دھرم ارتھ کام اور موکش کا بشئے جو اس مین وہ دوسرے اٹھارہ پرانون مین بھی ہی اور جو اِس مین نہین ہی وہ کہین بھی نہین ہی ارتھات اسی کی چھایا پر سب پران بنائے گئے ہین یعنی جو مضمون کتھا و اتہاس اس مین نہین ہی اور کسی پران مین لکھی ہو وہ زائد ہی اور معتبر نہین سمجھی جاتی ہی - بیاس جی مہاراج نے چار دن وید دن کے بشئیش اُن کے ارتھ سے ساٹھ لاکھ سنگھتا کو بنایا ہی اُس مین سے تیس لاکھ تو دیولوک مین برتمان ہی پندرہ لاکھ پتر لوک اور چودہ لاکھ یکش لوک مین اور ایک لاکھ اِس منش لوک مین بکھیات ہی نارد جی نے دیوتاؤن کو اور است دیو رشی نے پتروں کو اور سکھ دیو جی نے راچھس اور یکشوں کو بہیشم پائن جی نے منشون کو سنائی بیاس جی نے پرتھم اِس گرنتھ کو پتر کے سکھ دیو جی اپنے پتر اور بہیشم پائن اپنے چیلہ کو پڑھایا مین بھجا اُٹھا کر کہتا ہون کہ جو منش شردھا سے اِس کے ایک یا آدھے اشلوک کو بھی پڑھین گے وہ بھی منو کامنا پاوینگے - منش کو اُچت ہی کہ اچھا اور بھلے یا لوبھ سے کبھی اپنے دھرم کو نہ چھوڑے اور جیون کے نمت بھی دھرم کو نہ چھوڑے - دُکھ سُکھ آدک سب بستو ناش مان ہین دھرم ابناشی ہی - جیو آتما ابناشی ہی اور اُس کا ہیتو ارتھات ابدیا ناشمان ہی -

اتی سری امہ کرت مہابھارتے سُرگارُوہن پرب مہاتم برنن پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ جنمے جے کا پرشن کہ مہابھارت کتھا سُنکر دان پُن آدک سے کیا کرنا چاہیے

بہیشم پائن جی کا جواب

بہیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ گیانی پرشوں کو مہابھارت کتھا سُنکر کیا دان پُن کرنا اُچت ہی اور اِسکی پارنا مین کس دیوتا کا پوجن جوگ ہی مہا مُنی بہیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن اس کتھا کے شروں کرنے کا پھل پہلے تم کو سناتا ہون کہ سری کرشن جی سے آدلیکر سب دیوتا پرتھی پر کریڑا کرنے (کھیل تماشا) کو آئے تھے جس کارج کو آئے تھے جب وہ کارج ہو چکا تو وہ سُرگ کو چلے گئے اور جس جس دیوتا کا روپ پا اُنس تھا اُسی مین جا ملے جیساکہ مین پہلے پرب مین سُنا چکا ہون سری نارائن اور دیوتاؤن کا جنم اور پراکرم برنن کرنے سے منش کے سب پاپ دور ہوجاتے ہین جو شردھا وان پرش مہابھارت کا پاٹھ کرتے وہ نسندیہہ (بلا شبہہ) پرم سدھی ارتھات موکش کو پراپت ہوگا جو منش اِس کے ارتھ اور بھاؤ کو چت لگاکر شردھا سے پڑھے پڑھاوے گا وہ پُشکر آدک تیرتھون کے اشنان کا پھل پاویگا پدھ پور بکسا ارتھات اسکا پارائن کرکے جو منش سروں کرے اور اُن مہاتماؤن کا جنکا جنم اِس پُستک مین برنن ہوا اُنکا شرادھ کرے اور یتھا شکت (مقدور کے موافق) برہمن

کرادے وہ موکش کا ادھکاری ہو شروتا کو اوچت ہو کہ گئودان کانسے کی دھوہنی سمیت کھانے پینے کی سب سامگری پرتھی - بستر - پاٹ (اونی پارچہ) پیتامبر (ریشمی پارچہ) گھوڑے - ہاتھی آدک - پلنگ - پالکی - رتھ وغیرہ سواریان دان کرے اور راجا مہاراجاؤن کو اچت ہو کہ وہ اپنا شریر اور استری - پتر - پتری وغیرہ کا دان کرین جو شردھا وان دھرماتما ایسا دان کرتے ہین اُن کو ٹرائین ہوتا ہو وہ اور اُن کے باپ دادا پردادا وانک سرگ مین نواس کرتے ہین شروتا پرش (کتھا سننے والون کو شروتا کہتے ہین) شردھا سے پوترچت نکھ پرشن شوک سند یہ رہت ایکاگرچت (یکسو خاطر) اندریون کو جیتنے والا پراے گُن مین دوش نہ لگانے والا بید پاٹھی برہمن مدھر بھاشی (شیرین کلام) شاستر دن کا جاننے والا کام کرودھ لوبھ رہت اپنے کرم مین سادھان برہمن سے اس کتھا کو شرون کرے جسکے آچارن مین اکشر بھنگ نہ ہووے پریت سے کتھا سنادے کتھا کے آرنبھ سے پہلے سری نارائن اور نرون مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے کتھا آرنبھ کرے - ایسے شروتا (سُننے والے) اور بکتا (سنانے والے) دونون بوانون مین بیٹھ کر سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین اپسرا اور گنہر وگندھرب اُن کا آدر ستکار کرتے ہین پرتھم پارنا ارتھات پہلے پارنا مین اگنی گوشتم جگ کا اور دوسرے پارنا مین اتی راتری جگ اور تیسرے پارنا مین دوادشا جگ کا پھل پاکے دونون یعنی سننے سنانے والے کو سُرگ پراپت ہو اور بوانون مین بیٹھ کر دیوتاؤن کے ساتھ بہار کرتے اور ہزارون برس تک سُرگ کے بھوگ بھوگتے ہین چوتھے پارنا مین باجپئے جگ پھل اور پانچوین پارنا مین دوگنت جگ اور چھٹے پارنا مین بھی دوگنت جگ کا پھل اور ساتوین پارنا مین ترگنت جگ کا پھل پاکر سُرگ مین ہزارون برس نواس کرتا ہی آٹھوین پارنا مین راجسوی جگ کا پھل پاکر چندرمان کے سمان بوان مین دیوتاؤن کے ساتھ نواس کرتا ہی - نوین پارنا مین اسومیدھ جگ کا پھل پاکر بہت اچھے پرکاشمان بوانون مین دیوتاؤن کے ساتھ سُرگ مین نواس کرتا ہی گندھرب اور اپسراؤن سے پوجن کیا جاتا ہی - پھر بشن لوک کو پراپت ہوتا ہی اب وہ برنن کرتا ہون جو کتھا کہنے والے برہمن کو بھینٹ کرنی چاہیے پہلے کتھا کے آرنبھ ہونے پر برہمنون سے سوستی بچن کرا کے پرب کے سماپت ہونے پر اپنی سامرتھ کے انوسار برہمنون کا پوجن کرے پوشاک اور بستر سگندھ دربتوؤن سے سگندھت کرکے کسمی (کھیر) اور مشٹان بھوجن کراوے اور پھر مول پھل آدک میوہ سمیت بستر برہمن کو دیوے - سبھا پرب کے ختم ہونے پر ہبو اولڈو آدک بھوجن کراوے بن پرب (ارن پرب) کے شروع ہونے پر مول پھل (میوہ تر و خشک) بھوجن کراوے اور بن پرب کے سماپت ہونے پر کنبھ دان (جل برتنون مین بھر واکر) پُن کرے - براٹ پرب سماپت ہونے پر نانا پرکار کے بستر ون کا دان کرے - آدیوگ پرب سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن وید پاٹھی برہمنو کو کھلاوے اور اچھے اچھے پھول مال چندن اور سگندھی سے پوجن کرے - بھیشم پرب سماپت ہونے پر اچھی اچھی سواریان دان کرے اور اچھے بھوجن کھلاوے - درون پرب سماپت ہونے پر پلنگ اور دھنش بان اور اچھے اچھے شستر کھڑگ وغیرہ دینے جوگ ہین - کرن پرب کے سماپت ہونے پر پرم بھوجن - اور شل پرب سماپت ہونے پر لڈو وغیرہ سب طرح کی مٹھائی دیوے - اسی طرح گدا پرب کے سماپت ہونے پر نونگ سلے بھوجن - استری پرب کے ختم ہونے پر رتن اور جواہرات کا دان کرے اور ایشیک پرب یعنی استری پرب کے آرنبھ مین گھی - آٹا - چانول وغیرہ کا دان کرنا جوگ ہو اسی طرح شانتی پرب کے آرنبھ مین ہبٹ یعنی گھی آدک بھوجن کی اشیا ون کا دان ...

... سومیدھ پرب اور نیز آشرم باس پرب کے سماپت ہونے پر بہت بھوجن کراوے موسل پرب کے ختم ہونے پر اچھے بھوجن سگندھیون سے معطر کیے ہوے کھلاوے۔ چندن سے پوجن برہمن کا کرے اسیطرح پرستھانک اور شرگاردھن پربون کے سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن (جو بھوجن برہمن بھوجن کرنے والے کو پسند ہون) کراوے اور برہمنون کو ترپت کرے۔ ہرنبش پرب سماپت ہونے پر ہزار برہمن جماوے اور نشک[1] سورن سمیت ایک گاے بھی برہمن کو دیوے اور اچھے بھوجن کراوے اور پوشاک سفید بستردن کی انھواسن کی یا ریشمی بستردن کی برہمن کو دینے جوگ ہی۔ ہے راجن جو کتھا سننے والا غریب ہی تو بھی اُسکو کتھا کے شرون کرنے پر مقدور کے موافق جو اوپر برنن ہوا ہی دان کرنا جوگ ہی ہر ایک شروتا کو پرب سماپت ہونے پر اور ہرنبش کے ہر ایک پارنا پر بدھ پور بک کسمی کے بھوجن کراوے اور ریشمی بستر یاسن کے بستردن کی پوشاک برہمن کو سگندھت کرکے پہناوے اور پھول مال سے پوجن کرے اور مہابھارت کے سماپت ہونے پر پوتھی مہابھارت کی سورن سنجکت کتھا کہنے والے برہمن کو ارپن کرے اور چارون پرکار کے بھوجن شردھا سے کھلاوے اور سونے کی دکشنا برہمن کو دیوے کیونکہ برہمنون کے پرسن ہونے پر دیوتا بھی پرسن ہوتے ہین کتھا سنانے والے اور سننے والے کو اس کتھا کے شرون کرنے سے بڑا پھل ملتا ہی اسی کارن اچھے بھوجن اور بستر دان کرنے سے برہمنون کو ترپت کرنا جوگ ہی اِس کتھا کا سُننا اور پاٹ کرنا اننت پھل کا داتا ہی جس کے گھر مین مہابھارت ہو وہی پُرش کلیان پراپت کرنے والا ہی اور جس کے ہاتھ مین یہ پستک ہی اُسی کے ہاتھ مین لکشمین اور سبھے ہی اِس مین بہت پرکار کی کتھائین برنن ہوئی ہین یہ کتھا دیوتاؤن سے سیون کی گئی اور دیوتاؤن کی پیاری ہی کہ اِس مین سری نارائن اور نردتم نر کے پوتر جس برنن ہوے ہین اسی کارن سے یہ کتھا موکش اور سدھی کی دینے والی ہی۔ ہے راجہ رامائن اور مہابھارت مین سری بھگوان کے جس اور کیرتن گائے گئے ہین پرم پد کے چاہنے والے پُرشون کو ان دونون کتھاؤن کے شرون کرنے سے موکش اور من بانچھت پھل سنسار مین پراپت ہوتا ہی اور جو پاپ من شریر بانی سے ہوجاتے ہین وہ دور ہوجاتے ہین اٹھارہ پُرانون کے شرون کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہی وہ پھل اِس مہابھارت کے شرون کرنے سے ملتا ہی سنتان چاہنے والے استری پرشون کو ہرنبس سننا اور پانچ نشک[2] سونا برہمن کو ارپن کرنا اور بچھیا سمیت گاے بستردن سے النکرت برہمن کو دینے جوگ ہی اور آبھوشن شردھا اور سامرتھ کے انوسار دینے چاہیین پرتھی دان کے سمان کوئی دان نہین ہی جو پُرش اس مہابھارت کو سدا پوسنتا اور سناتا ہی وہ سب پاپون سے نورت ہوکر بشنولوک کو پراپت ہوتا ہی اور گیارہ پیڑھی اُسکی پارنا سے استری پترون سمیت سُرگ باس پاتی ہین ار تھارت گیارہ پیڑھی تک اودھار ہوجاتا ہی اِسکی پارنا مین جو دان ہین اوپر لکھا گیا اس کے ساتھ دشانش ہون بھی کرنا جوگ ہی یہ پھل مہابھارت کتھا شرون کرنے کا لکھا ہی۔

	بھجن سنچھیپت بھارت چرتر برنن راگ بسنت یا دیش (خلاصہ)		
بھارت کرشن جس کیو بکھان		منی بیاس مہا کوی اتی سجان	
मुनि व्यास महा कवि अति सुजान॥		भारत कृष्ण यश कियो बखान ॥	

...نت کی جگہ آتا ہی جیسے آنند مہا آنند ۱۲

بیشم پائن سوئی کتھا سنائی — جنمے جے کو سکھ دیو اگھائی

जन्मे जय को सुख दियो अघाय — बैसम्पायन सोई कथा सुनाय ॥

کہی دھرتراشٹ سون سنجے آن — سب جدھ کتھا سینا پربان

सब युद्ध कथा सेना प्रमान ॥ — कही धृतराष्ट्र सों संजय आन ॥

سوئی بمل کتھاین کہی سنائی — جہی سنت سجن من نہین اگھائی

जेहि सुनत सज्जन मन नहिं अघाय — सोई बिमल कथा मैं कही सुनाय

پانڈون کا جنم اور بل پرتاپ — گاندھاری سن جم کیو بلاپ

गांधारी सुनि जिमि कियो बिलाप — पांडव का जन्म और बल प्रताप ॥

شو پتر ہوے دھرتراشٹ گیہ — کورو پانڈو نہین بہیو سنیہ

कौरव पांडव नहिं भयो स्नेह — सौ पुत्र हुए धृतराष्ट्र गेह ॥०॥

لاکھا مندر مین دیے اگ — پانڈو سرنگ سے گئے بھاگ

पांडव सुरंग से गये भाग — लाखा मन्दिर में देय आग ॥

دروپدی سوئمبر گئے بیر — بھرمتی مچھلی کے مارو تیر

भ्रमती मछली के मारो तीर — द्रौपदी स्वयम्बर गये बीर

پانڈو ارجن کو بل بکھان — جم جودھا کرن سے بھیو نیدان

जिमि युद्ध करन सों भयो निदान — पांडव अर्जुन को बल बखान

پانچون بھراتن سون بھیو بواہ — لائے دروپدی کو بھیو اوچھاہ

लाये द्रौपदी को भयो उछाह ॥०॥ — पाचों भ्रातन सों भयो बिवाह

کیو جگ راجسو دھرم راج — دلی مین بھاری جرو سماج

दिल्ली में भारी जुरो समाज ॥०॥ — कियो यज्ञ राजसू धर्मराज ॥

پانڈون کا بہت ایشوریہ دیکھ — درجودھن ایرکھا بھئی بسیکھ

दुर्योधन ईर्षा भई बिशेख — पांडों का बहुत ऐश्वर्य देख ॥

سب راج کوش چھل لیو جیت — دیو بنو باس کری اتی انیت

दियो बनो बास करी अति अनीत — सब राज कोष छल लियो जीति

دیو بارہ برس کو بنو باس — تیرھوین برس کرین گپت باس

तेरहवें बर्ष करें गुप्त बास ॥ — दियो बारह बर्ष को बनो बास

جم ارجن کیو تپ بدری جاے — شنکر ارجن کو یدھ سنائے

शंकर अर्जुन को युद्ध सुनाय ॥ — जिमि अर्जुन कियो तप बद्री जाय

ارجن پر شیو جی ہوے نہال — پھرا کے چارون لوک پال

अर्जुन पर शिव जी हैं निहाल	फिर आये चारों लोक पाल
نر دیہہ سہت جہاں جاہیں ناہیں	گئو ارجن سرپت لوک ماہیں
गयो अर्जुन सुरपति लोक माहिं	नर देह स हित जहँ जांहिं नाहिं
جم ارجن پاے شستر جائی	بیشم پاین سب کتھا سنائی
बैसम पायन सब कथा सुनाय॥	जिमि अर्जुन पाये शस्त्र जाय॥
جنمے جے سن ہرکھے اگھاے	سُرپت ارجن کو پریم گاے
सुरपति अर्जुन को प्रेम गाय॥	जन्मेजय सुनि हर्ष अघाय ॥१०॥
مل بھراتن سون انند لیت	آیو ارجن شسترن سمیت
आयो अर्जुन शस्त्रन समेत	मिल भ्रातन सों आनंद लेत
کورون نے گھیرو نگر آے	پانڈو براٹ گھر چھپے جاے
पांडव बिराट घर छिपे जाय	कौरव ने घेरो नगर आय
پانڈو چھڑایو لینی سدھ	راجہ براٹ کورون کا جدھ
राजा बिराट कौरव का युद्ध	पांडवन छुड़ायो लीनी सुद्ध
ارجن نے بستر تہاں چھینے جاے	بھیشم درون جب گئے پراے
भीष्म द्रोण जब गये पराय	अर्जुन ने वस्त्र तब छीने जाय
سری کرشن آے بھیو اتی اوچھاہ	پُن ابھمنو کو بھیو بواہ
पुनि अभिमन्यु को भयो बिवाह	श्री कृष्ण आये भयो अति उछाह
سمجھایو مادھو بھو بدھان	جم درجودھن نہیں کیو کان
जिमि दुर्योधन नहिं कियो कान	समझायो माधव बहु बिधान
اسچرج ملن جھٹے سکل بھوپ	دکھلایو تب نج بسو روپ
दिखलायो तब निज विश्वरूप	अचरज में भगन भे सकल भूप
ڈیرہ کینو کرو چھیتر جاے	گیارہ چھونی کورون لواے
ग्यारह छोनी कौरव लिवाय	डेरा कीनो कुरु क्षेत्र जाय
سینا جمائی پچھم میں جاے	پھر سات چھونی پانڈو لے آے
फिर सात छोनी पांडव ले आय	सेना जमाई पश्चिम में जाय॥
آپن پراو نہیں رہی سدھ	بھیشم دس دن کیو گھور جدھ
भीषम कियो दस दिन घोर युद्ध	आपन पराव नहीं रही सुद्ध
بھیے کال بس بہت تک بھوال	سنگرام بھیو اتیسے کرال
संग्राम भयो अतिशय कराल	भय काल बिबश बहु तिक भुआल

ٹہ پراسے کھاگئی گی ... ادوھا ... گوشی ... مشق ۱۲ ... نسخہ ... ۱۲

سرشیّا بھیشم گرے جاے
کورو دل اتسے شوک پاے

कौरव दल अति शोक पाय
पن پانچ دوس کیو درون جاے
सर शैया भीषम गिरे जाय
برھما ستر چھوڑ و رہی نہ سدھ

ब्रह्मा स्त्र छोड़ा रही न सुद्ध
جب درشٹ دمن نہی مارو جاے
पुनि पांच दिवस कियो द्रोणा युद्ध
سب کورو دل تب چلو پراے

सब कौरव दल तब चलो पराय
سیناپت کینو کرن لاے
जब धृष्ट द्युमन तेहि मारो जाय
دو دن اس نے کیو جدھ جاے

दो दिन उसने कियो युद्ध जाय
رتھ چکر بھوم مین گئے سماے
सेनापति कीनो कर न लाय
ارجن نے کاٹ لیو سیس دھاے

अर्जुन ने काट लियो सीस धाय
پھر لرو شل پانڈون سے آے
रथ चक्र भूमि में गये समाय॥
تہہ مار یدھشٹر کرادیا ہے

तेहि मार युधिष्ठिर कीरउपाय॥
درجودھن لکھ نج سین ناس
फिर लरो शल्य पांडव से आय
کٹو بھاگ سر دبن کیو نواس

गयो भाग ह्रद में कियो निवास
لیو گھیر پانڈو ہرد جاے
दुर्यो धन लखि निज सेन नाश
نکسو درجودھن تب لجاے

निकसो दुर्यो धन तब लजाय॥०॥
بھیو بھیم سین سے گدا جدھ
लयो घेर पांडव ह्रद जाय॥०॥
تن توڑی جانگھ کورو کو بدھ

तिन तोरी जांघ कौरव कु बुद्ध
اسوتھامان گیو بھوپ پاس
भयो भीम सेनसे गदा युद्ध॥०॥
درجودھن گت لکھ اتی اوداس

दुर्योधन गति लखि अति उदास
تہہ کین پرن پانڈون ناس
अस्व स्थामा गयो भूप पास
کرپا کرت برما بھئے نراس

किरपा कृत बर्मा भये निराश
سمجھایو بھو بدھ دے گیان
तेहि कीन परा पांडवन नाश
اسوتھامان نہیں بچن مان

अस्वत्था मा नहीं बचन मान
جم درون تیر کیو گھور پاپ
समझायो बहु बिध देय ज्ञान
پانڈو کین بھاری بلاپ

पांडवन कीन भारी बिलाप॥
سری کرشن بچاے پانچون بھاے
जिमि द्रोणा पुत्र कियो घोरपाप
لیو برہم سر ہی پریکشت بچاے

लियो ब्रह्मा शर हि परीक्षित बचाय
دیو جیودان سب کو سنا ہے
श्री कृष्ण बचाये पांचो भाय
کیو جاگ پانڈو دھن فرت لاے

سلہ سرشیّا یعنی تیروں کی سیج ۱۲ سلہ برہماستر برہماجی کا ہتھیار ۱۲ سلہ درشٹ دمن نام راجہ کا ہے ۱۲

कियो यज्ञ पांडु धन मरुत लाय
موسل پربھاو جادون ناش

दियो जीव दान सब को सुनाय॥
پانڈو تن تج جم گے اکاش

पांडव तन तजि जिमि गये अकाश
لکھ دھرم راج گت بکل بھوپ

मूसल प्रभाव यादवन नाश
پُن دیکھے بھرات آسن انوپ

पुनि देख भ्रात आसन अनूप
کہی سکل کتھا یت دھرم گیان

लखि धर्म राज गति बिकल भूप
سردھا سون جو کوئی کرے گان

श्रद्धा सों जो कोइ करे गान॥
جو گاوے پریت سون چت لگاوے

कही सकल कथा युत धर्म ज्ञान॥
اور بھگت پریم من مین دڑھاوے

और भक्ति प्रेम मन से दृढ़ाय
ہری بھگت ہووے سکھ بہو دھا پاوے

जो गाय प्रीति सों चित्त लगाय
اگلا پچھلا سب اگھ نساوے

अगला पिछला सब अघ नशाय
مایا سمبھو سب کٹین جال

हरि भक्ति होय सुख बिबिध पाय
سری کرشن مہا پربھو ہون کرپال

श्री कृष्ण महा प्रभु हों कृपाल॥
کل کال مین جپ تپ بن نہ آوے

माया संभव सब कटैं जाल॥
سری رام بھجن بن نہین اپاوے

श्री राम भजन बिन नहिं उपाय
कलि काल में जप तप बन न आय

اتی سری رام کرت مہابھارت سے سُرگاروھن پرب سمام مہابھارت برنن۔ چھٹا ادھیاے۔

مہابھارت سماپت شوبھم

خاتمہ سری رام کرت مہابھارت

اہاہاہا کیسے دلچسپ واقعات نصیحت آمیز عبرت انگیز کورو پانڈون اور زمانہ حال کے نوجوانون کو حیرت مین ڈالنے والے حالات مہاتما رشیون کے جو ماضی و مستقبل و حال کے جاننے والے بھجن پرشون کے آنند دینے والے مہامنی مہاکبی (شاعر افضل) بید بیاس جی نے مہابھارت مین لکھے جنکے پڑھنے اور سننے سے من کا میل چیت کا اندھکار دل کی پریشانی خاطر کی کدورت و غبار رفع ہوکر سورج روپ گیان کا پرکاش اودیا یعنی جہل و گمرہی اور طرح طرح کی شنکاؤن کا ناش ہوتا ہی خاطر محزون کو فرحت و دل اندوہگین کو مسرت حاصل ہوتی ہی دن بھر کاروبار متعلقہ سرکاری سے مجھکو فرصت نہین ہوتی تھی بلکہ رات کا بھی ایک حصہ اسی مین صرف ہوتا تھا شب کے وقت اسکو لکھنے بیٹھتا تھا تمام دن کا کسل و تکان رفع ہوکر ایسی دلبستگی ہو جاتی تھی کہ سستی پاس نہین آتی تھی نصف شب اور کبھی دو بجے رات تک اسی کا شغل اور اسی مین مصروفیت رہتی تھی یوم تعطیل بس غنیمت تھا سری نارائن کی کرپا اور اُس کے فضل و کرم سے اتنی بڑی پستک تھوڑے عرصہ مین ختم ہوگئی مخزن فیض فیضی کی مہابھارت سے اسکو بنانا مدنظر نہ تھا جس کے دیباچہ مین ابوالفضل نے تعصب سے اپنے خیالات فاسد ظاہر کیے اور نہ اُس سے یہ مقصد حاصل ہوتا تھا جو اِسکے ہر ایک پرب مین پایا جاوے گا مسبب الاسباب کی عنایت و کرم سے سنسکرت مہابھارت ٹیکا سمیت اور ناگری بھاشا کے اٹھارہ پرب مختلف اوقات کے طبع شدہ اور بجے لکنا دلی د مہابھارت فارسی منترجمہ بالا بلا زیادہ کوشش و تلاش کے جمع ہوگئین اور یہ امر ملحوظ خاطر رہا کہ یہ مہابھارت بھاشا اپنی مادری زبان مین لکھی جاوے جو الفاظ اکثر پنڈت لوگ کتھا باچنے مین استعمال کرتے ہین وہی اسمین لکھے جاوین بعض اتہاس غیر ضروری متروک اور بعض بخیال طوالت اور زیادہ ہوجانے ضخامت کے مختصر لکھے گئے تھے کورو پانڈون کے کل حالات بموجب اصل سنسکرت پستک اور چند اتہاس مہابھارت فارسی و بجے لکنا دلی و سری مدبھاگوت جو سنسکرت مہابھارت مین نہین پائے اس مین بموقع مناسب درج کیے گئے اور اسی وجہ سے اس کا نام سری رام کرت مہابھارت رکھا گیا ہی وہ ولولہ شوق جس نے مجھے اور میرے دل پریشان کو محصور و مجمع کرکے اس کی طرف مائل و متوجہ کیا دیباچہ مین درج ہوا۔ شروع کرنے کے وقت ختم ہونا اس کا عرصہ کثیر سالہا سال مین بوجہ عدیم الفرصتی از کار متعلقہ اور در پیش ہونے چند امور دنیاداری متخیل ہوتا تھا یہ ایک ایسا بار گران تھا جو ہمت کو پست کیے دیتا تھا مگر بقول استاد ع ہر کار یکہ ہمت بستہ گردد ٭ اگر خارے بود گلدستہ گردد ٭ بھادون سدی پنچمین سمت بکرماجیت کو یعنی مدت ایک سال دس ماہ مین اِس پستک کو بمقام فیروزپور پنجاب ختم کیا گیا ہنوز تکمیل باقی تھی کہ بیماری ماشرا دفعتاً لاحق ہوگئی بند و بست ضلع کا اختتام کو پہونچا بہ مجبوری رخصت لے کر دہلی مین علاج مرض لاحقہ کا کرایا تین ماہ تک سخت تکلیف اُٹھائی چہرہ پر داغ ہنوز نمایان تھے کہ حکم تبادلی پشاور کا صادر ہوگیا اور وہان پہونچکر خاص صدر تحصیل پشاور جو دیگر تحصیلات ضلع سے بڑی تھی میرے تفویض ہوئی اور کام سپرنٹنڈنٹی کا جو پہلے بھی کرتا رہا تھا تفویض ہوکر درہ خیبر اور دریاے کابل کے متصلہ دیہات مین اول پیمایش شروع ہوئی اختیارات اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم گورنمنٹ پنجاب سے عطا ہوکر سرکاری گزٹ مین مشتہر ہوے پٹواریون کی ناواقفیت اور بندوبست کا

شروع کثرت کار سے ایک سال تک اسکا مسودہ بستہ مین بند رہا آخر وہی رات کا وقت نظر ثانی کے لیے مقرر کیا گیا جا بجا مختلف راگون مین بھجن بنا کر شامل کیے گئے دو ڈھائی سال پٹیالہ مین قیام کر کے بوجہ متحمل نہ ہونے محنت شاقہ بند و بست اور پوری ہو جانے مدت ملازمی تین سالہ کے درخواست پنشن دیکر دہلی مین چلا آیا اور ہمہ تن اُس کی تکمیل مین مصروف ہوا بخیال زندگی ناپائدار سرسری نظر ثانی کر کے مطبع دویا درپن میرٹھ مین جلد طبع ہونے کو بھیج دیا طبع اول کی ایکہزار جلد ہاتھون ہاتھ فروخت ہوگئین اور اسکی طلب مین خطوط آنے لگے لہذا مکرر چھپوانے کا مصمم ارادہ کر کے اصل مہا بھارت سے از سر نو مقابلہ کیا اور نظر ثانی ۱۹۰۸ء مین وہ متروکہ اتہاس اور برہم گیان وغیرہ جو مرتبہ اول چھوڑ دیے تھے یا بخیال طوالت مختصر لکھے گئے تھے مکمل طور پر بجائے خود درج کیے گئے چار سال کی محنت سے اس مہا بھارت کی ضخامت بہت بڑھ گئی اور اب یہ پستک مکمل ہوگئی حضور ملکہ معظمہ وکٹوریہ قیصر ہند کے زمانہ سلطنت مین اسکو ترجمہ کر کے پورا کیا گیا تھا اُن کے بعد دس سال تک جناب فیض مآب ایڈورڈ ہفتم نے سلطنت کی اُنکے آخری عہد مین اسکی نظر ثانی چار سال تک کی گئی اب شاہنشاہ جارج پنجم بہادر کا زمانہ شروع ہوا ہے اور طبع ثانی اسکی ہونے لگی پیارے ناظرین آپ کو اس مہا بھارت مین جملہ امور متعلق دھرم شاستر و نیتی نیم بزرگون کی خدمت سے فیض پانا اپنے دھرم پر ثابت قدم رہنا دشمن کے فریب سے بچنا ادب آداب و قواعد اکل و شرب و حفظ تندرستی و دیگر معاملات اہل دنیاداری پاوینگے جو اپنے اپنے موقع پر تحریر ہوئے بھگوت گیتا اصل مع ترجمہ بشنو سہسر نام گجیندر موکش ساوتری ستوتر اور چند استوتر سنسکرت مین بھی لکھے گئے کہ پوجا پاٹ کرنے والون متبحّن پرشون کے کار آمد ہون بجہت سرور خاطر ناظرین خلاصہ مہا بھارت کا یہان درج کیا جاتا ہے کہ جملہ واقعات آسانی سے چند سطور مین معلوم ہوکر جمیع مطالب ذہن نشین ہوجاوین راقم نے چند مطابع کی چھپی ہوئی مہا بھارت وقتاً فوقتاً مقابلہ کے لیے مختلف اشخاص سے منگائین اور وہ مہا بھارت جسکا ترجمہ بھاشا زبان مین بخط ناگری اور نیز انگریزی مین بہت محنت اور روپیہ صرف کر کے کیا کل کو خرید کر لیا مگر ہر ایک کو نامکمل پایا کسی مین راجہ ہربریک کا اتہاس اڑا دیا کسی مین انوساسن بہت بڑا پرب ہی ندارد کر دیا ہے جسکی وجہ بشن سہسر نام کے استوتر اور گجیندر موکش اور بہت سے اتہاس مہا بھارت سے نکال دیے وہ سب مہا بھارت نامکمل نظر آئین اور ایک دوسرے سے مختلف معلوم ہوئین مگر یہ مہا بھارت بہت مہا بھارتون سے مکمل کی گئی ہے اور حتی الوسع اسکی تکمیل مین بہت کوشش کی گئی ہے —

قبل ازان کہ کورون پانڈون کا حال شروع کیا جاوے راجہ دُشنت اُن کے مورث اعلی کی نسبت اتنا لکھنا واجب سمجھا گیا کہ آدپرب مین اس راجہ کا حال بموجب سنسکرت مہا بھارت تحریر ہوا۔ کبی کالی داس جو مہاراجہ بکرماجیت کے وقت مین مشہور کبیشر (شاعر) ہوئے ہین انھون نے شکنتلا ناٹک مین جسکا ترجمہ انگریزی و بنگالی وغیرہ بہت زبانون مین ہوکر مدرسون و کالجون مین اعلی جماعت کے طالبعلمون کو پڑھایا جاتا ہے کسی قدر اختلاف کے ساتھ لکھا ہے کہ وہ بہت دلچسپ و مسرت انگیز قصہ ہے اس لیے جس طرح کبیشر کالی داس نے راجہ دشنت و شکنتلا کا حال لکھا ہے وہ معرض تحریر مین لایا ہون —

راجہ دُشنت کا شکار کھیلتے ہوئے تپوبن مین جانا اور شکنتلا پر موہت ہونا

آریہ ورت کے راجگان مین راجہ دُشنت ایک مشہور راجہ ہوا جسکا بواہ شکنتلا سے ہوکر راجہ بھرت پیدا ہوئے جنکے نام سے ہندوستان بھارت ورش نامزد ہوا وہ راجہ دشنت ایک روز شکار کھیلتے ہوئے تپوبن کیطرف چلے گئے اور جب وہ متبرک بن جسمین کنو آدک مہاتما رشی تپ کر رہے تھے قریب آیا بپاس ادب راجہ دشنت رتھ سے اُتر مع وزیر پیادہ پا تپوبن مین گئے وہان کے رہنے والے رشیون نے اِن شکاریون کو دیکھا تو ہاتھ اُٹھاکر کہاکہ یہان کسی مرگ کو مت مارو یہ پوتر آشرم ہنسا کرنے جوگ نہین ہو راجہ دشنت نے اپنا دھنش بان اور راج چنہہ سارتھی (رتھبان) کو دیدیے اور تپوبن کی سیر کرتا ہوا آگے چلا دیکھا کہ جہان تہان چکنی چکنی سل ہنگوٹ چننے کے لیے درختون کے نیچے رکھی ہین ندی مین جگت ساگری کے پھول پتّے بہے چلے آتے ہین نہایت صاف شفاف ندی کا پانی اپنی موج سے بہہ رہا ہو درختون پر طرح طرح کے جانور میٹھی میٹھی بولیان بول رہے مرگ اور مرگ کے بچے (غزال) ہر سبز (مرغزار) مین کلول کرتے ہوئے ہری دوب چرتے پھرتے ہین آدمیون سے ایسے مانوس کہ گویا پلے ہوئے ہین جابجا ہون کرنے کی بیدی بنی رشی لوگ مون سادھی تپ کر رہے ایک تپیشوری نے انکو دیکھ کر کہاکہ کنو رشی کا آشرم سامنے ہو وہ سوم تیرتھ سے آتے ہونگے اُن کے درشن کرتے ہوئے آگے جانا کنو رشی کا نام سُنکر راجہ دشنت بہت ہی پرسن ہوئے اور کہنے لگے کہ ضرور مہاتما رشی کے درشن سنساری منشیون کو دُرلبھ ہین آشرم مین جاکر درشن کرونگا یہ کہکر سارتھی سے راجہ نے کہاکہ تم یہان ٹھہرو مین مہاتما کنو جی کے درشن کرکے آتا ہون سب ساتھیون کو وہان چھوڑکر راجہ اپنے منتری کو ساتھ لیکر کنو رشی کے آشرم کو چلا دیکھاکہ درخت بہت گنجان لتا اور بیلون سے خوشبو آرہی ہو برکشون کے نیچے توتون کے کترے ہوئے میٹھے پھل جابجا پڑے ہوئے ہین۔ سر دور مین طرح طرح کے کنول کھلے ہوئے ہین راجہ اور منتری اُس آشرم مین پرسن چت چلے جاتے تھے کہ راجہ کی داہنی بھجا پھڑکنے لگی اُسنے بچار کیا کہ شگون اچھے ہوئے ہین تپوبن سے کچھ لابھ ضرور ہوگا۔ آشرم کے باہر ایک ادبھت سروپ والی کنیان پھولون کے گہنے پہنے ہوئے عجیب انداز سے کھڑی ہوئی دیکھی چار پانچ استریان مٹی کے برتن پانی سے بھرے ہوئے ہاتھون مین لیے ہو درختون لتاؤن کو سینچتی پھرتی ہین منتری کو وہان چھوڑکر راجہ دُشنت آگے چلا اور اُس اپسرا کنیان کو دیکھ کر دل مین کہنے لگا کہ ایسی سروپوان استری آجتک مین نے نہین دیکھی یہ کوئی دیوکنیان اتھوا ناگ کنیان یا اپسرا کی پُتری ہو مانشی استری کا ایسا روپ اور یہ چھاب دکت کبھا رہ کی ہو نہین سکتی شکنتلا کو دیکھتے ہی راجہ موہت ہوگیا انسو یا اور پتنی نے شکنتلا سے کہاکہ مادھوی لتا کو جو گرو کنو جی کو بہت پیاری ہو تم نے نہین سینچا اُسکو کیون بھول گئین شکنتلا نے بھولے پن سے کہاکہ ہے سکھی کسی دن مین اپنے آپ کو نہ بھول جاؤن سکھی پریم ودا بولی پیاری شکنتلا تو بری چتر ہو تیرے انگ پھڑک رہے ہین مجھے ایسا شگون پرتیت ہوتا ہو کہ تم کو من بھاونتا (جس کو دل چاہیے) بر ملیگا شکنتلا کچھ ایک آنکھ اور بھوون کو چڑھاکر کہنے لگی کہ تمھین آج کیا ہوگیا ہو پریم ودا (پیار کی بولی بولنے والی) نے کہاکہ مین جھوٹ نہین کہتی ہون بتا کنو رشی جو وید دن کے گیاتا (جاننے والے) ہین اُنھون نے بھی ایسا ہی کہا تھا اور اسی لیے برکشون لتاؤن کا سینچنا تم کو بتایا ہو انسویا نے کہاکہ ہے سکھی تیرا نام پریم ودا اسی لیے رکھا ہو کہ تو پیاری پیاری باتین کرتی ہے وہان یہ باتین ہورہی

تھین کہ راجہ دشنت گنجان درختون کی اوٹ سے سنتا ہوا آشرم مین پہونچا پھولون کا رس لینے والا بھونرا شکنتلا کے مکھار بند پر آن کر گونجنے لگا اُس نے بھوون کو مڑوڑ کے کہا کہ ہے دئی (پرمیشر) یہ نردئی (بیرحم) بھونرا مجھے کیون ستانے آیا ہی اسے کوئی ہٹاؤ۔ پریم ودا نے کہا تجھے اچھا سند یسا (مژدہ) سُنانے آیا ہی اسے راجہ دشنت جو اس تپوبن کا رکشک (محافظ) ہی ہٹا دیگا۔ راجہ دشنت یہ باتین سُنکر بہت خوش ہوا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ میرے رنواس مین ایسی ایسی خوبصورت رانیان ہین جنکی سمان پرتھی پر کسی راجہ کے ہان نہو نگی پرنتو وہ اس رشی کنیان کے پاسنگ بھی نہین مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہی کہ یہ رشی کنیان نہین کسی کشتری کی پتری ہی جس کے گلاب سے منھ پر بھونرا گنجار کے پھول کی پنکھڑی سمان ہونٹون کا رس لے گیا۔ پھر جھٹ پٹ آگے بڑھ کر کہنے لگا کہ ہے رشی کنیاؤن جبتک مین اس پرتھی کا رکھوالا ہون تمھین کوئی دشٹ نہین ستا دیگا انسوئیا نے کہا کہ مہاراج کوئی منش ستانے والا تو نہین ہی یہ بھونرا ہماری سکھی شکنتلا کو گھیر رہا تھا۔ راجہ دشنت نے شکنتلا سے کہا کہ ہے سندری تمھارا تپو برت سپھل ہو شکنتلا راجہ کو دیکھ کر شرما گئی اور دونون ایک دوسرے کی سندرتائی پر موہت ہو گئے انسوئیا نے کہا کہ آؤ مہاراج آشرم مین براجمان ہو اور شکنتلا سے کہا کہ اپنے پیارے پاہنے (عزیز مہمان) کا آدرستکار کرو۔ شکنتلا نے آسن بچھا دیا راجہ آسن پر بیٹھ گیا اور اُن سے کہا کہ تم بھی برکشون کو سینچتے ہوئی تھک گئی ہوگی بیٹھ جاؤ وہ بھی بیٹھ گئین۔ انسوئیا نے پریم ودا سے آہستہ سے کہا کہ یہ کوئی راجکمار پرتیت ہوتا ہی پریم سندرتائی کے ساتھ اُسمین گمبھیرتا بھی ہی یہ لکشن پرتاپی راجاؤن کے ہین پریم ودا نے کہا مجھے تو راجہ دشنت ہی پرتیت ہوتا ہی شکنتلا اپنے من ہی من مین کہہ رہی تھی کہ ہے دیو سنجوگ تو بہت اچھا بنا دیا ہی جو کہ راجہ تپاجی یہان ہوتے تو اوسی ہی میری کامنا پوری ہو جاتی راجہ دشنت نے سوچ بچار کر کہا کہ پُروبنسی راجاؤن نے مجھے راج کاج سونپ رکھا ہی مین تمھارے اور مہاتما کنوجی کے درشنون کو آیا ہون پریم ودا نے کہا کہ آپ کے آنے سے ہم بن باسی سناتھ ہوے راجہ نے کہا کہ یہ (اشارہ شکنتلا کی طرف کرکے) کس کی کنیان ہین انسوئیا نے کہا کہ مہاراج کوشک بنس مین ایک پرتاپی راج رشی ہی آسکی کنیان ہین۔ راجہ دشنت نے کہا کہ تم بسوامترجی کا نام لیتی ہو مین نے انکا حال سُنا ہی یہ بسوامترجی کی کنیان ہین اور کنوجی کو اپنا پتا تم کہہ رہی تھین اس کا کیا کارن ہی پریم ودا نے کہا کہ مہاراج جب ہماری سکھی کا نال بھی نہین کٹا تھا کہ پتا کنوجی اس کو ندی کے کنارے برکش کے نیچے سے اُٹھا لائے تھے اور پتری کی سمان پالا پوسا ہی راجہ نے کہا کہ برکش کے نیچے سے اُٹھالانے کا برتانت مجھے سُناؤ انسوئیا نے کہا کہ جب راج رشی (بسوامتر) نے اوگر تپ کیا تو دیوتاؤن نے اُن کا تپ ڈگانے کے نمت مینکا اپسرا کو بھیجا دشنت نے ہنس کر کہا کہ دیوتا ایسے ہی ہین کہ اور دن کا اوگر تپ دیکھ کر ڈر جاتے ہین کہ اندر آسن نہ چھین لیوین پھر آگے کیا ہوا انسوئیا نے کہا کہ جب اندر کی بھیجی ہوئی مینکا رشی کے پاس گئی تو وہ اپسرا کے موہنی روپ کو دیکھ کر (اتنا کہکر شرما گئی) راجہ دشنت نے کہا کہ ہان مین سمجھ گیا یون کہو نا کہ تمھاری سکھی (شکنتلا) راج پتری ہی اور اپنے من مین بہت پرسن ہوا کہ کنور رشی ار تھات برہمن کی کنیان ہین تو سمجھ رہا تھا اب مجھے پرتیت ہوتی چلی کہ داہنا انگ آشرم مین آتے ہی پھڑکنے لگا تھا میری منوکامنا سپھل اور سدھ ہوگی پھر انسوئیا کی طرف دیکھ کر راجہ نے کہا کہ تمھاری سکھی بواہ ہونے تک اس باتپرست آشرم مین رہیگی اتھوا یہ مرگ نینی مرگون کے ساتھ بہار کریگی (اس کا مدعا یہ ہی کہ

شکنتلا بیواہ ہونے تک ہی بن مین رہیگی یا بواہ ہونے کے پیچھے بھی) انسویا نے کہاکہ ہمارے گورو کنو رشی یہ چاہتے ہین کہ شکنتلا کے انوہار ہی بر ملے ہماری سکھی پرائے بس ہی۔ **شکنتلا**۔ اپنے من مین جب سے اس راج رشی (راجہ دشنت) کو مین نے دیکھا میرے من مین وہ بات آئی جو تپوبن کے جوگ نہین۔ **دشنت**۔ اپنے دل ہی دل مین۔ جیسا میرا چت اِس برہمنی پر آشکت ہوا ویسا ہی اُسکا من میرے اوپر آیا ہوا اُسکی چتون سے پرتیت ہوتا ہی پھر انسویا سے کہنے لگا کہ کنوجی کب تک آوینگے۔ انسویا نے کہاکہ ٹھیک وقت تو مین نہین بتا سکتی پرنت آج آجاوینگے۔ راجہ دشنت نے چمیلی کے پھول ایک طرف سے اُٹھاکر داہنے ہاتھ سے شکنتلا کے روبرو رکھدیے اور مُدرت راجہ کے ہاتھ کی مہر جس مین دشنت کا نام کھدا ہوا تھا شکنتلا اور پریم ودا اور انسویا نے دیکھ لیا اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگین اُن کو یقین ہو گیا کہ راجہ دشنت یہی ہی اور انسویا اور پریم ودا دونون اپنے دل مین سمجھ گئین کہ شکنتلا راجہ دشنت کی خوبصورتی کو دیکھ کر موہت ہو گئی اور راجہ شکنتلا کو دیکھ کر۔ پھر انسویا نے شکنتلا سے کہاکہ گوتمی تیرا انتظار کرتی ہو گی۔ شکنتلا نے کہاکہ میری پسلی مین درد ہونے لگا یہ کہکر سب اُٹھ کھڑی ہوئین اور راجہ سے کہنے لگین کہ آپ کا آدر بھاو ہم سے کچھ نہین ہو سکا۔ ہم کو یہ کہتے ہوے شرم آتی ہی کہ آپ پھر بھی آشرم مین آنکر درشن دین۔ راجہ نے کہاکہ جیسا ستکار تپیشری لوگون کا ہوتا ہی ویسا ہی تم نے میرا ستکار کیا تمھارے درشنون سے ہی میرا من پرپھلت (دل شگفتہ) ہو گیا۔ بنے گا تو پھر آؤنگا اور من مین کہنے لگا کہ شکنتلا کے دیکھے بغیر مجھے چین نہین پڑیگا ڈیرے پر جاکر کیا کرونگا۔ شکنتلا اپنی سکھیون سمیت آشرم کی طرف گئی اور راجہ رتھ مین سوار ہو کر منتری اور سینا کے لوگون سمیت اپنے رنواس کو چلا رستہ مین شکنتلا کی خوبصورتی اور نزاکت کا ذکر منتری سے کرتا ہوا جاتا تھاکہ ایسی استری آجتک میری درشٹی مین نہ آئی یہ چمک دمک یہ نوین جوبن یہ رنگ روپ استریون مین ہوتا ہی نہین نشچے یہ اپسرا کی پتری ہی دیکھا چاہیے یہ روپ کی راس (حسن کا خزانہ) اَن بندھا موتی اچھوتا پھول (وہ پھول جس کو ہاتھ نہ لگا ہو) کس بڈبھاگی پرش کو (خوش نصیب آدمی کو) پراپت ہو۔ منتری نے کہاکہ آپ کے سوا اس اکھنڈ رتن کا بھوگنے والا دوسرا کون ہو سکتا ہی۔ شکنتلا کا ذکر کرتے ہوے راجہ رنواس مین داخل ہو گئے۔

دو تپیشری رشیون کا آنا راجہ دشنت کو جگ کی رکشا کے لیے تپوبن مین لیجانا شکنتلا و دشنت کا گندھرب بواہ

ایک روز دوار پال نے کہاکہ مہاراج دو تپیشری تپوبن سے آئے ہین۔ راجہ نے کہاکہ بلا لو دونون تپیشری راج دربار مین گئے۔ اور ایک نے راجہ کو دیکھ کر دوسرے سے کہاکہ راجہ دشنت بڑا تپیشری راجہ ہی اس سندرتائی پر یہ پرتاپ اِسکی مستک پر چمتکار کر رہا ہی کہ ہمارا بھے (خوف) اس کے درشنون سے جاتا رہا۔ دوسرے نے کہاکہ یہ وہ راجہ دشنت ہی جو اندر آسن پر راجہ اندر کی برابر براجمان ہوتا ہی اور پرتھی بھر مین راجہ اندر کا سکھا بکھیات ہو رہا ہی۔ سامنے پہونچتے ہی دونون برہمنون نے راجہ کو آشیرواد دی۔ دشنت نے نمشکار کرکے پوچھاکہ آپ کیونکر آئے ہین۔ گوتم۔ ایک تپیشری۔ مہاراج کنو رشی تپوبن مین نہین ہین۔ راچھس جگ مین بگھن کرتے ہین تپیشری لوگون نے ہمکو بھیجکر پرارتھنا کی ہی کہ آپ ہمارے جگ کی رکشا کرین (راجہ) بسب منتری نے مسکرا کر کہاکہ اب تو من کی کامنا (دلی آرزو) بر آئی۔ راجہ نے اُن دونون تپیشریون سے کہاکہ آپ چلیے مین ابھی آتا ہون اسوقت منتری کو آگیا دی کہ

سواری کا رتھ استر شستر سمیت منگاؤ گھوڑے آدمی سینا کے اور سیناپت میرے ساتھ چلین جبتک لوٹ کر آؤن یہان
کا انتظام سب بدستور ہوتا رہے ڈیرہ خیمہ آگے روانہ ہوگیا راجہ دشنت منتری سمیت تھوڑی سی سینا لیکر تپوبن مین
پہونچے اور ندی کے کنارے کنو رشی کے آشرم کے نزدیک اپنے ڈیرے استادہ کر کے سینا کے لوگون کو ڈیرے پر چھوڑکر
آپ اُسی جگہ گیا جہان کنو رشی کے آشرم کے پاس شکنتلا اور انسوئیا پریم ودا سے باتین کرآیا تھا منتری کو بیس قدم پیچھے چھوڑ
گیا وہان جاکر دیکھا کہ آشرم کے نزدیک شکنتلا چبوترے کے اوپر کشا آسن بچھائے لیٹی ہوئی اور انسوئیا و پریم ودا آپس
مین باتین کرتی ہین راجہ دشنت درختون کی اوٹ مین چبوترے کے پاس جا بیٹھا گنجان درختون کے سبب شکنتلا نے
بھی نہین دیکھا لیکن راجہ نے شکنتلا کو دیکھ کر جانا کہ کچھ بیمار ہی چہرہ زرد ہو رہا ہی بیمارون کی طرح لیٹی ہوئی اپنی سکھیون سے
باتین کرتی ہی انسوئیا نے کہا کہ ہے سکھی تو دن بدن دبلی ہوتی جاتی ہی رنگ پیلا پڑ گیا مکھار بند تیرا مرجھا گیا سچ بتا
تجھے روگ کیا ہی شکنتلا نے کہا کہ تم سے اپنا روگ نہین کہونگی تو اور کس سے کہونگی پرنت جلدی نہین کہونگی پریم ودا نے کہا
کہ یہان اور کوئی نہین ہی تو اپنا حال تو بتا روگ کیا ہی تب شکنتلا نے کہا کہ جس دن سے مین نے اُس راج رشی پروبنسی
یہان کے راجا کو دیکھا بس (اگر دن تجھ کا کر شرم سے آگے کچھ نہ کہا) پریم ودا نے کہا کہ ہان ہم جان گئے ہمنے تو پہلے ہی انسوئیا سے
کہا تھا کہ تیری گت ایسی پرتیت ہوتی ہی جیسے لگن لگے ہوئے منشون کی انسوئیا نے کہا کہ چلو اچھا ہوا من پھنسا بھی تو
اچھی جگہ پریم ودا نے کہا کہ کویل تو آنب کے درخت پر ہی پرسن ہوتی ہی اُسے کریل کا برکش کب بھاتا ہی یہ سب تخلیہ کی
باتین راجہ دشنت لتا کی اوٹ مین بیٹھا ہوا سُن رہا تھا بہت ہی پرسن ہوا کہ جیسا مین سمجھ رہا تھا ویسا ہی ہوا میرا من
ہرنے والی رشی کنیا نے اپنی بتھا آپ کہہ دی مین بھی تو اُسی دن سے دیوانہ بن رہا ہون نہ دن کو چین نہ رات کو آرام
پریم ودا بولی کہ کوئی ترکیب اُس راج رشی کے ملنے کی کرنی چاہیے وہ پرتاپی پرش بھی ہماری سکھی کو دیکھ کر اسکی زلفون کے
بالون مین من اپنا پھنسا ہوا چھوڑ گیا ہی اور اب وہ یہان آیا ہوگا - انسوئیا نے کہا کہ ان دونون کے ملنے کی تدبیر بتاؤ
پریم ودا نے کہا کہ سہل ہی پرنت پتاجی (کنو رشی) بھی آجاوین تو بہت اچھا وہ تو یہی چاہتے ہین کہ کسی راجہ کو ہماری سکھی
بیاہی جاوے - انسوئیا نے کہا کہ دشنت سے اچھا کون خوبصورت راجہ ہوگا جو ہمارے تپوبن کا رکھوالا اور راجہ اندر کا
منتری ہی پریم ودا بولی کہ ہے سکھی تو ایک چھند بنا اور اپنے ہاتھ سے پریم تیر (خط محبت) لکھ ہم اُسکو پرشاد مین رکھ کے راجہ
کو دینگے شکنتلا نے کہا کہ ہان مین نے لکھ رکھا ہی پرنت ابھی تم کو نہ دونگی راج رشی کو یہان آجانے دو اتنے مین گوتم
چیلا کنو رشی کا یہ کہتا ہوا آشرم مین آیا کہ ہمارا راجہ کیسا پرتاپی پُرش ہی کہ اُس کے آنے کی خبر سنکر ہمارا جگ نربگھن ہوگیا
ارنی سے جگ اگن کیسی پرجلت نکلی ہی سب کا من پرسن ہوگیا یہ کہکر گوتم نے منترون کا پڑھا ہوا جل پریم ودا کو دے کر
کہا کہ شکنتلا کے لیے یہ جل بھیجا ہی تھوڑا جل مستک اور نیترون پر لگا کر انکھین پڑا وے ان کا شریر نروگ ہو جاوے گا
اور تھوڑی سی بھبوت اگن کنڈ کی بھی دی - انسوئیا نے وہ جل شکنتلا کو پلا کر بھبوت کا تلک لگایا اور تھوڑی سی چٹا دی
شکنتلا نے کہا کہ جل پیتے ہی میرا کملایا ہوا من پرسن ہوگیا گوتم کشا ہاتھ مین لیے ہوے جگ کی بیدی کے پاس جا بیٹھا
اور شکنتلا نے اپنا بنایا ہوا چھند پریم سے پڑھا - چھند -

تیرے پریم مین ہوئی متوالی پیا تن من کی کچھ سدھ نہ رہی	کہا کرون من مانت ناہین پریماتر مین بھوری بھئی
कहाकरूं मन मानत नाहीं प्रेमातुरमें भोरी भई ॥	तेरे प्रेम में हुई मतवाली पिया तनमन की कुछ सुधन रही

درس دیو من چھین لیو پھری تہا سجن نہین جا کہی
मन मलीन तन सूख गयो असुअन मों से जल धार बही
رین دوس کل نا ہین پڑے اور برہ تہا نہین جا سہی
अब ला शकुन्तला पिया तोरी चरनन की दासी भई

من ملین تن سوکھ گیو اور نینون سے جل دھارہی
दरश दियो मन छीन लियो मेरी बिथा सजन नहीं जायक ही
ابلا شکنتلا پیا توری تو چرنن کی داسی بھئی
रैन दिवस कल नाही परे और बिरह बिथा नहीं जाय सही

راجہ دشنت درختون کی اوٹ سے جھٹ پٹ نکل کر یون کہنے لگا -

آہو پریا میرو جانے جیا ہین درس دیکھ تپت بھیو
मोहनी मूरत छीन लयो सैं तन मन धन सब भूल गयो
تو مکھ چندر چکور نین مورے تیرے چتون برما ہے رہیو
तेरे जोग में भयो बिरोगी बिरह बिथा नहीं जाय कह्यो
راج پاٹ من بھاوت ناہین تیرے آشرم آسر دلیو
निज प्राप्रि सुख सों अमी पिलायो तो जग में दुष्यंत जियो

موہنی مورت چھین لیو ہین تن من دھن سب بھول گیو
अम हो प्रिया मेरो जाने जिया में दरश देख आप्राक्त भयो
تیرے جوگ ہین بہیو بردگی برہ تہا نہین جا کہیو
तव मुख चन्द्र चकोर नयन मोरे तेरी चितवन बिरमाय रह्यो
نج سکھ سون امی پلاؤ تو جگ ہین دشنت جیو
राजपाट मन भावत नाही तेरे आश्रम आसरो लियो

انسوئیا اور پریم ودا دونون خوش ہو کر کہنے لگین کہ آپ خوب ہی وقت پر آئے شکنتلا بھی آدر ستکار (تعظیم) کے لیے اُٹھنے لگی راجہ دشنت نے کہا کہ تم تکلیف مت کرو تمھارا نازک بدن بہت کمزور ہو رہا ہی پریم ودا نے کہا کہ شکنتلا کے پاس چبوترے پر آپ بھی براجیے (تشریف رکھیے) دشنت وہان بیٹھ گیا اور ہنسی خوشی کی باتین ہونے لگین - پریم ودا نے باتون ہی باتون مین یہ بھی کہا کہ مہاراج اسوقت کا ملنا اور ہماری سکھی کا پریم جو آپ مین ہو گیا ہی اسکو بھول نہ جائیے گا راجاؤن کا دھرم ہی کہ پرجا کا ہت کرین انکا دکھ مٹاوین ہماری سکھی کو تمھاری لگن نے اس دشا کو پہونچا دیا ہی دشنت نے کہا کہ ہان راجاؤن کا پرم دھرم یہی ہی کہ پرجا کا کلیش اور دکھ نوارن کرین دوسری بات جو آپ نے کہی اُسکا جواب یہ ہی کہ ہمارے اور انکی (اشارہ شکنتلا کی طرف) پریت پرسپر اُس دن سے بڑھتی گئی سچ پوچھو تو انھون نے مجھے کرتارتھ کر دیا (انکی محبت نے مجھے فیض یاب و بہرہ مند کر دیا) شکنتلا بولی کہ مہاراج کے رنواس مین مجھ سریکھی سیکڑون ہونگی انکی یاد آتی ہوگی راجہ نے کہا کہ میرے دل سے پوچھو رانیان تو کئی ہین پرنت ہے سندری تم سے ادھک کوئی نہین تمھارے سروپ کے سامنے کوئی درشٹی مین آتی ہی تمھاری موہنی مورت میری آنکھون مین بس گئی اور مجھے موہت کر لیا - ان دونون کی پریت پرسپر دیکھ کر پریم ودا اور انسوئیا دونون اُٹھ کھڑی ہوئین اور کہنے لگین کہ دیکھو کیسی سہاؤنی کالی کالی گھٹا پورب سے اُٹھی ہی مورا اور مورنی ان بادلون کو دیکھ کر کیسے پرسن چت ناچنے اور کلول کرنے لگے جگ کی سامگری باہر رکھی ہی آسے آشرم کے اندر رکھ آوین یہ کہکر دونون وہان سے چلی گئین اب شکنتلا اور دشنت دونون رہ گئے راجہ نے کہا کہ بہت سی رشی کنیاؤن نے گندھرب بواہ راجاؤن سے کیا ہی اب تم میری منو کامنا سپھل کرو شکنتلا نے کہا کہ پتا کنو جی بھی آتے ہونگے اُن کے آنے کا انتظار کرو وہ تمھیں میرا بواہ آپ سے کر دینگے راجہ نے کہا کہ کنو رشی دیا دون کے گیاتا دھرم کے جاننے والے ہین اُنکا بھے مت کرو یہ کہکر شکنتلا کے گلے مین ہاتھ ڈال دیا شکنتلا نے کہا کہ جو آپ کی یہی اچھا ہی تو آپ مجھے پٹ رانی کر کے رنواس مین رکھین (اسکا مطلب یہ ہی کہ جو سنتان میرے گربھ سے ہووے وہی راج پاوے) راجہ نے اتی پریم سے کہا کہ پٹ رانیون مین سب کی شرومن کر کے رکھونگا اور پھر دونون نے کام بس ہو کر گندھرب بواہ کر لیا اور

دونوں پریم سے بہت پرسن ہوئے - دشنت نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی جس میں اُس کا نام کھدا ہوا تھا شکنتلا کو دیکر کہا کہ میں ہستناپور جاکر تم کو جلدی بلا لونگا شکنتلا نے وہ انگوٹھی اپنے ہاتھ میں پہن لی - یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ پانوں کی چاپ سنکر شکنتلا نے کہا کہ مہاراج ہمارے پتاجی کی چھوٹی بہن سامنے سے آتی ہیں آپ اس لتا کی اوٹ میں ہو جاویں - راجہ گنجان لتا کے بیچوں میں چھپ گیا گوتمی نے شکنتلا سے کہا کہ میں تیرے لیے منتروں کا پڑھا ہوا جل لائی ہوں اسے پی لے شکنتلا نے کہا کہ یہ جل تم میرے منھ میں ڈالدو گوتمی نے اپنے ہاتھ سے جل پلا کر کہا کہ تیری تپ جاتی رہی شکنتلا نے مسکرا کر کہا کہ ہاں گھٹ تو گئی گوتمی نے نبض پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ اب تو تیرا شریر نردگ جان پڑتا ہے اس کے بعد بچے ہوئے جل کے چھینٹے دے کر کہا کہ ہے سکھی دھوری سانجھ کے سمے تو بن میں اکیلی کیوں بیٹھی ہے آشرم میں جا بیٹھ کالی گھٹا برسنے لگے گی تو بھیگنے سے تپ ہو جاویگی تیرا شریر بہت دُربل ہو رہا ہے شکنتلا نے کہا کہ پریم ودا اور انسویا ابھی میرے پاس سے چلی گئی ہیں اب میں بھی آشرم کو جاتی ہوں تم چلو گوتمی چلی گئی تب شکنتلا نے راجا سے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے دُشنت نے کہا کہ ہے پیاری تم اپرادھ جوگ نہیں ہو جیسا تم نے مجھے اپنی پریت سے پرسن کیا ہے نارائن تمھاری منو کامنا سپھل کرے شکنتلا راجہ سے الگ ہو گوتمی کے پیچھے پیچھے چلی اور من ہی من میں کہتی جاتی تھی کہ ہے من تیری کامنا تو پوری ہو گئی تو بھی تیری چنتا نہ مٹی اور پرمیشر کا دھیان کر کے کہنے لگی کہ ہے انترجامی بھگت جنوں کی کامنا پورن کرنے والے راجہ دُشنت کو میری پریت دن دونی بڑھتی رہے یہ کہتی ہوئی گوتمی کے ساتھ ہولی دوسری طرف سے ایک تپیشری کا لڑکا یہ کہتا ہوا آیا کہ ہے راجا سندھیا کے سمیں جگ کرم کے آرنبھ میں مانس اہاری راچھسوں کا سایہ مُتوا تپسوں کی بیدی پر دکھائی دینے لگا ہے سب کو بھے ہو رہا ہے آپ جلدی اِسطرف آویں دُشنت نے اسی وقت بلند آواز سے کہا کہ ہے تپیشریو(جسکا چہرہ زرد ہو گیا ہے اور جو سر پیٹتے ہیں) لوگوں بھیت (خوفناک) مت ہو میں آن پہونچا ہوں اور اپنے نوکروں کو آواز دی کہ سب اکٹھے ہو کر ادھر آجاؤ اور آپ ندی پر اشنان کرنے لگا -

درباشا رشی کا آنا شکنتلا کا آدر بھاؤ نہ کرنا - اُن کا سراپ دینا

انسویا نے پریم ودا سے کہا کہ ہے سکھی پرمیشر نے ہمارے گرو کنو مہاراج کی بھلا کہا پوری کر دی کہ شکنتلا کو بر بہت اچھا ملا اور اُنکا گندھرب بواہ ہو گیا پریم ودا نے کہا کہ پتاجی کی اچھا تو یہی تھی پرنت آنے پر دیکھو کیا کہیں اتنے میں معلوم ہوا کہ کوئی اتتھ سادھو آشرم میں آیا انسویا نے کہا کہ کوئی سادھو آشرم میں گیا ہے دیکھیو کہ وہاں شکنتلا بیٹھی ہے پریم ودا نے کہا کہ ہاں بیٹھی تو ہے پرنت اُس کا چت ٹھکانے نہیں ہے ایسا نہ ہو کہ اتتھ کا آدر ستکار نہ کرے اور اپنے سوچ بچار میں پاشان مورت کی سمان (پتھر کی مورت کی مانند) بیٹھی رہے ہم تم پوجا کے لیے پھول بین چکے ہیں وہاں چلیں دیکھیں کون آیا ہے اور شکنتلا کو گوروجا کرا لاویں -

ایک رشی کنو آشرم میں آئے شکنتلا راجہ کے سوچ میں بیٹھی تھی اُس نے رشی کی طرف دھیان بھی نہیں کیا تپوبن کے تپیشری آدر ستکار نہ ہونے سے شکنتلا کو یہ کہتے ہوئے چلے کہ جس کے سوچ میں تو مگن ہو رہی ہے (مستغرق) وہ تیرا انادر کرے اور تجھے بھول جاوے پریم ودا نے کہا کہ ہائے شکنتلا نے اُس رشی کو آشرم میں نہیں بٹھایا وہ کچھ کہتے ہوئے چلے جاتے ہیں انسویا آگے جاکر کہنے لگی ارے یہ تو درباسا رشی ہیں تو نے سنا بھی کیا کہتے ہیں (پریم ودا)

سچ کہو مین نے نہین سُنا - انسوئیا - وہ یہ کہتے چلے جاتے ہین کہ جس کے سوچ مین تو بیٹھی ہوئی ہو وہ تیرا نرادر کرے
پریم ودا - انسوئیا تو جلدی سے انگوٹا لا مین اُن کے لیے ارگھ سنجوتی ہون - انسوئیا نے درباسارشی کے چرن پکڑ کر
کہا کہ مہاراج شکنتلا نے پہلے آپ کے درشن نہین کیے ہین وہ سوچ مین بیٹھی تھی اپرادھ چھما کیجیے رشی نے کہا کہ مین
تو سراپ دے چکا اچھا تیری پرارتھنا پر کہتا ہون کہ جب اُس کا پت اپنی انگوٹھی دیکھے گا تو اُس کو یاد آجاویگی -
انسوئیا نے بہت پرارتھنا کی تو بھی درباسا رشی نہین ٹھہرے چلے گئے تب انسوئیا نے پریم ودا سے سب حال کہا
پریم ودا بولی کہ درباسا رشی بڑے کرودھی ہین چلو اتنا تو ہوا کہ اُنھون نے اپنے مُکھار بند سے یہ تو کہدیا کہ راجہ اپنی
انگوٹھی دیکھ کر پہچان لیگا وہ انگوٹھی جس مین راجہ کا نام کھُدا ہی راجہ دُشنت شکنتلا کو دے گیا ہی اُسکو اچھی طرح
رکھنا چاہیے اور سراپ کا برتانت شکنتلا کو نہین سنانا چاہیے کہ اُس کا سبھاؤ بہت کومل ہی - دونون آشرم مین
جاکر بیٹھ گئین اور یہ کہنے لگین کہ راجہ دُشنت جگ پورا کرا کے ہستناپور چلا گیا دیکھا چاہیے کب شکنتلا کو بلا دے
اور پھر سو رہین -

کنو رشی کا آشرم مین آنا اپنے جوگ بل سے سب حال جان لینا شکنتلا گربھ وتی کو بدا کرنا

ابھی سورج اودے نہین ہوا تھا کہ ایک چیلا یہ کہتا ہوا آیا کہ گروجی (کنو رشی) اگنی ہون کرنے بیٹھے تھے کہ آکاش
بانی سُنائی دی پرنت سوا اُنکے اور کسی کی سمجھ مین نہین آئی -
انسوئیا - (پریم ودا سے) - دیکھو راجہ دُشنت نے ہستناپور جاکر شکنتلا کو نہین بلایا وہ نشچے بھول گیا شکنتلا
گربھ وتی ہی کنو مہاراج اُسے ہستناپور بھیجنا چاہتے ہین -
پریم ودا - شکنتلا تو سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی کنو مہاراج آئے اور یون کہنے لگے کہ آج اگنی کنڈ پر شوبھا چھا رہی ہی
آہُتی ٹھیک کنڈ کے بیچ پڑتی ہی - ہے شکنتلا اب مین تم کو راجہ دُشنت کے پاس بھیج دونگا جس نے تمھارا پانی گرہن کیا ہی -
(بھونی ہاتھ پکڑنا)
انسوئیا - ہے سکھی وہ تو یہان تھے بھی نہین اُن سے سارا سماچار کس نے کہا -
پریم ودا - کہتا کون آکاش بانی کہہ گئی -
انسوئیا - (بڑے اچنبھے سے) سکھی مین نے نہین سنا کہ کیا آکاش بانی ہوئی -
پریم ودا - جب رشی جی ہون کرنے بیٹھے تو یہ آکاش بانی اُنھون نے سُنی کہ ہے کنو تیری پتری شکنتلا نے پرتھی کی
رکشا کے لیے راجہ دُشنت سے ایک انش اُس کے تیج کا گرہن کیا -
انسوئیا - ناگ کیسر رولی گو لوچن دوب آدک منگلیک بستو تھالی مین لے کر چلی کہ اُس نے اُسی دن کے لیے
اکٹھی کی ہوئی تھین -
آگے جاکر دیکھا کہ شکنتلا سورج اودے ہونے پر اشنان کر کے کھڑی ہوئی ہی اور بہت سی استریان ہاتھون مین
رولی چاول لیے آشیرواد دینے کو گرد کھڑی ہین انسوئیا اور پریم ودا بھی وہان پہونچین -
ایک تپسوی کی استری - ہے راج بدھو تو اپنے پت کی پیاری ہو -
دوسرے تپسوی کی استری - تیرے اودر سے چکرورتی راج کرنے والا پتر پیدا ہو -

لہ ارگھ - جل کا کلس، پھول، سرسون، چاول، چندن، کھالی یا کسی درخت کے پتے وغیرہ رکھکر رشی منی کا پوجن کرنا ہی

شکنتلا نے آشیرواد لے کر سب کا آدر سنکار کیا پھر انسوئیا اور پریم ودا کی طرف دیکھ کر شکنتلا کی آنکھوں مین آنسو ڈبڈبا آئے اور یہ کہا کہ دیکھا چاہیے تم سے پھر کب ملنا ہو۔

پریم ودا۔ ہے شکنتلا منگل سمین رونا اوچت نہین تو اپنے گھر جاتی ہی (یہ کہکر اُس کے بھی آنسو نکل آئے اور انسوئیا بھی رونے لگی)۔

پریم ودا۔ تیرے سندر کومل انگ کے انوسار تو اچھے اچھے ابھوشن اور پونیت بستر (یعنی ریشمی کپڑے) ہونے چاہیین پرنتو بن بین رشیون کو وہ بستر کہان جیسے آشرم مین پھول ہوتے ہین گہنے مین پہناتی ہون یہ کہکر شکنتلا کا سنگار کرنے لگی اتنے ہی مین دیکھا کہ کنورشی کا چیلا بستر اور ابھوشن لایا اور یون کہنے لگا کہ رانی شکنتلا کو یہ بستر اور ابھوشن پہناؤ گرو جی نے بھیجے ہین اُن بستر ون کو دیکھ کر سب رشی تپنی حیران ہو گئین۔

گوتمی۔ بیٹا ہاریت یہ بستر اور ابھوشن کہان سے آئے۔

چیلہ۔ گرو کنو جی کے تپ کے پربھاؤ (قوت عبادت) سے آئے۔

گوتمی۔ کیا من کے بچارتے ہی بشوکرمان نے بھیجدیے۔

چیلہ۔ نہین مہاتما کشیپ جی نے آگیا دی کہ شکنتلا راجہ دشنت کے پاس جاتی ہی اِس لیے اچھے بستر اور بھوشن[لے] لاوین اتنا کہتے ہی کسی بن دیوی نے ہاتھ اُٹھا کر چندرمان کے سمان سپید اد بھت ساڑھی اور یہ رتن من جڑت ابھوشن دیدیے۔

گوتمی۔ (شکنتلا سے) بن دیوی سے ایسے ادبھت پدارتھ ملنے بہت اچھے شگون ہین راج اور لکشمین تجھے پراپت ہوگی

انسوئیا۔ ایسے بستر اور آبھوشن کبھی نہین دیکھے اور نہ اُنکا پہننا ہمین معلوم ہی پرنت چتر بدیا کے (علم مصوری) پرتاپ سے تیرا سنگار کردونگی۔ اتنے مین سامنے سے کنورشی آتے دکھائی دیے (کنورشی اپنے دل ہی دل مین) شکنتلا آج اپنے پت کے پاس جاویگی بدا ہونے کے سمین میرا ہردا اُمنڈ آویگا جب میرا یہ حال ہی تو گرہستی پرشون کی ایسے سمین کیا گت ہوتی ہوگی (دل بہلانے کو ٹہلنے لگے)

گوتمی۔ ہے شکنتلا پتا جی تم سے ملنے آتے ہین۔

شکنتلا۔ (اُٹھ کر) پتا جی نمسکار۔

کنورشی۔ ہے پتری جیسے راجہ ججات کو سرمسٹا پیاری تھی ایسی تو راجہ دشنت کو پریہ ہو۔ اور جیسا راجہ پرو چکروری پیدا ہوا ایسا ہی تیرا پتر چکرورتی راج کرے۔ اب تم اگن کنڈ کی پردکشنا کرلو مہورت بہت اچھا ہی بدا ہو شکنتلا نے اپنی سکھیون اور رشی تپنیون (رشیون کی استریون) سمیت اگن کنڈ کی پرکرمان کی۔

کنورشی۔ یہ اگنی تیری رکشا سدا ہو کرتی رہے۔ پھر سارنگ برا اور ساردت دو چیلون کو بلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کے ساتھ جاؤ اور شکنتلا سے کہا کہ بن دیوی کو نمسکار کرو۔ کویل نے آنب کی ڈالی سے منوہر شبد اُچارن کیے اور کنورشی کہنے لگے کہ شکنتلا بن دیوی تم کو آگیا دیتی ہی۔ یہ جاترا تم کو منگل کاری ہو۔ اُسوقت سگندھت پاوِتر برکش اور لتاؤن سے پھولون کی برکھا ہونے لگی۔

انسوئیا۔ کداچت راجہ تجھے بھول گیا ہو تو یہ انگوٹھی اُسکی دکھا دیجیو۔

شکنتلا۔ (گھبرا کر) ہین بھول جانے کا تم نے کیا ذکر کیا مجھے تو سوچ ہو گیا۔

[لے] بھوشن یا آبھوشن بمعنی زیور ۱۲

پریم ودا۔ گھبرانے کی کوئی بات نہین ہی راجاؤن کے پاس جانے کے وقت بہت باتین ہردے مین آپین ہو اکرتی ہین۔ راجہ کو یاد نہ رہی ہو تو اس انگوٹھی کو دکھا دیجیو۔

کنو رشی۔ آؤ بدا ہونے کے سمین ایک دفعہ سب اور مل لو ہر دور کے پاس پھر سب نے شکنتلا کو گلے سے لگاکر آشیرواد دی کہ تو اپنے پیا کی پیاری ہو جیکر درتی اور ہری بھاٹ راجہ کی ماتا ہو۔

شکنتلا۔ کوئی آنچل میری ساڑی کا پیچھے سے کھینچتا ہی۔

پریم ودا۔ یہ وہی بچہ ہرن کا ہی جسکی مان مرگئی تھی اور تو نے پالا ہی۔ ہے سکھی تیرے بیوگ مین سارے پشو پکشی آشرم کے بکل ہو رہے ہین وہ دیکھو سامنے مور اور مورنی ٹکڑے ہوے تیرا منھ دیکھ کر رو رہے ہین۔

شکنتلا۔ رونے لگی۔

کنو رشی۔ ہے پتری ایسی بکل مت ہو تو پٹرانی ہوگی اور جب تیرے تیجسوی پتر پیدا ہوگا۔ تب تو یہان کی سب باتون کو بھول جاویگی۔ چلتے ہوے مین تجھے سکشا (ہدایت) دیتا ہون کہ تو اس مین رکر پتی کا آدر بڑون کی ٹہل کیجیو اور رانیون سے سوت بھاؤ مت رکھیو سب سے میٹھا بولیو سب نوکرون کو سمان جانیو۔ اپنے پتی کی ٹہل (خدمت) ٹہلنی کی سمان کیجیو جو کدا چت تیرا پتی تر سکار (جھڑکنا) بھی کرے تو بھی اُسکی آگیا سے باہر مت ہو جیو جب پتی سنمکھ آوے تو اُٹھ کر ستکار کیجیو جو بچن وہ کہے اُسے آدر سے سُن لیجیو جیسا وہ کہے ویسا ہی کیجیو اُس کے چرنون مین درشٹی رکھیو جب وہ سو رہے تب آپ آرام کیجیو اُس سے پہلے اُٹھیو اور سب سے میٹھی زبان بولیو جو استریان ایسا کرتی ہین وہی کل بدھو (اچھے خاندان کی بہو) کہلاتی ہین۔

گوتمی۔ (شکنتلا سے) رشی جی کا اُپدیش اچھی طرح گرہ باندھیو۔ پھر سب ملکر شکنتلا کو پہونچانے چلین۔

سارتھی۔ اب سرور آگیا دھرم شاستر انوسار جب کوئی جلاشی (جل بھرا ہوا استھان مراد ندی یا تالاب یا کنوین سے ہے) آجاوے تو اُس سے آگے نہین جاتے تم سب دور چلے آئے ہو ہم کو بدا کرو۔ سرور تک شکنتلا کو پہونچا کر واپس آشرم کو چلے گئے۔

شکنتلا کا راج محل مین پہونچنا اور راجہ دشینت سے بیاہ

دوارپال نے راجہ دشینت کو اطلاع کی کہ مہاراج ہمالے پربت کی ترائی کے دو تپیشری استریون سمیت آئے ہین اور کنو رشی کا سندیسا لائے ہین۔ راجہ دشینت (اچنبھ کرکے) استریون سمیت کیون آئے ہین۔ اچھا بلالو۔

شکنتلا۔ جب راجہ کے سامنے گئی داہنی آنکھ پھڑکنے لگی اداس ہوکر اُسنے گوتمی سے یہ حال کہا۔

گوتمی۔ ایشور کشل کرے اور تجھ کو سکھ پراپت ہو من مین دھیرج رکھ۔

راج پروہت۔ مہاراج کنو رشی کے چیلے کچھ سندیسا لائے ہین سُن لیجیے۔

راجہ۔ ہان مین سنتا ہون۔

سارنگ بر۔ مہاراج کی جے ہو۔ کنو رشی ہمارے گرو نے آپ کو آشیرواد دیکر کہا ہی کہ آپ کا اس کنیا کے ساتھ بیاہ ہوا ہم نے پرسنتا سے انگی کار کیا جیسے آپ دھرم دھاریون مین سریشٹھ ہین ویسے ہی شکنتلا بھی گُنون مین سروپ ہر

آپ یہ (شکنتلا کی طرف اشارہ کرکے) تم سے گرہستی ہوئی (حاملہ) اسکو اپنے رنواس مین رکھیے۔
گئوتمی۔ مہاراج مین بھی آپ کا شیل سبھاؤ دیکھکر کچھ کہتی ہون۔ ہماری سکھی شکنتلا اور آپ نے ہمارے
گرو جی کے آنے کا بھی انتظار نہین کیا آپ ہی آپ دونون نے بواہ کر لیا آپ اور یہ دونون ملکر بات چیت کرلو۔
راجہ دشنت۔ (اشچرج کرکے) یہ کیا بات تم نے کہی کیا تمھاری سکھی کا میرے ساتھ کبھی بواہ ہوا تھا۔
شکنتلا۔ (اداس ہوکر) من ہی من مین کہنے لگی جو مجھے آپ ڈر تھا وہی آگے آیا۔
سارنگ بر۔ مہاراج کیا آپ بھول گئے اپنا کیا ہوا کرم تو کوئی سجن پرش بھولا نہین کرتا۔
دشنت۔ تم جھوٹی بات کو سچا بناکر کہتے ہو ایسا کٹھور بچن مت کہو۔
گئوتمی۔ (شکنتلا سے) تو اسوقت لاج مت کر تیرا پت تجھے بھولا جاتا ہے گھونگھٹ کھول دے۔ اور گھونگھٹ
اٹھا دیا دشنت شکنتلا کو دیکھکر (من ہی من مین) واہ کیا بدھاتا کی رچنا ہے ایسی سندر استری تو مین نے کبھی نہین دیکھی
جب مین بچارتا ہون کہ اسکے ساتھ میرا بواہ ہوا تو میری گت اس بھونرے کی سمان ہو جاتی ہے جو اس مین (شبنم مین)
بھیگی ہوئی کند کلی پر گنجار کرتا ہے نہ اسپر بیٹھ سکتا ہے اور نہ اسکو چھوڑ سکتا ہے۔
سارنگ بر۔ مہاراج چپکے کیون ہو گئے۔
دشنت۔ ہے تپیشری مین بہت یاد کرتا ہون پرنت مجھے یاد نہین آتا کہ میرا اس کنیا کے ساتھ کبھی بواہ ہوا مین
پرائی استری کو کیونکر رنواس مین رکھ لون۔
سارنگ بر۔ مہاراج ایسا مت کہو جس مہا تمارشی نے تمہارا اپراد ھ چھما کرکے اپنی پران پیاری کنیان اسطرح
بھیجا ہی جیسے کوئی چور کے پاس اپنا دھن دولت بھیجدے آپ اسکا اپمان نہ کرین۔
سارد وت۔ دوسرا چیلہ۔ ناراض ہوکر کہنے لگا شکنتلا تم کیون چپکی بیٹھی ہو تمہارا انر دئی پت (بیرحم شوہر) اپمان
کرتا ہے تم اسکو تپوبن جانے اور بواہ ہو جانے کی یاد کیون نہین دلاتی ہو۔
شکنتلا۔ (دشنت سے) لمبی سانس لیکر۔ کیا آپ کو تپوبن مین جانا اور پریم پریت کی باتین کرنا یاد نہین آیا۔
دشنت۔ (کان پر ہاتھ رکھکر) کیا مجھہ نردوش کو دوش لگایا چاہتی ہو۔
شکنتلا۔ بڑے اشچرج کی بات ہے کہ ایسے دھرماتما راجہ کہلاکر مجھے کلنک لگاتے ہو اچھا مین تمہاری دی ہوئی انگوٹھی
دکھاتی ہون یہ کہکر جب انگلی کو دیکھنے لگی تو انگوٹھی ہاتھ مین نہ تھی ہاے وہ انگوٹھی کہان گئی جس کو مین گھر سے انگلی
مین پہنکر چلی تھی۔
گئوتمی۔ جب تم نے شکراوتار کے نکٹ شچی تیرتھ مین آچمن کیا تھا اس سمین انگوٹھی جل مین گر گئی ہوگی۔
دشنت۔ (مسکراکر) یہ ہی تو تریا چرتر کہلاتے ہین۔
شکنتلا۔ ابھی اور کئی باتین یاد دلاتی ہون جو دھرم کو نہ چھوڑو کیا آپ کو یاد نہین کہ مادھوی کنج مین آپ نے
میرے چھند بناتے ہوے پر ایک چھند اسی سمین بناکر پڑھا اور کنول کے پتے مین جل بھرکر ہرن کے بچے کو تم نے
پلانا چاہا اس نے تمہارے ہاتھ کا جل نہین پیا اور مین نے اپنے ہاتھ سے جل اسکو پلایا تو اس نے پی لیا آپ نے
کہا تم دونون بن باسی ایک سے نیتر رکھنے والے پردیسیون کو نہین پتیاتے ہو (اعتبار نہین کرتے ہو)

دشنت - کیون چھل کی باتین کرتی ہو -
گوتمی - کرودھ کرکے کہنے لگی بس راجہ تیرا دھرم دیکھ لیا تپوبن کی رہنے والی کنیان چھل کرنا کیا جانے -
دشنت - استریون کے چتر نش نہین سمجھ سکتا یہ چھل سے بھری ہوئی نشون کو مدھر بچن سناکر دھرم سے ڈگا دیتی ہین دیکھو کوئل اپنے انڈے بچے کوے کے نیچے رکھ کے پلواتی ہی -
شکنتلا - (کرودھ ونت ہوکر) تم بڑے نرلج (بے شرم) اور پاکھنڈی ہو دھرم کا بھیکھ بناکر میٹھے میٹھے بچن سے نشون کو جھوٹا بناتے ہو ایسا کپٹی راجہ پرتھی پر کوئی نہ ہوگا جیسا تو ہی تو نے دھرم کے بھیکھ مین اس طرح کپٹ اور پاکھنڈ کو چھپایا ہوا ہی جیسے کیچڑ بھرے ہوئے مٹکے پر کوئی گھی رکھا ہووے اکھوا اگہرے کنوین کے منھ پر گھانس پھونس بچھا دیوے -
دشنت - شکنتلا کو کرودھ مین بھرا دیکھ کر سوچنے لگا کہ یہ کنورشی کی بیٹی شاید سچی ہو پرنت مجھے کوئی پتہ کی بات یاد نہین آتی - ست بھرم ایسا ہو رہا ہی کہ چت ٹھکانے نہین سوچ بچار کے کہنے لگا کہ دشنت کا سبھاؤ سنسار مین بدت ہی تمھارا پریوجن کیا ہی وہ کہو -
شکنتلا - بیاج استوتی کرکے (ظاہرداری کی باتین بناکر) کہنے لگی کہ ہان تمھین تو دھرماتما راجہ ہوکر سنسار مین مرجاد چلاتے ہو اور تمھین لوک پریت جانتے ہو - مین دکھیا استری دھرم کی بات کیا جانون اچھے مہورت مین پتا کنورشی نے تمھارے پاس بھیجا اور اچھے مہورت مین تجھ پر دنبسی راجہ سے میرا گندھرب بواہ ہوا میرے ہردے مین ایسی نراس (نا امیدی) چھائی کہ اگن سی پرگٹ ہوکر شریر کو بھسم کرنے لگی یہ کہ شکنتلا گھونگھٹ منھ پر ڈالکر رونے لگی -
سارنگ سر - ہم تپیشری بن باسی لوگ سنا کرتے تھے کہ دشنت راجہ اندر کا منتری تیراست بادی (راست گو) راجہ ہی سو آنکھون سے اسکا ست اور دھرم دیکھ لیا بس ہمارا راجہ سے کیا کام ہی اپنے گورو کا سندیسا سنا دیا جو کوئی گپت سمبندھ (پوشیدہ طور پر بواہ کا سمبندھ) کرے اسے چاہیے کہ پریکشا پہلے کرلیوے - یہ کہکر اٹھ کھڑا ہوا اور سارد وت اور گوتمی سے کہنے لگا کہ اب یہان سے چلو ایسے دشٹ سبھا مین بیٹھنا اچت نہین -
دشنت - ہان تم بڑے ست بادی ہو بھلا یہ تو کہو کہ مجھے اس استری کو دوش لگانے سے کیا ہاتھ آوے گا -
سارنگ سر - کرودھ مین آکر بھاری بپت اور مہاکلیش (یعنی سخت مصیبت اور سخت رنج تم کو حاصل ہوگا) -
دشنت - تپیشری کا کٹھور بچن سنکر ہردے مین ڈرا اور ظاہر مین کہنے لگا کہ نہین پر دنبسی راجاؤن کو کبھی بپت نہین ہوگی -
سارد وت - ہے سارنگ سر اس بباد کرنے سے کیا پریوجن ہی چلو یہان سے شکنتلا ابھاگی کے کرم مین ایسا ہی بدھاتا نے لکھ دیا ہمارا کیا بس ہی چاہے جسطرح اسے رکھے اور شکنتلا سے کہا کہ اب تو راجہ کے یہان رہکر داسی کرم کرتیا تجھ کو بداکر دیا ہی سارد وت اور گوتمی اٹھ کھڑے ہوے - سارنگ سر کا ہاتھ پکڑ کر شکنتلا نے کہا کہ بھائی مجھے کس نردئی کے پاس چھوڑے جاتے ہو -
سارد وت - جب تیرا پت تجھے گرہن نہین کرتا اور بیبچاری سمجھتا ہی تو پتا کے ہان تیرا کیا کام ہی تو یہان رہو -
دشنت - کیون اس استری کو جھوٹی آشا (امید) دلاتے ہو مین پرائی استری کو نہین رکھونگا -
سارد وت - تیرا دھرم دیکھ لیا تو اپنی بواہتا استری کو دوش لگاتا ہی اور لاج نہین آتی - (یہ بات سنکر دشنت دکھی

ہوکر سوچنے لگا۔ پرنت سراپ کے بس پچھلی باتون کو بھول گیا تب اپنے پروہت سے کہنے لگا کہ مین تپشری کا بچن سُنکر بہت یاد کرتا ہون اسوقت چت مین بھرم ہو رہا ہی کیا کرون۔

راج پروہت ۔ مہاراج ہان آپ سچ کہتے ہین۔ جبتک آپ کو یاد آوے تبتک یہ کنو رشی کی پتری میرے گھر رہے آپ کے رنواس مین کوئی رانی گربھ وتی نہین ہی جوتشیون نے کہا ہی کہ آپ کے چکرورتی پتر پیدا ہوگا جو اس رشی کنیا کے ویسا ہی پرتاپی پتر پیدا ہوا اور آپ کو تپوبن مین گندھرب بواہ کرنا یاد آ گیا تو ایسے انمول پدارتھ کو تیاگنا جوگ نہین میرے گھر استریون مین پتری کے سمان یہ کنیان رہیگی۔ سب نے پروہت کی بات پسند کی۔

گوتمی ۔ (شکنتلا سے) بیٹے پتری کچھ دن راج پروہت کے گھر نواس کر تھوڑے دنون مین راجہ کا بھرم مٹ جاویگا تو رانی ہوگی اور تیرا پتر چکرورتی راجہ ہوگا کنو رشی کا بچن کبھی مِتھیا نہین ہوگا تجھے درباسا رشی کا آنا اور وہ بچن کہنا یعنی پت تیرا اپمان کریگا تجھے یاد نہین رہا۔

سارنگ پر ۔ گوتمی اور ساردوت کو ساتھ لے کر چلے اور شکنتلا راج پروہت کے پیچھے پیچھے روتی ہوئی چلی۔

شکنتلا کا بلاپ سُنکر مینکا اپسرا کا آنا اور شکنتلا کو اُڑا لے جانا

جب سارنگ پر اپنے ساتھیون کو ساتھ لے کر تپوبن کی طرف چلا اور شکنتلا روتی ہوئی راج پروہت کے پیچھے چلی تب بھی راجہ دشنت نے بہت سوچا اور شکنتلا کو سچا جانا پرنت درباسا کے سراپ سے اُس کو ایسی بھول ہوگئی کہ شکنتلا کے ساتھ بواہ کرنا بالکل یاد نہین رہا۔

شکنتلا ۔ ہے پرتھی تو پھٹ جا اور مین تجھ مین سما جاؤن ایسا جینا دھکار ہی

راج پروہت ۔ (آتے آتے) راجہ دشنت دیکھنے لگے۔

پروہت ۔ مہاراج بڑا اچنبھا ہوا جب مین شکنتلا کو ساتھ لے کر گھر کیطرف چلا وہ روتی ہوئی میرے ساتھ چلی جب ہم اپسرا تیرتھ کے پاس پہونچے شکنتلا نے رو کر کہا کہ ہے پرتھی تو پھٹ جا مین تجھ مین سما جاؤن تب ہی ایک استری رُوپ بجلی سی آئی اور شکنتلا کو چھاتی سے لپٹا کر اُڑ گئی۔ (راج پروہت کے بچن سُنکر سب اچنبھا کرنے لگے)

دشنت ۔ مجھ کو تو پہلے ہی سے پرتیت ہوتا تھا کہ اس مین کچھ چھل ہی وہی ہوا آپ بسرام کیجیے اور اس کا کچھ سوچ نہ کیجیے راجہ شکنتلا کی باتین یاد کر کے من مین کہتا تھا کہ مین بہتیرا یاد کرتا ہون کہ مُنی کنیا سے کبھی میرا بواہ ہوا۔ مجھے یاد نہین آتا مجھے ایسا نشچے پرتیت ہوتا ہی کہ اُسکا بچن جھوٹا تو نہین ہی۔

کوتوال کا دھیمر کو مع انگوٹھی کے لانا اور دشنت کو شکنتلا کی یاد آنا

دواریال ۔ مہاراج کوتوال اور دو سپاہی ایک دھیمر کو مارتے ہوئے لیے آتے ہین۔

دشنت ۔ اچھا کوتوال کو میرے سامنے بلاؤ۔

کوتوال ۔ (ادب سے ڈنڈوت کر کے) مہاراج کی ایک جنس دھیمر مچھلی پکڑنے والا بازار مین بیچتا پھرتا تھا کوتوالی کے دو برقندازون نے اُسے دیکھا اور چوری کا مال اُسے سمجھ کر مارتے ہوئے میرے پاس لائے مین نے پوچھا۔ تو دھیمر کہتا ہی

کہ شکر اوتار تیرتھ کے پاس پہنچی ہے تھ میں مچھلی پکڑتا ہوں کل ایک روہو مچھلی جال مین پھنس گئی جب اُسکو مکان پر لاکر تراشا تو اُسکے پیٹ مین سے یہ چیز نکلی مچھلی کی بدبو ضرور آتی ہی یہ کہکر انگوٹھی کوتوال نے راجہ دُشنت کے سامنے پیش کی۔

دُشنت ۔ (انگوٹھی لیکر کوتوال سے) ابھی اس دھیمر کو چھوڑ دو اس انگوٹھی کے کھوے جانے کا حال مجھے معلوم ہے دھیمر کا کچھ قصور نہین ایک ہزار روپیہ ابھی خزانہ سے اسکو دلادو۔ یہ کہکر راجہ دشنت کو مورچھا سی آگئی اور سر پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا۔

کوتوال ۔ باہر آیا دھیمر نے سمجھا کہ اب موت آئی کوتوال نے دھیمر سے کہا ارے دھیمر تو بڑی قسمت والا ہی۔ مہاراج نے ہزار روپیہ تجھ کو انعام دیا ہی دھیمر نے جھک جھک کر سلام کیا اور کہا کوتوال جی تم نے میرے پران بچائے۔ برفندار نے سخت نگاہ سے دھیمر کو دیکھا۔

دھیمر ۔ تم کو بھی ٹھرا پینے کو روپیہ دونگا۔

برقندار ۔ تو تو ہمارا دوست ہی۔

کوتوال ۔ (اپنے دل ہی مین) مہاراج انگوٹھی کو دیکھ کر کیون ایسے بکل ہو گئے جیسے کسی پیارے متر کی یاد آتی ہی اُن کو مورچھا آگئی ایک تھیلی ہزار روپیہ کی خزانہ سے منگاکر کوتوال نے دھیمر کو مہاراج کے سامنے دے دی۔ وہ اپنے بدن مین پھولا نہ سمایا۔

مسترکیشی کا مینکا کے کہنے سے راجہ کا حال دیکھنے کو آنا

مسرکیشی اپسرا ۔ راجہ دُشنت کا حال دیکھنے کو طبیعت چاہتی ہی شکنتلا کا نرادر کرکے اُس کا اب کیا حال ہی مینکا نے کہدیا ہی کہ پرگٹ ہوکر کوئی کام نہین کرنا چاہیے پھر تھوڑی دیر بعد پون پر سوار ہو راج بھون کو دیکھتی ہوئی باغ مین پہونچی راج بھون مین کیون اُداسی چھا رہی ہی اِس کا کارن کیا ہی۔ دو چیلی راج بھون سے آرہی ہین ان سے سب حال معلوم ہوگا۔

ایک چیلی دوسری چیلی سے ۔ تم نے سُنا جب کوتوال نے انگوٹھی مہاراج کو دی دیکھتے ہی شکنتلا کا دھیان آگیا اور بہت بیاکل ہوگیا راجہ دشنت کا اُتسو بند کردیا راج محل مین اُداسی چھا رہی ہی۔

مسترکیشی ۔ مین نے گندھرب لوک مین انگوٹھی ملنے تک کا برتانت سنا تھا پرنت آگے کا حال ان لوگون سے معلوم ہوگا جو راجہ کے پاس رہتی ہین۔

دوسری چیلی ۔ جب انگوٹھی مل گئی اور راجہ کو شکنتلا کی یاد آگئی اور بسنت اُتسو کو منع کردیا اس کے آگے کا برتانت بھی سناؤ۔

ایک چیلی ۔ باغ کا مالی جو راجہ کے پاس روز پھول اور گلدستے بناکر لے جاتا ہی اُس سے پوچھو۔ (دونون چیلی مالی کے پاس جاکر راجہ کا حال پوچھنے لگین۔

مالی ۔ جب انگوٹھی راجہ نے دیکھی تو یون کہنے لگا کہ شکنتلا میری بیاہتا رانی ہی اسوقت میری مت ٹھکانے نہین تھی

ہاے اُسنے مجھے اتنا پتہ دیا تو بھی مجھے یاد نہ آئی - سارے کاج راج کے کرنے چھوڑ دیے رات بھر جاگتا رہتا ہو دن کو پلنگ پر پڑا رہتا ہی جب کوئی استری رنواس کی سامنے آجاتی ہو تو شکنتلا کہکر پکار اُٹھتا ہو کوئی اُشبھ کرنے کو اُسکا جی نہیں چاہتا -

مسرکیشی - (آپ ہی آپ) خوب ہوا ایسے آدمی کا ایسا ہی حال ہونا چاہیے میری پیاری شکنتلا کے نرادر کرنیکا پھل بھوگے گا دیکھو شکنتلا کیسی بہت بڑا استری ہو کہ مینکا اپنی ماں کے پاس کشپ جی کے آشرم میں راجہ کے ملنے کے کارن برت نیم کیے جاتی ہو رنگ پیلا پڑ گیا لالی جاتی رہی -

مالی - راجہ نے منتری سے کہلا بھیجا ہو کہ میرا چیت کسی کام میں نہیں لگتا کچھ دن نگر کے باہر رہونگا جو کچھ کام پرجا سنبندھی ہو وہ ہمارے پاس لکھ کر بھیجدیں

سارنگ برنے راجہ سے کہا یا ہی کہ شکنتلا کے نرادر کرنے سے بھاری بہت بھول ہو گئی پڑیگی - رشی کا بچن سچا ہوگا -

راجہ نے ایک دن گھبرا کر اپنے منتری سے کہا کہ شکنتلا کا چتر کسی کے پاس ہو تو منگا دو -

منتری - مہاراج آپ دھیرج دھارن کریں آپ کی پیاری رانی شکنتلا جلدی آپ کو ملجا دیگی جب شکنتلا مہاراج کے پاس آئی تھی اُس سمیں اُسکو چترکار (چتر بنانے والے یعنے مصور) نے بھی دیکھا ہوگا جو اُس کے پاس تصویر ہوگی تو منگاتا ہوں مانڈھب منتری نے شبیہ شکنتلا کی منگا کر راجہ کو دکھائی -

راجہ - ہاں یہی اُس چندرمکھی کی تصویر ہی جس کو دیکھ کر منش موہت ہو جاتے ہیں پرنت ابھی اس میں کسر ہو رنگ اچھا نہیں بھرا گیا چترکار سے کہا کہ چتر آلے (تصویر خانہ) سے تصویر بنانے کے رنگ اور قلم لے آؤ اور اسکو پورا کر دو

چترکار - (واپس آنکر) مہاراج رنگ کا ڈبہ رانی بسومتی نے چھین لیا -

دشنت - (منتری سے) رانی بسومتی سوت بھاو سے شکنتلا کے چتر کو نہیں بنانے دیگی -

منتری - ہاں مہاراج سچ ہو اُنکو بڑا اجھان ہو گیا ہو -

مانڈھب - اندر گیا اور ایک دفعہ ہی شور و غل مچنے لگا - (آواز آئی کہ مہاراج مجھے اِس دُشٹ سے بچاؤ جس طرح بلی چوہے کو دبا لیتی ہو اُسی طرح مجھے اِس دُشٹ نے پکڑ رکھا ہو -

راجہ - ہیں میرے رنواس میں بھی پشاچ آنے لگے - میرا دھنش بان لاؤ - دھنش بان لے کر اُس طرف چلا جس طرف سے آواز آئی تھی -

مانڈھب - مجھے مارو مت میں برہمن ہوں ارے کوئی بچاؤ یہ میرا گلا گھونٹے ڈالتا ہو -

دشنت - میں تجھے چھڑاؤنگا یہ کہکر دھنش تان لیا اور کہا کہ او پشاچ چھوڑ دے نہیں تو میرے ہاتھ سے مارا جاویگا - جھپٹ پر گیا دیکھا تو وہاں کچھ نہیں -

آواز آئی کہ مجھے بچاؤ مہاراج میں آپ کو دیکھتا ہوں پرنت آپ مجھے نہیں دیکھ سکتے -

دشنت - میرا یہ بان پشاچ کی جان لیگا اور برہمن کی رکشا کریگا -

ماتل رتھ بان اندر کا آنا راجہ دشنت کا اندر لوک جانا

ماتل - (ظاہر ہوکر) ہے راجہ ان بانوں سے راچھسوں کے مارنے کو راجہ اندر نے آپ کو بلایا ہو -

دشنت ۔ (تعجب سے) ماتلی تم خوب آئے ہیں راچھس سمجھا تھا۔
مانڈویہ ۔ یہ ہی میرے پران نکالے ڈالتا تھا آپ اِس کا آدر کرتے ہیں۔
دشنت ۔ ہے منتری یہ (ماتلی کی طرف انگلی اُٹھاکر) اندر کے سارتھی ہیں ان کا آدر سب دیوتا کرتے ہیں۔
ماتلی ۔ کال نیم کے بنش میں راچھسوں کا ایسا سموہ اکٹھا ہو گیا ہے کہ اندر انکو نہیں جیت سکتا آپکو بلایا ہے۔ رتھ لایا ہوں
دشنت ۔ دیوراج نے میرے اوپر بڑی کرپا کی ۔ ہے ماتلی تم نے میرے منتری کو کیوں اتنا ستایا۔
ماتلی ۔ آپ کو بہت اُداس اور من ملین دیکھ کر میں نے جتن کیا ہے جس طرح سانپ چھیڑنے سے پھن اُٹھاتا ہے ایسے ہی تیجسوی پُرش کرودھ دلانے سے پراکرم دکھاتے ہیں۔
دشنت ۔ مانڈویہ راج منتری سے کہدو جب تک میرا دھنش راچھسوں کے ناش کرنے میں لگا ہے تم پرجا کے کام کرو اور رنواس کی رکشا کرو میں جاتا ہوں ۔
دشنت ۔ (ماتلی سے) اندر کی آگیا پالن کرکے مجھے بہت بڑائی ملی کوئی کٹھن کام تو نہیں تھا جتنی پرتشٹھا (بڑائی) مجھے ملی۔
ماتلی ۔ آپ نے دیوتاؤں کا بڑا اُپکار کیا راجہ اندر بہت پرسن ہوئے اور آپ کے نزدیک کچھ بڑا کام نہیں تھا۔
دشنت ۔ راجہ اندر نے میرا بڑا آدر ستکار کیا اندراسن پر اپنے پاس مجھے بٹھایا جس پر جینت اُن کے پتر کو بیٹھنے کی ابھلاکھا ہے ہری چندن میرے انگ پر لگایا اور کلپ برکش کے پھولوں کی مالا پہنائی جاتے ہوئے ہم نے اِس پربت کو نہیں دیکھا جو سب سے اونچا درشٹ آتا ہے اور بہت رمنیک پرتیت ہوتا ہے۔
ماتلی ۔ یہ استھان کشپ جی کے تپ کرنے کا ہے یہاں وہ ادتی ماتا سمیت تپ کرتے ہیں۔
دشنت ۔ مہاتما کشپ جی کے درشن کرتے چلیں پھر ایسا وقت نہیں ملیگا ہم کس مارگ میں جا رہے ہیں ۔
ماتلی ۔ یہ وہی مارگ ہے جس میں آکاش گنگا کے تٹ پر سورج اور تارا گن گھومتے ہیں پُرواپون کا مارگ کہلاتا ہے اور اب ہم میگھوں کے مارگ میں آ گئے کہ رتھ کے پہیے بھیگے ہوئے معلوم ہوتے ہیں بھوگول (پرتھی) یہاں سے گیند کی سمان پرتیت ہوتی ہے اور اب ہیم کوٹ پربت آ گیا کشپ جی کے درشن کیجیے رتھ ٹھہراتا ہوں ۔ ماتلی نے رتھ ٹھہرایا اور دونوں رتھ سے اُترے ۔
ماتلی ۔ میں آپ کے آنے کا سندیسا اندر کے پتا کشپ جی سے کہہ آؤں ۔

راجہ دشنت کو اپنے پتر کو دیکھ کر اچنبھا ہونا شکنتلا کا ملنا کشپ جی کے درشن

ایک بالک پربت کے شکھر پر سنگھ کے بچے کو پکڑے ہوئے آتا ہے اور دو بردھ استری (ضعیف عورت) اُسکے پیچھے پیچھے کہتی آتی ہیں کہ بیٹا اِس کو چھوڑ دے اس کی ماں آتی ہوگی وہ تیرے اوپر دوڑے گی ۔
بالک ۔ مجھے اُسکا ایسا ہی ڈر ہے ۔ آنے دو ۔
بالک ۔ ارے شیر کے بچے اپنا مُنہ کھول دیکھوں تیرے مُنہ میں کتنے دانت ہیں ۔
بڑھیا ۔ ارے ہٹیلے بالک سنگھ کے بچے کو مت ستاوے کھیل میں بھی تو شیروں کے بچوں کو پکڑ لاتا ہے اسی سے بیٹا

کشب جی نے تیرا نام پہلے ہی سرب دمن رکھدیا ہے -
دشنت - کیا کارن ہے کہ میرے داہنے انگ پھڑکنے لگے اور اِس بالک کو دیکھکر میرے دل مین پُتر بھاو پرگٹ ہوتا ہے اِس لیے کہ مین سنتان رہت ہون بالک کا ہاتھ دیکھ کر اہا اس کے ہاتھ مین چکر درتی کے چنھ ہین اُنگلیون مین کیسا اچھا جال ہو رہا ہے بالک کو راجہ نے گود مین اُٹھا لیا -
بُڑھیا - اشچرج کی بات ہے کہ بالک اس پُرش کی گود مین چلا گیا ان دونون کی صورت بھی ملتی ہے -
دشنت - ہے تپسونی یہ کس کا پُتر ہے -
بُڑھیا - یہ لڑکا پُرو دنسی ہے اِسکی مان اپسرا کی بیٹی ہے اُس کے پت نے اپنی بواہتا استری کو بنا اپرادھ چھوڑ دیا ہے مین اُس کا نام نہین لونگی -
راجہ دشنت بہت خوش ہوا کہ یہ سب باتین مجھ سے ملتی ہین -
بُڑھیا - (گھبرا کے) ہین بالک کی بانہہ سے گنڈا کہان کھُل پڑا -
دشنت - گنڈا یہ پڑا لو مین اُٹھا کے دیتا ہون -
بُڑھیا - ہین ہین گنڈا مت چھونا - تم نے تو اُٹھا ہی لیا - دونون استریان اشچرج سے ایک دوسر کیطرف دیکھنے لگین
دشنت - تم مجھ کو اسکے اُٹھانے سے کیون روکتی تھین -
بُڑھیا - یہ گنڈا مہاتما کشب جی نے دیا تھا جب یہ پیدا ہوا تھا - سوا اِس پُتر کے مان باپ کے اور کوئی اِس گنڈے کو زمین سے نہین اُٹھا سکتا اگر دوسرا اُٹھا لیوے تو یہ سرپ بن کر اُسے ڈسے (کاٹ کھاوے) -
دشنت - کبھی پہلے ایسا ہوا کہ کسی غیر نے اِس گنڈے کو زمین سے اُٹھانے کا ارادہ کیا ہو اور یہ گنڈا سانپ بنگیا ہو
بُڑھیا - کئی دفعہ ایسا ہوا اور اِسکو اُٹھانے والے سانپ کو دیکھتے ہی گنڈہ پھینک کر علٰحدہ جا کھڑے ہوے -
دشنت نے خوش ہوکر بالک کو گود مین اُٹھا لیا اور اُسکے پراکرم دیکھکر اشچرج کرنے لگا -
بالک - مجھے چھوڑ دو مین اپنی ماتا کے پاس جاؤنگا -
دشنت - ہے پُتر تم میرے ساتھ چلنا -
بالک - میرا پتا دشنت ہے تم نہین ہو -
دشنت - (مسکرا کے) ہے پُتر تو کیا جانے -
اتنے مین شکنتلا جو سارا حال سُن رہی تھی اپنے جوگن بھیکھ مین وہان آئی دشنت نے دور سے دیکھا کہ میلے بستر پہنے لمبی چوٹی لٹکائے اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئی آہستہ آہستہ چلی آتی ہے کچھ بھرم اور سندیہہ سے راجہ کہنے لگا کہ یہ ہی میری پران پریہ شکنتلا ہے یا اور کوئی -
شکنتلا - (راجہ کو دیکھکر) کیا یہ ہی میرا پران پت راجہ دشنت ہے جو میری برہ مین ملین مکھ اور بہت دُبلا ہو رہا ہے مہتر کیشی کا کہنا سچ ہوا -
بالک دشنت کی گود سے اُترکر شکنتلا کے پاس چلا گیا اور کہنے لگا کہ مان یہ پُرش مجھے اپنا پُتر بتلاوے ہے -
دشنت - ہے پریا مین نے تیرے ساتھ نٹھرائی (بدسلوکی) تو کی پرنت اُسکا پرنام (انجام) اچھا ہوا تیرا انرادر

کر کے مین بہت پچھتایا - کیا کرون اُس وقت میرا من ٹھکانے نہین تھا تم میرا اپرادھ چھمان کرو یہ کہکر اُسکو چھاتی سے لگا لیا -

شکنتلا - ہے پران پت تم سدا پرسن رہو -

دشنت - ہے پران پیاری تیرے بوگ مین میرا بُرا حال ہوا ہان اب تیرا چندر مُکھ دیکھ کر مین پرسن ہوا اور مین نے جان لیا کہ بپت کے دن تبیت ہوے -

شکنتلا - مہاراج کے .... اتنا کہتے ہی گد گد بانی ہو گئی -

دشنت - ہان تم جے کا اکشر کہنا چاہتی ہو پریم مین اشکت ہو کر آگے کچھ کہا نہین گیا میری جے تو آج ہو گئی کہ تمھارے درشن سے میرے سب دُکھ دور ہو گئے اور پھر شکنتلا کو گلے سے لگا کر آنسو پونچھنے لگا -

بالک - مان یہ کون ہین -

شکنتلا - ہے پُتر میرے بھاگ (قسمت) سے پوچھ اور بے اختیار رونے لگی -

دشنت - ہے پریا میرا اپرادھ چھمان کرو میرا چت اُس سمے ٹھکانے نہین تھا بھرم اور سندیہہ مین ہو گیا جو کچھ ہونا تھا یہ کہتا ہوا شکنتلا کے پانون مین گر پڑا -

شکنتلا - مہاراج اُٹھو ایسا مت کرو شوک کا سمان تبیت ہوا راجہ اُٹھا اور رانی کے آنسو پونچھنے لگا اپنے نیترون سے جل کا پرواہ ہو رہا تھا - شکنتلا کو وہی انگوٹھی راجہ کے ہاتھ مین دکھائی دی اُسکو دیکھ کر کہنے لگی کہ اس انگوٹھی نے مجھے بڑا دھوکا دیا پھر تمھارے پاس کسطرح آ گئی -

دشنت - اسی کو دیکھ کر مجھے تمھاری سُرت آئی لو اسے پھر پہن لو -

شکنتلا - مجھے اسکا بسواس اور بھروسا نہین رہا پھر راجہ کے چرن پکڑ لیے -

دشنت - نے پریم سے پھر یہی کہا کہ میرا اپرادھ چھمان کرو مجھ سے بڑی بھول ہوئی -

اتنے مین ماتل لوٹ کر آیا اور دونون کو پاس کھڑے ہوے دیکھ کر کہنے لگا کہ مہاراج آج کا دن دھن ہے جو آپ نے اپنی پت برتا استری کو بہت سے سنکٹ اُٹھا کر پایا اور کُل پوتر کرنے والے پُتر کا مُکھ دیکھا -

دشنت - متر دن کی دیا اور کرپا سے میری ابھلاشا پوری ہوئی - کیون ماتل اس برتانت کو راجہ اندر بھی جانتے تھے -

ماتل - (ہنسکر) کیون نہین دیوتا سب برتانت مرت لوک کا جانتے ہین اب مہاتما کشیپ جی کے درشن چلکر کیجیے -

دشنت - (شکنتلا سے) پیاری تم بھی چلو سرب دمن کو بھی لے چلو -

شکنتلا - بڑون کے سامنے ساتھ جاتے ہوے مجھے شرم آتی ہے -

دشنت - ایسے شبھ سمے (مبارک وقت) مین شرم کی کیا بات ہے -

کشیپ وادتی کا پرسن ہو کر دشنت اور شکنتلا کو آشیرواد دینا

کشیپ جی مہاراج اور ادتی ماتا سنگھاسن پر بیٹھے ہوے نظر آئے -

کشپ جی۔ بیٹے دکش سُتا (راجہ دکش کی دختر) تمھارے پُتر (اندر) کی سینا کا اگر گامی (آگے چلنے والا) مرت لوک کا راجہ دشنت یہ ہی ہو اِسی کے دھنش کے آگے اندر کا بجر شوبھا ماتر (براے رونق) رہگیا ہو۔

ادتی ماتا۔ ہان مہاراج یہ ہی راجہ دشنت ہو جس کا جس مرت لوک آدک مین بکھیات (مشہور) ہو رہا ہو۔

ماتل۔ (راجہ دشنت سے) دو آدش آدتون کی ماتا پتا سری کشپ جی مہاراج اور ادتی ماتا آپ کو پیار کی درشٹی (محبت کی نظر سے) دیکھ رہی ہین آگے چلکر ڈنڈوت کیجیے۔

راجہ دشنت۔ کیا یہی مہاتما مرچ کے پتر برہما جی کی پوتی بارہ آدتون کی ماتا پتا ہین جنکے ہان اندر اور باون جی نے جنم لیا تھا اور راجہ دکش کی پُتری یہ ہی ہین جو کشپ جی کے بائین انگ براجمان ہین ان دونون کے تپ کا تیج دیکھو کہ نظر سامنے نہین ہوتی۔

ماتل۔ ہان مہاراج یہ ہی مہاتما کشپ جی اور ادتی ماتا ہین جو سرشٹی کے ادہین ہین سب سے پہلے پیدا ہوے دیوتا منش وانو انھین کی سنتان ہین ہین۔

راجہ دشنت نے جھک کر ڈنڈوت کی۔ ماتل نے کہا مہاراج آپ کو راجہ دشنت پرنام کرتے ہین آپ کے پُتر اندر کا کارج کر کے آپ کے درشنون کو آئے ہین۔

کشپ جی۔ اکھنڈ راج رہے۔ منو کامنا سپھل ہو۔

ادتی ماتا۔ سنگرام مین سدیو بجے ہوتی رہے۔ اور سری بھکت دن دونی ہو۔

سکنتلا۔ مہاراج مین بھی آپ کے چرنون مین بالک سمیت ڈنڈوت کرتی ہون۔

کشپ جی۔ بیٹے پُتری تیرا سوامی اندر کی سمان اور تیرا پُتر جنیت کی سمان پرتاپی ہو اور تو بھی اندرانی کی سمان سوبھاگنی (سہاگ والی) ہو۔

ادتی ماتا۔ بیٹے پُتری تیرا سہاگ بنا رہے تیرا پُتر چکرورتی راجہ اپنی کل کا دیپک دیرگھ آیو (عمر دراز) ہو کر تم دونون کو سُکھ دے۔

کشپ جی۔ نے ایک ایک کو اچھی طرح دیکھ کر راجہ دشنت سے کہا کہ تم بڑے بڑبھاگی (خوش قسمت) ہو ویسی ہی پت برتا یہ سکنتلا ہو اور یہ سرب دمن تمھارا پُتر آگیا کاری نشچ بھکت چکرورتی راجہ ہوگا۔

دشنت۔ آپ کی کرپا سے میری کامنا آج پوری ہوئی یہ آپ کے درشنون کا پربھاؤ ہو درشن پیچھے ہوے اور کامنا پہلے پوری ہو گئی۔

ماتل۔ مہاتما رشیون کے درشن سدا ہی شبھ کاری اور منو کامنا کے داتا ہوتے ہین۔

دشنت۔ ہے مرچ کل بھوشن (مرچ رشی کے خاندان کے زیور یعنی رونق دینے والے) آپ کی داسی دشکنتلا کا گندھرب بواہ مجھ سے ہوا جب کنو رشی نے ان کو میرے پاس بھیجا مین ایسا بھولا کہ یاد کرنے پر بھی مجھے بواہ کا ہونا یاد نہ آیا جب انگوٹھی مین نے اپنی دیکھی تب مجھے یاد آئی اُس دن سے اب تک (یعنی پانچ برس) مہا کلیش مین بیتیت ہوے کہ میرا دل ہی جانتا ہو آج آپ کے درشنون کے پرتاپ سے سب کلیش دور ہو گئے نرادر کرنے کا اپراد مجھ سے ہوا یہ ایسا شوک تھا جو بغیر ان کے (شکنتلا کے) ملے اور اپرادھ چھما کرنیکے کسی طرح دور نہین ہو سکتا تھا۔

کشپ جی - ہے پتر اب سارے شوک اور سندیہ جاتے رہے انکو چت سے دور کرو - جب اپسرا تیرتھ پر شکنتلا تمہارے پرتیاگ (چھوڑ دینے) سے بہت بیاکل ہوئی تب مینکا اسکی ماں شکنتلا کو اٹھا کر ان کے راشارہ ماتا اوتی کی طرف پاس سے آئی تو مین دھیان کرکے بچارنے لگا اور جوگ شکتی سے جان لیا کہ درباسا کے سراپ سے تم نے اپنی دھرم پتنی کو نہین پہچانا اور سراپ کی اودھ (میعاد) اس وقت تک تھی جبتک انگوٹھی تم نہ دیکھو

دشنت - (من ہی من مین) مین اپرادھ کرنے سے بچا یہ اپرادھ سراپ کے سر پڑیگا -

شکنتلا - (من ہی من مین) راجہ نے جان کر مجھے نہین تیاگا درباسا جی کے سراپ سے اس کے چت مین بھرم ہوگیا تھا جیسا کہ اسوقت بھی راجہ نے اپنی زبان سے کہا تھا - درباسا جی جب آئے مجھے سوچ ہو رہا تھا کہ راجہ مجکو بھول گئے اب تک کیون نہین بلایا درباسا جی اپنا نرادر سمجھ کر سراپ دے گئے اور سکھیون نے مجھے سراپ کا حال اشنیہ بس نہین کہا تو بھی یہ کہدیا تھا کہ جو راجہ نہ پہچانے تو انگوٹھی دکھا دیجیو -

کشپ جی - (شکنتلا سے) تم نے سارا برتانت سن لیا درباسا کے سراپ کی بشیوورت ہوکر راجہ دشنت نے اس وقت نہین پہچانا اور تمہارا نرادر ہوا راجہ کا اپرادھ نہین تھا سراپ کے سبب سے انکو بھرم ہوگیا تھا اب تو پٹ رانی ہوئی اور تیرا پتر شٹراپرتاپی ہوگا اس کا نام مین نے سرب دمن رکھا ہے پھر راجہ کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تم نے اپنے پتر کو بھی دیکھا -

دشنت - ہان مہاراج مین اس کا برتانت ابھی سے ایسا دیکھتا ہون کہ جنگل کے پشو سنگھ سرکھے اسکے ادھین ہین شیر کے بچے کے دانت دیکھ رہا تھا کہ کتنے نکلے ہین -

کشپ جی - اسی لیے مین نے اس کا نام سرب دمن رکھا اور سب جات کرم اس کے مین نے وید انوسار کیے اور مین گیان درشٹی سے جانتا ہون کہ یہ بالک چکر ورتی راجہ ہوگا ساتون دیپ مین اکنٹڈ راج کریگا جیسے اسنے بن کے پشو سنگھ بھیڑیے آدک کو ادھین کرکے سرب دمن نام پایا ایسے ہی ترن اوستھا مین (جوانی کی عمر مین) پرتھی اور پرجا کا بھرن پوشن کرنے سے بھرت کہلاویگا اور اسی بھرت نام سے بھارت ورش نام اسکے راجدھانی کا مشہور ہوگا -

دشنت - جب بالک کے جات کرم آپ نے کیئے اور آپ سے سکشا پائی وہ اوش ہی سب گن کی کھان ہوگا -

ادتی ماتا - ہے پتری شکنتلا تیری ماتا مینکا تو سب باتین یہان دیکھ اور سن رہی ہے پرنت اس سرکھ برتانت راجہ کے یہان آنے اور سرب دمن کو ساتھ لے جانے کا کنو جی کو بھی سنانا جوگ ہے کنو جی آپ اپنے تپ بل سے سب جانتے ہین پرنت یہ منگل کا بچار سنانا بھی چاہیے کسی تپسوی چیلے کو بلاؤ -

گالو - مہاراج کیا آگیا ہے -

کشپ جی - بیٹا تم ابھی آکاش مارگ ہوکر کنو جی کے پاس جاؤ اور یہ سب برتانت جو دیکھ رہے ہو کنو رشی کو سنا آؤ -

گالو - بہت اچھا ابھی جاتا ہون اور ان سے کہدونگا کہ راجہ دشنت نے پتروتی شکنتلا کو پہچان کر انگی کار کر لیا -

کشپ جی - (راجہ سے) اب تم اپنی رانی اور راجکمار کو لے کر اندر کے رتھ مین سوار ہو اور راجدھانی مین جاکر

۱؎ سرب دمن اس کا نام رکھا یعنی سب کا دمن کرنے والا ۱۲ ؎ بچپن یعنی چار برس کی اوستھا میں شیر کے بچے کو پکڑ ۱۲ ؎ یعنی وچنی کا حال ۱۲

جنگ کرو کہ اندر پرستھ ہوکر اچھی برطھا کرے اور پرجا اور پرجا دار کو سکھ دو۔
راجہ دشنت ۔ کشپ جی اور ادتی ماتا کو ڈنڈوت کرکے رانی اور پتر سمیت رتھ مین سوار ہوکر اپنے راج محل مین آیا ہستنا پور باسیون نے نگر کو خوب سجایا رنواس مین سب رانیان شکنتلا اور اُس کے پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئین شکنتلا پٹ رانی ہوئی نگر مین منگلاچار ہونے لگا۔ تھوڑے دنون کے پیچھے سرب دمن کو راجہ نے جوراج (ولی عہد) کیا اور پھر راج گدی پر بیٹھ کر راجہ سرب دمن نے جس کا نام بھرت ہوا بہت جگ کیے اور بیشمار دھن گئورشی کو دیا اسی بھرت راجہ کے نام سے یہ پرتھی بھارت ورش اور بھرت کھنڈ کے نام سے مشہور ہوئی ۔

پانچہزار سال منقضی ہوے کہ ارسطو و فلاطون وغیرہ دانشوران و حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ و محمدؐ صاحب پیمبران کی پیدایش سے بہت پہلے ہند (آریہ ورت) مین راجہ شانتن شاہنشاہ ہفت کشور فرمانروائی کرتا تھا بڑے بیٹے اُس کے بھیشم جی دوسرے چترانگد۔ تیسرے بچتر بیرج پیدا ہوے بڑے راج کمار (بھیشم جی) اگرچہ شاستر اور ششتر بدیا مین یگانہ زمان تھے لیکن متقی اور پارسا ہونے سے راج کاج کو جنجال جانکر اور پرمیشر کے تصور و دھیان مین خوش حال رہکر خوش زندگی بسر کرتے تھے بعد وفات پدر خود تخت و تاج قبول نہ کرکے اُنھون نے اپنے چھوٹے بھائی چترانگد کو مسند نشین کیا وہ چند سال حکمرانی کرکے گندھربون کی لڑائی مین مارا گیا تب اُس کے چھوٹے بھائی بچتر بیرج کو بھیشم جی نے راج تلک کر دیا اُسکی صغر سنی کے سبب سے بڑے بڑے امور سلطنت کے عدل و انصاف سے خود انجام دیتے تھے بچتر بیرج کے دھرتراشٹ اور پانڈو اور بدر جی تین پسر پیدا ہوے اور پیمانہ عمر اُسکا بھی لبریز ہوگیا۔ بڑے پسر نابینا تھے اس لیے بھیشم جی نے پانڈو کو تخت نشین کیا چند دن فرمانروائی کرکے پانڈو ایک عابد کی بددعا سے راج کو چھوڑکر عبادت کرنے کوہ ہمالیہ پر مع رانی کنتی و مادری کے چلا گیا اس لیے بھیشم جی نے دھرتراشٹ نابینا کو تخت و تاج حوالہ کیا ایک سو ایک پسر اُس کے بڑے مغرور و دلاور پیدا ہوے اور راجہ پانڈو کے جدھشٹر بھیم سین ارجن رانی کنتی سے اور نکل سہدیو دوسری رانی مادری سے تولد ہوے پانچون بھائی حسین اور وجیہہ خوبرو خوشخو۔ بعد وفات پانڈو اور ستی ہونے رانی مادری کے ہمراہ کنتی ہستنا پور مین بلائے گئے بھیشم جی نے اُن کے چہرہ سے آثار شجاعت و مردانگی دیکھ کر بہ کمال محبت بزرگانہ یتیم جانکر اُن کی پرورش و تعلیم مین مصروفیت رکھی درجودھن دوساسن وغیرہ پسران دھرتراشٹ کو ان کی طاقت و ذہانت پر رشک و حسد تقدیراً پیدا ہوگیا وہ بازیہاے طفلانہ مین پانڈو کے پانچون پسران سے ہار کر فتنہ انگیزی کرنے لگے ایک روز لب گنگ جلسہ کرکے بھیم سین کو زہر کھلا دیا اُسکی زندگی باقی تھی بچ گیا راجہ دھرتراشٹ نے بدین خیال کہ بھائی بھائیون مین آتش رنج و فساد مشتعل نہ ہوجائے پانڈون کو اپنے راج سے کچھ حصہ دیکر برناوہ مین بھیجدیا کہ وہ اپنے بھتیجون سے اُنکی سعادتمندی سے خوش اور اپنے ناخلف پسران سے ناراض تھا درجودھن نے بسازش شکنی والے قندھار اپنے ماموں و دوساسن وغیرہ برادران حقیقی کے وہ عمارت جو پانڈون کے رہنے کے لیے برناوہ مین تیار ہورہی تھی ایک محل کلان رال و لاکھ مادہ آتش گیر سے تعمیر کرایا کہ پانچون بھائیون کو رات کے وقت آگ لگا کر خاکستر کردین رحم دل بدر جی کو اس دھوکہ دہی سے آگاہی ہوئی اُنھون نے یتیمون پر رحم فرما کر پانڈون کو مطلع کر دیا اُنھون نے درپردہ ایک سرنگ بنوائی اور خود ہی اُس مکان کو

آگ لگا کر اُس سرنگ سے مع رانی کُنتی اپنی ماں کے رات کے وقت سلامت نکل گئے پانچ فقیر کمبختی کے مارے نشۂ شراب مین سرشار مع اپنی والدہ کے اُس مکان مین جل مرے عام باشندگان برناوہ درجودھن کی دغا اور پانڈون کے جلنے سے کف افسوس مل رہے تھے اور مکان جلین جاتا تھا درجودھن مع اپنے شیرون کے یہ خبر سُنکر کہ پانچون بھائی مع والدہ خود اُس مکان مین جل گئے۔ دل مین خوش بظاہر غمگین بنا ہوا تھا یہ پانچون اُس لاکھا مندر سے نکل کر کئورون کے ظلم سے خوفناک صورت اپنی بدل کر دشت نوردی کرتے رہے اور جنگلون مین بک و بقا سب وغیرہ دیوزادون کو مار کر برہمنون سے دروپدی سویمبر کا حال سُنکر وہان پہونچے تا درانداز ارجن نے سویمبر کے اژدحام خلقت مین سرعت سے چکر کھانے والی مچھلی کو نشانہ بنایا اور سویمبر کی شرط پوری کرکے جےمال زیب گلو کی درجودھن و کرن مع بہت سے راجگان کے مایوس اور آشفتہ ہوکر ارجن سے آمادہ جنگ ہوے بھیم سین سے درجودھن اور ارجن سے کرن مقابل ہوے مگر دونون مغرور ہار گئے اُن کو شبہہ رہا کہ یہ پانڈو ہین یا اور کوئی شور بیر کہ برہمنون کے لباس مین بلا کا سامنا کررہے ہین بعد فتحیابی پانچون بھائی دروپدی کو لے کر اپنی فرودگاہ مین گئے مہاراجہ سری کرشن و بلرام جی نے وہان پہونچ کر اپنی پھوا رانی کنتی اور اُسکے بیٹون سے ملکر اظہار مسرت فرمایا اور بڑی دھوم سے دروپدی کی شادی ہوئی یہ خبر راجہ دھرتراشٹ کو پہونچی اور حسب ہدایت بھیسم جی و درونا چارج و بدر جی راجہ نے اپنے بھتیجون کو سفیر بھیجکر پنچاب یعنی دروپد نگر سے بلا کر کھانڈو بن کا راج راجہ جدھشٹر کو دے دیا جدھشٹر نے وہان پہونچ کر لب جمن پر فضا میدان مین اندرپرست (دہلی) شہر آباد کیا اور عمارہ عمدہ محل و دیوان خاص و عام بڑی بڑی عالیشان عمارات تعمیر کرائین اور راجسو جگ کی تیاری کرکے بھیم سین کو مشرقی جانب اور ارجن کو شمال کی سہدیو کو دکھن کا اور نکل کو پچھم کی طرف مع فوج کثیر روانہ کیا ان چارون بہادرون نے روے زمین کی ہر ایک اقلیم اور جزائر مین جاکر سب کو اپنا مطیع کرلیا جس نے سر اُٹھایا اُس کے دارالخلافت کو سخت نقصان پہونچایا اور آخرکار اُسکو سرنیاز جھکانا پڑا اور عرب و عجم و ایران و توران و سیلون اور یورپ و چین سب دیشون کے والیان ملک سے تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ جدھشٹر کی قدمبوسی کو حاضر ہوگئے اور دہلی مین یہ جگ راجسو بڑی عظمت و شان سے ہوا مہاراجہ سری کرشن چندر مع اپنے پریوار کے رونق افروز تھے اس وجہ سے اور بھی زیادہ رونق اُس جگ مین ہوئی اس عظمت و جلال و شوکت و اقبال پانڈون کو دیکھ کر درجودھن کے دل مین نایرہ حسد پھر مشتعل ہوا پانڈون نے تو اپنا بھائی جانکر وہ دیوان عام جو مے نامی انجینیر (اعلی درجے کے معمار) نے طلسمات کا بنایا تھا درجودھن اور اُس کے بھائیون کو معائنہ کرایا اُنھون نے کچھ کہا پانڈون کو ہنسی آئی وہ مغرور بدنیتی سے بُرا مان گیا اور شکنی اپنے ماموں کے ساتھ ناراض ہوکر ہستناپور چلا گیا اور حسد اور بغض کے سبب کہ پانڈون کے مقابلہ کی ہرگز طاقت نہ دیکھی خودکشی کو آمادہ ہوگیا شکنی نے سمجھایا کہ مین جعلی پانسے بناکر جدھشٹر کو جوا کھیلنے مین جیت لونگا ایک مرتبہ اُسکو یہان بلاؤ کرن دوساسن شکنی اور بکرن درجودھن کے ہمراہ راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اور اس چنڈال چوکڑی نے اُس کو قماربازی کے لیے راضی کرکے اُسکی طرف سے جدھشٹر کو بلایا۔ ہر کمالے را زوالے۔ اب جدھشٹر کے ایام نحوست نے باوجود منع کرنے بھائیون کے جوا کھیلنے پر آمادہ کردیا اور سیدھے سادھے جدھشٹر کو قمارباز و دغاباز شکنی نے ایسا ہرایا کہ وہ تمام راج اور مال و متاع ہار کر رانی دروپدی کو داؤ پر لگا بیٹھا اور

اُسکو بھی ہار گیا بُدھشٹر بھیشم پتامہ درونا چارج کرپا چارج اور چند راجا اِس فریب و دغا بازی سے کانپ اُٹھے درجودھن نے دوساسن کو بھیج کر رانی دروپدی کو اُس بھری سبھا مین ایک بستر یعنی ساڑھی اوڑھے ہو کشان بلایا اور سب کے سامنے برہنہ کرنا چاہا دروپدی نے اُس حیرانی اور پریشانی کی حالت مین کہا کہ جب راجہ جدھشٹر اپنے آپ کو پہلے ہار چکے تو مجھے داؤ پر لگانے اور ہارنے کا اُن کو کسی صورت مین اختیار نہ رہا مگر اِس کا جواب کسی نے نہ دیا اور حسب ایما درجودھن دوساسن نے اُسکی ساڑھی کو بدن سے اُتارنا چاہا کہ اُسکو برہنہ کر کے ذلیل و خوار کرین پانڈو دروپدی کو ایسی حالت زار مین بیٹھے دیکھتے رہے مگر جدھشٹر کی مرضی کے خلاف کسی نے دم نہ مارا حاضرین دربار ان حالات کو دیکھ کر دم بخود تھے اور دل ہی دل مین کہ رہے تھے کہ اِس ظلم کا مآل کار کیا ہوگا جب دروپدی کو پانڈوون کی طرف سے مایوسی ہوئی ۔ چارہ گر بیچارگان فریادرس مظلومان سری کرشن مہاراج کو یاد کر کے پرارتھنا کی کہ تمہارے سوا کوئی میرا نہین جو اِس وقت میری لاج رکھے اُن کی کرپا سے دروپدی کا چیر اننت رہے انتہا ہو گیا کہ دوساسن سا قوی اور تنومند کھینچتا کھینچتا تھک گیا بستر کا انبار سبھا مین لگ گیا سبھا کے بیٹھنے والے متعجب و حیران ہو گئے اور درجودھن دوساسن کو گالیان دینے لگے جب کچھ نہ ہو سکا تو درجودھن نے دروپدی کو اپنی ران دکھا کر اشارہ کیا کہ پانڈو تیرے پت نہین رہے یہان آن کر بیٹھ جا اُس وقت بھیم سین سے ضبط نہ ہو سکا سب کو سُنا کر اُس نے یہ عہد کیا کہ دوساسن کو مار کر اِس کا خون پی جاؤنگا اور درجودھن کی اِس ران کو اگر نہ توڑ ڈالون تو راجہ پنڈو کا بیٹا نہین ۔

جدھشٹر سب کچھ ہار کر تیرہ برس کے بنباس کا داؤ لگا کر ہار گیا اور اپنا لباس شاہانہ اُتار کر بھیشم پتامہ دھرتراشٹ وغیرہم کو ڈنڈوت کر کے بھائیون اور دروپدی سمیت جنگل کو چلا گیا اور یہ ظلم کورون کا تمام زمانہ مین مشہور ہو گیا یہ بیچارے بن مین بھی جپ تپ اور تیرتھ جاترا کرتے رہے اور بدین خیال کہ کورون سے ایک دن جنگ کرنی ہوگی ارجن کوہ ہمالیہ پر جا کر تپ کیا اور اندر لوک مین راجہ اندر سے استر شستر لے کر پانچ سال مین وہان سے شستر بدیا و رقص و سرود سیکھ کر واپس آ گیا بارہ برس گذر کر تیرھوین سال مین گپت یعنی پوشیدہ رہنے کی شرط تھی کہ اگر اُن کو کورو شناخت کر لین تو پھر از سر نو بارہ برس پانڈو صحرا نوردی کرین سب بھائیون نے صلاح کر کے راجہ براٹ کے یہان جا کر بہ تبدیل لباس و وضع نوکری قبول کی راجہ جدھشٹر کنک (منتری وزیر) اور بھیم سین بلو ۔ اور ارجن برہنلا نکل کر تھک و تنت پال ۔ سہدیو گوال اور دروپدی سیرندھری (مشاطہ) بن کر محلون مین رہی وہان کیچک اُس کا خواستگار اور درپے آزار ہوا اُس کی دست درازی سے تنگ آن کر بھیم سین سے اُس نے فریاد کی شب کے وقت بھیم سین دروپدی کے لباس مین مکان مقررہ مین جہان دروپدی نے کیچک سے ملنے کا وعدہ کیا تھا جا لیٹا کیچک نے دروپدی جان کر بڑے شوق سے بھیم سین کو چھاتی سے لگا کر آتش شوق کو منطفی کرنا چاہا دفعتاً زنانہ لباس سے ایک مرد قوی ہیکل کیچک کو نظر آیا اور باہم خوب زد و کوب ہوئی بھیم سین نے اُسکی چھاتی پر چڑھ کر روح قبض کر لی اور اُس کو مضغہ گوشت بنا کر اپنے بستر پر آن پڑا صبح کیچک کے بھائیون نے اُسے مردہ دیکھ کر سخت کہرام مچایا اور دروپدی کو اُسکی لاش کے ساتھ چتا مین جلانے کیچک کے بھائی لے چلے بھیم سین نے گندھرب روپ بنا کر ایک لمبا درخت بیرون شہر اکھاڑ سب کیچک کے بھائیون کو مارا اور چتا مین سے دروپدی کو نکال کر محلون

[illegible] دروپدی کی حالت [illegible]

مین پہونچا دیا درجودھن کے قاصدون نے پانڈون کا کہین نہ ملنا اور کیچک کا دفعتاً مارا جانا سنا یا درجودھن نے راجہ براٹ پر فوج کشی کردی اس کی طرف سے راجہ سوسرمان نے راجہ براٹ سے جنگ کرکے راجہ کو کمین مین اسیر کرلیا کنک جی (راجہ جدھشٹر) کے ایما سے بلو ونتپال دگوال (بھیم سین نکل سہدیو) نے راجہ کو سوسرمان کی قید سے چھوڑا کر شکست فاش دی دوسری طرف سے درجودھن نے راجہ براٹ کے گوشالہ کو گھیر لیا راجہ براٹ کی عدم موجودگی مین اُتر اُس کا بیٹا ارجن کو جو بلباس مخنث اُتر اُس کی بہن کو ناچنا گانا سکھاتا تھا رتھبان بناکر تھوڑی فوج لے کر کورون کے مقابل ہوا ارجن نے پہلے اپنے شستر بالائے درخت چھونکر واقعہ مسان بیرون شہر سے اُتار کر انکو صاف کرکے اپنے جسم پر آراستہ کیا بعدہ رتھ کو آڑا کر میدان رزم گاہ مین پہونچا بھیشم جی درونا چارج جی کو سامنے دیکھ دو تیر ایسے مارے کہ ایک بھیشم جی کے دوسرا درونا چارج جی کے پانون کو چھوتا ہوا پار نکل گیا دونون نے درجودھن سے کہا کہ لو سنبھل جاؤ راجہ براٹ کی جانب سے شور بیر ارجن میدان مین آگیا ہی۔ درجودھن نے کہا کہ خوب ہوا ہنوز تیرہ سال منقضی نہین ہوئے کہ پانڈو ظاہر ہوگئے پھر تیرہ[۱۲] برس تک خاک چھانین گے بھیشم جی نے کہا کہ نہین تیرہ سال پر ایک ماہ اور چند یوم زیادہ گذر گئے ہین پانڈون کا عہد وفا ہوچکا یہان یہ ذکر ہو ہی رہا تھا کہ ارجن نے تیرون کی جھڑی لگادی اور لحظہ بھر مین ہزارون کوروی سپاہ کو مار گرایا اُتر نے ایسی خونریزی پہلے کبھی نہین دیکھی تھی میدان جنگ سے رتھ چھوڑ کر بھاگا ارجن نے رتھ سے کود اُتر کو پکڑ لیا اور کہا کہ تم راجہ براٹ کا بیٹا ہوکر ایسی بزدلی اور نامردی کرتا ہی تو رتھ پر بیٹھا ہوا گھوڑون کو قابو مین رکھ مین ابھی دشمنون کو فتح کرتا ہون اور پھر دشمن کی فوج کو اپنے تیرون سے پس پا کردیا اور افسران فوج کو اپنے تیرون سے بیہوش کرکے اکثر سردارون کے قیمتی پارچہ ہائے پوشیدنی اوتار لیے۔ بھیشم جی نے درجودھن سے کہا کہ بہتر یہ ہی کہ سیدھے ہستناپور زندہ و سلامت پہونچ جاؤ ورنہ ارجن کے تیرون سے سب اِسی جگہ ڈھیر ہوجاوین گے درجودھن نے مصلحت سمجھ کر بھاگتی ہوئی سپاہ کو جمع کیا اور براٹ کے مویشی وہان چھوڑ کر گھر کا رستہ لیا۔ اُتر راج کمار ارجن کی دلیری اور شستر بدیا معاینہ کرکے حیران ہوگیا اُس نے پوچھا کہ آپ سچ بتاؤ کہ آپ کون ہین ارجن نے اپنا مختصر حال سنا کر کہدیا کہ ابھی راجہ صاحب سے میرا حال ظاہر نہ کرنا وہان راجہ براٹ محلون مین تفریح خاطر کے لیے کنک جی سے چوسر کھیلنے لگے خبر دہندون نے مبارکباد دے کر راجہ سے کہا کہ اُتر راج کمار نے بھیشم درون اور درجودھن سریکھے شور بیرون کو بھگا دیا۔ کنک جی نے کہا کہ جب برھنلا اُس کی رتھبانی کرتا ہی تو دیوتا بھی اُس کے سامنے سے بھاگ جاوین گے کورون کی کیا حقیقت ہی۔ راجہ نے اُتر کی بہادری اور کنک نے برھنلا کی شجاعت مکرر سہ کرر بیان کی راجہ کو غصہ آگیا اور پانسے زور سے کنک جی کے چہرہ پر مارے سیرندھری نے فوراً خون اپنے ہاتھ پر لے لیا اتنے مین اُتر فتح پاکر آیا تو جدھشٹر کی ناک سے خون بہتا ہوا دیکھا چونکہ وہ پانڈون اور دروپدی کو جان گیا تھا اس لیے اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ آپ اپنا اپرادھ کنک رشی سے چھمان کراوین۔ راجہ نے ندامت سے عذر خواہی کی پھر اُتر نے علیحدہ مکان مین لیجاکر یہ بیان کیا کہ ایک شور بیر نے میری ایسی مدد کی کہ سب کورون کو بھگا دیا وہ شور بیر دیوتا کا پتر عنقریب ظاہر ہوجاویگا ارجن نے اُتر کی صلاح سے راجہ جدھشٹر کو اشنان کرائے اور خود بھی مع دروپدی کے شاہانہ لباس زیب تن کیا پانچون بھائی اپنی اصلی صورت و لباس سے راجہ براٹ کے دربار مین اجلاس کرنے لگے راجہ جدھشٹر مسند پر مع دروپدی

کے اور چارون بھائی زرین کرسیون پر اُن کے چپ و راست بیٹھے چھتر چنور پنکھہ وغیرہ لے کر راجہ براٹ کے ملازم کھڑے ہو گئے درباری جمع ہوے مگر کسی کو تاب دریافت حال نہین تھی وہ رعب چھایا ہوا تھا کہ آنکھہ سامنے نہین ہوتی تھی راجہ براٹ محل سے برآمد ہوکر معمول کے موافق دیوان عام مین آئے تو یہان کا اور ہی ڈھنگ دیکھا۔ تعجب سے کہنے لگے کہ مین میرے سنگھاسن پر کون آن بیٹھا اُس وقت نکل نے راجہ براٹ سے کہا کہ زہے خوش نصیبی اُس راجہ کی جس کے ہان مہاراجہ جدھشٹر نے ایک سال اپنے عہد کے موافق پوشیدہ بسر کرکے اُس کی تخت و سلطنت کو زینت بخشی یہ وہ مہاراجہ ہفت اقلیم ہے جس کے قدمون پر ساری دنیا کے راجہ جبین نیاز جھکاتے ہین جدھشٹر کا نام سُنکر راجہ براٹ کو شادی و غم نے گھیر لیا خوشی اس بات کی تھی کہ مہاراج جدھشٹر اُس کے سنگھاسن پر براجمان ہین اور رنج اس امر کا تھا کہ کل ہی اُس نے پانسہ اُن کے چہرہ پر کھینچ مارا تھا یکایک راجہ براٹ کی طبیعت پر خوف مستولی ہو گیا اور سوا اس کے کچھہ بن نہ آیا کہ دست بستہ جدھشٹر کے قدمون پر سر رکھا مین راجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا راجہ براٹ نے کہا کہ مین اپنے گناہون سے ازبس شرمندہ ہون یہ تلوار حاضر ہے میرا سر تن سے جدا کر دیجیے ہے ہے مہاراج آپ ایک سال سے میرے یہان رونق افروز ہین مہمانداری کے عوض مین نے کیسی گستاخی کی ہا ئے مہارانی دروپدی کو جو میری دھرم کی مان ہے کیچک کے ہاتھہ سے کیسا سخت صدمہ پہونچا اُس نے تو اپنے اعمال کی سزا پائی مگر مجکو زندہ درگور کر دیا مجھے ایسی بے غیرتی سے چلو بھر پانی مین ڈوب مرنا چاہیے مہاراجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کے ایسے دردناک کلام سُنکر اُس کی تشفی کی اور سمجھایا کہ مین نے اس عرصہ مین مع اپنے بھائیون اور دروپدی کے تمھارے ہان ایام مصیبت بسر کیے میری زبان نہین جو تمھارا شکریہ ادا کرون غرض بہت دیر تک راجہ براٹ عذر تقصیرات بیان کرکے نادم ہوتا رہا اور راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائیون نے بہت دلجوئی کی رفع ندامت کے لیے راجہ براٹ نے اپنی دختر اُترا کا بیاہ ابھمنون پسر ارجن سے کیا سری کرشن جی مع بلرام جی بڑے جلوس سے ابھمنون کی برات لائے اور شادی مین خوب جلسے رہے راجہ دروپد مع دیگر راجگان بھی اس شادی مین شریک تھے بعد ختم ہونے شادی کے مشورہ ہوکر یہ قرار پایا کہ درجودھن سے اپنا موروثی راج لینا چاہیے چنانچہ پردہت کو راجہ دھرتراشٹ کے پاس اسی غرض سے روانہ کیا گیا اُس کے بعد درجودھن کے سمجھانے کو خود سری کرشن مہاراج ہستناپور تشریف لے گئے اور جلسۂ عام مین نشیب و فراز زمانہ دکھا کر بہت طرح سے سمجھایا تاکہ وہ راہ پر آجاوے مگر درجودھن نے پانڈون کو پانچ گانون دینے سے بھی انکار کیا۔ سری مہاراج یہ کہکر کہ لڑائی مین سخت خونریزی ہوکر کروڑون کا خون تیری گردن پر ہوگا واپس چلے آئے اور پانڈون کو بخوبی سمجھا کر دوارکا تشریف لے گئے۔ دونون طرف سے فوج کشی ہوکر میدان وسیع کورکشیتر کا فریقین کی سپاہ سے پُر ہونے لگا درجودھن نے اپنی فوج جانب مشرق تالاب کرکشیتر اور جدھشٹر نے جانب غرب کہ وہ حصہ ہموار تھا فوج کے قیام کے لیے مقرر کیا۔ نقشہ میدان جنگ شامل کیا جاتا ہے۔

اکثر راجہ مثل راجہ شل والی مدردیش یعنی مدراس جو قوی اور زور مند اور پانڈون کا ماما تھا اور نیز دیگر بہادر راجہ و بادشاہ اور ملکون کے مہاراجہ جدھشٹر کو مظلوم سمجھہ کر اُن کی امداد کے لیے بڑی شان و شوکت سے فوج کثیر لے کر اپنی دارالسلطنت سے روانہ ہوے اُن مین سے چند دلاورون کو درجودھن اور اُس کے بھائیون نے راستہ مین

تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کرلیا اور وہ کشتری دھرم کی پابندی سے اُن کی طرف ہوکر پانڈووں سے لڑے (کشتریون کے ہان قاعدہ مستمرہ تھا کہ جو کوئی پہلے اُن سے مدد مانگے وہ اُسی کی طرف ہوجایا کرتے تھے) پانڈون کو اعتقاد صادق تھا کہ جسکی طرف سری کرشن مہاراج ہون گے وہی فتحیاب ہوگا چنانچہ دُرجودھن اور ارجن جلدی کرکے دونون ایک ساتھ سری مہاراج کے محل مین پہونچے مغرور دُرجودھن سرہانے اور مستمند (ارجن) پائینتی جا بیٹھا مہاراج نے بیدار ہوتے ہی ارجن کو دیکھا اور محبت سے علی الصباح آنے کا سبب دریافت کیا ہنوز اُس نے جواب نہ دیا تھا کہ درجودھن جلدی سے بول اُٹھا کہ مہاراج مین ان سے پہلے آیا ہون۔ سرہانے نظر کی تو درجودھن کو دیکھا اور اپنی خوش اخلاقی اور شیرین زبانی سے دونون کو محظوظ کرکے فرمایا کہ مین نے ارجن کو پہلے دیکھا ہے اس موقع پر بھی امتحان دانائی و خردمندی کا یہ اسری کرشن چندر مہاراج نے دونون سے دریافت حال قرارداد جنگ کرکے فرمایا کہ ایک طرف نارائنی سینا اور کوش (خزانہ) دوسری طرف مین تنہا خالی ہاتھ (بے اسلحہ) درجودھن اضطرابی اور شتابی سے بولا کہ مین نارائنی سینا لونگا ارجن نے بعدہٗ کہا کہ مین تو آپ کو چاہتا ہون شستر آپ لیوین یا نہ لیوین یہ آپ کی مرضی ہے مہاراج نے درجودھن سے کہا کہ بہت اچھا مین ایک کشونی سینا آپ کو دونگا پہلے مین نے ارجن جی کو دیکھا وہ اوّل اور آپ اُن کے بعد (وہی رعایت دھرم جو اوپر تحریر ہوے) مہاراج نے بعد چلے جانے درجودھن کے مسکرا کے پوچھا کہ ارجن تم نے کیا سمجھ کر مجھ نہتّے کو اپنی طرف لیا ارجن نے دست بستہ عرض کیا کہ جہان آپ ہین وہان فتحمندی دولت و اقبال سب کچھ آپ کے ساتھ ہے مجھے فوج اور خزانہ کی پروا نہین ہے مین تو ہمیشہ سے آپ کا خادم رہا ہون دیکھو تقدیر کا اُلٹ پھیر درجودھن نے فوج اور خزانہ اپنی خوشی سے لے لیا اور اُسکے مانگنے مین ضبط و خردمندی کو کام مین نہ لایا کہ مبادا ارجن نارائنی سینا مانگ لے حقیقت کار سے تقدیراً بے خبر رہا اور نہ سمجھا کہ جس طرف سری کرشن مہاراج ہونگے فتح و ظفر اُسی طرف ہوگی کہ وہ مدام وابستہ دامن دولت ہے نارائنی سینا لے کر گمراہی و ضلالت سے سمجھ گیا کہ فوج اور خزانہ مین نے لے لیا ہے سری کرشن جی نہتّے کیا کرلین گے یہ ہی غفلت ہے اور اسی کا نام جہالت اور بیدانشی ہے کہ مغز سخن اور حقیقت کار کو نہ سمجھا ظاہری باتون پر اصل مطلب اور مقصد سے بے بہرہ رہا سری کرشن مہاراج ارجن کی دانشمندی سے بہت خوش ہوے اور یہ فرمایا کہ ارجن تم میرے سکھا اور پرم چیتر ہو درجودھن مورکھ ہے اور وہ اپنے اعمال نکوہیدہ کی سزا پاوے گا اے ارجن جو شخص ادھرم کرنے سے ناش ہی ہوا چاہتے ہین اُن کی عقل دیوتا سر لیتے ہین بناش کالے بپریت بدہی विनाश काले विपरीत बुद्धिः یہ قول بہت ٹھیک ہے جب تک درجودھن بھیشم پتامہ کے پاس واپس نہ گیا اُس وقت تک وہ یہ ہی سمجھا رہا کہ مین فتح پاؤن گا لیکن بھیشم پتامہ جی نے جب یہ سب حالات دریافت کرلیے تو درجودھن سے کہا کہ مین تمہاری طرف سے سنگرام تو کرونگا مگر فتح پانڈون کی ہوگی جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین اور جہان سری کرشن ہین وہان جے ہے تم نے ابھمان بس (متکبر ہونے سے) غلطی کھائی اور ارجن بازی لے گیا جس کی طرف سری کرشن بھگوان ہون گے اُسی کی جے ہوگی اور وہی ہوا۔ فریبی و دغاباز کوروون کا آن کھا کر بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے مہاتماؤن کی عقل پر غفلت کا پردہ پڑ گیا کہ وہ پانڈون پر ظلم کرنے سے درجودھن کو نہ روک سکے اور باہمی جنگ و جدال قرار پانے پر ناعاقبت اندیش درجودھن کے طرفدار ہو گئے۔

مہاراجہ جدھشٹر نے اپنی پانڈوی سینا کے لیے ایک خاص نشان تجویز کرکے افسرون سے پیادہ سپاہ لشکریون تک کے سینہ پر لگا دیا تھا جس سے معلوم ہوجاتا تھا کہ یہ سپاہی پانڈو کی سینا کا ہی ہندوستانی سرخ و زرد و زرق برق لباس اور مشرقی سپاہیانہ انداز دیگر ولایتون کے ہاتھی سیاہ و نیلہ و سبز لباس سے ہمیشہ سب کی نظرون مین باوقعت رہا ہی ہر ایک راجہ زرین لباس فاخرہ سے آراستہ تیر و کمان و شمشیر جگہ و زرہ سے پیراستہ بجائے جال کرچ کے ریشمی دوپٹہ اور تلوار لگائے ہوے بڑی شان و شوکت سے اپنی فوج کو آراستہ کرکے میدان جنگ مین لائے پیر دکھن سالی بیمار و ناطاقت یا کم سن بچہ لشکر مین نہ تھا سب جوانمرد دردی اور اسلحہ سے آراستہ دونون طرف صف بستہ جان بکف سر زیر دستی کو آمادہ نظر آتے تھے فرق نازک اتنا ہی تھا کہ کورون کا لشکر پژمردہ دل اور پانڈون کی فوج شگفتہ خاطر تھی یہ ہی آثار فتحمندی کے تھے اور اسی وجہ سے راجہ دھرتراشٹ اپنے محلون مین بیٹھا ہوا بخوبی جانتا تھا کہ پانڈو فتحیاب ہونگے نشان یعنی دھجا ہر ایک راجہ اور سردار لشکر کی مختلف علامتون سے منقوش و مرتسم تھے بھیشم پتا جی کی دھجا مین تاڑ کا سنہری درخت اور دُرجودھن کی دھجا مین سنہری سانپ درونا چارج کا نشان بیدی کمنڈل مع دھنش کرپا چارج کا نشان رتھ مع بیلون کے کنول برن راجہ کا گجیند ریعنی ہاتھی اسوتھاما ن شیرتاپ ہ چترسین پیرومتر بمشٹ کی دھجا مین جامبو ند یعنی جمبو کا اکار رنگ کے اختلاف سے منقوش تھا ارجن کی دھجا مین سری ہنومان جی کی سنہری مورت بھیم سین کے نشان مین شیر علیٰ ہذا سب راجاؤن کے نشان مختلف صورتون اور علامتون کے تھے۔ یہ اونچے اونچے نشان ہر ایک سردار کے رتھ پر لگے ہوے تھے فیل سوار اسپ سوار راجاؤن کی دھجا سپاہیون کے ہاتھ مین سب سے آگے تھے اور ہر ایک نشان کے ساتھ مختلف باجے۔ گئو مکھ بھیری۔ تبو۔ دندبھی آنک اور مردنگ جھانجھ وغیرہ اور سنکھ اپنا اپنا خود سردار لشکر بجایا کرتے تھے چنانچہ نام سنکھون کے بھیشم پرب مین مفصل درج ہوے جیسے کہ اس زمانہ مین طیاری فوج اور دشمن پر حملہ کرنے کا بگل بجایا جاتا ہی اُس زمانہ مین سنکھ بجایا کرتے تھے جس کی آواز کوسون تک پہونچتی تھی۔ جب کہ ارجن نے راجہ جیدرتھ کے مارنے کا پرن (عہد) کیا درونا چارج سپہ سالار کورون نے راجہ سسطور کو بیشمار فوج دے کر چند راجاؤن کی حفاظت مین چھ کوس پیچھے استادہ کیا تھا ارجن نے اسکے مارنے کا قصد کرکے دشمن کی فوج کے اندر مردانہ وار جاکر بہت سے راجاؤن کو مع لشکر سمیت قتل کرکے جیدرتھ کا سر کاٹا اور اپنے پرن کے پورا کرنے کی اطلاع بذریعہ آواز سنکھ کے اپنے بھائی کو دی مہاراجہ جدھشٹر نے کہ چھ کوس کے فاصلہ پر جنگ کرتا تھا دیودت نامی ارجن کے شنکھ کی آواز سنکر جان لیا کہ دلیر ارجن نے جیدرتھ ابھمنون کے قاتل کو مار لیا۔

تیر و کمان کے علاوہ بہت سے اسلحہ وقت نبرد سردار و سپاہی اپنے پاس رکھتے تھے تفصیل اُن کی ذیل مین درج کی جاتی ہی۔

تفصیل تیر و کمان

نام اسلحہ	کیفیت	نام اسلحہ	کیفیت
دھنش بان تیر و کمان	تیر کی بہت اقسام مہابھارت مین درج ہین۔ ناراچ - مارگن - شلی مکھ - اردہ چندر -		شام بان - شترو ابھلون کا تیر وغیرہ وغیرہ اردہ چندر تیر ایسا تیز ہوتا ہی کہ سر کے بال اُتر جاتے

نام اسلحہ	
	کی مانند تراش دیتا ہی۔ راجہ جدھشٹر وارجن وغیرہ پانچون بھائیون اور اُن کے پسران کے دھنش جداگانہ نامون سے موسوم تھے مثلاً گانڈیو دھنش ارجن کا اور ماہیندر دھنش بایو دھنش۔ بشنو دھنش۔ رودر دھنش اگن دھنش۔ جمراج دھنش وغیرہ جنکا ذکر ہنگام جنگ مفصل درج ہو چکا ہی
کھڑگ	تلوار کو کہتے ہین کشتریون مین اس کی پوجا ہوتی ہی اُسکی وجہ بھی درج کی گئی ہی
موسل	بشکل موسل یہ ہتھیار وزنی ہوتا ہی
گدا	آگے سے نوکدار باقی مثل گرز کے ہوتا ہی۔
بجر	فارسی مین اسکو گرز کہتے ہین۔
تومر	بشکل نیزہ ہوتا ہی دونون سرون پر تیز نوک ہوتی ہی۔
ہل	بشکل ہل جو آلات کشاورزی مین کارآمد ہی آہنی بنایا جاتا ہی بلدیو جی مہاراج ہل اور موسل اپنے پاس ضرور رکھتے تھے یہ دونون خاص ہتھیار بلدیو جی کے ہین ہل موسل والے مشہور ہوے۔

نام اسلحہ	کیفیت
پرگھ	لمبا اور نوکدار ہوتا ہی۔
مدگر	جس کو مگدر کہتے ہین اور ورزش کرنے کے کام آتا ہی اُسی کے ہمشکل ہوتا ہی۔
پھرسا	عوام مین پرسا کہتے ہین پرسرام جی کا خاص ہتھیار ہی۔
بھالا	مشہور ہتھیار ہی۔
برچھی	ایضاً
بھنڈپال	ہمشکل بھالا۔
شتگھنی جنتر	توپ کو کہتے ہین۔
لوہے کی نال	بندوق۔
چکر	حلقہ لوہے کا دھار دار سکھ لوگ بیشتر پگڑی و عمامہ پر باندھتے ہین۔
پاش	کمند کو کہتے ہین۔
بڑی نال	لمبی توپ کو کہتے ہین۔
اگن بان	تیر جو مشعل کی طرح جلتے ہوتے ہین۔
شکت	برچھی کو کہتے ہین۔
ترشول	مشہور ہتھیار ہی۔ ایک دستہ مین تین نوکین آگے کی طرف نکلی ہوئی ہوتی ہین۔

ناراین استر۔ برہم استر۔ رودر استر۔ بشنو استر وغیرہ دیوتاؤن کے نام سے شستر یعنی اسلحہ منترون کے زور سے چلائے جاتے تھے جنکو اِس زمانہ کے لوگ بالکل نہین جانتے ان مین سے ایک ایک استر تمام لشکر کے جلانے اور مارنے کو کافی ہوتا تھا اور بغیر ریاضت و عبادت شاقہ کے میسر نہین ہوتا تھا۔

راجہ درجودھن کو کامل یقین تھا کہ بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج و کرپا چارج و اسوتھاما ان اور راجہ کرن ایسے شجاع ہین کہ ان سے کوئی ہمنبرد نہین ہو سکتا ہی یہ پانچون شور بیر اجے ہین یعنی انکو کوئی جیت نہین سکتا اور واقعی یہ خیال اُس کا غلط نہ تھا لیکن ظلم و ادھرم کرنے سے درجودھن نے شکست فاش کھائی بھیشم جی اور درونا چارج کورون کی طرف سے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی پانڈون کی جانب سے قبل از شروع ہونے جنگ کے بیوہ رچنا یعنی فوج کی قلعہ بندی کیا کرتے تھے۔ بیوہ رچنا مین ذکر گڑر بیوہ و مکر بیوہ وارد ہ چندر بیوہ وغیرہم کا کیا گیا ہی اُس سے یہ مراد ہی کہ جس نام کا بیوہ رچا جاتا تھا اُسی کی شکل کے موافق فوج کو استادہ کیا جاتا تھا اور

یہ کام آسان نہین تھا جو شستر بدیا سے واقفیت رکھتے تھے وہی اس بیوہ کو بنا کر سپاہ کو رزمگاہ مین لڑا سکتے تھے جب درونا چارج نے چکر بیوہ جس کو چکا بیوہ عوام کہتے ہین جس کا طول ۴۲ کوس اور عرض دس کوس تھا بنایا تو راجہ جدھشٹر کو فکر ہوا کہ یہ چیچیدہ قلعہ سوا ارجن و ابھمنون یا سری کرشن و پردمن جی کے اور کوئی شکست کرنا نہین جانتا اور ارجن دوسری طرف جنگ کے لیے بلایا گیا ہے۔ ابھمنون سے کہا کہ ہے نور چشم آج اس کے قلعہ کو سوا تیرے اور کوئی فتح کرنے والا نظر نہین آتا اس نے کہا کہ آپ کے اقبال سے مین اس قلعہ کو شکست کرونگا۔ کمک کے لیے فوج میرے عقب مین چلی آوے مین اس قلعہ کے اندر جا کر سنگرام کرون گا اور دشمن کی فوج کو مار کر پیچیدہ قلعہ سے باہر نکل آونگا۔ جدھشٹر نے چند راجاؤن کو نامزد کر دیا کہ وہ ابھمنون کے ساتھ مدد کے لیے جاوین۔ ابھمنون بہادری سے دشمن کے افسران فوج کو مارتا ہوا چکر بیوہ مین گھس گیا درونا چارج اور جیدرتھ وغیرہ نے اسکی مدد کے لیے پانڈوی فوج کے سردارون کو اندر نہ جانے دیا اکیلے ابھمنون نے سیکڑون سردارون اور ہزارون سپاہ کے شور سرون کو تہ تیغ کیا کمک نہ پہونچنے سے اس نوجوان دلاور ابھمنون کو چھہ مہارتھی راجاؤن نے چکر بیوہ کے اندر گھیر کر قتل کر ڈالا جو صدمہ اس شجاع اور ہونہار نوجوان کے قتل ہونے سے پانڈون کے فریق کو علی قدر رشتہ پہونچا وہ حیطہ تحریر سے باہر ہے جبتک ارجن نے راجہ جیدرتھ والی سندھ پنجاب قاتل اپنے پسر کو سری کرشن مہاراج کی سرپرستی و امداد سے قتل نہ کر لیا اُسے کسی پہلو چین نہ پڑا نقشہ چکر بیوہ کا ذیل مین دکھایا جاتا ہے

نقشہ چکر بیوہ

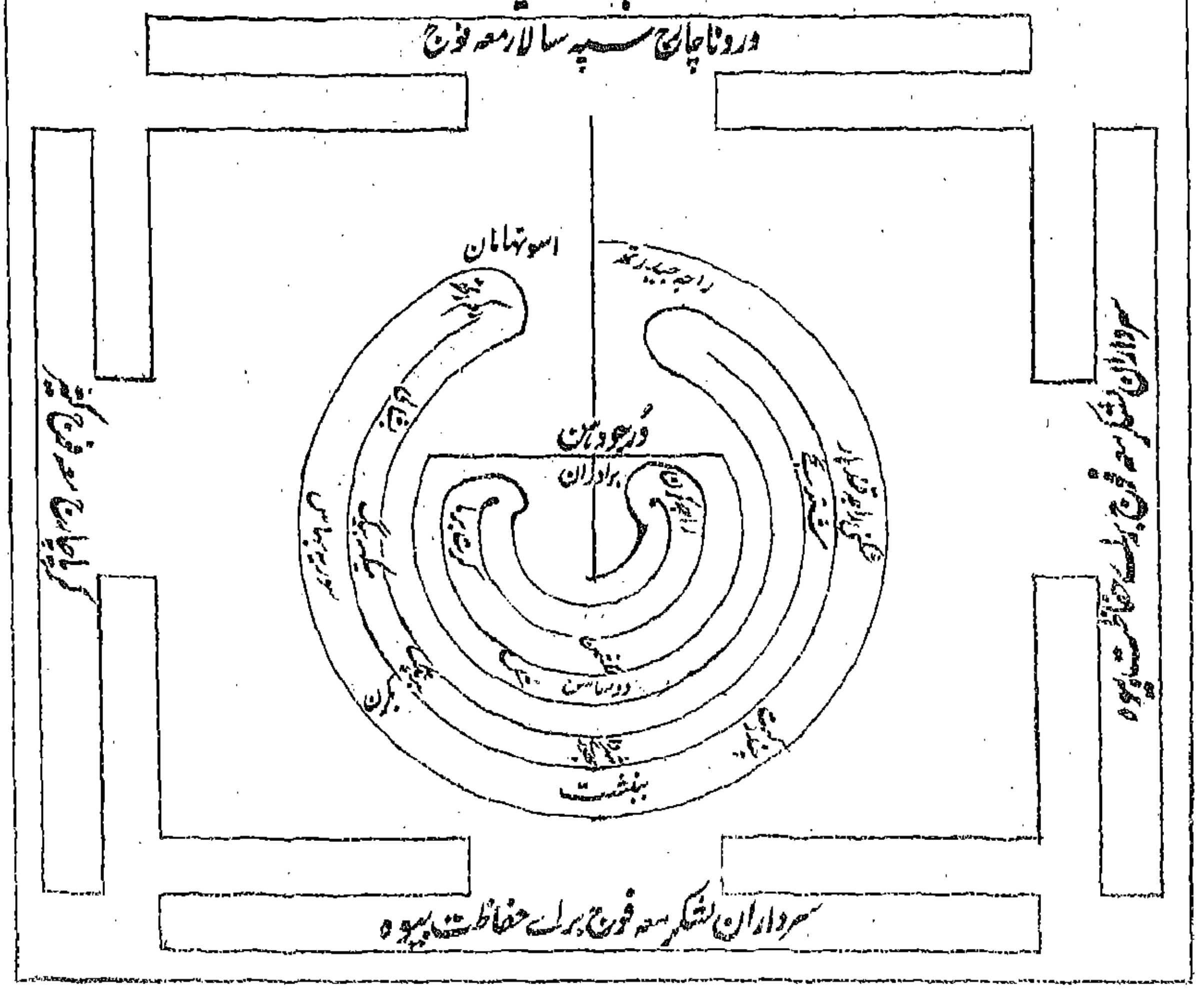

अर्जुन: फालगुणोजिष्णु: किरीटी स्वेत वाहन:॥ बिबत्स बिजियी क्रष्ण सव्यशा चीधनञ्जय:

چکر بیوہ کا نقشہ مع اشلوک مندرجہ سرخ چندن سے بہ شکل ہلال کانسے کی تھالی یا رکابی پر لکھ کر جس عورت کو دردزہ ہو رہا ہو پانی سے دھو کر پلاتے ہین بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہی۔

نوٹ۔ کورو کشیتر مین جس مقام پر سیناہت و بیاس ہرد کلچھیتر کنڈ موجود ہین اور سورج گرہن پر بڑا بھاری میلا ہوتا ہی کورو پانڈون کے لشکر اُن تالابون کو بیچ مین چھوڑ کر یعنی شرقی سمت مین درجودھن نے اور غربی جانب مین راجہ جدہشٹر نے اپنی سپاہ کا فرودگاہ قرار دیا دونون کے لشکر کوسون مین پڑے ہوے تھے تخمیناً دو کوس درمیان مین میدان رزمگاہ چھوڑا ہوا تھا پہلے اس میدان وسیع کورو کشیتر مین پرسرام جی نے ۲۱ دفعہ کشتریون سے بڑا بھاری جدہ کیا تھا جہان لاکھون آدمیون و جانورون کا خون زمین نے پیا پھر بھی اُسکو سیری نہ ہوئی مہابھارت سنگرام مین بیشمار جاندارون کی جان جاکر کروڑون شوربیرون کا خون اس سرزمین نے نوش کیا جب نہین پیا گیا تو خون کی ندیان بہتی ہوئین نظر آئین (دیکھو تعداد اٹھارہ کشونی کی آدیوگ پرب مین مفصل لکھی گئی) جب سورج گرہن ہوتا ہی راجگان و سرداران و رئیسان عامہ خلائق کا بڑا اژدحام یہان ہوتا ہی اور دان پن بہت کیا جاتا ہی مگر خاص تالاب کلچھیتر مٹی سے بھر گیا ایام بارش مین تھوڑا سا پانی بھر جاتا ہی وہ چند ماہ کے اندر خشک ہو جاتا ہی۔ تالاب سیناہت مین پانی کا قیام بارہ مہینے رہتا ہی پنجاب کے راجاؤن مین سے کوئی راجہ اگر کلچھیتر کے تالاب کو صاف کرا کے پختہ زینے بنوا دے تو نیکنامی دنیا و ثواب آخرت متصور ہو۔

بھیشم جی نے جس وقت کہ ارجن کے تیرون سے سخت زخمی ہو کر گر پڑے تھے سرشیا پر لیٹے ہوے اور درد ناچار واسو تھا ان نے میدان جنگ مین درجودھن کو بہت سمجھایا کہ تمھاری طرف کے بہت سے پراکرمی راجہ مع لشکر پانڈون نے مار ڈالے اب بھی تم پانڈون سے صلح کر لو مگر اُس نے نہ مانا اور آخر وقت تک اُس کو اپنی فتحیابی کا خیال خام مظنون خاطر رہا کرن کے مارے جانے پر اُس کی ہمت پست ہو گئی اور راجہ شل و شکنی کے قتل ہونے پر قطعی مایوسی ہوئی مگر دلیری اور شجاعت اُس کی قابل تعریف ہی کہ جب وہ تمام لشکر کے قتل ہونے پر بیاس سرود نام تالاب مین جا کر چھپا اور پانڈون نے تعاقب کر کے اُس کو وہان بھی جا گھیرا اُس وقت بھی وہ گدا جدہ کو آمادہ ہو کر بھیم سین کے مقابل ہو گیا اور ایسا گدا جدہ ہوا کہ بھیم سین سے قوی ہیکل جوانمرد کو سخت مجروح کر دیا اگر سری کرشن مہاراج کے ایما ہو جب بھیم سین اُس کی ران پر گدا مار کر نہ توڑتا تو کبھی نہ مارا جاتا۔ بلدیو جی مہاراج اسی وجہ سے بھیم سین پر خفا ہوے کہ اُس نے خلاف کشتری دھرم کے درجودھن کو ناف سے نیچے کے جسم مین گدا مارا خلاف کشتری جدہ کے ہی سری کرشن جی کے فرمانے پر کہ بھیم سین نے درجودھن کی ران توڑنے کا (جب درجودھن بار بار اپنی ران دکھا کر دروپدی کو اشارہ کرتا تھا کہ یہان بیٹھ جا) پرن کر لیا تھا اس لیے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا ہی اُسکا قصور نہین تب بلدیو جی کا غصہ فرو ہوا پھر بھی اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کا دھرم سے مارنے والا قرار دیا اگر سری کرشن مہاراج پانڈون کی دستگیری نہ کرتے تو کورون پر ہرگز فتح نہین پاتے ساری دنیا کے راجہ مہاراجہ اس جنگ عظیم (مہابھارت سنگرام) مین جمع ہو گئے تھے نام اُن کے مختلف پربون مین اور اُن کی راجدھانی اور دیش کا نام سنسکرت زبان مین لکھا ہی جو عوام کی سمجھ مین نہین آویگا علامہ ابوالفیض فیاضی نے اکثر ملکون کے نام کی صراحت کی ہی

مگر بہت سے نام بغیر شرح ملک و دیش لکھے ہین جہانتک اُس سے معلوم ہو سکا اور بعض پنڈت لوگون سے پوچھکر اس فہرست مین درج کیے جاتے ہین اس تفصیل سے واضح ہوگا کہ کون کون راجہ دونون فریق کے کس گروہ مین شامل تھا اور کس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

تفصیل لشکر پانڈوان

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱	مہاراجہ جدھشٹر	والی اندرپرستہ عرف دلی و متھرا	مہارتھی۔ ایک کشونی	یہ پانچون بھائی شجاعت اور مردانگی مین مشہور و معروف ہوے اُنھون نے دشمن کے کئی کشونی دل کو مع اُن کے سردارون کے قتل کیا اور سری کرشن مہاراج کی عنایت سے فتحیاب ہوے ۳۶ سال تک بعد مہابھارت مہاراجہ جدھشٹر نے اکچھت راج پرتھی کا کیا۔
۲	بھیم سین۔	ایضاً	ایضاً	
۳	ارجن۔	ایضاً	ایضاً	
۴	نکل۔	ایضاً	ایضاً	
۵	سہدیو	ایضاً	ایضاً	
۶	سری کرشن مہاراج	دوارکا[لہ] دیش	مہارتھی	بغیر ہتھیار لیے ارجن کے سارتھی ہوے مظہر کل اور خالق کائنات وموجودات ہین
۷	ابھمنون پسر ارجن	ہستناپور و دہلی	مہارتھی	چکر بیوہ مین چھ مہارتھی راجاؤن اور پسر دوساسن نے گھیر کر بیرحمی سے مار ڈالا
۸	سُرت کیرت پسر ارجن	ایضاً	ایضاً	اِن پانچون کے سر اسوتھامان نے شبخون مین کاٹے اور درجودھن کو دکھا کر یہ کہا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین صبح کاذب کا وقت تھا ہنوز روشنی نہین ہوئی تھی کہ درجودھن نے ایک ایک سر کو دبا کر توڑا جب بھیم سین کا سر اسوتھامان نے بتایا۔ تب درجودھن نے کہا کہ تم نے معصوم دروپدی کے بچون کے ناحق سر کاٹے اور ہمارا بیج ناش کردیا اسی غم مین درجودھن مرگیا خوشی اسکو یہ تھی کہ پانچون پانڈو مارے گئے اِس خوشی اور غم مین مرگیا کہ اُسکی تقدیر مین یہی لکھا تھا۔
۹	پرت بند پسر جدھشٹر	ایضاً	ایضاً	
۱۰	ستسوم پسر بھیم سین	ایضاً	ایضاً	
۱۱	شتانیک پسر نکل	ایضاً	ایضاً	
۱۲	سُرت کرما پسر سہدیو	ایضاً	ایضاً	

[لہ] یعنی دوارکا ... ۱۲

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱۳	گھٹوت کچ پسر بھیم سین	جزیرہ ہند میں حکمرانی کرتا تھا	اَت رتھی مع ایک کشونی	کرن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۴	ببھرباہن پسر ارجن	راجہ منی پور نانان کی گود	ایضاً	اس کا نام لڑائی مین بھی آیا اور بعد ختم جنگ جب یدھشٹر نے جگ کیا اسوقت بھی اس کا شریک جگ ہونا لکھا ہی اور ارجن کو لڑائی مین فتح کرنا مہابھارت مین لکھا ہی۔
۱۵	اراوان پسر ارجن		ایضاً	یہ تینون بھائی ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶	اسراوت پسر ارجن		ایضاً	
۱۷	سرمان پسر گھٹوت کچ	جزیرہ بحر ہند	ایضاً	
۱۸	یویوتس برادر دریودھن	ہستناپور	ایضاً	اپنے بھائیون کو چھوڑکر پانڈون سے ملگیا اور خوب لڑا اور اخیر جنگ تک زندہ رہا۔
۱۹	راجہ دروپد پسر راجہ پرشت	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہی	ایضاً	ایک شونی سینا فوج جرار ان کے ہمراہ تھی بھاری جنگ کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰	سکھنڈی پسر راجہ دروپد	ایضاً	ایضاً	اس نے ارجن کو اپنے پیچھے کھڑا کرکے بھیشم جی کو سخت مجروح کرکے گرا دیا اور بڑی شجاعت و دلیری سے فوج غنیم کو مارا اخیر روز کے شبخون مین اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱	دھرشٹ دمن پسر راجہ دروپد	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہی	مہارتھی	سپہ سالار فوج پانڈون کا بڑا دلیر و شجاع تھا باقی بشرح صدر۔
۲۲	چتر دیو پسر سکھنڈی	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۲۳	جیا شو پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے
۲۴	سورتھ پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	
۲۵	راجہ براٹ	براٹ سنگھاسن	ایضاً	ایک کشونی فوج ان کے ہمراہ تھی بھاری سنگرام کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۲۶	سنکھ پسر براٹ	ایضاً	ایضاً	پانڈوی فوج کا افسر بھیشم جی کے ہاتھ سے

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				مارا گیا۔
۲۷	شویت پسر براٹ	براٹ سنگھانہ	مہارتھی	پانڈوی فوج کا جنرل بڑی بہادری کرکے بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۸	اُدتّر ایضاً	ایضاً	ایضاً	راجہ شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۹	پروجیت	ایضاً	ایضاً	دروناچارج سے جدّھ کرکے مارا گیا
۳۰	دھرشٹ کیت	راجہ چندیری	ایضاً	ایک کشونی لایا تھا بشرح صدر
۳۱	چیکتان	پسر دھرشٹ کیتو راجہ پنجاب	ایضاً	پانڈون کا رشتہ دار بڑا بہادر تھا
۳۲	کاشی نریس	راجہ بنارس	ایضاً	دروناچارج سے بڑا جدّھ کرکے مارا گیا۔
۳۳	کنتی بھوج خاوے مہا چھتر	راجہ گوالیار	ایضاً	رانی کنتی کا حقیقی بھائی بڑا شوربیر بشرح صدر
۳۴	شیب	جونپور	ایضاً	دروناچارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۳۵	یودھان جادون	دوارکا	ایضاً	ایک کشونی سینا سری کرشن جی کے ہمراہ لایا جو اسکے تحت مین تھی۔
۳۶	ساتکی جی	ایضاً	ایضاً	سری کرشن جی کے چچا ہزارون سپاہ و افسران فوج دشمن کو مارکر اخیر تک زندہ رہے۔
۴۶	دس پسران ساتکی جی کے	ایضاً	رتھی	بھورسے شروا سے جدّھ کرکے مارے گئے
۴۷	راجہ شرودت	راجہ کیکے یعنی پنجاب	ایضاً	اُس وقت پنجاب ردہیل کھنڈ تک شمار ہوتا تھا۔
۴۸	بدھامنو	راجہ پنجاب	مہارتھی	بشرح صدر لکشمن پسر درجودھن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۴۹	اُتموجس	ایضاً	ایضاً	شب خون مین اسوتھامان نے مارا
۵۰	اُتموجا	پنجاب کا راجہ	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۵۱	سہدیو پسر جراسندھ	راجہ مگدھا	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا اور بڑی بہادری کرکے دروناچارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۲	چندرسین	راجہ مالوہ دانوپ دیش	رتھی	دونون دروناچارج کے ہاتھ سے مارے گئے
۵۳	سمدرسین برادر شل	ایضاً	ایضاً	مذکورہ بالا
۵۴	بیاگھردت ایضاً	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان نے مارا۔
۵۵	شترنجے	ایضاً	شوربیر	

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	
۵۶	راجہ سکیت	سنڈی سکیت کا راجہ	رتھی	کرپا چارج،
۵۷	راجہ پانڈ	راجہ کالپی	مہارتھی	اسوتھامان
۵۸	راجہ جیا شور	نمبر ۵۰ سے ۴۲ تک	ایضاً	غالباً سنجور
۵۹	راجہ سترت موہج	سب راجہ ہندوستان	ایضاً	قتل ہوئے۔
۶۰	جیا نیک راجہ	سے غربی ملکوں کے	ایضاً	
۶۱	راجہ درکھی	فرمانروا تھے۔	ایضاً	
۶۲	راجہ کشیم جے		شور بیر	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۶۳	راجہ چندر سین		ایضاً	اسوتھامان نے مارا۔
۶۴	راجہ رودر سین		ایضاً	
۶۵	راجہ کیرتی دھرما	ناہن سری نگر وغیرہ	ایضاً	
۶۶	راجہ سبو چندر	کوہستان کے راجہ	ایضاً	
۶۷	راجہ رام چندر		ایضاً	
۶۸	راجہ سنگھ چندر		ایضاً	
۶۹	راجہ سنجے		ایضاً	لچھمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۰	راجہ سورج دت	اضلاع جنوبی ہند کے	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۷۱	رکھ باہن	راجہ	ایضاً	
۷۲	ستانیک	ایضاً	ایضاً	
۷۳	راجہ سنجت	راجہ پنجاب	ایضاً	کھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۴	برکھ سین	ایضاً	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۵	کشیتر دھرمان	ایضاً	رتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۶	راجہ شوی	اشی نر متصل قندھار	ایضاً	ایضاً سری کرشن جی کا خسر یعنی پانچ پسران طرفدار پانڈوان۔
۷۷	راجہ ستر ادہ	ایضاً	شور بیر	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۸	پرش دھر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۷۹	ستانیک دیگر		شور بیر	راجہ شل سے جدھ کر کے مارا گیا۔
۸۰	سور سین	پنجاب کا سردار	ایضاً	راجہ کرن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۸۱	بھان دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۲	چترسین ثانی	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۸۳	سیناہند	راجہ سورت بمبئی	شوربیر	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا
۸۴	بال بھدر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۵	نارائن ہیری	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۶	سنجت پسر راجہ پنجاب	پنجاب	رتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۸۷	سریمان پسر ابیشت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۸	برہنت	ملک برھما	ایضاً	ایضاً
۸۹	راجہ انسمان	ڈیرہ جات	ایضاً	ایضاً
۹۰	بھوج راج	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۹۱	راجہ نیل	سیالکوٹ	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۲	راجہ تل	کنارہ سمندر	ایضاً	ایضاً
۹۳	راجہ چیتر ایدہ	راجہ چین	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۹۴	چیترودھی	نیپال	ایضاً	ایضاً
۹۵	راجہ ستر برما	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۶	سورتھ کشتری	ایضاً	شوربیر	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۷	راجہ جگ سین	راجہ کیکے	مہارتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۸	بشوک پسر جگ سین	ملک پنجاب	ایضاً	کرن نے قتل کیا۔
۹۹	سیناہند پسر منس پال	ایضاً	شوربیر	درونا چارج نے قتل کیا۔
۱۰۰	سیناہند ثانی	ترہت یعنی جنک پور	ایضاً	ایضاً
۱۰۱	راجہ شسش کیتو	اور اُسکے ملحق مشرقی	ایضاً	ایضاً
۱۰۲	چیتر دیو	و جنوبی ہند	بڑا شوربیر	ایضاً
۱۰۳	سرنی مان	ایضاً	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۴	پر بھدرک		ایضاً	شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۰۵	گھٹوتکچ	بنگالہ	ایضاً	ارتشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارا گیا
۱۰۶	راجہ جیوان	ایضاً	مہارتھی	شبخون میں اسوتھامان نے مارا۔

لشکر کوروان

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱	راجہ وردجودھن	ہستنا پور	مہارتھی	بھیم سین سے گدا جدھ کر کے مارا گیا۔
۲	دوساسن برادر	ایضاً	ایضاً	ایک سو پسران راجہ دھرتراشٹ میں سے

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	
۳	بکرن	ہستنا پور	مہارتھی	یوتس تو سمجھ کر پان پسران بیا وارجن کے ہاتھ سے باقی کل درجودھن کے بھائی بھیم سین نے چن چن کر قتل کیے وہی یوتس ایک پسر راجہ کا بچا۔
۴	ووسہ	ایضاً	ایضاً	
۵	درمرشن	ایضاً	ایضاً	
۶	بنشت	ایضاً	ایضاً	
۷	چترسین	ایضاً	ایضاً	
۸	جے بھوج	ایضاً	ایضاً	
۹ لغایت	پرومتر	ایضاً	ایضاً	
۹۹	ایکسو بھائی درجودھن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۰	بھیشم پتامہ جی جد کوروان	ایضاً	ایضاً کوروی سینا کے سیناپت ایک کشونی	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے انکی بہادری کا تمام زمانہ مین شہرہ تھا دس دن تک ایک لاکھ سینا پانڈون کی انھون نے ماری اپنے تپ کے بل سے اٹھارہ دن تک سرشیا یعنی تیرون کے بستر پر نارائن سمرن دھیان کرتے رہے جب سورج اترائن آیا تب اپنا قالب عنصری ترک کردیا کوروی سینا کے سپہ سالار۔
۱۰۱	راجہ بالہیک جد کوروان	ایضاً	ایضاً	بھیم سین نے اُن کو مارا۔
۱۰۲	لچھمن پسر درجودھن	ایضاً	ایضاً	ابھمنیون نے قتل کیا۔
۱۰۳	باہوسالی پسر دوساسن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۴	راجہ کنول برن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۵	درونا چارج پسر بھاردواج رشی	کورو پانڈون کے گرو	ایضاً	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے ہزارون کو مار کر مرے۔
۱۰۶	کرپا چارج خسر پورہ درونا چارج	ایضاً	ایضاً	آخر تک زندہ رہے امر ہین
۱۰۷	اسوتھامان پسر درونا چارج	کورو پانڈون کے گرو	مہارتھی	آخر تک زندہ رہا شبخون مین ایک کشونی سینا پانڈون کی اسنے مار ڈالی پانڈون نے اس کے سر کا من نکال لیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				سری کرشن مہاراج نے اسکو سراپ دیا یہ ہمیشہ زندہ رہنے والا لوکپال بیان کیا جاتا ہے امر ہے۔
۱۰۸	راجہ کرن مشہور مہادانی	کرنال یا نی پت کا راجہ	مہارتھی	پانڈون کا مادر زاد دشمن ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۹	دھرورتھ برادر کرن	ایضاً	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے سب مارے گئے۔
۱۱۰	ستروں تھ "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	برکھ کیت پسر کرن	ایضاً	ایضاً	زندہ رہا بعد جنگ مہابھارت بھیم سین کے ساتھ اسومیدھ جگ مین شامل تھا۔
۱۱۲	برکھ سین "	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۳	بھانو سین "	ایضاً	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۴	سُشین "	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۵	بسیر یا ہو "	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۶	چتر سین "	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۷	سین "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۸	شکنی	راجہ قندھار	ایک کشونی مہارتھی	ایک کشونی سینا لایا سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔ راجہ درجودھن کا مشیر خاص تھا۔
۱۱۹		ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۲۰	"	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۱	ہاردوک "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۲	سہدیو پسر شکنی	ایضاً	ایضاً	سہدیو برادر جدھشٹر نے اسکو مارا۔
۱۲۳	برتھک برادر شکنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۴	راجہ جیدرتھ داماد راجہ دھرتراشٹ	پنجاب	مہارتھی ایک کشونی	ارجن نے بڑا بھاری جدھ کر کے اسکو مارا
۱۲۵	راجہ شل ماماں نکل و سہدیو پانڈون کا	راجہ مدر دیش یعنی مدراس	ایضاً	کورون کی سینا کا سیناپت جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی لیکر پانڈون کی حمایت کو آتا تھا راستے مین درجودھن نے تواضع و مدارات کر کے اپنی طرف کر لیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				رانی مادری کا حقیقی بھائی تھا-
۱۲۶	برادران راجہ شل	راجہ مدر دیش یعنی مدراس	شوربیر	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے-
۱۲۷	راجہ شیل	مندسور کا راجہ	ایضاً	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا-
۱۲۸	رکم رتھ پسر شل	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے قتل ہوا-
۱۲۹	راجہ سوسرمان	راجہ تجارہ ماجھی واڑہ	ایضاً	ایک کشونی - ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا-
۱۳۰	اشوکیت پسر سوسرمان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۱	باو تہند	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲	للتہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۳	راجہ کاک برن	ملیچھ دیش یعنی عرب	رتھی	
۱۳۴	راجہ کوشل	اجودھیا	ایضاً	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا-
۱۳۵	راجہ بھگدت	کامرو ملک آسام	مہارتھی ایک کشونی	بڑا جدھ کر کے مارا گیا ارجن کے ہاتھ سے
۱۳۶	راجہ کالند	ملیچھ دیش کا راجہ	ایضاً	ایک کشونی لے کر آیا-
۱۳۷	راجہ برہدبل	اودھ لکھنؤ	مہارتھی	ابھمنون نے اس کو مع دس ہزار سپاہ کے مارا-
۱۳۸	بیر برمدارک	ایضاً	شوربیر	ایضاً
۱۳۹	ابکھے شاہ	بادشاہ ایران	مہارتھی	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی اسکے ہمراہ تھی-
۱۴۰	مالوبیگ وغیرہ پسران وبرادران ابکھے شاہ	ایضاً	شوربیر	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے-
۱۴۱	شوی "	ملک توران	ایضاً	ایضاً
۱۴۲	امسٹ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۳	راجہ ستدیو		رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے-
۱۴۴	کیتومنت		شوربیر	ایضاً
۱۴۵	کیت مان راج کنوار	کلنگ دیش یعنی ملک بہار	ایضاً	ایضاً
۱۴۶	راجہ جیت سین	ایضاً	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا تھا باقی بتشریح صدر-
۱۴۷	ماگدہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۸	ماگدت	ایضاً	رتھی	بھیم سین نے مارا-
۱۴۹	شترنجیکھہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
		کلنگ دیش یعنی ملک بہار	رتھی	ابہمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا
	ی	سپہ سالار سرکار کشن جی راجہ دوارکا	مہارتھی ایک کشونی	نارائنی سینا کا سپہ سالار آخر تک زندہ رہا۔
	...برا	دوارکا	شوربیر	افسر نارائنی سینا۔
		پسر راجہ اوجین	مہارتھی	ساتکی کے ہاتھ سے مارے گئے ایک کشونی سینا ہمراہ لائے تھے۔
۱۵۴	ان بندو	ایضاً	ایک کشونی	
۱۵۵	راجہ سورسین	ایضاً	شوربیر	راجہ جدھشٹر نے مارا۔
۱۵۶	راجہ نکھاد	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۵۷	کیت مان	راجہ کلنگ دیش	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۵۸	پسر راجہ کیت مان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۹	راجہ بھالومست	راجہ کوچ بہار	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۶۰	شنکر دیو برادر شل	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۱	بسالی	ایضاً	شوربیر	ابہمنون کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۶۲	ستیم دھنوان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۳	چندر کیت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۴	شرتایدھ	ایضاً	ایضاً	شرتایدھ نے شکتی کرشن جی پر چلائی تھی اُس شکتی نے شرتایدھ کو مار ڈالا
۱۶۵	شرتایدھ	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۶	ہشت پسران راجہ اترکھی	کوہستان مابین کابل و پشاور	رتھی	راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۷	"	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۸	مالو "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۹	المبش راچھس	امریکا یعنی پاتال	ایضاً	گھٹوت کچ نے مارا
۱۷۰	ارشی سرنگ "	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۱	المباس دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۲	الایدھ راچھس	ایضاً	مہارتھی	ایضاً
۱۷۳	بھورسے شہردا	ملک برھما	ایضاً	ساتکی جی نے دونون کو مارا۔
۱۷۴		ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۵		ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۱۷۶	راجہ سندھو	ملک اڈریسہ	مہارتھی	ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۷	راجہ کامبوج	کامبوج	ایضاً	ایک کشونی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۸	سودکشن پسر شل	مندسور	ایضاً	ایک کشونی سینا لایا تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۷۹	بھوج رج	ایضاً	ایضاً	
۱۸۰	ساکینی		ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۸۱	چترسین پسر شل		ایضاً	دھرشٹ دمن نے مارا۔
۱۸۲	اچیوتا		ایضاً	
۱۸۳	پسر شل		ایضاً	پسران ستراپدھ۔ ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۸۴	سودیش		ایضاً	
۱۸۵	شترنجے	کافرستان	شوربیر	
۱۸۶	میگھ ہیگ	راجہ قلاش	ایضاً	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۸۷	سویرجس	کوہستان کابل	ایضاً	
۱۸۸	سوریہ بہاس	ایضاً	ایضاً	
۱۸۹	برش برادر نیر	راجہ دھرتراشٹ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۹۰	ست سین	افسر نارائنی سینا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۱	مترسین برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۲	نندراجہ	راجہ بنگالہ	ایضاً	
۱۹۳	روپ نند برادر شل	ایضاً	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے
۱۹۴	راجہ انگ	شرقی ہند	ایضاً	
۱۹۵	گوپال گوپ	حوالی متھرا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۶	راجہ برہنت	راجہ اڈریسہ	رتھی	ساتکی جی کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۷	اودھیان	دراوڑ دیش	شوربیر	
۱۹۸	بھیم دہورت	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۹	بھگوت ساگر	راجہ انوپ دیش	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰	راجہ کیکے	پنجاب	مہارتھی	ایک کشونی سینا لایا تھا

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۲۰۱	راجہ چتر سین	ملتان	رتھی	سرت برما نے مارا۔
۲۰۲	چتر برادر شل	ایضاً	شور بیر	پرت بندر کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۳	راجہ کرات	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
۲۰۴	بھدرک کشتری	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
۲۰۵	ستکرما	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۶	سودرشن	دکھن	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۷	شل ثانی	پادشاہ ملک عرب و عراق	مہارتھی	فیضی نے اس کو ملیچھ دیش کا راجہ کہ مراد ملک عرب سے ہے لکھا ہے ساتکی جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰۸	سوسین راجہ	اضلاع بنگال	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۰۹	چترسین پسر شل	ایضاً	شور بیر	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱۰	شودی	راجہ کلنگ جسکو بہار کہتے ہیں	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۲۱۱	پسر شل	ایضاً	ایضاً	

بھیشم جی دس روز درونا چارج پانچ دن کرن دو روز راجہ شل نصف روز شام کو درجودھن سنگرام کر کے مارے گئے جن راجاؤں کی دار الخلافت دراجدھانی کا پتہ نہیں چلا اُن کا صرف نام ہی درج کیا گیا بعض راجہ ایسے سخت ہنگامہ کارزار میں مارے گئے کہ کوئی خاص قاتل اُن کا تشخیص نہیں ہوا یا شبخون میں پاپی اسوتھاما کے ہاتھ سے قتل ہوئے بقدر دریافت نام قاتل درج کیا باقی کا خانہ خالی رکھا گیا کوروں کی گیارہ کشونی دل (سینا) سے صرف تین کس اسوتھاما ۱ کرپاچارج ۲ کرت برما ۳ اور پانڈوں کی سات کشونی سے آٹھ آدمی پانچوں پانڈو و چھٹے سری کرشن جی ساتویں ساتکی جی آٹھویں یوتس زندہ و سلامت رہے اٹھارہ کشونی کے راجہ مع اپنی اپنی فوج کے اٹھارہ دن میں لقمۂ اجل ہوئے بزرگوں کی نصیحت نہ ماننے کا یہ نتیجہ بربادی بخش ہوا کہ درجودھن بھی مع اپنے خاندان کے قتل ہوا اور لاکھوں کروڑوں آدمیوں اور بیشمار جانوروں کا خون اپنی گردن پر لیا پانڈوں نے راجہ دھرتراشٹر اپنے تایا اور رانی گاندھاری اپنی تائی کی ایسی خدمت کی کہ اُن دونوں نے بارہا ہزاروں آدمیوں کے جلسہ میں پانڈو کی تعریف کی اور راجہ دھرتراشٹر کے ہاتھ سے سرادھ جگ راجہ جدھشٹر نے ایسا کرایا کہ تمام زمانہ میں جدھشٹر کی فیاضی مشہور ہوگئی باوجودیکہ بھیم سین نے راجہ جدھشٹر کو منع بھی کیا کہ ہم سرادھ اپنے لواحقوں کا خود کرینگے پاپی درجودھن کو تلانجلی بھی نہیں دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے درجودھن کا سرادھ کیا اور حسب مرضی اپنے تایا کے اُن کے ہاتھ سے بڑا سرادھ جگ کرایا بیاس جی نے اپنے تپ کا بل اخیر وقت اپنے باقی بچے ہوئے خاندان کے لوگوں کو اُنکی دلی منشا کے موافق دکھایا کہ رن بھوم میں قتل ہوئے شور بیروں کو سب سے ملا دیا اور سب بدھوا استریوں کو اُن کے پت یعنی شوہروں کے ساتھ عالم بالا میں بذریعہ قوت اپنی عبادت کے پہونچا دیا یہ سرگذشت بھیشم پاکرن

جی سے سنکر راجا جنمے جے کو بہت تعجب ہوا۔ انھون نے بھیشم پاین جی سے کہا کہ جو شہ رہگراے عالم جاودان ہو چکے وہ پھر کیونکر اپنے قالب فنا شدہ سے آنکھون کے آگے جی نے سوچا کہ اگر راجا جنمے جے کو اسوقت ثبوت نہ دیا جائے گا تو اُن کی شردھا جاتی مہابھارت کی کتھا سنانے کا کچھ پھل نہین ہوگا اس لیے اپنے تپ کے پربھاو سے راجا وزیرون اور سیمک رشی دسرنگی منی کے پرتکش دکھایا۔ تب راجا جنمے جے کو اعتقاد کامل آئیندہ کا حال اس نے پوری سردھا سے سُنا۔ یہ جملہ حالات مفصل طور پر اٹھارہ پرب ہیں ہین اُن کے دُہرانے کی ضرورت نہین۔ رشیون اور بھیشم پتامہ جی کے اُپدیش صراحت کے ساتھ شانت پرب و انشاسن پرب وغیرہ مین تحریر ہوے اُن پر عمل کرنا خردمندون کا کام ہے وہ مذاق معنی جو سنسکرت دبھاشا الفاظ سے حاصل ہوتا ہی دوسری زبان مین نہین ہوتا اس لیے اکثر مقامات پر وہی الفاظ شرح کے ساتھ درج ہوئے مہابھارت سی دھرم پستک کو قصہ کہانی کے طرز پر لکھنا مناسب نہ سمجھا گیا گو شاید نوجوانان اس طرز کو پسند کرتے۔ راقم کا دلی مدعا یہ ہے کہ سنسکرت و ہندی زبانون کا شوق و رواج بڑھے۔

چند مہابھارتون سے اس کا مقابلہ کرکے مارچ ۱۹۰۸ء سے شروع کرکے اکتوبر ۱۹۱۱ء مین بعہد حضور شاہنشاہ جارج پنجم اسکو ختم کیا گیا۔

۲۳ فروری ۱۹۱۲ء کو جناب منشی سری رام صاحب مترجم مہابھارت نے اس دنیاے فانی سے رحلت کی۔ یہ کتاب بار دوم طبع ہوکر ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے۔

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

ایسے زمانے مین جبکہ شجاعت و بہادری کا نام اوہام باطلہ کیطرح مٹ رہا ہی اور شجاعان زمانہ کے کارنامون کو پڑھ کر مسخراپن کیا جاتا ہی اور اُسی کے ساتھ مذہب کی عقیدت و دین کی حمیت بھی کم ہوتی جاتی ہی ایسی کتابون کا شائع ہونا نہایت مناسب و انسب معلوم ہوتا ہی جنمین پُرانے سجن پرشون و مہاتماؤن کے حالات درج ہون تاکہ حال کے نوجوانون کو اُس سے استفاضہ حاصل ہو۔ چنانچہ یہ کتاب لاجواب مہابھارت ایک نہایت مقدس و باعظمت و مستند پستک ہے جس نے زبان سنسکرت مین جنم لیا تھا اور ایک عالم جسکی بزرگی اور عظمت کا قائل رہا ہی اور ہمیشہ رہیگا اسکے علاوہ ہندؤن کے غیر مذاہب والون کو بھی اپنا گرویدہ بنائے بغیر نہ چھوڑا چنانچہ مختلف ترجمے اسکے زبان فارسی وغیرہ مین ہوے یہانتک کہ شاہجہان بادشاہ کے بڑے بیٹے داراشکوہ نے خود اسکا ترجمہ فارسی مین کیا اور بہت مقبول ہوا اگرچہ فارسی زبان مین سنسکرت کے پورے الفاظ اپنی خوبی معنے کے ساتھ نہ ادا ہوسکے مگر خیر جو کچھ بھی ہوا غنیمت ہوا۔ اب جبکہ فارسی کا بھی قدم دنیا سے اُٹھنے لگا اور انگریزی زبان نے ہندی و سنسکرت کو بھی قریب قریب اُسی کے ہم پلہ کر دیا تو اسکی ضرورت پڑی کہ یہ کتاب سلیس اُردو زبان مین ترجمہ ہوکر شائع کیجائے تاکہ اُردو خوان حضرات کو اس سے نفع کثیر حاصل ہو چنانچہ اسی مطالب کو پیش نظر رکھکر منشی سری رام صاحب متخلص بہ حسین دہلوی نے نہایت محنت و جانفشانی سے

اسکو اُردو کا جامہ پہنا کر اس مین چار چاند لگا دیے کتاب کیا ہی ایک دریاے زخار پُر از دُرِ شہوار ہی حقیقت تو
یہ ہی کہ بوقلمون اور گوناگون مضامین کی عکسی تصویر کا مرقع ہی۔ اور ہر شخص کے خیالات کا آئینہ جب پڑھیے
نیا عالم۔ جب نظر ڈالیے نیا انداز۔ جب نگاہ کیجیے نیا تماشہ نظر آتا ہی ایک بار یہ ترجمہ چھپ کر سرمہ چشم مشتاقان
ہو چکا ہی لیکن چونکہ اب نایاب ہوگیا تھا لہذا پھر دوسری بار بہ نظر ثانی وصحت تمام نہایت آب وتاب سے
حسب ایماے جناب منشی پرشن نراین صاحب مالک مطبع ہذا نولکشور پریس لکھنؤ مین باہتمام بابو کیسری داس
صاحب سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع باہزاران خوبی زیور طبع سے آراستہ وپیراستہ ہوکر جلوہ آراے جہان ونوربخش
چشم جہانیان ہوا

قطعۂ تاریخ طبع حال از نتیجۂ فکر ہیچ مقال محمد منیر متخلص بہ منیر لکھنوی مصحح مطبع ہذا

تھے جو ذہ کایستھ ماتھُر دہلوی	آفتاب علم وفن روشن ضمیر	نام تھا منشی سری رام ایکا	طبع گوہر بار تھی ابر مطیر
یہ مہابھارت کا اُردو ترجمہ	نفع بخش ہر جوان وطفل وپیر	خلق مین ہی آج اُنکا یادگار	اِس سبب سے اک خلقت کو ہی فیض کثیر
پھر چھپا ہی اسکی دویم مرتبہ	شوق سے لین ہر صغیر وکبیر	کیا ہی یہ کیون تم عبث حیران ہو	فکرِ تاریخ اشاعت مین منیر
	از سر اتمام لکھو سال طبع	کیا مہابھارت ہی دیکھو بے نظیر	
		۱۹۱۸ء	

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
آتما پوچھن۔ از منشی میوالال	۶ پائی	کتھاست نارائن منظوم۔ از		پوتھی ہولکش گیان۔ از جے گوپال	۶ پائی
ترجمہ بھونرگیت۔ از سوبہاگر نربان		جگنا تھ سہاے۔	۶ پائی	بھگت بھوبھنجن۔ معروف بہ	
بھاشا مترجمہ منشی تھولال	۷ ر	گیان چوسر عجیب غریب کھیل		نیہ ترنجن	۶ پائی
مخزن برمھ گیان یعنی بہ آئینہ		گیان مین کا غذ حنائی	۶ پائی	ہنومان چالیسا منظوم از منشی	
مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ	۴ر۳ پائی	گیت ساگر مؤلفہ لالجی کایستھ	۵	رام سہاے تمنا۔	۶ پائی
ست نام بہار بندرابن		اننت کتھا۔ باتصویر از منشی		بودھ پرکاش۔ مع فرہنگ	
از راے بندرابن جی	۱۲ ر	رام ٹہل تخلص مبارک	۶ پائی	بھاکا کی کتاب ہے۔	۵ ر
ترجمہ پوتھی جاتکابھرن مترجمہ		پرہلاد چرتر منظوم۔ مترجمہ لالہ		بشن لیلا منظوم باتصویر حسب	
لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس	ار۶ پائی	گردھاری لال کھتری	ار	مراتب بالا	ار۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔		ترجمہ سودامان چرتر منظوم یعنی		خیالات ماتادین جسمین خیال	
از منشی رام سہاے تمنا	ار	بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال		لاونی برمھ گیان عجیب غریب منظوم	
مہابھارت منظوم۔ از منشی		کایستھ۔	۶ پائی	ہین مصنفہ لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی	۱۰ ر
طوطا رام شایان۔	۹ر۶ پائی	گجندر موکش منظوم۔ از منشی		لاونی بنارسی۔ از کاشی گرنباسی	
گور میواڑ منظوم۔ از منشی رام سہاے		جگنا تھ خوشتر۔	۶ پائی	پرم ہنس جی۔	۳ر۶ پائی
تمنا لکھنوی۔	۳ پائی	ست نام بھاشا از منشی جیکرن	۳ پائی	سائین کے سو خیال معروف بہ	
سدامان چرتر منظوم فارسی اُردو		شنکت چالیسی۔ از منشی		چمنستان خیالات گوہر مجموعہ خیال	
باتصویر از منشی جگنا تھ سہاے	۶ پائی	شنکر دیال فرحت	۳ پائی	لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گنیشی لال	
رام گیتا منظوم از منشی میوالال		امان پٹ پچیسی از منشی لالجی مل		صاحب حصہ اول و حصہ دوم	۱۱ ر
متخلص بہ عاجز	۶ پائی	سوانح عمری سری پنڈت امان پٹ		سائین کے سو خیال حصہ ۳و۴	
کتھا نرسنگھ اوتار۔ مترجمہ منشی		تیواری اجودھیا نواسی	ار۶ پائی	حسب مراتب مذکورہ بالا۔	۱۰ ر
تھولال صاحب بھارگو	۶ پائی	مجموعہ بدھان یعنی ورن [illegible]		تقریب غریب معروف بہ	
پرہلاد چرتر و پچیسی [illegible]		شامل جھوجن کرن۔ گروکرن بنت کرم		سدامان چرتر ملتجی منظوم۔	۴ ر
مترجمہ لالہ نسبی دھر مصنف [illegible]	۶ پائی	بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی	۳ر۶ پائی	دھشوی مہاتم	ار
جانکی بیج منظوم از منشی کرپا دیال [illegible]	۶ پائی	دیوی چرتر مع قصائد حسینہ جانکی ترجمہ		مجموعہ صفات انسانی۔ از	
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گردھرنارائن	۲ ر	پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	ار	منشی لالجی مل قوم کایستھ	ار۶ پائی
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال نثر	۸ر	گیا مہاتم مترجمہ منشی لالجی۔	ار۶ پائی	سرون کتھا۔ اُردو نظم	۳ پائی

نام کتاب	قیمت
...مرم درپن۔ در اظہار ...فرائض ذاتی کایستھان ترجمہ منشی لال جی کاکوروی	۵
کاشف حقائق مذہب ہنود از حکیم لچھمن لال	۱ر
ہتوپدیش از منشی لالجی کاکوروی	۸ر
لنگ پوران بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال۔	[illegible]
بھگت مال۔ مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	۲ر [illegible]
جوگ رتن مصنفہ سری مہنت ست گورسرن داس جی	۲ر۶پائی
شفرنامہ سری بدری ناتھ	
جانکی مصنفہ لالہ مہیش پرشاد صاحب نہایت مفید	۱ر۳پائی
پوتھی گیان پرکاش اُردو از منشی گلزاری لال صاحب	۱ر۶پائی
سابق ڈپٹی کلکٹر بلک وہیلکھنڈ	۲ر۶پائی
رکمنی منگل۔ اردو منظوم از منشی چھدمی لال۔	۱ر۶پائی
نرسی لیلا اُردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر	۱ر
جنم ساکھی۔ گرونانک شاہ جس مین سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے	

نام کتاب	قیمت
چرتر لوپترادیسی انت تک برنن ہین جنکو منشی سیتل پرشاد نے گرمکھی زبان سے اُردو مین ترجمہ کیا۔	۱ر [illegible]
لال چندرکا۔ مشتمل بر ترجمہ جانک نیت درپن ولرلری شنک مؤلفہ مہیش لال سنگھ	۳ر۶پائی
منہاج السالکین ترجمہ جوگ بشسٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فریدآبادی۔	عہ
گیان ساگر از منشی گردھاری لال	۳ر۶پائی
گلدستہ معرفت۔ مشتمل بر مضامین تصوف مؤلفہ برج موہن لال	۱ر۶پائی
بودھ پرکاش مع فرہنگ از منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر برہمہ ندیا کی رچی کتاب	۵ر
گلشن فیض ترجمہ بھوج پربندسار تذکرہ راجہ بھوج ونصائح مفید از لالہ نندکشوری لال۔	۳ر
سورج پوران۔ بزبان بھاشا بخط اُردو۔	
بارہ کھڑی ہت اپدیش مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر اُردو نظم	۳پائی
بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی دت لالجی صاحب	۶پائی

کتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا وسنسکرت اتہاس بھاشا

نام کتاب	قیمت
مہابھارت ناٹک۔ بھاشا کامل اٹھارہ پرب مع ہنرس چھاپہ ٹیپ۔ اور اُسکے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین۔	
۱- آدپرب	۲ر [illegible]
۲- سبھاپرب	۱۱ر
۳- بن پرب	۲ر [illegible]
۴- براٹ پرب	۱۱ر
۵- ادیوک پرب	[illegible]
۶- بھیشم پرب	۹ر [illegible]
۷- درون پرب	۸ر [illegible]
۸- کرن پرب	۵ر [illegible]
۹- شل۔ مع گدا	۲ر [illegible]
۱۰- سوپتک استری پرب	۸ر
۱۱- انوشاسن پرب	[illegible]
۱۲- شانت پرب مع راج دھرم و آپددھرم وموچھ دھرم کامل یکجائی۔	للعہ
۱۳- اشومیدھ پرب۔ وغیرہ ...	
مہابھارت ... مترجمہ گو... اٹھا...	

س ۲۲ ج ۸۹۱،۴۳۳

This book was taken from the Library on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.

MAULANA AZAD LIBRARY A.M.U

۳۳۳۱